انتساب

حجاز مقدس میں لشکر ختم نبوت کے مجاہد اوّل، حضور تاجدارِ صداقت

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

اور

برصغیر میں تحریک ختم نبوت وَ رَدِّ قادیانیت کے عملاً مجاہد اوّل

عارف باللہ خواجہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ

''وسائل النجات شرح دلائل الخیرات'' سے

شانِ ختم نبوت پر منتخب اشعار

مجمع بحور حقیقت و معرفت حضرت پیر سید محمد نیک عالم شاہ کاظمی مجددی قدس اللہ سرہ (متوفی 1901ء/ 1319ھ) نے مجموعہ صلوات پر مشتمل حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی شاذلی مالکی (متوفی 1465ء/ 869ھ) کی مقبول عام کتاب ''دلائل الخیرات'' کا بنام ''وسائل النجات شرح دلائل الخیرات'' پنجابی نظم میں ترجمہ فرمایا ہے۔ فقیر 18 اپریل 2019ء کو اپنے برادر مکرم مفتی غلام مرتضیٰ ساقی کی معیت میں اپنے مخلص دوست پیکر اخلاص ومحبت قاری محمد نعیم سلطانی زید مجدہ (پیر خانہ تحصیل کھوئی رٹہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر) کے گھر ملاقات کے لیے حاضر ہوا تو موصوف نے مذکورہ کتاب کی زیارت کروائی۔ پڑھنا شروع کیا تو عجب منظوم تھا کہ ہر ہر شعر دل میں اُترتا چلا گیا احقر نے جب اس مبارک ترجمہ کو ملاحظہ کیا تو جہاں ''دلائل الخیرات'' کا سارا منظوم ہی خیر و برکت سے معمور اور پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے وہاں جس جگہ امام محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ختم نبوت کا ذکر فرمایا ہے اس کا پنجابی منظوم بھی بے مثل ہے۔ تبریک کے لیے ختم نبوت پر مشتمل منظوم پنجابی ترجمہ کے وہ اشعار کتاب کے آغاز میں نقل کر کے اپنے لیے دین و دنیا کی سعادت سمجھ رہا ہوں۔

اوہ محمود احید پیارا اوہ وحید سہارا ماحی، حاشر، عاقب، طٰہٰ اوہ یٰسین پیارا

قیم جامع مقتف سوہنا نالے پاک مقفّٰی اوہ رسول ملاحم، راحت کامل دئے تشفی

ختم نبیاں ختم رسولاں مُحی مُنجی جھیڑا ناصر تے منصور مذکر اس دے جہیا کہیڑا

ختم نبوت والی جس نوں خاتم ہور علامت اوہ صاحب بُرھان دسالے رمزاں نال فصاحت

چڑھدے دے وَل وہلی رہندی جاگھ قبر دی پہائی حضرت عیسیٰ آکھن اڑیا دفن ہووے اس جائی

یارب پہنچ صلاتاں برکت رحمت میرے سائیں	سید آ گو خاتم نبیاں پاک محمد تائیں

پاک نبی تے نال فضل دے پہنچ صلاۃ خدایا	سب نبیاں تھیں پچھوں جس دا ہے سی دورا آیا

خاتم کل رسولاں سندا جہیڑا نبی تمامی	جنہاں نوں توں عزت بخشی کیتے آپ گرامی

جس تے ختم رسالت ہوئی پہنچ صلاتاں باری	کوثر ہور شفاعت جس نوں تیری قوت باری

ہوئی ختم رسالت جس تے جس نوں آپ بلایا	اوہ صاحب معراج جنہاں نوں وچ حضور پہنچایا

سید کامل فاتح خاتم جس دا نام رکھایا	جتنا علم تیرے وچ آوے جتنا اگے آیا

ختم نبوت جس دے اُتے ہوئی پاک خدایا	پالن ہار جگت دے جس نوں ہے حبیب بنایا

خاص نبوت والی گانی گل ایہناں دے پائی	ہے کتاب جنہاں دے اُتّے توں ہیں اللہ لاہی

جہیڑا شمس نبوت والا دیندا ہے چمکارے	جس دا حسن رسالت والا نوروں لاٹاں مارے

خاتم نبیاں دا جو بن کے وَل اساڈے آیا	جتنے مرسل سب دا آ گو جس توندھ بنایا

ناشر: خانقاہ سلطانیہ، گلشن عظیم جہلم 2016ء بمطابق 1437ھ۔

باسمہٖ تعالیٰ

قطعۂ سالِ اشاعت ''کتابیات ختم نبوت''

''ارمغان حسن''

1440ھ

از قلم: صاحبزادہ پیر فیض الامین فاروقی سیالوی، مونیاں شریف ضلع گجرات

ہیں غلام دستگیر اِک فاضل روشن ضمیر — آسمان علم و دانش کے ہیں یہ ماہِ منیر

ملت اسلامیہ کے ہیں یہ مخلص رہ نما — اس جہاں کی ظلمتوں میں روشنی کے ہیں سفیر

ان کی اِک تالیف یکتا ہے مرے پیش نظر — بہرہ ور اس سے یقیناً ہو گا ہر میر و فقیر

قادیانیت ہے فتنہ عصر حاضر کا قبیح — کار فرما پشت پر ہے جس کی ابلیس شریر

بانی اس فتنہ کا تھا کذاب و دجال لعین — اہل حق پر طعن کرنا اس کا تھا شغل کبیر

تھا وہ اک بد فطرت و بد طینت و ارزل نہار — خاک بھی پہنچی وہیں اس کی جہاں کا تھا خمیر

اس کے رد میں آج تک جو کچھ بھی ہے لکھا گیا — ان کتابوں اور مقالوں کا ذخیرہ ہے کثیر

ان کتابوں کا تعارف ہے یہ اِک دفتر عظیم — داد اس کی لازماً دے گا ہر اک برنا و پیر

خوش گوار اس کی طباعت سرورق ہے دیدہ زیب — کر عطا اس کے مصنف کو امان ربِّ قدیر

پیر صابر [1] کا ہوا فرمان پورا شُکرِ حق — قطعۂ سال اشاعت بن گیا یہ بے نظیر

یوں کہی فیض الامین نے اس کی تاریخ رَسا

''نادرِ عصر رواں ہے یہ کتاب دستگیر''

2019ء

---

[1] محقق ختم نبوت سرمایہ اہل سنت سید صابر حسین شاہ بخاری زیدہ مجدہ (مرتب کردہ تحفظ ختم نبوت نمبر مجلہ ''الحقیقہ'' جلد اوّل و دوم) نے کمال محبت و شفقت اور معاونت فرمائی کہ جن کے حکم سے کتابیاتِ ختم نبوت کا قطعۂ سالِ اشاعت بھی لکھا گیا جس کی وجہ سے کتاب اپنی تاریخی حیثیت حاصل کر چکی ہے۔ قبلہ شاہ صاحب نے دورانِ تحقیق ''کتابیات ختم نبوت'' میں بھی بہت تعاون فرمایا لحہ بہ لحہ رہنمائی فرماتے رہے۔ اب اسی کتاب کی جلد دوم کے لیے بھی احقر کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ اللہ کریم حضور ختمی مرتبت ﷺ کے طفیل شاہ صاحب کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

باب 1: تحریک ختم نبوت

1883ء تا 1953ء

باب 2: تحریک ختم نبوت

1953ء تا 1974ء

باب 3: تحریک ختم نبوت

1974ء تا 1984ء

باب 4: تحریک ختم نبوت

1984ء تا 2018ء

رسائل وجرائد (خصوصی نمبرز)

فہرست (دوم)

الف

ب

ت

ث

ج

ش

ص

ظ

ع

غ

ف

ق

ک

ل

م

ن

علمائے اہل سنت کی قلمی کاوشیں بسلسلہ تحفظِ ختم نبوت

(محقق ختم نبوت، صادق علی زاہد، چیئرمین ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب)

عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت کا کام عظیم دینی خدمت ہے۔ سارقِ ختم نبوت مرزا قادیانی نے ایمان کی بنیاد و اَساس کو ہی متزلزل کرنے کی ناپاک و نامراد سازش کی۔ مرزا قادیانی نے عقیدہ ختم نبوت کو بیخ و بن سے اُکھاڑ دینے کی ناپاک تحریک کی بنیاد استعماری طاقتوں کی آشیر باد سے رکھی۔ ابتدائی تحریروں میں اُس نے ایسا دام ہمرنگ زمین بچھایا کہ بعض لوگ اُسے سارق ختم نبوت سمجھنے کی بجائے اُس کو مصلح سمجھ بیٹھے۔ جبکہ نور وفراستِ ایمانی کے حامل مردانِ خُدا آگاہ نے اُس کی ابتدائی خرافات سے ہی اُس کی بے ایمانی و کفر کا نتیجہ اَخذ کر لیا اور اُس کے کفر وضلالت کا بَرملا اعلان کر دیا۔ حضرت مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ وہ عظیم مردِ مجاہد جنھوں نے سب سے پہلے 1883ء کے اَواخر میں ہی اُس کی تحریروں میں چھپے کفر کو بھانپ لیا۔ اور مسلمانوں کو اُس کے دامِ تزویر میں پھنسنے سے محفوظ کر دیا۔ جناب علامہ خواجہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ ہی وہ پہلے مردِ مجاہد ہیں جن کی سب سے پہلی قلمی کاوش ''رجم الشیاطین بَراَغلوطاتِ البراہین'' مرزا قادیانی کے ردّ میں منصہ ٔشہود پر آئی قادیانیت کو سلطنت برطانیہ کے ساتھ ہی ساتھ استعماری قوتوں کے پروردہ بعض نام نہاد اسلامی گروہوں کی تائید وحمایت بھی حاصل رہی۔ اور اہل حق کی جانب سے ردو امتناع کی کوششوں کے باوجود یہ ناسور اپنی جڑیں مضبوط کرنے کی کوششیں کرتا رہا۔ ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں قلمی جہاد کا جو سلسلہ اَوّلین مکفّرِ قادیانی حضرت علامہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے ''تحقیقاتِ دستگیریہ فی ردِّ ہفواتِ براہینیہ'' اور بعد ازاں ''فتح رحمانی بہ دفعِ کیدِ کادیانی'' لکھ کر شروع کیا تھا۔ اُس کا تسلسل جاری رہا اور اَمام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''المقالۃ المسفرہ عن اَحکام البدعۃ المکفرہ'' و ''جزاء اللہ عدوّہٖ باَبائیہ ختم النبوۃ'' و ''السوو العقاب علی المسیح الکذاب'' و ''حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین'' علامہ غلام رسول امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے ''الالہام الصحیح فی اثبات حیات المسیح'' اور ''آفتابِ صداقت'' علامہ حامد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''الصارم الربانی علی اسراف القادیانی'' حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''ہدیۃ الرسول'' و ''شمس الھدایہ فی اثباتِ حیات المسیح'' و ''سیف چشتیائی'' جیسی شہرۂ آفاق کتب تحریر فرمائیں۔

یہ قلمی جہاد تا ہنوز جاری ہے اور اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک روئے زمین پر مرزا قادیانی کا ایک بھی پیروکار موجود رہے گا۔ علماء و مجاہدین ختم نبوت نے تحفظِ ختم نبوت و ردِّ قادیانیت کے عنوان کی تمام جزئیات پر قلم اُٹھائے ہیں۔ ان قلمی کاوشوں میں تاریخِ ختم نبوت، تحاریک ختم نبوت، عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت، قادیانی ناسور کی تباہ کاریاں و فریب کاریاں، حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام پر دلائل، مرزا قادیانی اور اس کی ذریۃ البغایا کا ذاتی کردار، مرزا قادیانی کے جھوٹے دعاوی اور مجاہدین ختم نبوت کی کاوشوں سمیت ہر عنوان پر کتب و رسائل منصہ شہود پر آ چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے عظیم مجاہد، مبلغ ختم نبوت محترم جناب خواجہ غلام دستگیر فاروقی مدظلہ کو ردِّ قادیانیت کے موضوع پر خصوصی دَسترس عطا فرمائی ہے۔ آپ اثباتِ عقیدۂ ختم نبوت ردِ قادیانیت پر متعدد علمی کتب تحریر فرما چکے ہیں۔ ایک مستقل کتابی سلسلہ ''مجلّہ المُنتَہیٰ'' کی صورت میں بھی جاری فرمایا ہے۔ اَب آپ نے علمائے حق اہل سنت و جماعت کی طرف سے تحفظِ ختم نبوت وردِّ قادیانیت کے موضوع پر کی جانے والی قلمی کاوشوں سے اہل علم کو روشناس کروانے کے لیے ''کتابیاتِ ختم نبوت'' کے عنوان سے ایک اہم کتاب مرتب کی ہے۔ اس کتاب میں علمائے حق اہل سنت کی قلمی کاوشوں کو سن وائز مرتب کر کے اُن پر مختصر مگر جامع تعارف و تبصرہ فرما دیا ہے۔ تاکہ مطالعہ کتاب سے قبل قاری کو اس کے مندرجات سے اجمالاً آگاہی میسر آ سکے اس کتاب میں آپ نے 500 کتب کا تعارف و تبصرہ تحریر فرما دیا ہے آپ نے حتی المقدور کوشش کی ہے کہ اصل کتب دیکھ کر ہی تعارف و تبصرہ تحریر کیا جائے۔ اِس مقصد کے حصول کی خاطر آپ نے ملک بھر میں موجود بہت سی اہم لائبریریوں تک رسائی حاصل کی۔ اور اُن میں موجود اپنے موضوع تحریر سے مناسبت رکھنے والی کتب کی ورق گردانی کر کے اُن پر تعارف و تبصرہ تحریر کرنے کا کام مکمل فرمایا۔ میرے ہمدم دیرینہ علامہ غلام مصطفیٰ مجددی نوری مدظلہ (نارووال) کی معیت میں کچھ عرصہ قبل آپ میرے کتب خانہ بھی تشریف لائے۔ آپ کا سچا جوش و جذبہ اور کام کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کی پُر خلوص لگن دیکھ کر مجھے بے انتہا خوشی نصیب ہوئی۔ میں نے سعادت سمجھتے ہوئے اپنی لائبریری سے ہر وہ کتاب آپ کو لے جانے کی اجازت دے دی جس کی آپ ضرورت محسوس کریں۔ دراصل آپ نے جس موضوع کا انتخاب فرمایا ہے، اسی موضوع پر کئی سال سے میں بھی اپنے انداز میں کام شروع کر چکا ہوں اور علمائے حق اہل سنت کی قلمی کاوشوں کی ایک طویل سن وائز فہرست مرتب کر رکھی ہے جو کہ نامکمل ہونے کے باوجود رسائل دینیہ میں شامل ہو چکی ہے جب آپ کا کام دیکھا تو مجھے قلبی

مسرت نصیب ہوئی کہ جو کام میں کماحقہٗ پایہ تکمیل تک نہ پہنچا پا رہا، اللہ تعالیٰ نے اُسی جیسا کام کرنے کی توفیق ایک اور مردِ مجاہد کو نصیب فرما دی ہے۔ یہ بھی حسن اتفاق ہے کہ ردِّ قادیانیت پر سب سے پہلے تحریری کام کرنے والے حضرت خواجہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ کے ہم نام و عقیدت مند کو ہی اللہ تعالیٰ نے ایک سو پینتیس سال (135) بعد ایک بار پھر توفیق بخشی ہے کہ انہوں نے اس سلسلہ میں میسّر علمی خزائن کا تعارف مرتب فرما دیا ہے۔

این سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

محترم جناب خواجہ غلام دستگیر فاروقی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں کہ اُنھوں نے اس اہم ترین موضوع پر قلم اُٹھا کر ردِّ قادیانیت کے لٹریچر میں قابل قدر اضافہ کر دیا ہے۔ آپ کا اندازِ تحریر بھی انتہائی بھلا اور شگفتہ ہے۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اعلیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علامہ صاحب کی اس پُرخلوص کاوش کو قبول فرما کر آپ کے لیے سعادت دارین کا ذریعہ بنائے۔

صادق علی زاہد (ننکانہ صاحب)
0300-4529446
sazahid2012@gmail.com

حقیقتِ احوال

الحمد للّٰہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام عَلٰی من لا نبی بعدہٗ.
اما بعد!

تقریباً ڈیڑھ سال قبل فکر دامن گیر ہوئی کہ کوئی ایسی کتاب ہو جس میں عقیدۂ ختم نبوت و ردّ قادیانیت پر تحریری کام کا تعارف ہو جستجو کے بعد پتہ چلا کہ مسلک دیوبند کے معروف عالم و مصنف ختم نبوت مولانا اللہ وسایا اپنی کتاب ''قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت'' میں اس موضوع پر 1990ء میں ایک ہزار (1000) کتب کا تعارف پیش کر چکے ہیں۔

رد قادیانیت کی کتابوں کی فہرست اور تعارف کا کام سب سے پہلے حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری نے کیا اور ''حفاظت ایمان کی کتابیں'' نامی کتاب مرتب فرمائی جس میں اَسّی (80) کتب کا تعارف شامل تھا بعد ازاں مولانا اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب ''قائد قادیان'' کی آخری فصل میں ایک سو بارہ (112) کتب رَدّ قادیانیت کی فہرست شائع کی تیسری کوشش اس موضوع پر مولانا اللہ وسایا کی ہے۔

اہل سنت و جماعت کے پلیٹ فارم سے ایسی کاوش تا حال احقر کی نظروں سے نہیں گزری اگر ہو تو سبحان اللہ! ہاں یہ ضرور ہوا چند کتابوں کے آخر میں یا ابواب میں ایک باب اس موضوع پر مختص ہوا تو زیادہ سے زیادہ 150 تک کتابوں کی فہرست بمع مصنفین اور سن، اشاعت شائع ہوئی کچھ کتب میں چند کتب کا اجمالی تعارف آ گیا جامع المعقول والمنقول قبلہ شیخ الحدیث حافظ عبدالستار سعیدی ادام اللہ فیوضھم نے 1400ھ میں ''مرآۃ التصانیف''۔ مرتب فرمائی جس میں ردمرزائیت کے باب میں 60 کتب کا اجمالی تعارف پیش ہوا۔

مولانا اللہ وسایا کی کتاب ''قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت'' جس میں 1000 کتب کا

تعارف ہے اس میں اہل سنت و جماعت کی جانب سے تحریر کردہ کتب کا تعارف 60 سے زائد نہیں ہے۔

جملہ صورتِ حال کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کیا کہ اس موضوع پر کام پہلی فرصت میں ہونا چاہیے مدارس دینیہ میں تقریباً نصف شعبان تا نصف شوال سالانہ تعطیلات ہوئی ہیں مذکورہ وقت نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا اور احقر نے شاہین ختم نبوت مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ انسائیکلو پیڈیا ''عقیدہ ختم النبوۃ'' سے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ پندرہ جلدوں کے اس مجموعہ میں کل 30 علماء و مشائخ اہل سنت کی 62 کتابیں ورسائل سات ہزار چھ سو چوہتر (7674) صفحات پر مشتمل ہیں۔ مزید کام جاری ہے اس ''انسائیکلو پیڈیا'' کے تعارف کے بعد تحقیق کا سفر جاری رہا بالآخر ہم اپنی کتاب ''کتابیاتِ ختم نبوت'' (جلد اوّل جو آپ کے ہاتھوں میں ہے) اس میں علماء و محققین (اہل سنت و جماعت) کی تحریر کردہ 500 کتب ورسائل کا مختصر تعارف پیش کر رہے ہیں۔ جلد دوم پر کام جاری ہے۔

پیارے قارئین! احقر کو جن کتب کا اجمالی تعارف پیش کرنے کی سعادت میسر آئی ان میں مکمل کتابیں وہ ہیں جو فقیر کی نظر سے گزریں، زیارت کا شرف ملا، ورق گردانی کی توفیق ہوئی اور بعض کو تو پڑھنا شروع کیا تو پڑھتے چلے گئے۔ سوائے چند کتب کے جو میسر نہ آ سکیں اُن کو اصل ریفرنسز سے من وعن نقل کر دیا گیا۔

❀ کتاب کے مندرجات کے بارے چند باتیں۔

ابواب بندی تحریکہائے ختم نبوت کے پیش نظر کی ہے۔

پہلا باب:

1883ء (جس میں ردِّ قادیانیت پر عالم اسلام کی جانب سے پہلی کتاب جو عارف باللہ خواجہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف لطیف ہے) سے تحریک ختم نبوت 1953ء کے دوران جو لٹریچر شائع ہوا اس پر مشتمل ہے۔

دوسرا باب:

1953ء تحریک ختم نبوت تا تحریک ختم نبوت 1974ء

تیسرا باب:

تحریک ختم نبوت 1974ء تا 1984ء (امتناع قادیانیت آرڈیننس)۔

چوتھا باب:

تحریکِ ختم نبوت 1984ء تا حال۔

پانچواں باب:

عقیدہ ختم نبوت وردّ قادیانیت پر نکلے ہوئے رسال وجرائد کے خصوصی ''نمبرز'' کے تعارف میں ہے۔

- کتابیات کی فہرست میں سن تصنیف کا لحاظ نہیں بلکہ مصنف کو سامنے رکھا گیا ہے یعنی اگر ایک مصنف کی 1984ء سے تا حال مختلف تصانیف کی سن تصنیف الگ الگ ہے تو سب کو جمع کر دیا گیا ہے تاکہ قارئین کو دشواری نہ ہو۔
- کتاب کے کل مندرجات سامنے رکھنے کی عاجزانہ کوشش کی ہے اگر کسی جگہ کمی محسوس ہو تو بوجہ تکرار مواد۔ جو چیز نئی سامنے آئی ہے اس کو نمایاں کرنے کا اہتمام ضرور کیا ہے۔
- آغازِ کتاب میں قارئین کی مزید سہولت کے پیشِ نظر دو فہرستیں دی ہیں ایک کتاب کی ترتیب سے اور دوسری مصنفین کے اسماء پر حروف تہجی کی ترتیب سے۔
- کتابیات کے تعارف میں جہاں کتابچے وغیرہ ہیں وہاں بھی تسلسل کو قائم رکھتے ہوئے ''نام کتاب'' ہی لکھا گیا ہے۔

ہدیہ تشکر

- ہمارے اس کام سب سے زیادہ معاونت ومحبت سرمایہ اہل سنت مجاہد ختم نبوت صادق علی زاہد زیدمجدہ کی ہے جن سے ہماری شناسائی ہمارے محسن مصنف کتب کثیرہ علامہ غلام مصطفٰی مجددی نوری کے توسط سے ہوئی سوچتا ہوں اس مردِ قلندر کو اللہ عزوجل نے کیسا جگرا اور درد عطا کیا ہے کہ فقیر نے مجددی صاحب کی معیت میں جب اپنا مدعا پیش کیا تو فرمایا جو کتب آپ کو چاہئیں لے جائیں کام کر کے واپس کر دیں اور پھر ایسا ہی ہوا۔ فقیر ہر پل دعا گو ہے کہ اللہ کریم بطفیل تاجدار ختم نبوت ﷺ اُن کو صحت کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے اور ان کی اولادِ نرینہ کو اس مشن پر چلنے کی مزید توفیق دے میرے پاس الفاظ نہیں جن سے صادق علی زاہد کا صادقانہ

شکریہ ادا کرسکوں۔

- دوسری شخصیت محقق ختم نبوت برادرم محمد ثاقب رضا قادری جوختم نبوت وردقادیانیت میں بہت سی فتوحات حاصل کر چکے ہیں جنہوں نے کمال احسان فرمایا اور بندۂ ناچیز کی رہنمائی کرتے ہوئے مختلف لائبریریوں میں جا کرسیم زدہ، بوسیدہ اوراق کی ورق گردانی کی اور خود احقر کے ساتھ کام کیا جس کے نتیجے میں بہت سی ایسی کتب بھی ہمارے کام کی زینت بنی جن کا ذکر اس سے قبل کسی کتاب یا فہرست میں نہ ملا اُن بزرگوں اور کتابوں تک رسائی ہونا اور کئی دھائیوں کے بعد دوبارہ منظر عام پر آنا اس پر اللہ کریم کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔اللہ کریم ان کے قوت علم وتحقیق میں مزید اضافہ فرمائے اور آخرت میں نجات کا سبب بنائے۔
- قاطع قادیانیت عظیم مجاہد ختم نبوت بقول مفتی محمد امین قادری ’’عصر حاضر کرے پروفیسر محمد الیاس برنی‘‘، محمد متین خالد زید مجدہ کا شکریہ کن الفاظ سے کیا جائے جن کے پاس جب بھی حاضری ہوئی یا ٹیلی فون پر رہنمائی لی تو ہر دفعہ پہلے سے بڑھ کر محبت فرمائی آپ نے محقق ختم نبوت محمد ثاقب رضا قادری کو تعاون کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔اللہ اُن کو اور اُن کے خانوادے کو سلامت رکھے۔
- برق برقادیانیت عظیم مجاہد ختم نبوت عرفان محمود برق حفظہ اللہ تعالیٰ نے بہت محبت فرمائی اور اپنی ذاتی لائبریری سے جو کتب ہمیں مطلوب تھیں عنایت کیں آپ کے دست مبارک پر 300 سے زائد قادیانی مرزا قادیانی پر لعنت بھیجتے ہوئے اسلام کی آغوشِ رحمت میں آ چکے ہیں۔فقیر تہہ دل سے آپ کا مشکور ہے۔
- رفیق امام نورانی سفیر ختم نبوت پروفیسر شجاعت علی مجاہد سلمہ اللہ تعالیٰ نے کام کو چیک کیا اور بہت سی دعاؤں سے نوازا۔اللہ کریم نے تحفظ ختم نبوت کا جوجذبہ بے بہا آپ کو عطا کیا ہے اس کی خیرات ہمیں بھی عطا فرمائے۔
- مجاہد اہل سنت، حکیم اہل سنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری کے فیض یافتہ محترم محمد نعیم طاہر رضوی زید مجدہ نے اپنی لائبریری تک رسائی دی اور کچھ کتب ورسائل عنایت فرمائے آپ کا بہت بہت شکریہ۔

محترم محمد رضاء الحسن قادری جن کو عمر کے مختصر دورانیے میں اللہ کریم نے بڑی توفیقات سے نوازا ہے اور انتہائی سنجیدگی اور دوراندیشی سے علمی وتحقیقی دنیا میں اہل سنت وجماعت کی نمائندگی کر رہے ہیں اُن کے توسط پروگریسو سنٹر کے روح رواں محترم جواد صاحب تک رسائی ہوئی اور انہوں نے بجائے خود بڑی

محبتوں سے نوازا۔

❁ مجلہ ''المنتہیٰ'' کے تمام اراکین اور رابطہ کمیٹی کا بہت بہت شکریہ جو بندۂ ناچیز کی دعوت پر اور حضور جان رحمت سرکار ختمی مرتبت ﷺ کی محبت وعقیدت کا عملی ثبوت فراہم کرتے ہوئے تعاون فرماتے ہیں جس کی بدولت ختم نبوت پر علمی و تحقیقی کام نہایت عمدہ طریقہ سے چل رہا ہے۔ اللہ کریم تمام دوستوں کے علم وفضل میں مزید برکات دے اور سب کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے۔

❁ میرے طلباء میں سے سید حبیب الرحمٰن شاہ صاحب جن سے جو کام بھی اس موضوع سے متعلقہ کہا جاتا ہے انتہائی عرق ریزی سے سرانجام دیتے ہیں۔ زیر نظر کتاب کی ترتیب میں بھی انہوں نے فقیر کا بہت ہاتھ بٹایا پھر کتاب کے آغاز سے اختتام تک پیکر محبت ورضا مولانا حافظ محسن علی چشتی فقیر کے ہم سفر رہے اور موسمی تلخیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ہر لمحہ متعاون رہے، مولانا محمد عمیر چشتی، مولانا عامر علی چشتی، قاری محمد اویس سے بھی جو کہا جاتا ہے ہر ممکن کوشش سے انتہائی چاہت سے کام مکمل کرتے ہیں۔ اللہ کریم سرکار ختمی مرتبت ﷺ کے طفیل ان طلباء کو تحفظ ختم نبوت و ناموس رسالت کے لیے قبول فرمائے اور عظیم مجاہد ختم نبوت بنائے۔ فیض یافتہ حضرت ابوالبیان محترم مولانا محمد انور مجددی (شکر گڑھ) نے جس عقیدت سے پروف ریڈنگ میں مدد فرمائی قابل قدر ہے۔ اللہ سلامت رکھے۔

جانِ عزیز!

''کتابیات'' کے تعارف میں فقیر پر تقصیر سے بے بہا غلطیاں ہوئیں ہوں گئیں بعض جگہ جو الفاظ استعمال کرنا چاہیے تھے نہ کر سکا ہوں گا یا جو لفظ مناسب نہیں تھے ہوسکتا ہے اپنی کم علمی سے لکھ دیے ہوں کیونکہ مصنفین میں امت مسلمہ کے اَجل علماء وصالحین بھی ہیں۔ بہر طور ان گنت خامیاں ہوں گی راقم اپنی کم علمی و بے ہمتی کا مکمل معترف ہے۔ یہ ایک درد تھا جو پیش کر دیا جہاں کہیں اصلاح کی جائے گی فقیر اصلاح کو قبول کرے گا۔ بہر حال! مجھ سے اپنی استعداد کے مطابق جو کچھ ہوسکا حضرت حاجی کے اس شعر کے مطابق پیش کر دیا۔

بیا جامی رہا کن شرمساری
زصاف و دُرد پیش آر آنچہ داری

احقر جو صحیح لکھ سکا اللہ کریم قبول فرمائے۔ جو خطا ہوئی اپنے محبوب کی شان ختم نبوت کے صدقہ معاف

فرمائے۔ اس کتاب کی تحقیق و تبویب اور تزئین پر فقیر پُر تقصیر اور ہمارے پیارے بھائی مشتاق احمد بیروتی (کمپوزر) جن کی محبتوں کا فقیر مقروض ہے اور اپنے عظیم خدا تعالیٰ کے عطا کردہ فن سے کتاب میں جان ڈال دیتے ہیں جو محنت کی گئی مولیٰ تعالیٰ بطفیل سرکار ختمی مرتبت ﷺ قبول فرماتے ہوئے میرے والدین اساتذہ اور دوست احباب سب کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔

جو زندگی ہے فقیر حقیر کی باقی
وہ ذکر شاہ ﷺ میں گذرے تو کام ہو جائے

غلام دستگیر فاروقی
حال مقیم: جامعہ رحمت ٹاؤن شاپ لاہور
0311-5060707

تحریک ختم نبوت

1883ء تا 1953ء

تحقیقاتِ دستگیریہ فی ردِّ ھفوات براھینیہ

مصنف : عارف کامل حضرت علامہ خواجہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 84(اُردو)

سن تصنیف : 1883ء /1301ھ

مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی سب سے پہلی تصنیف ''براہین احمدیہ'' کی اشاعت کے لیے اشتہار شائع کیے۔ پھر ''براہین احمدیہ'' 1880ء تا 1884ء میں چار حصے شائع کیے جوں ہی کتاب براھین احمدیه علی حقیقت کتاب الله القرآن والنبوة المحمدیه شائع ہوکر منظرعام پر آئی تو اس کے تیسرے اور چوتھے حصہ میں خصوصاً مرزا قادیانی نے بلند بانگ دعوے کیے جو''براہین احمدیہ'' میں آج بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔''براہین احمدیہ'' کے ان حِصص کو پڑھ کر اہل دل جان گئے کہ مرزا قادیانی بددینی، گمراہی کی سیڑھی پر چڑھتے ہوئے امت کو ایک بہت بڑے فتنہ سے دوچار کرے گا۔

قارئین! ان اہل دل حضرات میں سرفہرست بلکہ سب سے پہلا نام علامہ غلام دستگیر قصوری کا ہے جو فتنہ قادیانیت کے استیصال میں اوّل روز سے مصروف عمل ہوگئے۔ کتاب تحقیقاتِ دستگیریہ کے بارے میں اپنی کتاب ''فتح رحمانی'' میں حمد وصلوٰۃ کے بعد علامہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں:

''عبدہ الحقیر محمد ابوعبدالرحمن فقیر غلام دستگیر ہاشمی حنفی قصوری کان الله له برادرانِ اسلام کی خدمت میں اعلام کرتا ہے کہ فقیر ابتداءً 1302ہجری سے مرزا غلام احمد قادیانی کو دنیاپرست اور دین فروش جانتا ہے۔''

براہین احمدیہ کے شائع ہونے پر علامہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے ''براہین احمدیہ'' اور اشتہار پڑھ کر مذکورہ کتاب تحریر کی اور اس کی نقل مرزا قادیانی کو بھیج کر توبہ کا تقاضا کیا لیکن مرزا قادیانی کی طرف سے کوئی جواب ندارد۔ اس پر علامہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس وقت کے جید علماء سے اپنی کتاب پر تقریظات تحریر کروائیں جن میں مولانا احمد بخش امرتسری، مولانا نواب الدین امرتسری، مولانا غلام محمد، (امام بادشاہی مسجد لاہور) حافظ نور احمد (امام مسجد انارکلی لاہور) مولانا نور احمد (ساکن کھائی کوٹلی ضلع جہلم) اور

مولانا مفتی محمد عبداللہ ٹونکی رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم شامل ہیں۔

مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت، دعویٰ الہامات وغیرہ کو طشت از بام کیا اور عقائد قادیانی کو اسلام کے کھلم کھلا منافی قرار دیا۔

مولانا اللہ وسایا بطور تعارف رقم طراز ہیں:

''مرزا قادیانی کی سب سے پہلی تصنیف ''براہین احمدیہ'' ہے جسے پڑھ کر اہل دل جان گئے تھے کہ مرزا قادیانی بے دینی کی سیڑھی کو بڑی تیزی سے عبور کر کے پوری امت کو فتنہ میں مبتلا کریگا ان اہل دل حضرات میں سے مصنف ھذا اجناب مولانا محمد ابو عبدالرحمن غلام دستگیر قصوری حنفی تھے جنہوں نے ''براہین احمدیہ'' کی ہفوات پر عالمانہ فاضلانہ تحقیقات کیں۔''[1]

کتاب کی ابواب بندی، فصول بندی نہیں ہے البتہ علامہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے وہ الہامات ودعاوی قادیانی جو ''براہین احمدیہ'' میں کیے گئے تھے ان کو 47 کی تعداد میں درج کیا ہے پھر ان الہامات قادیانی اور مرزائیت کے دعووں کے بخیے اُدھیڑ کر رکھ دیے ہیں۔

اس طرح قادیانیت پر تحریری حوالہ سے اوّلیت کا سہرا پوری امت میں اہل سنت و جماعت کے سرخیل علامہ غلام دستگیر یہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ کے سر ہے جس کے تمام مسالک کے علماء اپنی کتابوں میں معترف ہیں۔

مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ انسائیکلو پیڈیا ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی پہلی جلد میں سب سے پہلی یہی کتاب ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کی جانب سے ''فتاویٰ ختم نبوت'' اگست 2012ء تین جلدوں میں شائع کیا گیا ہے اُس کی دوسری جلد میں بھی ''تحقیقاتِ دستگیر یہ فی ردھفوات براھینیہ'' اور عربی حصہ ''رجم الشیاطین براغلوطات البراہین'' کو اکٹھا شائع کیا گیا ہے۔

احتسابِ قادیانیت جلد 10 ویں میں بھی شائع شدہ ہے۔

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کیس رگزشت، ص 228

فتح رحمانی بہ دفع کید کادیانی

مصنف	:	علامہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	38 (اُردو)
سن تصنیف	:	1896ء/1314ھ

علامہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ کی یہ کتاب مرزا قادیانی کے اشتہاروں کے جواب میں معمول کی ایک تصنیف ہے۔ لیکن مرزا قادیانی کے ایک معرکۃ الآراء جھوٹ نے اس کتاب کو ہمارے اور قادیانیوں کے درمیان معرکۃ الآراء کتاب بنا دیا ہے۔

وجہ تصنیف

''براہین احمدیہ'' کے بعد اشتہارات کا سلسلہ شروع ہوا۔ مناظرہ اور مباہلہ کا سلسلہ چلتا رہا لیکن مرزا قادیانی اور قادیانی نواز بھاگتے رہے۔ تفصیل میں جاؤں گا تو بہت دور چلا جاؤں گا طوالت سے جان چھڑاتے ہوئے صرف اس کتاب کو لکھنے کی مختصر وجہ عرض کرتا ہوں اگرچہ اس بات کے پس منظر میں بہت کچھ ہے جو پڑھنا چاہے وہ ''فتح رحمانی'' کا مطالعہ کرے۔ علامہ قصوری لکھتے ہیں:

الغرض رمضان المبارک کے اخیر عشرہ کے اخیر بحالتِ اعتکاف فقیر ایک چار ورقہ اشتہار مطبوعہ زنگاری پریس لدھیانہ منجانب مرزا حکیم رحمت اللہ (یہ رحمت اللہ نہ کوئی حکیم ہے اور نہ مُلّا ہے بلکہ ایک معمولی حیثیت کا بازاری جاہل، بے علم محض اُردو خواندہ ہے۔ غالبًا یہ اشتہار خود مرزا قادیانی کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے جو اس کے نام سے شائع کیا گیا ہے) وہ جماعت مرزائیاں لدھیانہ معرفت مرزا افضل بیگ مختار قصور کے فقیر کو پہنچا۔ جس میں بڑے زور وشور سے مرزا قادیانی کے بالقاء ربانی مسیح موعود ومہدی مسعود ہونے کو آفتاب نصف النہار کی طرح ثابت مان کر منکرین کو بے علم مولوی وغیرہ وغیرہ ناشائستہ کلمات سے موصوف کر کے اس کی پیشانی پر (اشتہارات صداقت آثار) لکھا ہے اور فی الواقع بتقلید ازالہ اوہام قادیانی کے ازسرتاپا

محض کذب وافتراء سے کارروائی کی ہے چونکہ اس اشتہار میں اولاً واصالتاً علمائے امرتسر ولدھیانہ مخاطب ہیں اور اس کے جواب کی ان سے درخواست کی ہے۔اس لیے فقیر نے اس کے جواب میں تعویق کی اور کئی دوستوں کو اس کے بعضے بہتانات پر مطلع کر کے اصل واقعہ پر اطلاع دی تھی۔

اب 12 شوال 1314 ہجری میں فقیر ایک دینی کام کے انجام کو لدھیانہ میں وارد ہوا تو سنا گیا حضرات علماء لدھیانہ کی طرف سے کسی مصلحت کے واسطے اس کا جواب نہیں دیا گیا۔اس پر غیرت دینی نے جوش دلایا کہ ان جعل سازوں اور افتراء پردازوں کا بقدر ضرورت ضرور ہی جواب شائع کرنا بلکہ مرزا قادیانی کے تین سوتیرہ حواری مندرجہ ضمیمہ رسالہ انجام آتھم کو پہنچانا لازم ہے تاکہ ان کی واقعی تکبیت اور عجز ثابت ہو اور یہ عذر نہ رہے کہ کسی نے اس مسیح کاذب کے دلائل کو نہیں توڑا۔واللہ ھوالھادی۔

یہ کیسی ہٹ دھرمی ہے کہ عرباً وعجماً مرزا جی کی بواقعی تردید شائع ہو رہی ہے اور مرزائی یہ کہتے جا رہے ہیں کہ کسی نے ان کے دلائل توڑ کر نہیں دکھائے لیجیے۔اب آپ کے دلائل اشتہار جو تمام دلائل کا خلاصہ ہیں اور جس کے جواب کی مرزائی کمال اصرار سے طلبگار ہیں بطور قال اقول کے توڑ کر دکھاتا ہوں اور دانشمندوں کے لیے تبصرہ بناتا ہوں اگر ہادئ حقیقی نے چاہا تو کوئی مرزائی بھی راہِ راست پر آ جاوے گا۔ واللہ الموفق۔ [1]

جب مرزا قادیانی مناظرہ، مباحثہ، مباہلہ اور کسی طرح بھی اصلاح کیلیے تیار نہ ہوا تو خواجہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے ''فتح رحمانی'' کے صفحہ نمبر 28 پر دعا کی۔ملاحظہ ہو:

اللّٰھُمَّ یا ذالجلال والاکرام یا مالك الملك جیسا کہ تو نے ایک عالم ربانی حضرت محمد طاہر مؤلف ''مجمع بحارالانوار'' کی دعا اور سعی سے اس مہدی کاذب اور جعلی مسیح کا بیڑا غارت کیا تھا ویسا ہی دعا والتجا اس فقیر قصوری کان اللہ لہ سے (جو سچے دل سے تیرے دین متین کی تائید میں حتی الوسع ساعی ہے) مرزا قادیانی اور اس کے حواریوں کو توبہ نصوح کی توفیق رفیق فرما اور اگر یہ مقدر نہیں تو ان کو مورد اس آیت فرقانی کا بنا۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۵﴾ [2]

انك علی کل شیء قدیر وبالاجابة جدیر. (آمین)

علامہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد مرزا کے جھوٹے الہامی نے فوراً الہام ٹھونسا کہ مولوی غلام

---

[1] قصوری، غلام دستگیر، مولانا، فتح رحمانی بہ کید کادیانی ص 8-7

[2] سورۃ الانعام آیت: 45

دستگیر قصوری اس کیساتھ مباہلہ کے نتیجہ میں مَرے ہیں۔حوالہ جات ملاحظہ ہوں:

1- مولوی غلام دستگیر قصوری نے اپنی کتاب ''فتح رحمانی'' میں اپنے طور پر میرے ساتھ مباہلہ کیا اور یہ دعا کی کہ دونوں میں سے جو جھوٹا ہے خدا اس کو ہلاک کر دے۔ [1]

2- مولوی غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں اور مولوی اسماعیل علی گڑھ والے نے میری نسبت قطعی حکم لگایا کہ اگر وہ کاذب ہے تو ہم سے پہلے مرے گا اور ضرور ہم سے پہلے مرے گا کیونکہ کاذب ہے مگر جب ان تالیفات کو دنیا میں شائع کر چکے تو پھر بہت جلد آپ ہی مر گئے۔ [2]

3- ایسا ہی مولوی غلام دستگیر قصوری نے اس عاجز کے لیے اپنی کتاب ''فتح رحمانی'' کے صفحہ 27 میں میرے لیے بددعا کی تھی۔آخر اس بددعا کا یہ اثر ہوا کہ وہ بہت جلد مر گیا۔ [3]

جواب میں مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

دجال مرزا جس نے اللہ رب العالمین پر جھوٹ باندھا، اللہ کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان انا خاتم النبیین لا نبی بعدی کو جھٹلایا۔حضرت بی بی مریم صدیقہ علیہا السلام جن کی پاکدامنی کی گواہی اللہ کی آخری کتاب قرآنِ مجید نے دی ان پر تہمت باندھی تو اگر کذاب قادیانی اپنے مخالف (قصوری) جس کے شب و روز اس کی تردید و تکذیب میں صرف ہوتے تھے ایسے پر جھوٹ باندھے تو کوئی بڑی بات نہیں کیونکہ اس کے تمام دعووں کی عمارت ہی جھوٹ اور کذب پر مبنی ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جھوٹے کا حافظہ نہیں ہوتا اس لیے اُس نے ''فتح رحمانی'' کو ''فتح رحمان'' لکھا۔ [4]

چیلنج

آپ پوری کتاب ''فتح رحمانی'' چھان ماریے ایک ایک سطر کو عرق ریزی سے پڑھ لیجیے پوری کتاب میں آپ کو یہ الفاظ ''یہ دعا کی کہ دونوں میں سے جو جھوٹا ہے خدا اُس کو ہلاک کر دے'' اور یہ الفاظ ''اگر وہ کاذب ہے تو ہم سے پہلے مرے گا اور ضرور ہم سے پہلے مرے گا کیونکہ کاذب ہے'' کہیں بھی نہیں ملیں گے۔صبح قیامت تک مرزا غلام کی ذریت یہ الفاظ اس کتاب ''فتح رحمانی'' میں نہیں دکھا سکتی تو ثابت ہوا کہ

---

[1] لیکچر لاہور ص 47 روحانی خزائن ج:20،ص 193

[2] ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص 9 روحانی خزائن ج:17 ص 45

[3] نزول المسیح ص 581 روحانی خزائن ج:18

[4] لیکچر لاہور ص 47 روحانی خزائن ج:20 ص 193) اور کہیں ''فیض رحمانی'' (چشمہ معرفت ص 3 روحانی خزائن ج:23 ص 3

مرزا دجّال غلام قادیانی اپنے وقت کا کذاب اعظم تھا کتاب ''فتح رحمانی'' کا وجود ہی مرزا غلام احمد قادیانی اوراس کے دعووں کو جھوٹا ثابت کرنے کے لیے کافی ہے۔ [1]

مولانا اللہ وسایا رقم طراز ہیں:

منقولہ الفاظ مرزا غلام احمد قادیانی کی ذریت البغایا اس کتاب سے قیامت کی صبح تک نہیں دکھا سکتی تو پھر اعتراف کریں کذاب اعظم مرزا غلام احمد قادیانی ملعون نے جھوٹ بولا تھا۔ ہے کوئی قادیانی جو غیرت کی پُڑیا کھا کر مردِ میدان بنے اور مرزا قادیانی کو سچا ثابت کرنے کے لیے میدان میں قدم رکھے؟ کتاب ہم نے پیش کردی اس کتاب کا وجود ہی مرزا غلام احمد قادیانی کے کذب صریح کی بیّن دلیل ہے۔ [2]

علامہ قصوری نے جو کہا سچ ثابت ہوا

مولانا اللہ وسایا لکھتے ہیں: حالانکہ مولوی غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ کی دعا میں یہ کہیں نہیں کہ جو جھوٹا ہوگا اُسے مار بلکہ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا [3] میں قادیانیوں کی جڑ (مرکز قادیان) کو ختم کرنے کی التجاء کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ یہ مرکز کٹ گیا ہے۔

آپ کی وفات کے بعد قادیانیوں نے اپنی روایتی کذب وافتراء کا مظاہرہ کرتے ہوئے مشہور کردیا کہ مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ مرزا قادیانی کے ساتھ مباہلہ کے نتیجے میں ہلاک ہوگئے ہیں اور آپ کی نسل بھی آگے نہیں چل سکی جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ کے صاحبزادے مولانا عبدالرحمن بڑے مفتی و پارسا تھے انہی کی وجہ سے آپ اپنی کنیت ابوعبدالرحمن لکھا کرتے تھے۔ مولانا عبدالرحمن کے صاحبزادے مولانا غلام ابوبکر تھے اوران کے صاحبزادے مولانا محمد اشرف رحمۃ اللہ علیہ ہوئے ہیں۔ نیز آپ کی صاحبزادی حاجرہ بیگم مرحومہ سید مراتب علی شاہ رئیس اعظم لاہور کے والد وزیر علی شاہ کی بیوی تھیں جن کے بطن سے چار بچے سید علی اکبر، سید اصغر علی، سید صفدر علی اور سیدہ منور بیگم آج بھی بفضلِ خدا اپنی اولاد دراولاد کے ساتھ خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں۔ فقیر راقم 2014ء میں مولانا محی الدین قصوری رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ کے مزارات پر ایصال ثواب کے لیے حاضر ہوا ہے۔ [4]

---

[1] قادری، محمد امین، مفتی، عقیدہ ختم النبوۃ ج:1 ص142

[2] اللہ وسایا، مولنا، چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ ج:3 ص257

[3] سورۃ الانعام آیت:45

[4] اللہ وسایا، مولانا، چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ ج:3 ص261

ڈاکٹر محمد بہاؤالدین نے اپنی کتاب ''تحریک ختم نبوت'' کے حصہ اوّل صفحہ نمبر 188 پر مولانا عبداللہ معمار کتاب محمدیہ پاکٹ بک کے حوالہ سے مرزا قادیانی کے سابق دعویٰ کے دو جوابات نقل کیے ہیں جو طوالت کے پیش نظر درج نہیں کیے جا رہے۔

''فتح رحمانی'' میں مرزا قادیانی کے دعووں کو ''قولہ'' اور اپنے جوابات کو ''اقول'' کے ساز سے مسیح کاذب کی مسیحیت کے ایسے ناطقے بند کیے ہیں جو علامہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ کا خاصہ ہیں۔

''فتح رحمانی''، مفتی محمد امین قادری کی مرتب کردہ ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی پہلی جلد میں موجود ہے جبکہ مولانا اللہ وسایا کی مرتب کردہ ''احتساب قادیانیت'' کی جلد نمبر 10 میں بھی شائع کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ مجاہد ختم نبوت صادق علی زاہد (ننکانہ صاحب) کی وساطت سے احقر کے سامنے اس کتاب کے اصل نسخہ کی فوٹو کاپی ہے جس پر لکھا ہوا ہے 1315ھ مطبع احمدی۔
لودھیانہ طبع شد۔

رَجْمُ الشَّیَاطِیْنِ بِرَدِّ اُغلُوطَاتِ البَرَاهِیْنِ

مصنف	:	عارف کامل علامہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	64 (اُردو)
سن تصنیف	:	1886ء/1303ھ

تحقیقاتِ دستگیریہ فی ردھفوات براھنییہ جب بطور اصلاح مرزا قادیانی کو بھیجی گئی تو مرزا قادیانی نے چپ سادھ لی اس پر علامہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے وقت کے مشاہیر علماء سے اس کتاب پر تقریظات لکھوائیں اور دوبارہ مرزا قادیانی کو دعوتِ اسلام پیش کی لیکن مرزا قادیانی نے اُسے بھی نظر انداز کر دیا تو مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے جولائی 1886ء/1303ھ میں ''تحقیقاتِ دستگیریہ'' کو عربی میں ملخّص کیا اور اس کا نام ''رجم الشیاطین برد اغلوطات البراھین'' تجویز فرمایا۔

علمائے حرمین شریفین سے تصدیقات کروائیں جن کے اسماء درج ذیل ہیں:

- سید العلماء مولانا رحمت اللہ کیرانوی (مکہ معظّمہ)
- محمد صالح بن صدیق کمال حنفی (مکہ معظّمہ)
- محمد سعید بن بابصیل شافعی (مکہ معظّمہ)
- محمد بن حسین مالکی (مکہ معظّمہ)
- خلف بن ابراہیم حنبلی (مکہ معظّمہ)
- عثمان بن عبد السلام حنفی (مدینہ منورہ)
- سید جعفر بن سید اسماعیل برزنجی شافعی ومفتی سید احمد برزنجی شافعی (مدینہ منورہ)
- محمد علی السید بن طاہر السید الوتری مدرس مسجد نبوی (مدینہ منورہ)
- مفتی محمد بن عبد القادر باشہ

یہ کتاب عالم اسلام کی پہلی کتاب ہے کہ جب علامہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے ''تحقیقاتِ دستگیریہ'' کو عربی لباس پہنا کر حرمین شریفین بھیجا تو اس کتاب کی بدولت ہی علماء حرمین شریفین فتنہ قادیانیت سے واقف ہوئے یہ کتاب مرزا قادیانی کو ایک نظر بھی نہ بھاتی تھی اور مرزا قادیانی کی نظروں میں اس قدر کھٹکتی تھی کہ اُس نے اظہار کر ہی دیا ''کہ مولوی غلام دستگیر قصوری وہ بزرگ تھے جنھوں نے میرے کفر کے لیے مکہ معظّمہ سے کفر کے فتوے منگوائے تھے''۔[1]

''رجم الشیاطین'' مفتی محمد امین قادری کی مرتب کردہ ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی پہلی جلد اور مولانا اللہ وسایا کی مرتب کردہ ''احتساب قادیانیت'' کی دسویں جلد میں شامل ہے۔

تصدیق المرام بتکذیب قادیانی ولیکھرام

مصنف	:	علامہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن اشاعت	:	....

اس کتاب کا ذکر علامہ قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''فتح رحمانی بہ دفع کید کادیانی'' میں دو تین بار فرمایا ہے لیکن اس کی تفصیل معلوم نہیں ہوسکی۔ واللہ اعلم ورسولہٗ۔

---

[1] حقیقۃ الوحی ص 259 روحانی خزائن جلد 22، ص 259

هَدِيَةُ الرَّسُوْل

مصنف	:	سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	100 (فارسی)
سن تصنیف	:	1899ء / 1317ھ

مرزا غلام احمد قادیانی نے جوں ہی مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو پیر صاحب نے اس کے خلاف کام کا آغاز کر دیا۔ روزانہ کے درس میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے جسم ظاہری کے ساتھ آسمان پر تشریف لے جانا، نزول فرمانا اور دیگر گوشوں کو علمی و عقلی تشریح و توضیح شروع کر دی اور مزید یہ کہ اپنے ارادت مند علماء کی اس مسئلہ پر خصوصی تربیت فرمائی۔ حکیم نور الدین بھیروی سے خط و کتابت کر کے مرزا قادیانی کے حالات معلوم کیے۔

اعلیٰ حضرت گولڑوی کو سرکار ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باطنی طور پر اس فتنے کی سرکوبی کے لیے ارشاد فرمایا گیا چنانچہ سب سے پہلے آپ نے مرزا کی مشہور کتاب ''ایام الصلح'' (فارسی) اور دیگر رسائل کے رد میں ''ہدیۃ الرسول'' فارسی زبان میں تالیف فرمائی کیونکہ مرزا قادیانی نے افغانستان کے مسلمانوں کو مرتد بنانے کے لیے اور اپنے حلقہ میں شامل کرنے کے لیے فارسی میں لکھا تھا تو آپ نے جواب میں ''ہدیۃ الرسول'' بھی فارسی زبان میں لکھی تاکہ سادہ لوح مسلمان افغان گمراہی سے بچ سکیں۔

''ہدیۃ الرسول'' کا ذکر قادیانیوں کے اُردو رسالہ ''شمس بازغہ'' 1318ء صفحہ 8 پر بھی ہے اس لیے قادیانی حضرات اس کتاب سے باخبر تھے لیکن مطمئن تھے کہ فارسی کو کون پڑھے گا آپ نے جلتی پر تیل کا کام کرتے ہوئے ترجمہ ''شمس الہدایہ'' کر دیا اور قادیانیوں کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے۔

شروع میں خطبہ اور مابعد خطبہ 10 فصلیں قائم کی ہیں جبکہ آخر میں تین مقاصد کا عنوان بنایا گیا ہے اور سب سے آخر میں ''پیش گوئیاں از حضرت خاتم النبیین'' کا عنوان ہے۔ مقصد اول و دوم میں مرزا قادیانی کے اقوال کو ''قولہ'' اور اپنے جوابات کو ''اقول'' کہہ کر مرزا کے دلائل کا کافی وشافی رد فرمایا ہے۔

''عقیدۃ ختم النبوۃ'' کی جلد سوم میں کتاب ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دی گئی ہے۔ وَلِلّٰہِ الحمد حمدا کثیرا۔

عقیدہ ختم نبوت وردِ قادیانیت پر پیر صاحب کے کام کی پوری دنیا معترف ہے نہ جانے ڈاکٹر بہاؤالدین کو کیا سوجھی کہ اپنی کتاب ''تحریکِ ختم نبوت'' کے حصہ اوّل و دوم میں اس موضوع پر پیر صاحب کے کام کے حوالہ سے غیر ذمہ دارانہ اور متعصّبانہ و حاسدانہ تحریریں رقم کیں۔ ناچیز نے ''تاجدارِ گولڑہ اور جہادِ ختم نبوت'' کے نام سے ڈاکٹر بہاؤالدین کا علمی و تحقیقی محاسبہ کیا جو مکتبہ نعیمہ اُردو بازار لاہور سے شائع ہوا۔

شَمۡسُ الۡهِدَایَہ فِیۡ اِثۡبَاتِ حَیَاۃِ الۡمَسِیۡح

مصنف	:	سید پیر مہر علی شاہ چشتی حنفی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	160 (اُردو)
سن تصنیف	:	1899ء، 1900ء/ 1317ھ

اعلیٰ حضرت و شیخ الاسلام مامور من الرسول سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کی روحانیت کا طوطی پوری دُنیا میں بول رہا ہے۔ آپ کی شخصیت سے کون واقف نہیں جو آپ کے حالات طاہرہ کا مطالعہ کرنا چاہے وہ ''مہر منیر'' یا آپ کی اپنی کتب کے شروع میں دیے گئے حالات سے استفادہ کرے۔

مرزا قادیانی نے پہلے پہل دعویٰ نبوت کرنے سے احتراز کیا اور اس دعویٰ سے پہلے 1890ء سے 1900ء کے عشرہ میں اپنی ساکھ بنانے کے لیے مجدد، مثیل مسیح اور مسیح موعود جیسے دعوؤں کو ثابت کرنے پر بتدریجاً زور صَرف کیا۔ جس سے بعض سادہ لوح لوگ متاثر ہونے لگے۔ اس پر مجدد ملت رہبر شریعت و طریقت سید مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے 1899ء-1900ء میں بمطابق شعبان، رمضان 1317ھ میں اپنی بے پناہ مصروفیات سے وقت نکال کر مذکورہ کتاب تالیف فرمائی جس میں متعدد قرآنی آیات اور کثیر احادیث صحیحہ سے ثابت کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہ قتل ہوئے نہ سولی پر چڑھائے گئے بلکہ جسمانی طور پر زندہ آسمان پر اُٹھا لیے گئے اور قیامت سے پہلے جب دجال ظاہر ہوگا جو یہود میں سے ہوگا۔ امام مہدی مصروف جہاد ہوں گے اُس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق میں آسمان سے نزول فرما کر امام مہدی سے مل کر جہاد کریں گے اور دجال کو فلسطین کے ایک مقام ''باب لُد'' پر قتل کریں گے کچھ عرصہ بعد یاجوج ماجوج زمین پر پھیل جائیں گے جو بالآخر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا سے ہلاک ہوجائیں گے جس کے بعد مسلمان پورے امن و سکون سے رہیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا کر حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ مطہرہ میں دفن ہوں گے۔

آپ کی یہ کتاب برصغیر کے علمی حلقہ میں بہت مقبول ہوئی حتیٰ کہ اختلاف مسلک کے باوجود اہل

حدیث کے مشہور عالم مولوی عبد الجبار غزنوی نے امرتسر سے آپ کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور لکھا کہ ''شمس الہدایہ'' کے مطالعہ سے نہایت محظوظ و مستفید ہوا۔ امرتسر کے مولوی حبیب اللہ صاحب نے لکھا کہ ''شمس الہدایہ'' کے مطالعہ سے بعض مرزائی تائب ہو کر سیدھی راہ پر آ گئے وہ خود بھی پہلے مرزائیوں کی تحریروں سے کچھ متاثر تھے مگر حضرت مؤلف کی کتاب نے انہیں صراطِ مستقیم پر قائم رہنے میں مدد دی۔

آپ کی ''شمس الہدایہ'' نے قادیانی حلقوں میں ایسا تہلکہ مچایا کہ مرزا قادیانی کو ہر طرف رسوائی ہی رسوائی ہوئی۔ اس عظیم رسوائی کا داغ مٹانے کے لیے 22 جولائی 1900ء کو مرزا قادیانی کی طرف سے ایک اشتہار تمام ہندوستان میں تقسیم کیا گیا جس میں برصغیر کے تمام مشائخ و علماء کرام کو عموماً اور حضرت مؤلف ''شمس الہدایہ'' کے ساتھ ساتھ (86) چھیاسی جید علماء حضرات کو خصوصاً لاہور میں 25 اگست 1900ء کو مناظرہ کی دعوت دی گئی۔ اس کھلے چیلنج کو سب سے پہلے حضرت مؤلف نے قبول کرتے ہوئے اپنی طرف سے 25 جولائی 1900ء کو اشتہار شائع کیا اور حسب وعدہ 25 اگست 1900ء کو لاہور تشریف لائے لیکن مرزا قادیانی کو میدان مناظرہ میں حاضر ہونے کی جرأت نہ ہو سکی جس سے مرزائیت کے تابوت میں پیر صاحب نے آخری کیل ٹھونک دیا۔ مرزائی شرمندگی سے منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔

کتاب کے شروع میں مکمل عنوانات کی فہرست اوراق کی ترتیب سے دی گئی ہے اور آخر میں مصادر و مراجع بھی دیے گئے ہیں۔ آیاتِ قرآنیہ و احادیث نبویہ سے ایسے استدلالات، توضیحات و تطبیقات پیش کیں ہیں جن سے قادیانی شبہات مکمل چھٹ جاتے ہیں۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد چہارم میں یہ عظیم علمی و تحقیقی ذخیرہ شامل اشاعت ہے۔ الگ بھی یہ کتاب کئی بار شائع ہو چکی ہے میرے سامنے گولڑہ شریف سے شائع ہونے والی یہ کتاب عمدہ ورق، دیدہ زیب پرنٹنگ اور دل موہ لینے والے ٹائٹل کے ساتھ موجود ہے جس پر تعداد 4000 اور تاریخ اشاعت شعبان المعظم 1433ھ اکتوبر 2012ء درج ہے۔

یہ کتاب دراصل ''ہدیۃ الرسول'' کا اُردو ہے۔ اس کے مضامین و براہین کا جواب مرزا قادیانی تادم مرگ نہ دے سکا۔ حکیم نور الدین جو مرزا قادیانی کا پہلا خلیفہ بھی بنا اُس نے کتاب کے شائع ہونے کے بعد آپ کو ایک خط میں لکھا کہ آپ ''شمس الہدایہ'' میں بالکل مولویوں اور منطقیوں کے رنگ میں جلوہ گر ہوئے۔

پیر صاحب ایک مکتوب میں لکھتے ہیں اس کتاب کی اشاعت سے علماءِ اسلام بہت ہی خوش ہیں اور

دعائیں دیتے ہیں۔

علمائے دیوبند کے مولانا رفیق دلاوری (مشہور مصنف) نے لکھا ہے:

''مرزائیت کی تردید میں جو ہزاروں، لاکھوں کتابیں لکھی گئیں ان میں شاید سب سے پہلی کتاب ''شمس الہدایہ'' تھی جو حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی نے آج سے تقریباً چالیس سال پہلے زیب رقم فرمائی۔ اس کتاب میں مسئلہ حیات مسیح علیہ السلام کو اس طرح واضح کیا گیا ہے کہ اس کے بعد کسی دلیل کی حاجت نہیں رہتی۔ جب یہ کتاب شائع ہوئی تو مرزائی حلقوں میں کہرام مچ گیا۔ [1]

---

[1] دلاوری، محمد رفیق، مولانا، ائمہ تلبیس حوالہ تاریخ ص 191

المکتوبات الطیبات

مصنف	:	سید پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	40 (اُردو)
سن تصنیف	:	1904ء/1324ھ

رسالہ ھذا آپ کی کتاب ''مکتوب طیبات'' سے ماخوذ ایک مختصر رسالہ ہے جو حیات مسیح سے متعلق آٹھ سوالوں کے جوابات پر مشتمل ہے جو غیر مقلدین کے مشہور مناظر مولوی حبیب اللہ امرتسری نے قبلہ پیر صاحب سے پوچھے تھے۔ رسالہ ہذا کے مقدمہ میں طبع کی وجہ ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔

واضح رہے کہ مولوی حبیب اللہ صاحب ساکن امرتسر نے حضور قبلہ پیر صاحب کے ہاں ایک عریضہ لکھا جس میں آٹھ سوالات کے جوابات طلب کیے ہیں۔ وہ اعتراضات حقیقت میں مرزا غلام احمد قادیانی کے ایک معتقد مرزا ابوالعطاء حکیم خدا بخش قادیانی نے اپنی کتاب ''عسل مصفّٰی'' میں حیات مسیح اور رجوع موتی پر کیے تھے۔

مولوی صاحب مذکور لکھتے ہیں کہ میں نے امرتسر کے چند ایک علماء مثلاً محمد داؤد بن عبد الجبار غزنوی، خیر شاہ صاحب حنفی نقشبندی، مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری وغیرہ سے ان اعتراضات کے جوابات کے متعلق استفسار کیا۔ مگر افسوس کہ کسی نے تسلی بخش جواب نہ دیے لہٰذا اب حضور میں ارسال ہیں کہ آپ بخیال ثواب دارین ان کا جواب تحریر فرما کر فرقہ مرزائیت کے دام مکر سے اہل اسلام کو خلاصی دیں گے۔

نیز مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ میری خود یہ حالت تھی کہ ''عسل مصفّٰی'' کو پہلی بار پڑھنے سے دل میں طرح طرح کے شکوک اُٹھے اور وفات مسیح پر پورا یقین ہو گیا مگر الحمد للہ کہ آپ کی ''سیف چشتیائی'' اور ''شمس الہدایہ'' نے میرے متذبذب دل پر تسلی بخش اثر ٹپکایا اور نیز چند ایک مرزائیوں نے اُسے پڑھا۔ چنانچہ حکیم الٰہی بخش صاحب مرحوم مع اپنے لڑکے کے آخر مرزائیت سے توبہ کر گئے اور اسلام پر ہی فوت ہوئے۔

لہٰذا حضور اقدس رحمۃ اللہ علیہ نے بوجہ افادہ خلق اللہ کمال مہربانی سے باوجود اپنی عدم الفرصتی کے ان آٹھ سوالات کے جوابات صرف قرآن حکیم سے اس پیرایہ میں تحریر فرمائے کہ ''باب زر باید نوشت'' واللہ اگر دنیا بھر میں کوئی پھرتا تو ایسے جوابات پیدا نہ کرسکتا۔ علاوہ متضمن ہونے حقائق و معارف کے نظائر و امثال سے سلیس عبارات اُردو میں ایسے مشرح ہیں کہ ہر ایک شخص فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔ حلقہ بگوش فقیر احمد پشاوری (نقل عریضہ مولوی صاحب مذکور امرتسر)۔

قبلہ پیر صاحب نے سوالات کی ترتیب کے ساتھ جواب سوال نمبر 1، جواب سوال نمبر 2 کے طریق پر جوابات مرحمت فرمائے ہیں۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد تیرہ میں ''مکتوبات'' کو شائع کر کے اجر کی بے بہا دولت لوٹی گئی ہے۔

سیف چشتیائی

مصنف	:	سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	425 (اُردو)
سن تصنیف	:	1902ء/ 1319ھ

1899ء-1900ء میں پیر صاحب نے ''شمس الہدایہ'' لکھ کر حیات مسیح علیہ السلام پر زبردست دلائل قائم کیے۔ مرزا قادیانی اور اُس کی ذریت ''شمس الہدایہ'' کا جواب تو نہ دے سکے البتہ اس خفّت کو مٹانے کے لیے مناظرہ کا چیلنج کردیا (جیسا کہ شمس الہدایہ کے تعارف میں ذکر کیا جا چکا) 25 جولائی 1900ء کو مناظرہ لاہور طے پایا۔ پیر صاحب علماء کی بہت بڑی تعداد کے ہمراہ مقررہ تاریخ پر بادشاہی مسجد لاہور پہنچ گئے لیکن مرزا قادیانی جرأت نہ کرسکا۔ پھر اس شرمندگی کو ختم کرنے کے لیے 15 دسمبر 1900ء کو سورۂ فاتحہ کی تفسیر ''اعجاز المسیح'' کے نام سے عربی زبان میں شائع کی جس کے بارے میں مرزا قادیانی یہ تاثر دے رہا تھا کہ یہ الہامی تفسیر ہے۔

پھر سال بھر بعد نومبر 1901ء میں اپنے نبی ہونے کا اعلان کیا مزید ایک سال بعد اپنے ایک تنخواہ دار محمد حسن امروہی سے ''شمس بازغہ'' کے نام سے ایک کتاب لکھوائی جو بظاہر تو ''شمس الہدایہ'' کی تردید میں تھی لیکن درحقیقت بے سروپا مضامین اور مؤلف ''شمس الہدایہ'' کے خلاف بے ہودہ گوئی کا مجموعہ تھا۔

چنانچہ حضرت پیر صاحب نے 1902ء میں ''سیف چشتیائی'' لکھ کر شائع فرمادی جس میں مرزا قادیانی کی عربی دانی کی قلعی کھول دی اور قادیانی دعووں کی دھجیاں بکھیر دیں شمس بازغہ کا منہ توڑ جواب دیا۔

قادیانیوں کی اس اعجازی تفسیر پر ایک سو کے قریب اتنے زوردار اعتراضات کیے گئے کہ نیم خواندہ عربی دانوں نے بھی اس اعجازی تفسیر پر آوازے کسے۔ یہ کتاب آج تک لاجواب ہے مرزا قادیانی کی تفسیر سے مقامات حریری کے بیس مقامات سے عبارت کا سرقہ ثابت کیا۔

ہر مسلک کے علماء نے ''سیف چشتیائی'' کی عظمتوں کا کھلا اعتراف کیا۔ مولانا اشرف علی تھانوی نے

تفسیر ''بیان القرآن'' میں اسے حیات مسیح کے مسئلہ پر قابل مطالعہ کتاب قرار دیا۔ مولانا انور شاہ کشمیری نے اپنی کتاب ''عقیدۃ الاسلام'' میں سیف چشتیائی کو مسئلہ حیات مسیح پر بہترین اور کافی ووافی تحریر قرار دیا۔

مدرسہ عالیہ رام پور کے پرنسپل مولانا فضل حق رام پوری نے اجمیر شریف عرس کے موقع پر حضرت قبلہ بابوجی قدس سرہ العزیز سے اعلیٰ حضرت گولڑوی کی اس تصنیف کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''یوں تو حضرت کے کمالات بہت بیان ہوتے ہیں مگر میں تو اُس دماغ کا شیدائی ہوں جس سے ''سیف چشتیائی'' ظہور میں آئی ہے غرضیکہ ''سیف چشتیائی'' مجدد ملت قبلہ عالم ہمارے سیدی مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم علمی و تحقیقی شاہکار ہے۔

''سیف چشتیائی'' میں قبلہ پیر صاحب نے دجال کی صورت سے متعلق اپنے بچپن کا ایک خواب لکھا ہے کہ وہ مرزا قادیانی سے ہو بہو مشابہت رکھتا تھا۔ آغا شورش کاشمیری نے اپنی معروف کتاب ''تحریکِ ختم نبوت 1953ء'' میں بھی اس خواب کا ذکر کیا فقیر راقم الحروف نے اپنی کتاب ''پیشگوئیاں'' میں اُس کو درج کیا۔

مکمل فہرست بخوفِ طوالت نہیں دی جاسکتی۔ کتاب کے شروع میں تفصیلی فہرست ہے۔ ''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد چہارم میں شامل اشاعت ہے فقیر کے پاس الگ دو نسخے بھی موجود ہیں ایک پر تاریخ اشاعت 29 صفر المظفر 1419ھ، جون 1998ء بار پنجم درج ہے جبکہ دوسرا ایڈیشن ہفتم تعداد 2000 اور تاریخ اشاعت جمادی الاول 1432ھ مئی 2011ء کا ہے۔

جَزَاءُ اللّٰہِ عَدُوَّہٗ بِاَبَائِہٖ خَتْمُ النُّبُوَّۃ

نام	:	امام احمد رضا حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	144 (اُردو)
سن تصنیف	:	1899ء / 1317ھ

امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ کسی تعارف کے محتاج نہیں دنیا آپ کو امام اہل سنت، مجدد دین وملت، اعلیٰ حضرت جیسے عظیم القابات سے یاد کرتی ہے۔ آپ کا تعارف تفصیل سے لکھنے کی حاجت نہیں اور نہ ہی یہ ہمارا موضوع ہے۔

مذکورہ کتاب ایک سوال کے جواب میں آپ نے تصنیف فرمائی وہ سوال ملاحظہ ہو تا کہ جواب کا ایک نقشہ ذہن میں اُتر جائے۔

مسئلہ: (از شیخ خدا بخش اہل سنت والجماعت محلہ سوئی گری کی پول 19 رجب 1317ھ) کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ ولید ساکن مشہد کہ اپنے آپ کو سید کہلواتا، اپنا عقیدہ بایں طور پر رکھتا ہے کہ حضرت علی و فاطمہ وحسنین رضی اللہ عنہم کو انبیاء ورسول کہنا ثابت ہے اور اپنے زعم میں اس کا ثبوت حدیثوں سے بتاتا ہے۔ ایسا عقیدہ رکھنے والا مسلمان اہل سنت و جماعت اولیائے کاملین سے ہے یا غالی رافضی کافر اولیائے شیاطین سے؟ اور جو شخص عقیدہ کفریہ رکھے وہ سید ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اور اسے سید کہنا روا ہے یا نہیں؟

بینوا وتوجروا۔

آپ کی اس عظیم تصنیف کا تعارف خود آپ کی زبانی ملاحظہ کیجیے۔ فرماتے ہیں: ''اللہ رسول نے مطلقاً نفی نبوت تازہ فرمائی۔ شریعت جدیدہ وغیرھا کی کوئی قید کہیں نہ لگائی اور صراحتاً خاتم بمعنی آخر بتایا۔ متواتر حدیثوں میں اس کا بیان آیا ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اب تک تمام امت مرحومہ نے اس معنی

ظاہر ومتبادر وعموم واستغراق حقیقی تام پر اجماع کیا کہ حضور ﷺ تمام انبیاء کے خاتم ہیں اوراسی بناء پر سلفاء و خلفاء ائمہ مذاہب نے نبی ﷺ کے بعد ہر مدعی نبوت کو کافر کہا کتب احادیث وتفسیر وعقائد وفقہ ان کے بیانوں سے گونج رہی ہے۔

فقیر غفرلہ المولی نے اپنی کتاب ''جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوۃ'' 1317ھ (دشمن خدا کے ختم نبوت کے انکار پر خدائی جزاء) میں اس کے مطلب ایمانی پر صحاح وسنن و مسانید و معاجیم و جوامع سے 120 حدیثیں اور تکفیر منکر پر ارشادات ائمہ وعلمائے قدیم وحدیث وکتب عقائد واُصول فقہ وحدیث سے تیس نصوص ذکر کیے وللہِ الحمد۔[1]

امام اہل سنت نے اس تصنیف میں رافضی اور خارجی نظریات کا بھی قلعہ قمع کیا اور ختم نبوت پر دیوبندی ''عقیدہ'' پر بھی روشنی ڈالی۔آخر میں مولانا شیخ احمد مکی مدرس مکہ معظّمہ دام مجدہ کی تقریظ لطیف موجود ہے۔

مولانا اللہ وسایا اپنی کتاب ''قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت'' میں لکھتے ہیں: ''ختم نبوت کے عنوان پر مفید بحث ہے۔مرزائیت کے خوب بخیے اُدھیڑے گئے ہیں''۔

ابواب بندی وغیرہ نہیں ہے البتہ سُرخیاں لگائی گئی ہیں اور تزییلیں قائم کر کے کتب احادیث، فقہ، اور اُصول فقہ وغیرہ کے حوالہ جات کے انبار لگا دیے گئے ہیں۔''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد نمبر 2 میں اس عظیم اور محققانہ کتاب کو شائع کرنے کی سعادت لی گئی ہے۔

آپ نے عقیدہ ختم نبوت پر پانچ کتب تصنیف فرمائی ہیں ان کا مجموعہ ایک جلد میں بھی بازار سے بآسانی مل جاتا ہے۔مذکورہ رسالہ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور نے مضبوط جلد میں 1998ء میں شائع کیا جو راقم پر تقصیر کے پاس محفوظ ہے۔وللہِ الحمد۔

فتاویٰ رضویہ مع تخریج وترجمہ عربی عبارات کی جلد نمبر 15 میں بھی شامل اشاعت ہے اور مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ نے وہیں سے لے کر اپنے مجموعہ کی زینت بنایا ہے۔

---

[1] فتاویٰ رضویہ مع تخریج وترجمہ عربی عبارات، ج:15

اَلسُّوْءُ وَالْعِقَابُ عَلَی الْمَسِیْحِ الْکَذَّابُ

مصنف	:	امام احمد رضا خان حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	30 (اُردو)
سن تصنیف	:	1902ء/1320ھ

امرتسر کے کرہ گر باسنگھ کوچہ ٹنڈا شاہ سے مولانا محمد عبدالغنی صاحب نے ربیع الآخر شریف 1320ھ کو ایک استفتاء امام اہل سنت کی خدمت میں ارسال کیا سوال تو طویل ہے بس مدعا عرض کرتا ہوں سوال یہ تھا ایک مسلمان نے ایک مسلمہ عورت سے نکاح کیا۔ عرصہ تک زوجین باہم مباشرت کرتے رہے اولاد بھی ہوئی پھر مرد مرزائی ہو گیا تو کیا اُس کی منکوحہ زوجیت سے نکل گئی؟ استفتاء کے ساتھ امرتسر کے متعدد علماء کے جوابات بھی منسلک تھے۔

امام اہل سنت نے جواباً رسالہ ھذا رقم فرمایا اور دس وجہ سے مرزا قادیانی کا کفر ثابت کیا۔ مختلف عبارات مرزا کی باحوالہ نقل فرما کر مرزا قادیانی کو ناکوں چنے چبوائے۔ فتاویٰ ظہیریہ، طریقہ محمدیہ، حدیقہ ندیہ، شرح نقایہ اور فتاویٰ ہندیہ (عالمگیری) کے حوالہ سے فرماتے ہیں: ''یہ لوگ دین اسلام سے خارج ہیں اور ان کے احکام بعینہ مرتدین کے احکام ہیں''۔

صفحہ نمبر 26 پر ایسی تحریر فرمائی جس کو پڑھ کر راقم پر تقصیر تڑپ اُٹھا کہ امام اہل سنت کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کس قدر تھی۔ ملاحظہ ہو: ''طبرانی معجم کبیر میں وبر حنفی رضی اللہ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اِنِّیْ اَشْھدُ عَدَدُ تُرَابِ الدُّنْیَا مسیلمة کذابٌ.

ترجمہ: بے شک میں ذرّہ ہائے خاک تمام دنیا کے برابر گواہیاں دیتا ہوں کہ مسیلمہ (جس نے زمانہ اقدس میں ادعائے نبوت کیا تھا) کذاب ہے۔

وَاَنَا اَشْھدُ مَعَكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (یارسول اللہ میں بھی آپ کے ساتھ گواہی دیتا ہوں) اور

محمد ﷺ کی بارگاہ عالم پناہ کا یہ ادنیٰ کُتّا بعدد دانہائے ریگ وستارہائے آسمان گواہی دیتا ہے اور میرے ساتھ تمام ملائکہ سموات والارض و حاملان عرش گواہ ہیں اور خود عرش عظیم کا مالک گواہ ہے۔ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا (اور اللہ کافی ہے گواہ) کہ ان اقوال مذکورہ کا قائل بے باک کافر، مرتد ناپاک ہے۔''

قارئین! آئیں مجھ راقم الحروف سگ از سگان بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ شامل ہو جائیں اور امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ گواہی میں مل جائیں کہ سرکارِ مدینہ کے بعد جو بھی مدعی نبوت ہوگا وہ کھلا کافر اور مرتد ہے۔

صفحہ نمبر 27 پر سوال کا جواب تحریر فرماتے ہیں: ''شوہر کے کفر کرتے ہی عورت نکاح سے فوراً نکل جاتی ہے اب اگر بے اسلام لائے اپنے اس قول و مذہب سے بغیر توبہ کیے یا بعد اسلام وتوبہ بغیر نکاح جدید کیے اس سے قربت کرے زنائے محض ہو اور جو اولاد ہو یقیناً ولد الزنا ہو۔ یہ احکام سب ظاہر اور تمام کتب میں دائر وسائر ہیں۔''

آپ کے اس فتویٰ کی عظمت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے خالد بشیر احمد اپنی کتاب ''تاریخ محاسبۂ قادیانیت'' میں لکھتے ہیں:

''ذیل کا فتویٰ آپ کی علمی استطاعت، فقہی دانش اور دینی بصیرت کا ایک تاریخی شاہکار ہے جس میں آپ نے مرزا غلام احمد قادیانی کے کفر کو خود ان کے دعویٰ کی روشنی میں نہایت مدلل طریقے سے ثابت کیا ہے یہ فتویٰ مسلمانوں کا وہ علمی و تحقیقی خزانہ ہے جس پر مسلمان جتنا بھی ناز کریں کم ہے''۔

آپ کا عظیم رسالہ ''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد دوم میں شامل اشاعت ہے۔ یاد رہے کہ رسالہ ھذا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کی طرف سے شائع شدہ ''فتاویٰ ختم نبوت'' کی جلد سوم میں بھی شامل ہے۔ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ نے بھی 1998ء میں شائع کیا جو فقیر راقم پر تقصیر کے پاس محفوظ ہے اور فتاویٰ رضویہ مع تخریج و ترجمہ جلد پندرہ میں شامل ہے۔

قَہرُ الدَّیَانُ عَلٰی مُرْتَدٍّ بِقَادِیَانُ

(عرضی نام ”ہدایت نوری بجواب اطلاع ضروری“)

مصنف	:	امام احمد رضا حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	25 (اُردو)
سن تصنیف	:	1905ء/1323ھ

رسالہ ھٰذا بھی امام اہل سنت مجدد دین وملت امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ کے رشحات قلم سے ہے۔ وجہ تصنیف خود بطور تمہید بیان کرتے ہیں۔

اللہ اپنے دین کا ناصر اپنے بندوں کا کفیل وحسبنا اللہ ونعم الوکیل، رسالہ ماہواری رد قادیانی کی ابتداء حکمت الٰہیہ نے اس وقت پر رکھی تھی کہ یہاں دو چار جاہلان محض اس کے مرید ہوآئے۔ مسلمانوں نے حسب حکم شرع شریف ان سے میل جول ارتباط، سلام، کلام یک لخت ترک کر دیا۔ دین میں فساد۔ مسلمانوں میں فتنہ پیدا کرنے والوں نے یہ اَلْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَکْبَرِ [1] ”بڑے عذاب سے قبل دنیاوی چھوٹا عذاب چکھا“ مسلمانوں پر حملے میں اپنی چلتی میں کوئی کمی نہ کی۔ بس نہ چلا تو متواتر عرضیاں دیں کہ ہمارا پانی بند ہے ہم پر زندگی تلخ ہے بیدار مغز حکومت ایسی لغویات کب سنتی ہر بار جواب ملا کہ مذہبی اُمور میں دست اندازی نہ ہوگی، سائلان آپ اپنا انتظام کریں۔ آخر بحکم آنکہ دست بگیر دسر شمشیر تیز ”تیز تلوار کا سرا ہاتھ میں پکڑا۔“

ایک بے قید پرچے روہیل کھنڈ گزٹ میں اشتہار چھاپا کہ عمائد شہر اگر علمائے طرفین سے مناظرہ کروائیں اور وہ بھی اس شرط پر کہ دونوں طرف سے خود ہی وہی منتظم رہیں تو ہمیں اطلاع دیں کہ ہم بھی مرزائی ملانوں کو بلالیں اور اس میں علمائے اہل سنت کی شان میں کوئی دقیقہ بدزبانی واکاذیب بہتانی و

[1] سورۃ السجدہ، آیت:12

کلمات شیطان کا اُٹھا نہ رکھا۔ یہ حرکت نہ فقط ان بے علم، بے فہم مرزائیوں بلکہ بعونہ تعالیٰ خود مرزا کے حق میں البا حث عن حتفہ بظلفہ ''اس کی طرح جو اپنی موت اپنے کفر سے کرید کر نکالے'' سے کم نہ تھی۔

ست بازو بجہل میفگند پنجہ با مرد آہنیں چنگال

ترجمہ: ہر فاہم و جاہل کو چھیڑا آئینی پنجے والے مرد سے پنجہ آزمائی کی۔

مگر از آنجا کہ وَعَسٰی اَنْ تَکْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ [1] ''قریب ہے کہ تم ناگوار سمجھو گے بعض چیزیں اور وہ تمہارے لیے بہترین ہوں گی''۔

خدا شرے برانگیزد کہ خیر ما باشد ''کہ اللہ تعالیٰ ایسا شر لاتا ہے جس میں ہماری خیر ہو۔''

یہ ایک غیبی تحریک ہو گئی جس نے ارادہ رسالہ کی سلسلہ جنبانی فرما دی۔ اشتہار کا جواب اشتہاروں سے دیا گیا۔ مناظرہ کے لیے ابکار افکار مرزا قادیانی کو پیام دیا اس کے ہولناک اقوال ادعائے رسالت و نبوت و افضلیت من الانبیاء وغیرھا کفر و ضلال کا خاکہ اُڑایا گالیوں کے جواب میں گالی سے قطعی احتراز کیا۔ صرف اتنا دکھا دیا کہ تمہاری آج کی گالی نرالی نہیں قادیانی تو ہمیشہ سے اللہ و رسول و انبیائے سابقین وائمہ دین سب کو گالیاں سناتا رہا ہے۔ ہر عبارت اس کی کتابوں سے بحوالہ صفحہ مذکور ہوئی۔ مضمون کثیر تھا۔ متعدد پرچوں میں اشاعت منظور ہوئی ''ہدایت نوری بجواب اطلاع ضروری'' نام رکھا گیا۔

''ہدایت نوری بجواب اطلاع ضروری'' کا عنوان قائم فرما کر لکھتے ہیں: روہیل کھنڈ گزٹ مطبوعہ یکم جولائی 1905ء فقیر غفرلہ میں تصور حسین نیچا بند کے نام سے ایک مضمون بعنوان ''اطلاع ضروری'' نظر سے گزرا جس میں اولاً علمائے اہل سنت نصرھم اللہ تعالیٰ پر سخت زبان درازی و افتراء پردازی کی ہے۔

کوئی دقیقہ توہین کا باقی نہ رکھا اور آخر میں عمائد شہر کو ترغیب دی ہے کہ علمائے طرفین میں مناظرہ کروا دیں کہ حق جس طرف ہو ظاہر ہو جائے۔ آگے چل کر فرماتے ہیں لہٰذا دونوں باتوں کے جواب میں یہ ''ہدایت نوری'' دو عدد پر منقسم آئندہ حسب حاجت اس کے شمار کا اللہ اعلم۔

(پہلے عدد) میں ان گالیوں کا جواب متین جو علمائے اہل سنت کو دی گئیں۔

پیارے بھائیو! عزیز مسلمانو! کیا خیال کرتے ہو کہ ہم گالیوں کا جواب گالیاں دیں؟ حاشا اللہ ہر گز نہیں بلکہ ان دل کے مریضوں اور ان کے ساختہ مسیح مرزا قادیانی کو گالی کے جواب میں یہ دکھائیں گے ان کی آنکھیں صرف اتنا دکھا کر کھولیں گے کہ شستہ دہنو! تمہاری گندی گالی تو آج کی نئی نرالی نہیں۔ قادیانی بہادر ہمیشہ سے

---

[1] سورۃ البقرۃ، آیت: 216

علماء وائمہ کو سڑی گالیاں دینے کا دھن ہے۔ استغفر اللہ! علماء وائمہ کی کیا گنتی وہ کون سی شدید خبیث ناپاک گالی ہے جو اُس نے اللہ کے محبوبوں، اللہ کے رسولوں بلکہ خود اللہ واحد قہار کی شان میں اُٹھا نہیں رکھی ہے۔ یہ ''اطلاع ضروری'' کی پہلی بات کا جواب ہے۔

(دوسرے عدد) میں بعونہٖ تعالیٰ قادیانی مرزا کو دعوت مناظرہ ہے۔ اس میں شرائط مناظرہ مندرج ہیں اور نیز اس کا طریق مذکور ہے جو نہایت متین ومہذب اور احتمال فتنہ سے یکسر دور ہے اس میں قادیانی کی طرح فریق مقابل پر شرائط میں کوئی سختی نہ رکھی گئی بلکہ قادیانی کی باگ ڈھیلی اور اس کی تنگی کھول دی گئی ہے اس میں بعونہ تعالیٰ شرائط کے ساتھ مبادی بھی ہیں جو کمال تہذیب ومتانت سے ضلالتِ ضال سے کاشف اور مناظرۂ حسنہ کے بادی بھی ہیں۔

انتباہ:

محقق ختم نبوت محمد ثاقب رضا قادری کی تحقیق کے مطابق ''قہر الدیان علی مرتد بقادیان'' فاضل بریلوی کی مستقل تصنیف نہیں بلکہ آپ کے صاحبزادے استاذ زمن مولانا حسن رضا خان کی زیر ادارت میں شائع ہونے والا ماہ واری رسالہ ہے جبکہ تقریباً تمام کتب میں اس کو فاضل بریلی کی تصنیفات میں شمار کیا گیا ہے۔ ثاقب رضا قادری کے مضامین ''مولانا حسن رضا کی تصنیفی خدمات'' اور ''ردّ قادیانیت میں اوّلین ماہ وار رسالہ'' میں مستند حوالہ جات سے مذکورہ دعویٰ کو ثابت کیا گیا ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

مولانا حسن رضا خاں کی زیر ادارت یہ رسالہ ستمبر 1905ء میں مرزا قادیانی کی زندگی میں ہوا اس کے ماہ وار ہونے پر رسالہ کا مین ٹائٹل اور شرائط بمع دیگر مستند حوالہ جات کے طور پر گواہ ہیں۔ محمد ثاقب رضا قادری کا مذکورہ مضمون ''الحقیقہ'' (مرتبہ سید صابر حسین شاہ بخاری) کے تحفظِ ختم نبوت نمبر جلد دوم میں بھی شائع شدہ ہے۔

سہرا اوّلیت

اس تحقیق سے روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ عالم اسلام میں رد قادیانیت پر پہلے ماہ واری رسالہ کا سہرا استاذ زمن مولانا حسن رضا خان کے سر ہے۔ اُسی سلسلہ کی کڑی ''المنتہیٰ'' سہ ماہی ہے جو احقر اپنے ساتھیوں کے تعاون سے الحمد للہ خاص ختم نبوت ورد قادیانیت پر نکالتا ہے۔

رسالہ ھذا ''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد نمبر دوم میں شامل ہے۔ جہاں رسالہ کا اختتام ہو رہا ہے وہاں یہ بریکٹ میں تحریر ہے۔ (یہ رسالہ نامکمل دستیاب ہے)۔

اَلْمُبِیْن خَتْمُ النَّبِیِّیْن

مصنف	:	امام احمد رضا حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	31 (اُردو)
سن تصنیف	:	1908ء/1326ھ

1326ھ میں بہار شریف سے مولانا ابوالطاہر نبی بخش نے ایک استفتاء بھیجا جس میں دریافت کیا گیا کہ بعض لوگ ''خاتم النبیین'' (جو قرآنی الفاظ ہیں) میں الف لام عہد خارجی قرار دیتے ہیں (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض انبیاء کے خاتم ہیں) اور بعض اسے استغراقی قرار دیتے ہیں (اب مطلب ہوگا کہ آپ تمام انبیاء کے خاتم ہیں) ان دونوں اقوال میں صحیح قول کیا ہے؟

آپ نے اس کے جواب میں یہ مختصر مگر جامع مانع رسالہ تحریر فرمایا۔ جواباً ارشاد فرماتے ہیں:

''جو شخص لفظ خاتم النبیین میں ''النبیین'' کو اپنے عموم و استغراق پر نہ مانے بلکہ اسے کسی تخصیص کی طرف پھیرے اس کی بات مجنون کی بہک یا سرسامی کی بہک ہے، اسے کافر کہنے سے کچھ ممانعت نہیں کہ اس نے نص قرآنی کو جھٹلایا جس کے بارے میں امت کا اجماع ہے کہ اس میں نہ کوئی تاویل ہے نہ تخصیص۔

پھر ''خاتم النبیین'' میں تاویل کی راہ کھولنے والوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''آج کل قادیانی بک رہا ہے کہ خاتم النبیین سے ختم شریعت جدیدہ مراد ہے، اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی اسی شریعت مطہرہ کا مروج اور تابع ہو کر آئے کچھ حرج نہیں اور وہ خبیث اپنی نبوت جمانا چاہتا ہے''۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رحمۃ اللہ علیہ نے ایسے الفاظ استعمال فرمائے ہیں کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کا پہرہ دینے کا حق ادا کر دیا۔ سوال مذکورہ کے جواب کی جہاں ابتداء کرتے ہیں پڑھیے:

''حضور پُرنور خاتم النبیین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاتم یعنی بعثت میں آخر جمیع انبیاء و مرسلین بلا تاویل

وبلا تخصیص ہونا ضروریاتِ دین سے ہے جو اس کا منکر ہو اس میں ادنیٰ شک وشبہ کو بھی راہ دے کافر، مرتد معلون ہے۔ آیت کریمہ:

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ [1]

ترجمہ: لیکن آپ اللہ کے رسول اور انبیاء کے خاتم ہیں۔

وحدیث متواتر:

لا نبی بعدی.

ترجمہ: میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

سے تمام امت مرحومہ نے سلفاً وخلفاً یہی معنیٰ سمجھے کہ حضور اقدس ﷺ بلا تخصیص تمام انبیاء میں آخر نبی ہوئے حضور کے ساتھ یا حضور کے بعد قیام قیامت تک کسی کو نبوت ملنی محال ہے"۔

قرآن عزیز کی آیات کو کثرت سے بطور دلائل استعمال کر کے ایسی علمی اور دقیق بحث کی گئی ہے کہ اس موضوع پر کافی ووافی ہے۔ وللہ الحمد حمدًا کثیرًا۔

"عقیدہ ختم النبوۃ" (مفتی محمد امین قادری) کی جلد دوم میں اس رسالہ کو شائع کر کے قبلہ مفتی صاحب نے خوب آخرت کا سامان بنایا ہے۔

---

[1] سورۃ الاحزاب، آیت: ۴۰

اَلْجُرَازُ الدِّیَانِیْ عَلٰی مُرْتَدِّ الْقَادِیَانِیْ

مصنف	:	امام احمد رضا حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	22 (اُردو)
سن تصنیف	:	1921ء/1340ھ

یہ رسالہ امام اہل سنت عظیم البرکت کی آخری تصنیف مبارکہ ہے۔ پیلی بھیت سے شاہ میر خاں قادری رحمۃ اللہ علیہ نے 3 محرم 1340ھ کو استفتاء بھیجا۔ جواب میں آپ نے یہ رسالہ قلمبند فرمایا 25 صفر المظفر 1340ھ کو آپ خالق حقیقی سے جا ملے۔

سائل نے ایک آیت اور ایک حدیث سوال میں پیش کی تھی جس سے قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات پر استدلال کرتے ہیں سائل نے آپ سے اس استدلال کا جواب طلب کیا تھا۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اعتراض کا جواب دینے سے پہلے سات فائدے بیان کیے۔ جن میں واضح کیا کہ مرزائی حیات عیسیٰ علیہ السلام کا مسئلہ کیوں اُٹھاتے ہیں؟ دراصل مرزا کے ظاہر و باہر کفریات پر پردہ ڈالنے کے لیے ایک ایسے مسئلے میں اُلجھتے ہیں جس میں اختلاف آسان ہے۔ پھر بھی یہ مسئلہ ان کے لیے مفید نہیں پھر سات وجہ سے بتایا کہ یہ آیت قادیانیوں کی دلیل نہیں بن سکتی اور حدیث کو دلیل بنانے کے دو جواب عنایت کیے۔

''حسام الحرمین'' میں بھی حرمین شریفین کے علماء نے بالاتفاق مرزائیوں اور مرزائی نوازوں کی تکفیر کی۔ ''حسام الحرمین'' انہی فتاویٰ جات کا مرتب شدہ مجموعہ ہے۔

ایک لغو اور بے بنیاد الزام

قارئین! گزشتہ اوراق میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ عقیدہ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی کا کام کس قدر عظیم کام ہے امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحفظ ناموس رسالت و

ختم نبوت اور رد قادیانیت پر جو پہرہ دیا ہے اس کا انکار آفتاب نیمروز سے چشم پوشی کے مترادف ہے۔ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے علمی، فقہی اور تحقیقی کاوشوں کے ساتھ ساتھ تحفظ ناموس رسالت وتحفظ عقیدہ ختم نبوت کی ذمہ داری کو جس احسن انداز میں نبھایا ہے برصغیر کے علماء میں انہیں کا خاصہ ہے۔

اس قدر کام کے بعد بھی جب مخالفین اہل سنت واحمد رضا کو بیان کرنے کے لیے کوئی چیز نہیں ملتی تو پھر کہتے ہیں: ''مرزا غلام قادر بیگ جو انہیں (امام احمد رضا خان بریلوی) کو پڑھایا کرتے تھے نبوت کے جھوٹے دعوے دار مرزا غلام احمد قادیانی کے بھائی تھے''۔

ایسے گھناؤنے الزم لگانے والوں کے بارے میں کما حقہ یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ اُن کے پاس امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے کے لیے کوئی عملی مواد نہیں ورنہ یقین فرمائیں وہ ایسے جھوٹے الزامات کا سہارا ہرگز نہ لیتے۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے نہ صرف قادیانیت بلکہ اُس کو قوت اور بنیادیں فراہم کرنے والے جتنے بھی گروہ تھے تمام کی سرکوبی کی۔ باقی لوگوں کی نظر صرف فتنہ مرزائیت پر ٹھہری ان کے حواریوں کی طرف نہ گئی لیکن فاضل بریلوی کو اللہ تعالیٰ نے ایسا نور بصیرت عطا فرمایا کہ آپ کی نگاہ مومنانہ اُن تمام فتنوں کو بھانپ گئی جو مرزائیت کو تقویت کا سبب بن رہے تھے۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت پر ان من گھڑت بے بنیاد الزامات کے رد کے لیے قبلہ شرف ملت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''البریلویہ کا تنقیدی جائزہ'' کا مطالعہ ضروری ہے نیز قبلہ غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''التبشیر برد التحذیر'' قابل قدر عظیم کتاب ہے۔

رسالہ ھذا ''عقیدۃ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد دوم میں شامل ہے۔

نوٹ: اعلیٰ حضرت کے رد قادیانیت پر پانچوں رسائل فتاویٰ رضویہ مع تخریج وترجمہ عربی عبارات کی جلد نمبر 14,15 میں شامل ہیں اور مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ انہوں نے یہ رسائل فتاویٰ سے حاصل کیے ہیں۔

مجموعہ رسائل ردمرزائیت

مصنف	:	امام احمد رضا خاں حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	116 (اُردو)
سن تصنیف	:	

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری کے چار رسائل جو ردمرزائیت پر ہیں (۱) السوء العقاب۔ (۲) قہر الدیان۔ (۳) الجراز الدیانی۔ (۴) المبین۔ ان کو یکجا کر کے مصطفی فاؤنڈیشن (والٹن لاہور کینٹ) نے شائع کیے ہیں۔ آغاز میں ''امام احمد رضا بریلوی اور ردمرزائیت'' کے جلی عنوان سے بطور ''تقدیم'' علامہ عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ کی 1984ء کی لکھی ہوئی مبسوط تحریر ہے۔

حُسَّامُ الْحَرَمَیْنَ عَلٰی مُنْحَرِ الْکُفْرِ وَالْمَیْنِ

مصنف	:	امام احمد رضا خان حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	
سن تصنیف	:	1906ء/1324ھ

دورِ حاضر میں پیدا ہونے والے باطل فرقوں کا رد جلیل علماء حرمین شریفین کے فتاویٰ سے مؤید اس کتاب میں دیگر فتنوں کے علاوہ مرزا قادیانی کی کفریات اور ارتداد کا بھی بیان ہے۔ [1]

[1] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص 92

خلاف بیانی جماعت قادیانی

مصنف	:	فتح علی شاہ
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	1899ء/ 1319ھ

حکیم نورالدین کا ایک خط اخبار ''الحکم'' میں 10 اگست 1899ء کو شائع ہوا جس سے واضح ہوتا تھا کہ فتح علی شاہ خاں بہادر ڈپٹی کلکٹر مرزائیوں کے حامی رہے ہیں شاہ صاحب نے جواباً خط حکیم نورالدین کو لکھا اور عوام الناس میں پیدا شدہ شکوک وشبہات کو رفع کیا۔

یہ رسالہ خط کی کتابی شکل ہے۔ مخزونہ حکیم محمد موسیٰ امرتسری مین لائبریری پنجاب یونیورسٹی میں محفوظ ہے۔

در مطبع صدیقی لاہور شیخ عبدالحی پسر شیخ محی الدین طبع شد۔

رسالہ گوہر بار

مصنف	:	شہزادہ والا گوہر ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1898ء/1409ھ

جناب شہزادہ والا گوہر صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم سے شاید ہمارے ناظرین واقف ہوں گے جو ان دنوں میں بتقریب رخصت دو ماہ لدھیانہ میں گئے رہے اور وہاں بیکار نہیں رہے بلکہ ایک رسالہ گوہر بار ایام رخصت میں تالیف کیا کہ جس کے حسب ذیل مضامین ہیں:

اول: بموجب معیار شریعت اسلام کے مرزا قادیانی مرد صالح کے درجہ میں نہیں ہیں اور ان کے دعاوی بالکل ضعیف اور کمزور ہیں۔

دوم: الہامات مرزا صاحب مبالغہ آمیز اور دروغ ہیں۔

سوم: مسیح علیہ السلام کے ہی تشریف لانے کی ہم کو ضرورت ہے اور ایک امتی شخص مثیل پیغمبر نہیں ہوسکتا۔

چہارم: جوابات اعتراضی ہائے مرزا متعلق دوبارہ تشریف آوری مسیح علیہ السلام۔

پنجم: مسیح بے باپ پیدا ہوئے اور معجزہ گویائی مہد اور مردہ زندہ کرنے کا ان کے ساتھ لازمی ثبوت ہے۔

پانچوں فصلوں میں ایک نئی طرز پر بحث کی گئی ہے اور نصوص قرآنیہ کو نیچرل فلسفہ کے مقابلہ میں لاکر ایسے طور پر استدلال کیا گیا ہے کہ بلاریب دندان شکن جواب مرزا صاحب کو دیا گیا ہے۔ اپنے ڈھنگ پہ پہلا رسالہ ہے۔ علماء عظام نے بے شک اس بارے میں بہت لکھا ہے مگر وہ صرف ماہران علوم نقلی ہی کو تسلی بخش ہے۔ شہزادہ صاحب نے طرزِ فلسفہ جدیدہ کی اختیار کی ہے اور اس پر نصوص قرآنیہ کا استدلال موٹی سے موٹی عقل والے انسان کو بھی تسلی بخش ہے یہ مرزا صاحب کے فرضی قانون قدرت کی خوب قلعی کھولی گئی ہے نیچرل فلسفے کو زبردست قانون الٰہی کی مدد سے مرزا صاحب کے ہذیان کی پردہ داری کے لیے خوب باموقع استعمال کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ مجرب بھی ہے یعنی شہزادہ صاحب نے اپنے جس رشتہ دار

شیدائی مرزا صاحب کے لیے یہ رسالہ لکھا تھا اس پر اس کا ایسے اثر ہوا ہے کہ بیماری جنون دور ہو کر اس کو صحت کلی ہو گئی ہے۔

واقعی شہزادہ صاحب جمیع طبقات اسلام کی طرف سے تحسین و آفرین کے مستحق ہیں کہ محض ہمدردی کی راہ سے اس نسخہ مجربہ کی تشہیر گوارا کی اور اس کی مسیحائی تاثیر اس امر متقاضی ہوئی کہ اس کو عام فائدہ کے لیے چھاپ کر مشتہر کیا جائے۔ یہ رسالہ قریباً 5 جزو کا ہوگا اور مطبع سراج الاخبار جہلم میں زیر طبع ہے اور چونکہ یہ رسالہ تحریر و تشہر کی محرک محض حمیت اسلام ہوئی ہے اس لیے قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے یعنی 4 علاوہ محصول ڈاک اور خریداری کی درخواستیں خاصی مطبع کے نام پر آنی چاہئیں تا کہ تیار ہونے پر یہ فوراً ان کی خدمت میں رسالہ بھیج دیا جائے، درصورت توقف دوسری بار کے طبع ہونے شائقین کا انتظار کرنا پڑے گا۔

[1] محمد ثاقب رضا قادری، ردقادیانیت اور سنی صحافت، جلد اوّل، ص148

ردّ مرزا قادیانی

مصنف	:	مفتی غلام حسین خوشنویس
صفحات	:	32(پنجابی)
سن تصنیف	:	1906ء/1324ھ

حضرت عیسیٰ بن مریم، امام مہدی، دجال ملعون کے متعلق مرزے کا عقیدہ، نبوت کے تیس جھوٹے مدعیوں کے نام، تفسیر مرزا، جواب تفسیر مرزا اور عام مسلمانوں کے سوالوں کا مجموعی جواب نظمیہ انداز میں زبردست اور دلچسپ ہے۔

سروہتکاری سٹیم پریس واقع لاہور سے شائع شدہ ہے۔

مثنوی مولوی ہند

مصنف	:	مولانا لعل محمد رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	......
سن تصنیف	:	1908ء/1325ھ

کسی مرزائی نے ایک فارسی قصیدہ متضمن تعریف وتوصیف مرزا و مذمت اہل اسلام لکھا تھا جس کے جواب میں جناب مولوی لعل محمد صاحب محافظ دفتر ضلع سیسوتی مما لک متوسط نے یہ اُردو مثنوی لکھی ہے زبان سلیس ہے اور بلحاظ مضامین بھی اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے اس کتاب کا حصہ دوم ہمارے پاس بغرض ریویو آیا ہے جس میں اشعار ہیں۔ اخیر میں وہ قصیدہ بھی درج کر دیا گیا ہے جس کے جواب میں یہ مثنوی لکھی گئی ہے اس مثنوی میں عقائد مرزا کا رد اور اس کے دعاوی کا ابطال بڑی متانت اور خوش اسلوبی سے کیا گیا۔ کاغذ اعلیٰ درجہ کا اور کتاب وچھپوائی بھی خاص اہتمام کی ہے۔

ثاقب رضا قادری، رد قادیانیت اور سنی صحافت جلد اوّل ص 168

اَلْاِلْھَامُ الصَّحِیحِ فِیْ اِثْبَاتِ حَیَاۃِ الْمَسِیْحِ

مصنف	:	حضرت علامہ مفتی پیر غلام رسول نقشبندی حنفی امرتسری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	62(عربی)
سن تصنیف	:	1893ء/1311ھ

مولانا غلام رسول نقشبندی تقریباً 1257ھ میں پیدا ہوئے اور 1320ھ کو آپ کا وصال ہے۔ امرتسر میں پیدا ہوئے اور امرتسر اور کشمیر میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے فقہ اور اُصولِ فقہ، منطق وغیرہ کے ماہر اُستاد تھے۔ تقویٰ وطہارت اور عفت و پاکیزگی آپ کے مزاج میں شامل تھی۔

مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی کے نزدیک ''وفات مسیح'' کا مسئلہ بڑی اہمیت کا حامل تھا آج بھی قادیانی مربی اس مسئلہ پر بحث کرنے کو اپنے لیے بہتر تصور کرتے ہیں۔ 1893ء میں جب مرزا قادیانی اپنی جھوٹی مسیحیت کو پورے زور سے پھیلانے میں مگن تھا اس دوران آپ نے یہ کتاب تصنیف فرما کر عقلی و نقلی دلائل سے ''حیات عیسیٰ'' پر دلائل کے ایسے انبار لگائے کہ مرزا قادیانی سمیت پوری ذریت میں سے کسی کو جواب دینے کی ہمت نہ ہوئی جبکہ کتاب کے منظر عام پر آنے کے بعد پندرہ سال مرزا قادیانی زندہ رہا لیکن جواب ندارد۔

لطف یہ کہ مولانا غلام رسول نقشبندی نے کتاب کے آخر میں مرزائیوں کو چیلنج دیا کہ اگر اس کا جواب باصواب لکھ سکو گے تو تمہیں ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔

اس کتاب لکھنے کے بعد مرزا قادیانی اور پوری ٹیم گالیاں تو بکتے رہے لیکن جواب ندارد۔ کتاب کی ابواب بندی یا فصول نہیں ہیں۔

مفتی محمد امین قادری کی ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد اول اور ''احتساب قادیانیت'' کی جلد نمبر 42 میں کتاب موجود ہے۔

آفتابِ صداقت

مصنف : مولانا پیر غلام مصطفیٰ نقشبندی حنفی امرتسری

صفحات : 81(اُردو)

سن تصنیف : ....

مصنف رحمۃ اللہ علیہ پیر غلام رسول نقشبندی حنفی امرتسری کے شاگرد اور بھتیجے تھے یہ کتاب دراصل ''الالہام الصحیح فی اثبات حیات المسیح'' کا اُردو ترجمہ ہے۔ مولانا اللہ وسایا ''چمنستان ختم نبوت'' کی جلد نمبر 3 میں لکھتے ہیں۔

''مولانا غلام مصطفی قاسمی رحمۃ اللہ علیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بانی رہنما اور امیر اوّل مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ تھے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مولانا غلام مصطفی نقشبندی نے یہ ترجمہ بھی اُسی دور یعنی اصل کتاب کے آنے کے ساتھ ہی کر دیا تھا۔ کتاب کی ابواب بندی وغیرہ نہیں ہے سُرخیاں بھی نہیں ہیں۔''

''آفتابِ صداقت''، ''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی پہلی جلد اور ''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) کی جلد 42 میں شامل ہے۔

کلمہ فضل رحمانی بجواب اوہام غلام قادیانی

مصنف : مفتی قاضی فضل احمد نقشبندی مجددی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 198 (اُردو)

سن تصنیف : 1896ء/1314ھ

قاضی اہل سنت حضرت علامہ قاضی فضل احمد نقشبندی حنفی لدھیانوی شاہ پور ضلع گورداس پور میں پیدا ہوئے۔ مرزا قادیانی کے ہم عصر تھے۔ مرزا قادیانی کے بڑے بیٹے مرزا سلطان احمد کے ساتھ محکمہ پولیس میں بطور کورٹ انسپکٹر مقرر ہوئے۔ 1896ء میں ضلع گورداس پور سے لدھیانہ آ گئے اور پھر لدھیانہ کو ہی اپنی قیام گاہ بنالیا۔

غلام احمد قادیانی کا ضلع بھی چونکہ گورداس پور تھا اس لیے آپ ہم عصر بھی پھر ہم ضلع بھی مزید یہ کہ مرزا قادیانی کے بیٹے سے تعلقات بھی تھے۔ اس لیے قادیانیت کو خوب طشت از بام کیا۔ قاضی صاحب ردقادیانیت کے میدان میں وہ عظیم شہسوار ہیں جن کا جواب دینے سے پوری مرزائیت چپ ہے۔

اس کتاب کے شائع ہونے کے 10 سال بعد تک مرزا قادیانی زندہ رہا لیکن جواب دینے کی ہمت نہ ٹھہری۔ کتاب کا مختصر تعارف مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ نے ''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد اوّل میں بھی دیا ہے لیکن مولانا اللہ وسایا نے ''چمنستان ختم نبوت'' میں تفصیلاً تعارف دیا ہے۔ ملاحظہ کیجیے مولانا اللہ وسایا رقمطراز ہیں:

یہ کتاب اپنی بعض خصوصیات کے باعث ردّ قادیانیت کی دیگر ہزاروں کتب میں انفرادیت رکھتی ہے۔ مثلاً:

1- اس کتاب کے نام سے دو دفعہ سن اشاعت نکلتا ہے۔ کلمہ فضل رحمانی (1314ھ) بجواب اوہام قادیانی (1314ھ)۔

2- مرزا قادیانی نے اپنے نام غلام احمد قادیانی کی مناسبت سے (1300ھ) کا عدد نکال کر اسے اپنے

دعوے میں پیش کیا۔ [1]

قاضی فضل احمد نے سات نام مرزا کے موافقین ومخالفین کے لکھ کر ان کے عدد (1300ھ) پورے کر کے لکھا کہ اگر یہ دعویٰ کے صداقت کی دلیل ہے تو ان ساتوں کو بھی مہدی، مسیح، مجدد و نبی مان لیا جائے۔ اس سے مرزا قادیانی کی گگھی بند ہوگئی۔

3- مرزا قادیانی نے ازالہ اوہام ص 188، روحانی خزائن ج:3 ص 190 میں کہا کہ ''میرے دل میں ڈالا گیا ہے کہ اس وقت بجز اس عاجز کے تمام دنیا میں غلام احمد قادیانی کسی کا بھی نام نہیں''۔

مؤلف کتاب ہذا نے لدھیانہ میں قادیان نامی دوسرا گاؤں اور اس میں غلام احمد نامی شخص کا حوالہ دے کر مرزا قادیانی کو چت گرا کر اُس پر دوسرے غلام احمد قادیانی کو بٹھا دیا۔

4- اس کتاب میں مرزا قادیانی کی کتب ورسائل:

- انجام آتھم
- خدا کا فیصلہ
- دعوت قوم
- مکتوب مرزا عربی بنام علماء ومشائخ ہند

کا جواب لکھا اور ان تین کتابوں کے خلاصے درج کر کے ان کے جوابات کے لیے مرزا قادیانی کی کتب اور مرزا قادیانی کی تحریرات سے کام لیا۔ مرزا قادیانی کا منہ اور اس کی چپیڑ، مرزا قادیانی کی رسی اور اس کا گلہ، مرزا قادیانی کا جوتا، اور اس کی پشت کی تصویر یہ کتاب ہے۔

5- مرزا قادیانی نے محمدی بیگم کے حصول کے لیے مرزا احمد بیگ، مرزا علی شیر اور اس کی اہلیہ کو جو مرزا احمد بیگ کی ہمشیرہ تھی۔ خطوط لکھے، ذلت آمیز خوشامدی، چالاک ومکار، عیار، دھوکہ باز اور بازی گر کی طرح لالچ وخوف دلایا۔

مرزا قادیانی کے یہ خطوط آپ نے مرزا علی شیر بیگ جو مرزا قادیانی کا سمدھی تھا اُس سے حاصل کر کے اپنی اس کتاب میں پہلی بار ان کو مرزا قادیانی کی زندگی میں شائع کر کے مرزا قادیانی کا بیچ چوراہے بھانڈا پھوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی کہ عدالتوں تک یہ کتاب اور اس میں درج خطوط مرزا قادیانی کے مقابل پیش ہوتے رہے اور مرزا قادیانی کو کھسیانی بلی کھنبہ نوچے کے بمصداق سوائے سر تسلیم خم کے اور کوئی چارہ نہ رہا۔ چنانچہ 16 مئی 1901ء کو گورداس پور کی عدالت میں مرزا امام الدین کے مقدمہ ''بند کرنے راستہ شارع عام'' کے سلسلہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کا بیان ہوا۔ اس میں مرزا قادیانی نے تسلیم

[1] ازالہ اوہام ص 185 روحانی خزائن ج:3 ص 189

کیا کہ کلمۂ فضل رحمانی (کتاب ھذا میں جو خطوط شائع ہوئے وہ میرے ہیں۔ الحکم قادیان ج:5 ش: 29 ص14 مؤرخہ 10 اگست 1901 کتاب بنام ملفوظات احمدیہ منظور الٰہی ص 241 تا 245 میں تمام تفصیل موجود ہے۔

قاضی فضل احمد کا جواب اور مرزا قادیانی

مصنف ''کلمہ فضل رحمانی'' جناب مکرم قاضی فضل احمد رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ''جمادی الثانی 1315ھ میں جب میں اپنی کتاب کی تکمیل سے فارغ ہوا تو رات کو خواب دیکھا کہ ایک مجلس میں علماء تشریف فرما ہیں اور عوام بھی۔ ان کے ایک طرف مرزا قادیانی پاؤں دراز کیے پڑا ہوا ہے۔ مرزا قادیانی کا سر ننگا ہے اور درمیان سے لے کر پیشانی تک سر اُسترے سے منڈا ہوا ہے۔ دونوں طرف سے سر کے بال باقی ہیں۔ داڑھی قینچی سے کٹی ہوئی ہے اس کی اس ہیئت کو دیکھ کر حیران ہوا کہ سر کے بال ہندوؤں کی طرح اور داڑھی فینسی طرز کی۔ دونوں کام خلاف شرع، تو دل کو اطمینان ہوا کہ میری کتاب کی تکمیل سے اس خواب کے ذریعے مجھے بشارت دی گئی ہے کہ مرزا قادیانی کی شریعت سے روگردانی کو واضح کرنے میں یہ کتاب مرکزی کردار ادا کرے گی۔ صبح کے ساڑھے چار بجے یہ خواب دیکھا''۔

''کلمہ فضل رحمانی'' مصنف نے تحریر کی تو اس زمانے کے اخبار ''وفادار'' کے ایڈیٹر نے ایک رات دو بجے نمازِ تہجد کے وقت اللہ رب العزت کے حضور دعا کی کہ ''کلمہ فضل رحمانی'' کے مصنف کا مؤقف صحیح ہے یا مرزا قادیانی کا؟ اس پر بہت گڑگڑاتے ہوئے بڑی لمبی چوڑی دعا کی اور رو رو کر طبیعت نڈھال ہو گئی۔ اتنے میں سو گئے خواب میں ''دیوانِ حافظ'' کا ایک شعر اُن کو دکھایا گیا۔ خواب میں انہوں نے وضاحت چاہی تو ان کو کتاب تھما دی گئی۔ دیکھا تو وہ ''کلمہ فضل رحمانی'' تھی۔ فرماتے ہیں کہ دل کو تسلی ہوئی کہ مرزا قادیانی کذاب و دجال کے بارے میں ''کلمہ فضل رحمانی'' کے مؤلف کا مؤقف صحیح ہے اور مرزا قادیانی واقعتاً مردود و ملعون ہے۔ [1]

قاضی فضل احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اس کتاب میں علامہ غلام دستگیر ہاشمی قصوری رحمۃ اللہ علیہ کا خصوصی تذکرہ بطور پیش رو فرمایا اور حضرت کی رجم الشیاطین برد اغلوطات البراھین اور ''تقدیس الوکیل'' کا ذکر بھی فرمایا۔ ''کلمہ فضل رحمانی'' میں اُس وقت کے جید علماء کی تقاریظ ہیں جن کے اسمائے گرامی درج

[1] چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ ج:3 ص 307 تا 309

ذیل ہیں:

مولانا مشتاق احمد چشتی صابری انبیٹھوی، مولانا مفتی شاہ دین لودھیانوی، حضرت مولانا محمد صاحب لودھیانوی، مولانا عبدالعزیز واعظ نقشبندی لودھیانوی، مولانا محمد اسماعیل صاحب لودھیانوی، مولانا ابوالاحسان محمد عبدالحق سہارنپوری، مولانا نظام الدین مدرس مدرسہ حقانی لدھیانہ، مولانا محمد عبداللہ فاضل ٹونکی۔

فہرست مضامین کتاب ہذا:

1- تحمید وتسلیم وتمہید 2- اوّل: خلاصہ مختصر رسالہ انجام آتھم

3- دوم: مختصر رسالہ خدا کا فیصلہ 4- سوم: خلاصہ رسالہ دعوت قوم

5- چہارم: مختصر خلاصہ مکتوب عربی بنام علماء ومشائخ ہند ہذا البلاد وغیرہ

6- مرزا صاحب کا رسول اکرم ﷺ کے معراج جسمانی کا انکار اور حضرت ﷺ کے جسم اطہر نور الانوار کو کثیف لکھنا اور اس کا جواب۔

7- موضع یا قصبہ قادیانی کی تحقیق۔

8- خاتمہ کتاب اور التماس بخدمت شریف علماء وفضلاء۔

مفتیان شرع العلیاء ابقاھم اللہ تعالی بطور استفتاء ورؤیا صادقہ۔

9- تقاریظ۔

کتاب ''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد نمبر 1 اور ''احتساب قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) کی جلد نمبر 20 میں پوری شان وشوکت سے موجود ہے۔ الحمد للہ۔

مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی رد قادیانیت پر تین کتابوں کا اور ذکر کیا ہے جو دستیاب نہ ہو سکیں۔ احقر کوشش کرے گا اگر دستیاب ہوگئیں تو ضرور منظر عام پر آئیں گی۔ ان شاء اللہ۔

کیا مرزا قادیانی مسلمان تھا

مصنف : مفتی قاضی فضل احمد نقشبندی مجددی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات :

سن تصنیف : 1921ء/1337ھ

تردید فتویٰ ابوالکلام آزاد مولوی محمد علی مرزائی

مصنف : مفتی قاضی فضل احمد نقشبندی مجددی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات :

سن تصنیف : 1923ء/1342ھ

جمعیت خاطر

مصنف	:	مفتی قاضی فضل احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	146 (اُردو)
سن تصنیف	:	1915ء/1333ھ

مصنف خود تعارف کرواتے ہیں: ''اس میں وہ خط و کتابت ہے جو درمیان قاضی فضل احمد صاحب انسپکٹر پولیس لدھیانہ حنفی سنی نقشبندی اور غلام رسول مرزائی قادیانی انسپکٹر پولیس فیروز پور کے ہوئی درج ہے جس کا جواب قادیانی موصوف باوجود سخت درسخت وعدوں کے نہیں دے سکے۔ بانتظار مدت مدید شائع کی گئی۔ مرزا قادیانی مدعی رسالت ونبوت وخدائی کے دعویٰ پر نہایت تہذیب کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ منصف مزاج کے لیے نہایت عمدہ سبق ہے۔ ہر سہ نام اس خط و کتابت کے تاریخی ہجری وعیسوی ہیں۔

تعارف کے اُوپر قاضی صاحب نے اس ایک کتاب کے تین نام درج فرمائے ہیں:

1- جمعیت خاطر 1333ھ

2- دو انسپکٹروں کا دو دلا مکاتبہ

3- خوانِ ارمغاں 1915ء

کتاب کے آغاز میں فہرست موجود۔ پہلا خط قاضی صاحب نے مولوی غلام رسول مرزائی کی طرف ارسال کیا۔ خط نمبر 2 میں قاضی صاحب نے دس سوالات مولوی غلام رسول کے سامنے رکھے کتاب کے اخیر میں مرزا کے کفریات، عقائد مخالف اسلام اور مرزا قادیانی کا تیس دجالوں میں ذکر کیا جن کا ذکر احادیثِ طیبہ میں آیا ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) جلد دوم میں شائع شدہ ہے۔ اور ''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) کی جلد 20 میں شامل ہے۔

اَلصَّارِمُ الرَّبَّانِیّ عَلٰی اَسْرَافِ الْقَادِیَانِیْ

مصنف	:	حضرت مولانا مفتی محمد حامد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	60 (اُردو)
سن تصنیف	:	1898ء/1315ھ

رئیس العلماء حجۃ الاسلام علامہ شاہ حامد رضا خان 1875ء/ 1292ھ مرکز اہل سنت بریلی شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ امام اہل سنت امام احمد رضا قادری کے فرزند اکبر ہیں۔ شرف بیعت وخلافت قبلہ نور العارفین ابوالحسین احمد نوری رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ ہزاروں غیر مسلم آپ کی زیارت سے مشرف بہ اسلام ہوئے۔ نمازِ جنازہ آپ کے مرید خلیفہ خاص محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد (فیصل آبادی) نے پڑھائی۔ اعلیٰ حضرت کے قرب میں تدفین ہوئی۔

کتاب لکھنے کی وجہ ایک سوال تھا ملاحظہ ہو:

مسئلہ: از سرساوہ ضلع سہارنپور مرسلہ یعقوب علی خان کلرک پولیس 15 رمضان المبارک 1315ھ قبلہ و کعبۂ ام مدظلہ بعد آداب فدویانہ کے معروض خدمت کہ اس قصبہ سرساوہ میں ایک شخص جو اپنے آپ کو نائب مسیح یعنی مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کا خلیفہ بتلاتا ہے۔ پرسوں اُس نے ایک عبارت پیش کی جس کا مضمون ذیل میں تحریر کرتا ہوں۔ ایک دوسرے صاحب نے وہی عبارت مولوی رشید احمد گنگوھی کو بھیجی ہے مگر میں خدمت والا میں پیش کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ بہت جلد جواب سے مشرف ہوں گا اور در صورت تاخیر کے کئی مسلمانوں کا ایمان جاتا رہے گا اور وہ اپنی راہ پر لے آوے گا۔ زیادہ آداب!

اس کے بعد یعقوب علی خان صاحب نے وہ تحریر بیان کی ہے جس کو طوالت کے پیش نظر درج نہیں کیا جارہا البتہ اُس میں ''حیاتِ مسیح'' کے متعلق سوال اور ساتھ نزول عیسیٰ علیہ السلام وخروج دجال سے متعلق بھی دریافت کیا اس پر مفصل جواب آپ نے تحریر فرمایا اور تاریخی نام ''الصارم الربانی علی اسراف

القادیانی'' تجویز فرمایا۔

اس مدلل جواب میں پانچ مقدمات اور پانچ تنبیہات میں نزول عیسیٰ پر 43 احادیث مبارکہ مستند حوالوں کے ساتھ بیان کرتے ہوئے استدلال فرمایا اور رفع عیسیٰ پر قرآن مجید، احادیث مبارکہ واقوال مفسرین بمعہ حوالہ جات کے پیش فرما کر ساتھ ہی دلائل عقلیہ سے بھی ان ابحاث کو خوب شرح و بسط سے ثابت فرمایا۔

اس رسالے میں آپ نے اپنے والد گرامی امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ کی تین کتب کا بھی تذکرہ کیا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی اپنے رسالہ السوء والعقاب علی المسیح الکذاب 1320ھ میں اپنے لختِ جگر کے اس رسالے کے متعلق یوں ارشاد کرتے ہیں:

''فقیر کو بھی اس دعویٰ سے اتفاق ہے کہ مرزا کے مسیح و مثل مسیح ہونے میں اصلاً شک نہیں لا واللہ نہ مسیح کلمۃ اللہ علیہ العلاۃ بلکہ مسیح دجال علیہ اللعن والنکال پہلے اس ادعائے کاذب کی نسبت سہارنپور سے سوال آیا تھا جس کا ایک مبسوط جواب ولدالاعز فاضل نوجوان مولوی محمد حامد رضا خاں حفظہ اللہ تعالیٰ نے لکھا اور بنام تاریخی الصارم الربانی علی اسراف القادیانی مسمی کیا۔

کتاب ھذا ''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد دوم میں شامل اشاعت ہے۔

وللہ الحمد

حالات قادیانی خلاف آیات آسمانی

مصنف	:	منشی اللہ دتا رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	76 (اُردو)
سن تصنیف	:	1901ء/1318ھ

کتاب 13 ابواب پر مشتمل ہے:

(1) خداوند تعالیٰ کی تعریف میں۔ (2) وہ واحد ہے نہ وہ اولاد رکھتا ہے نہ جورو۔

(3) ختم نبوت کے ثبوت میں۔ (4) قرآن کی تعریف میں۔

(5) پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسمانی معراج کی بحث میں۔

(6) قرآن شریف سے بحکم خدا مردہ زندہ ہونے کا ثبوت۔

(7) فرشتوں نے خدا کے حکم سے آدم کو سجدہ کیا۔

(8) فرشتوں کے ثبوت میں۔

(9) قرآن مجید سے لیلۃ القدر کا ثبوت۔

(10) دابۃ الارض کے بیان میں۔

(11) یاجوج ماجوج کے بیان میں۔

(12) قیامت کے قائم ہونے کا ثبوت۔

(13) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اوصاف میں۔

یہ تمام ابواب بطور حصہ اوّل اور حصہ دوم میں ان عنوانات کے بالکل برعکس عقیدہ مرزا کو بحوالہ بیان کرکے مرزائیت کے چیتھڑے بکھیر دیے ہیں۔ پڑھنے کی چیز ہے۔

مخزونہ حکیم اہل سنت محمد موسیٰ امرتسری جامعہ پنجاب مین لائبریری میں محفوظ ہے۔

مطبع دُخانی رفاہ عام لاہور میں طبع ہوئی۔

قصیدہ مہملہ

مصنف	:	علامہ ابوالفیض محمد حسن فیضی
اشعار	:	41 (عربی)
سن تصنیف	:	1899ء/1317ھ

مولانا محمد حسن فیضی چکوال کے معروف قدیمی قصبہ ''بھیں'' میں 1860ء میں پیدا ہوئے اپنے چچا زاد بھائی مولنا کریم الدین دبیر (جن کی کتب کا تعارف شامل ہے) کے ساتھ مل کر دینی تعلیم حاصل کی۔ عربی زبان پر کامل دسترس رکھتے تھے جامعہ نعمانیہ لاہور عرصہ تک مدرس رہے۔ اعلیٰ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کے خاص عقیدت مندوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا آپ کی ہی بیعت تھے مولانا عبدالحکیم شرف قادری آپ کے اس ''قصیدہ مہملہ'' کا تذکرہ کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:

''آپ کا یہ علمی کارنامہ ناقابل فراموش ہے کہ آپ نے اعجاز نبوت کے مدعی تفسیر قرآن اور عربی نویسی میں انا ولا غیری (ہمچو ما دیگرے نیست) کا ڈھنڈورا پیٹنے والے مرزا غلام احمد قادیانی کو وہ شکست فاش دی کہ مرزا صاحب تا زیست علامہ کا سامنا کرنے کی ہمت نہ کر سکے۔ ہوا یوں کہ مرزا صاحب کے بلند بانگ دعوؤں اور الہامات کے پُرزور اعلانات سن کر علامہ فیضی 13 فروری 1899ء کو مسجد حکیم حسام الدین (سیالکوٹ) میں بنفس نفیس تشریف لے گئے اور اپنا ایک بے نقط عربی قصیدہ (بلا ترجمہ) مرزا صاحب کو دکھایا جس میں لکھا تھا کہ اگر آپ کو الہام ہوتا ہے تو مجھے آپ کے الہامات کی تصدیق کے لیے یہی کافی ہے کہ اس قصیدہ کا مطلب حاضرین کو سنا دیں۔ اس قصیدے کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

لمالك ملكه حمد، سلام علی رسوله علم اكمال
حمودٍ احمد و محمدٍ و طهور مع اولاء وآل
اما مملوك احمد اهل علم والهام و حلال السؤال

مرزا صاحب کو کافی دیر دیکھنے کے بعد جب کچھ بھی پتہ نہ چلا تو اپنے ایک فاضل حواری کو دے دیا۔

مگراس کے پلے بھی کچھ نہ پڑا، مقابلہ ومعارضہ تو کجا اُنھیں تو مطلب بھی سمجھ نہ آیا اور نہ ہی قصیدے کو صحیح طور پر پڑھ سکے۔ آخر یہ کہہ کر قصیدہ واپس کر دیا کہ ''ہمیں تو اس کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔ آپ ترجمہ کر کے دیں۔''

علامہ فیضی نے 9 مئی 1899ء کو ''سراج الاخیار'' پر تمام واقعہ درج کر کے مکمل اشتہار دیا اور مرزا قادیانی کو کھلا چیلنج بھی کیا مگر مرزا قادیانی نے کچھ جواب نہ دیا۔ اُس کے بعد علامہ صاحب نے مرزا کو ایک مکتوب 13 اگست 1900ء کو ارسال کیا جو ''سراج الاخبار'' میں شائع ہوا اور دعوت مقابلہ دی۔ جب پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ بادشاہی مسجد لاہور آئے تو علامہ فیضی نے جاندار خطاب فرمایا۔

علامہ فیضی جب تک زندہ رہے مرزا قادیانی سامنے آنے کی جرأت نہ کر سکا جب وصال فرما گئے تو مرزا قادیانی نے حسب عادت ان کی وفات کو اپنی صداقت کا نشان قرار دے دیا۔ علامہ فیضی رحمۃ اللہ علیہ کے چچازاد بھائی مولانا قاضی کرم الدین دبیر نے اپنی معروف کتاب ''تازیانہ عبرت'' میں قصیدہ مہملہ اور مولانا فیضی سے متعلقہ واقعات تفصیل سے درج کیے ہیں وہاں سے مفصلاً مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

''قصیدہ مہملہ'' کے اکتالیس اشعار میں شروع میں علامہ فیضی نے مرزا قادیانی کی تعریف کی اور بعد میں مرزا قادیانی کو خوب جھنجھوڑا ہے۔ آخر میں انتہائی علمی وادبی انداز میں کچھ سوالات کیے ہیں۔

''احتسابِ قادیانیت'' (مولنا اللہ وسایا) جلد نمبر 59 میں قصیدہ شامل اشاعت ہے۔

نبوت قادیانی نمبر 5 (جلد 2)

ناشر	:	انجمن تائید الاسلام لاہور
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

جامعہ پنجاب مین لائبریری میں محفوظ ہے۔

چودھویں صدی کے مدعیانِ نبوت

مصنف :

صفحات : 650(اُردو)

سن تصنیف : 1935ء/1354ھ

کتاب کی چہرے پر بطور تعارف مندرجہ ذیل سطور مرقوم ہیں:

''جوشائقین موجودہ وقت کی مذہبی تاریخ دیکھنے کے مشتاق ہیں وہ ایک دفعہ ضرور اس کتاب کوخرید کر مطالعہ فرمائیں کیونکہ اس میں

1- آج کل کے مذہب فروشوں کے نمونے پیش کیے گئے ہیں کہ کس طرح اسلام سے بیزار ہونے والے لوگوں نے اپنی جان بچانے کے لیے نئے ڈھنگ نکالے ہیں۔

2- جن لوگوں نے اس چودھویں صدی میں نبوت کا دعویٰ کیا ہے اور پیٹ پالنے کی خاطر اسلامی روایات کوخیر آباد کہہ دیا ہے ان کی مکمل سوانح عمری اس میں درج ہے۔

3- پنجاب میں مذہب فروشی کی بڑی دوکان مرزائیت ہے اس کے متعلق اس تحریک کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کے مفصل حالات معہ عقائد اور الہامات سے تنقیدات درج ہیں۔

4- بہائی مذہب ایرانی اور بابی مذہب جو اس مرزائی مذہب کے اصل اُصول ہیں اُن کی تاریخ مکمل طور پر اُردو میں نہیں ملتی اس کتاب میں اس مذہب کے مدعیان نبوت کے مکمل تاریخی حالات اور عقائد لکھ کر بتایا گیا ہے کہ مرزائی مذہب اُن سے کس طرح پیدا ہوا۔

5- آخیر میں یہ بتلایا گیا ہے کہ خود مرزائیوں میں بانیٔ تحریک کی خلاف کتنے لوگوں نے نبوت کا دعویٰ کیا اور مرکزی نبوت کے مخالف ہو گئے۔''

ملنے کے پتے:

1- آسی دائم گنج محلہ محمود پورہ بیرونی دروازہ لاہوری۔ امرتسر۔

2- حکیم غلام قادر چوک فرید۔امرتسر۔

ماہنامہ ''الفقیہ'' امرتسر میں کتاب ھذا کے اشتہار کا پتہ یہ ہے۔آ سی معتمد انجمن خدام الحنفیہ اسلامیہ کالج امرتسر۔

سٹور رحمانی برسر مسیح کذاب قادیانی

مصنف	:	حاجی محمد مصطفی یار فاروقی بہروی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	............(اُردو)
سن تصنیف	:	1891ء/1309ھ

یہ رسالہ مرزا قادیانی کی کتاب ''ازالہ اوہام'' کی چند بے ہودہ عبارات کے رد میں لکھا گیا۔

مطبع افتخار دہلی میں منشی محمد ابراہیم کے اہتمام سے چھپا۔

جامعہ پنجاب مین لائبریری میں رسالہ محفوظ ہے۔

نجم الہدایت فی بیان المعجزات والبشارت

مصنف	:	حاجی محمد مصطفی فاروقی بہروی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	............(اُردو)
سن تصنیف	:	1891ء/1309ھ

الحمدللہ! کہ یہ رسالہ راستی کا مقالہ رفع شبہات فارقلیطہ واثبات معجزات جناب سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عیسائیوں کے لیے ہدایت سے مالا مال ہے۔

مطبع افتخار دہلی میں منشی محمد ابراہیم کے اہتمام سے چھپا۔

جامعہ پنجاب مین لائبریری میں رسالہ محفوظ ہے۔

صیحۂ رنگون بر پیروان دجال زبون

مصنف	:	مولانا مولوی محمد عبدالشکور رحمۃ اللہ علیہ
مدیر	:	النجم، لکھنؤ
صفحات	:	.... (اُردو)
سن تصنیف	:	1924ء/1343ھ

یہ کتاب ایک مقدمہ اور دو بابوں پر مشتمل ہے:

باب اوّل: اس میں خواجہ کمال الدین مرزائی کے رنگون جا کر تبلیغ اسلام کے بہانے مسلمانوں سے چندہ بٹورنے کا ذکر ہے۔

باب دوم: میں مرزا غلام احمد قادیانی اور ان کے مریدین کے عقائد فاسدہ اور ختم نبوت اور دعاوی باطلہ مرزائیت کا مفصل بیان ہے۔ مرزائیوں کے متعلق تمام فتوے میل جول کے احکامات اور خواجہ کمال الدین سے علماء کی خط و کتابت اور اس کا فرار نہایت تفصیل سے درج ہے۔

ماہوار رسالہ انجمن تائید اسلام لاہور مارچ 1924ء سے مذکورہ کتاب کا تعارف درج کیا گیا ہے۔

بتہلق القادیانی فی فتویٰ تکفیر علی مسیح ربانی

مصنف	:	نصیب قریشی ٹاہلیانوالوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	............(اُردو)
سن تصنیف	:	1920ء/1339ھ

مرزا صاحب کی کتابوں میں لکھا ہے کہ میں بروزی، ظلی نبی ہوں صاحب شریعت نبی کا آنا بعد محمد رسول اللہ کے قیامت تک بند ہے غیر تشریعی نبوت کی کھڑکیاں ہر وقت کھلی ہیں غیر تشریعی نبی شریعت میں ترمیم یا تنسیخ کرنے کا حق نہیں رکھتا اگر کرے تو وہ جھوٹا ہوگا۔ لیکن اس معیار کی رُو سے مرزا صاحب جعلی نبی ثابت ہوتے ہیں کیونکہ آپ نے شریعت محمدیہ میں دست اندازی کر کے 40 کروڑ مسلمانوں کو کافر ٹھہرایا ہے۔ قدیم مومنین کی اقتداء الصلوٰۃ کو مرزائیوں کے لیے اس واسطے نفی فرمادی کیونکہ میرے منکر ہیں حالانکہ بہت دفعہ لکھ بھی چکے ہیں کہ میرے انکار سے کوئی خارج از اسلام نہیں ہوسکتا۔ جہاد کو منسوخ کر دیا ایمان باللہ و عملوالصلحت کے علاوہ نجات کا ذریعہ بہشتی مقبرہ بنایا اور مسلمانوں سے رشتہ وناطہ ترک کرادیا غرضیکہ جو دعویٰ کیا وہی غلط ہے۔

بے پر کی اُڑانے میں مرزا محمود خلیفہ قادیانی نے سنت مرزا پر عمل کرتے ہوئے ایک وضعی حدیث امرتسر میں سنا کر وہ زک اُٹھائی جسے قیامت تک نہ بھولیں گے۔ فرضی حدیث یا حوالہ پیش کرنا مرزا غلام احمد کے بائیں ہاتھ کا کرتب تھا مثیل عیسیٰ اور مسیح موعود ہونے کے ثبوت میں ایک دلیل تحفہ گولڑویہ اربعین نمبر 3 میں لکھتے ہیں:

مجھ پر کفر کا فتویٰ لگنا جائے تعجب نہیں کیونکہ حضرت مسیح علیہ السلام پر بھی کفر کا فتویٰ لگ گیا ہے یہی وجہ ہے کہ بدرجہ اتم مثیل مسیح ہوں اصیل کا مثیل ہونے کا منشاء یہی ہے کہ آپ کی طرح مجھ پر بھی فتویٰ لگتا۔

حواریان مرزا سے سوال ہے کہ اگر مرزا کا یہ دعویٰ سچا ہے تو دکھا دو ورنہ پھر مرزا کو کذاب تر تسلیم کرلو۔ یاد رہے ثبوت قرآن وحدیث صحاح ستہ سے مقبول ہوگا تو بلاچوں وچرا ہم مرزا کو نبی تسلیم کرلیں گے نفی کی صورت میں مرزا کو ہم رئیس الکاذبین کہنے کے حق دار ہیں۔

''الفقیہ'' امرتسر جلد 3 نمبر 14 جولائی 1920 میں بطور اشتہار فتویٰ کا نام اور تعارف حاصل کیا گیا۔

قادیانی دھرم

مصنف	:	مولوی قاضی عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	4(اُردو)
سن تصنیف	:	....

مرزا اور مرزا کے حلقہ بگوشوں کے واہیات اور متضاد گمراہ کن دلائل اور ان کے اختلاف و منافات کا مختصر الفاظ میں انہی کی کتب کا حوالہ دے کر اظہار کیا ہے۔

نعم المبانی تردید عقائد قادیانی

مصنف	:	مولوی محمد عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	152 (اُردو)
سن تصنیف	:	1926ء/1341ھ

ماہنامہ تائیدالاسلام دسمبر 1926 صفحہ 8 پر تعارف کچھ اس طرح ہے:

’’یہ کتاب عقائد و دعاوی باطلہ مرزائیہ کی تردید میں عالی جناب مولوی محمد عبدالرحیم صاحب وکیل ہائی کورٹ حیدرآباد دکن نے نہایت تحقیق و تدقیق کے ساتھ نصوص قطعیہ شرعیہ سے تالیف کر کے روز روشن کی طرح ثابت کر دیا ہے کہ مرزا صاحب کے دعاوی بنائے فاسد علی الفاسد ہیں اور مرزا صاحب کی تردید مرزا صاحب ہی کے اقوال سے کی ہے اور احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت کیا ہے کہ مرزا صاحب نے جو دعویٰ کیا ہے کہ مسیح علیہ السلام جو اخیر زمانہ میں نازل ہونے والا ہے وہ مسیح موعود میں ہوں اس کے جواب میں مسئلہ خاتم النبیین پر نہایت نفیس بحث کر کے ثابت کر دیا ہے کہ آنے والے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی اللہ اور رسول اللہ ہیں اور مرزا صاحب امتی محمد رسول اللہ ہے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین و آخرالرسل کے بعد جب کوئی نبی و رسول ہو ہی نہیں سکتا تو ایک امتی کو از سر نو نبی ہونا محال اور ناممکن ہے۔

فاضل مصنف نے خاتم النبیین قرآنی آیت کی تفسیر اور معانی اور لفظ ’’ختم‘‘ اور ’’خاتم النبیین‘‘ پر سیر کن بحث کی ہے اور خاص خوبی اس کتاب کی یہ ہے کہ اکثر جگہ کتاب میں مقدمات کی شکل میں مدعی و مدعا علیہ اور اثبات دعویٰ کے دلائل اور فیصلہ لکھا ہے اور زیادہ خوبی یہ ہے کہ کتاب کے اخیر صفحہ 152 پر اشتہار دیا ہے جو صاحب قیمت ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں ان کو یہ کتاب بلا قیمت دی جا سکتی ہے۔

پس مسلمان بقول ’’ہم خرما و ہم ثواب‘‘ کتاب خرید کر کے ثواب دارین حاصل کریں کیونکہ مولوی صاحب نے لاگت کتاب روپیہ وقف فرما دیا ہے جو روپیہ کتاب کی قیمت میں جمع ہو گا اُس سے دوبارہ یہ کتاب چھپوائی جاوے گی اور شائع کی جاوے گی۔ کتاب کی چھپوائی اور کاغذ اچھا ہے۔‘‘

تقطیع 22x18 اور صفحات 152 ہیں۔ قیمت معہ محصول ڈاک ایک روپیہ۔

اثبات قرآن در حیات مسیح ربانی

مصنف	:	محمد شریف قریشی ٹاہلیانوالوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	......(اُردو)
سن تصنیف	:	1926ء/1339ھ

’’الفقیہ‘‘ امرتسر جلد 3، نمبر 15، 1920ء میں کتاب کا تعارف مصنف کی جانب سے شائع شدہ ہے جو آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اسلام کی آڑ میں چند ایک ایسے نو ایجاد دل پسند مذہب پیدا ہو گئے جن کے مبلغین نے کئی کالب بدلے ان کی حد سے زیادہ مہربانی نے مسلمانوں کو منتشر کر دیا۔ نیچیریت سے احمدیت میں بدل ڈالا جس کا بڑا بھاری اُصول یہ ہے کہ جس شخص کا چندہ تین ماہ تک نہ آیا اس کا نام بیعت سے خارج کر دیا جائے گا گویا مذہب کی اخبارات کی خریداری ہے چندہ نہ دیا ٹھکانہ کہاں۔

قدیم مسلمانوں کا عقیدہ تھا کہ حضرت مسیح ابن مریم زندہ آسمان پر اُٹھائے گئے جو قریب قیامت کے نزول فرمائیں گے۔ اس وقت تمام اہل اسلام کو تائیدالاسلام میں وعظ فرمائیں گے لیکن اس منچلے مذہب کے بانی غلام احمد قادیانی نے اپنی نفسانیت کی خاطر اوہام باطلہ پھیلائے تاکہ میں مسیح موعود بن جاؤں مگر حیات مسیح سدراہ تھی وفات مسیح ثابت کرنے کی خاطر قرآنی مضامین کو بدلا اور کہا کہ عیسیٰ فوت ہو چکے ہیں برائے نام مسلمانوں کو منوا بھی لیا اَنَا وَ لَا غَیْرِیْ کے مدعی مولوی ثناء اللہ ہیرو جماعت اہل حدیث کو بھی ایسا پریشان خاطر بنایا کہ مولوی صاحب موصوف کو یکم فروری 1918ء کے (اہل حدیث) میں لکھ دینا پڑا کہ قرآن مجید میں حضرت مسیح کی زندگی کا کوئی ثبوت نہیں۔

خدا کا ہزار شکر ہے کہ علمائے اہل سنت و جماعت اس عقیدہ میں قادیانیوں اور وہابیوں سے متفق نہیں بلکہ حیاتِ مسیح کو از روئے قرآن ثابت کرنے کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔ افسوس کہ ’’شہادت القرآن‘‘ لکھتے وقت مولانا ابراہیم سیالکوٹی نے بھی حیات مسیح کے اثبات فی القرآن کی طرف رُخ نہ کیا یہی وجہ ہے

کہ قادیانی مناظر صداقت مرزا کے وقت سب سے پہلے حیات و ممات مسیح ابن مریم پر فیصلہ ٹھہراتے ہیں گویا مرزا کی صداقت کا بنیادی پتھر یہی مسئلہ ہے۔

اس کے بعد مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے مزید طوالت کے ساتھ تعارف لکھا ہے جو بخوف طوالت عرض کرنے سے قاصر ہوں۔ نتیجتاً حیات و ممات مسیح علیہ السلام پر ہی مدللانہ بحث ہو گی جیسا کہ نام سے بھی واضح ہے۔

مرزائی لٹریچر میں انبیاء وصلحاء (نمبر 3)

مصنف	:	پیرزادہ محمد بہاؤالحق قاسمی امرتسری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	..................(اُردو)
سن تصنیف	:	....

متنبی پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی کے کفریات اور خدا کے مقدس پیغمبروں اور پاک بندوں کی شان میں صریح گستاخیوں اور سوقیانہ گالیوں پر مشتمل اقوال کا مجموعہ اور قادیانی دست بُرد سے مسلمانوں کے ایمان بچانے والا رسالہ ہے۔

برچھا محمدی

مصنف	:	مستری محمد رمضان ساکن بھیرہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

پنجابی نظم میں قادیانیت کی خوب تذلیل کی گئی ہے۔

پنجاب پبلک لائبریری لاہور۔

اَلشَّهَابُ الْمُبِيْن لِرَجْمِ الشَّيَاطِيْن

مصنف	:	محمد عبدالرحمن از کیمل پور رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	............(اُردو)
سن تصنیف	:	1925ء/1340ھ

اس کتاب میں ملتِ بروزیہ قادیانیہ کے دجالانہ تلبیسات اور زندیقانہ تاویلات کا نہایت صحیح اور واضح نقشہ کھینچا گیا ہے اور فلسفہ قتل مرتد اور اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ نبوت مجازیہ کی بنیاد کس قسم کی مردود احادیث لغو اور مہمل تاویلات پر ہے۔

پنجاب پبلک لائبریری لاہور۔

ردّ قادیانی مسمّی بہ تحریفات اصحاب قادیانی

مصنف	:	مولانا مولوی محمد عبدالواحد خان رامپوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اس کتاب میں مرزا قادیانی اوراس کے حواریوں کی قرآن وسنت کی تحریفات کا محققانہ انداز میں جواب دیا گیا ہے۔

ماہنامہ ''الفقہیہ'' امرتسر 1938ء میں اس کتاب سے ایک قسط شائع کی گئی ہے۔

اصحابِ قادیانی

مصنف	:	مولانا مولوی حکیم محمد عبدالواحد خاں رامپوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

ماہنامہ ''الفقہیہ'' امرتسر میں اس کا ذکر ہے۔

الہام الربانی بتکفیر محکومان قادیانی

مصنف : مولانا مولوی حکیم محمد عبدالواحد خاں رامپوری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

اس رسالہ میں مرزا غلام احمد متنبی قادیان کے رسالہ ''ازالہ اوہام'' کے چھ عقائد باطلہ کی تردید قرآن و حدیث سے کی گئی ہے۔

رحمت سبحانی بردّ صُمٌّ بُکمٌ قادیانی

مصنف : مولانا مولوی حکیم محمد عبدالواحد خاں رامپوری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

مرزائیوں کے رسالہ ''اظہارِ صداقت'' کے دوسرے وتیسرے اعتراض کا جواب الجواب دیا گیا ہے۔

حکیم عبدالواحد خاں صاحب نے اپنی تمام کتب ''الفقیہ'' کی مالی حالت کی کمزوری کومحسوس کرتے ہوئے یہ کتب دفتر ''الفقیہ'' میں ارسال کیں تا کہ وہ ان کی آمدنی سے فائدہ اُٹھائیں۔ اُسی ''الفقیہ'' میں ان کتب کا انتہائی مختصر تعارف تھا جو پیش کر دیا گیا۔ کتب میسر نہ آسکیں تقریباً 85 سال بعد ان کتب کے نام دوبارہ اشاعت پذیر ہیں جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

سیف الجبار المعروف بہ سیف اللہ

مصنف	:	مولانا سید عبد الجبار قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	10 (اُردو)
سن تصنیف	:	قبل از 1900ء

سید عبد الجبار قادری حضرت شیخ الاسلام حافظ انوار اللہ چشتی حنفی حیدر آباد دکن (صاحب ''انوار الحق'' وافادۃ الافہام'') کے شاگرد تھے۔ موصوف نے یہ رسالہ حیدر آباد دکن کے ایک قادیانی کے رسالہ ''حجۃ اللہ'' کے جواب میں تحریر فرمایا اور قادیانیوں کو ٹھکانے لگایا۔ قادیانیوں کی چالاکیوں اور اُبلہ فریبیوں سے اہل اسلام کو آگاہ فرمایا۔ سید عبد الجبار قادری رقم طراز ہیں:

''ناظرین! بغور ملاحظہ فرمائیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نہ صرف ایک اشتہار بلکہ کئی اشتہاروں اور متعدد کتابوں میں یہ تحریر کی ہے کہ میں ''مثیل مسیح موعود'' ہوں اور مہدی بھی ہوں اور علماء و مشائخین سے جو صاحب مجھ سے مباہلہ کرنا چاہیں میں تیار ہوں۔ اسی بناء پر فقیر سراپا تقصیر نے حسب الحکم حضرات علما حیدر آباد دکن ایک رجسٹری خط مندرجہ رسالہ ''حجۃ الجبار'' بنام معتمد مجلس قادیانی خاص قادیان ہی کو روانہ کیا تھا کہ بعونہ تعالیٰ ہم سب اہل سنت بنظر احقاق حق مباہلہ کے لیے تیار ہیں اور اس کے جواب کا انتظار فلاں تاریخ تک رہے گا پھر کیا تھا رجسٹری کیا پہنچی کہ ایک آفت پہنچی صدائے برنخواست کا مضمون پورا ہو گیا۔

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا　　جو چیرا تو اک قطرۂ خون نہ نکلا

بہر حال اُن کے اس سکوت سے یہ نتیجہ تو ضرور برآمد ہوا کہ مرزا قادیانی اپنے دعوے میں سراسر کاذب ہے پہلے تو خود ہی مباہلہ کا دعویٰ کیا پھر جب مقابل تیار ہوا تو گریز کر کے سکوت اختیار کیا۔''

''سیف الجبار'' رسالہ ''احتسابِ قادیانیت'' جلد نمبر 38 میں شامل اشاعت ہے۔

حُجَّۃُ الْجَبَّار بجواب فرقہ محدثہ قادیانیہ

مصنف	:	مولانا سید عبدالجبار قادری
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	1900ء/1318ھ

قادیانیوں کی جماعت جب رسالہ ''سیف الجبار'' یعنی سیف اللہ کا جواب دینے سے عاجز ہوگئی تو انہوں نے ایک اور رسالہ ''انوار اللہ'' تحریر کیا جس میں شیخ الاسلام مولانا حافظ محمد انوار اللہ خان (صاحبِ ''انوار الحق'' و ''افادۃ الافہام'') کی نسبت بہت گستاخانہ کلمات لکھے تھے۔ اُس کے جواب میں آپ نے ''حجۃ الجبار'' نامی رسالہ لکھا۔ جگہ جگہ اہل سنت کا علَم بلند فرمایا اور قادیانیوں کی خوب درگت بنائی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جانب سے شائع شدہ ''احتساب قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) جلد نمبر 38 میں رسالہ شائع کیا گیا ہے۔

اَلتَّقْرِیْرُ الْفَصِیْح فِیْ نُزُوْلِ الْمَسِیْح

مصنف : محدث انبیٹھوی علامہ مشتاق احمد رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 11 (اُردو)

سن تصنیف : 1898ء/1315ھ

حضرت علامہ مشتاق احمد محدث انبیٹھوی بن مخدوم بخش 1273ھ میں انبیٹھ مضافات سہارنپور (یوپی بھارت) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خلیفہ مجاز مولانا پیر صبغت اللہ چشتی صابری پاکپتن شریف مدفون ہیں۔ آپ نے آٹھ حج کیے مکہ مکرمہ میں دوران قیام مولانا حاجی رحمت اللہ کیرانوی مہاجر مکی کے مدرسہ صولتیہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ صولتیہ میں ہی ہاشمی عہد کے وزیر خزانہ علامہ شیخ سید محمد طاہر دباغ مکی (1308ء، 1373ھ) سے تعلیم حاصل کی۔ واپس مدرسہ معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف میں مدت تک پڑھاتے رہے۔

عمر کے آخری ایام میں کلیر شریف عرس پر گئے 27 محرم الحرام 1356ھ/ 1937ء کو وصال فرمایا۔

''التقریر الفصیح فی نزول المسیح'' کا آغاز ان الفاظ سے کرتے ہیں:

''امابعد! آج کل بعض حواریان مرزا غلام احمد، مرزا صاحب کی دعویٰ مسیح موعود ہونے کے اثبات میں صحیح مسلم کی یہ حدیث پیش کرتے پھرتے ہیں کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنَ مَرْیَمَ فَامَّکُمْ مِنْکُمْ یعنی کیا حال ہوگا تمہارا جب ابن مریم اُترے گا پس تمہاری امامت کرائے گا تم میں سے۔ کہتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو ابن مریم نازل ہوگا وہی امام بنے گا یعنی مسیح مسعود ہوگا اور یہی دعویٰ مرزا صاحب کا ہے کہ میں مسیح موعود اور مہدی مسعود دونوں ہوں۔''

اس کے بعد فاقول اَولاً، ثانیاً، ثالثاً، رابعاً، خامساً لکھ کر حیات مسیح علیہ السلام ورد قادیانیت پر گرانقدر علمی خزانہ تالیف کیا اگرچہ رسالہ مختصر ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) جلد 13 میں یہ رسالہ عظیمہ شامل ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ''احتساب قادیانیت'' کی 60 جلدیں مکمل کر کے اسی کام کو ''محاسبۂ قادیانیت'' کے نام سے شروع کیا جس کی 8 جلدیں چھپ چکی ہیں۔ ''محاسبۂ قادیانیت'' کی جلد نمبر 4 میں رسالہ ہذا شامل کیا گیا۔

دِرَّۃُ الدُّرَّانِیْ عَلٰی رَدَّۃِ الْقَادِیَانِیْ

مصنف	:	حضرت علامہ محمد حیدر اللہ خان درانی رحمۃ اللہ علیہ حنفی مجددی نقشبندی
صفحات	:	425 (اُردو)
سن تصنیف	:	1901ء/1318ھ

مولانا حیدر اللہ خان درانی کے والد ماجد کا نام سیف اللہ خان اور دادا کا نام نواب مرزا خان درانی تھا۔ مولانا کے آباؤ اجداد افغانستان سے ہجرت کر کے ہندوستان تشریف لائے آپ کا خاندان افغانستان کے حکمران نواب احمد شاہ درانی ابدالی کی شاخ سے تھا۔ پنجاب کے مشہور صاحب علم صوفی بزرگ مولانا غلام محی الدین قصوری دائم الحضوری (1789ء تا 1885ء) کے خلیفہ حضرت قبلہ غلام نبی للّٰہی (1819ء تا 1888ء) سے سلسلۂ نقشبندیہ مجددیہ میں بیعت تھے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کو علمی تصوف میں بھی مہارت کا بہت بڑا دعویٰ تھا اور اس جھوٹے دعویٰ کی بنیاد کشف والہام پر تھی۔ اس بناء پر اُس نے بے ڈھنگے دعوؤں کے ثبوت میں اکابر صوفیاء کی عبارات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا۔ علامہ حیدر اللہ خان درانی نے اپنی اس کتاب میں امام عبدالوہاب شعرانی، حضرت محی الدین ابن عربی، حضرت مجدد الف ثانی، اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی عبارات اور کتب سے مرزا کے دعویٰ تصوف کی خوب قلعی کھولی اور اُس کے دعوی الہام ودعویٰ مسیحیت کو جھوٹا ثابت کیا۔

مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ کتاب ھذا کا تعارف مندرجہ ذیل طریقے سے پیش کرتے ہیں من وعن ملاحظہ ہو اس کتاب کی دیگر خصوصیات میں سے یہ ہے کہ:

1- اس میں کثرت سے حضور خاتم النبیین کے معجزات اور صحابہ کرام واولیائے عظام کی کرامتیں بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً حضور اکرم ﷺ کی معراج جسمانی، آپ کا علوم غیبیہ پر مطلع ہونا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو مطلع فرمانا، مُردوں کو زندہ کرنا، ابوین کریمین کو زندہ فرمانا، بعد از وصال روضہ انور سے اذان کی آواز کا آنا،

جسم اطہر کا بے سایہ ہونا، حیات شہداء و اولیاء، بعد از شہادت کلام اور کرامات غوث اعظم۔

2- اس کتاب میں حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی صحابیت، ان کا رفع و نزول، طوالت عمر، آسمان پر آپ کے قیام و طعام، قرب قیامت میں آپ کے نزول، وصال اور مزار اقدس کا روضہ رسول اللہ میں ہونے سے متعلق تفصیلی مباحث موجود ہیں۔

3- زریت بن برثملا وصی عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ کا تفصیلی واقعہ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ان کی ملاقات اور اس واقعہ سے طوالت عمر عیسیٰ علیہ السلام پر استدلال۔

4- حضور سیدنا غوث اعظم کے پوتے شیخ جمال اللہ کے لیے سیدنا غوث اعظم کی دعاءِ طوالت عمر کا تذکرہ اور یہ بھی کہ حضور غوث اعظم کا سلام عیسیٰ علیہ السلام کو بعد نزول پہنچائیں گے۔

5- اس کتاب میں آپ نے مسیلمہ کذاب، اسود عنسی وغیرہ کے ساتھ ساتھ مرزا غلام احمد قادیانی، حمدان بن قرمط اور محمد بن عبدالوہاب نجدی کا بھی جھوٹے مدعیان نبوت میں ذکر فرمایا ہے۔ اور محمد بن عبدالوہاب نجدی کے عقائد باطلہ کا ردّ بلیغ بھی فرمایا ہے۔

آج منکرین ختم نبوت کا تعاقب کرتے ہوئے لوگ مرزا غلام احمد قادیانی کا تو بھرپور رد کرتے ہیں مگر محمد بن عبدالوہاب نجدی کے دعویٰ نبوت اور عقائد باطلہ کو نظر انداز کر دیتے ہیں آپ کی یہ تحقیقی کتاب مبلغین ختم نبوت کو دعوت فکر دیتی ہے کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کے ساتھ شیخ نجدی محمد بن عبدالوہاب کے دعویٰ جات پر بھی غور کریں۔

(اس کی مزید تفصیلات کے لیے کتاب ''تاریخ نجد و حجاز'' از مفتی عبدالقیوم ہزاروی دیکھیں)۔

6- برصغیر پاک و ہند میں دعویٰ ایمان کرنے والے چند علماء نے دعویٰ کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مثیل ممکن ہے علامہ درانی نے اس دعویٰ کا بھرپور رد فرماتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے مثل و بے مثال ہونا ثابت فرمایا اور دو مقامات پر اس شعر سے بھی استدلال فرمایا:

مثل النبی محمدا قد امتنع من قال بالامکان صار مکفرا

یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثال یا مثیل ممتنع یعنی محال ہے اور جو ممکن کہے وہ کافر ہے۔

آخر میں یہی کہوں گا کہ ردّ قادیانیت میں لکھی جانے والی کتب میں یہ مایۂ ناز تصنیف نمایاں اہمیت کی حامل ہے۔ بالخصوص تصوف کے حوالہ سے ان کے مباحث اور مرزا کا رد بلیغ اور خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا والہانہ تذکرہ اس کتاب کی اہمیت کو اور بڑھا دیتا ہے۔

حضرت علامہ مولانا انوار اللہ صاحب مصنف ''افادۃ الافہام'' جو مشاہیر علمائے ریاست حیدر آباد دکن ہیں انہوں نے بھی اس کتاب کی تصدیق فرمائی۔ حضرت پیر مہر علی شاہ چشتی گولڑوی نے اپنی کتاب ''سیف چشتیائی'' میں اس کتاب کا حوالہ بھی دیا ہے۔

فہرست میں پہلے تمہید بعد ازاں سات مقدمات اور طرق قائم فرما کر قادیانیت کے خوب پرخچے اُڑائے گئے ہیں۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد سوم میں 106 سال بعد کتاب کی دوبارہ اشاعت ہوئی۔ اللہ کریم مفتی محمد امین قادری مرحوم کی قبر کو خوشبو سے بھر دے اور اس عظیم کام کی بدولت سرکار ﷺ کی شفاعت عظمیٰ نصیب فرمائے۔

اَنوارُ الحق

مصنف	:	شیخ الاسلام مولانا حافظ محمد انوار اللہ حنفی چشتی
صفحات	:	124 (اُردو)
سن تصنیف	:	1904ء/1322ھ

حضور شیخ الاسلام مولانا حافظ محمد انوار اللہ 4 ربیع الثانی 1264ھ کو ضلع نانديڑ میں پیدا ہوئے۔ سلسلہ نسب والد گرامی کی طرف سے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اور والدہ محترمہ کی طرف سے حضرت سید احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ سے جا ملتا ہے۔

1292ھ میں ''جامعہ نظامیہ'' کی بنیاد رکھی۔

1301ھ میں حجاز کا دوسرا سفر اور 1305ھ میں تیسرا سفر کیا۔

تین سال مدینہ منورہ میں قیام رہا سرکار دو عالم ﷺ نے تین بار خواب میں حکم فرمایا کہ حیدر آباد جاؤ اور دین حق کی تبلیغ و اشاعت کا کام انجام دو۔ آپ نے اپنا خواب قبلہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے واپسی کا حکم دے دیا۔

1318ھ میں دو اہم اداروں کتب خانہ آصفیہ اور مجلس دائرۃ المعارف کی بنیاد رکھی۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلی کو آپ سے حد درجہ عقیدت تھی جس کا پتہ اُن خطوط سے چلتا ہے جو آپ نے شیخ الاسلام کی طرف لکھے۔ زندگی بھر اہل سنت کے معمولات و عقائد کی ترویج و اشاعت فرماتے رہے۔ نجدیت کی خوب خوب خبر لی۔ رد قادیانیت پر ایسا لکھا کہ اپنے پرائے اعتراف کرتے ہیں۔

جمادی الثانی 1336ھ میں انتقال فرمایا جامعہ نظامیہ کے احاطہ میں مدفون ہوئے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی تائید میں لکھی جانے والی کتاب ''تائید الحق'' (مولوی حسن علی) کے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی اور اس کے ضمن میں مرزا کی کتاب ''ازالۂ اوھام'' کے بعض مباحث پر حسبِ ضرورت

بحث کی گئی ہے اور مرزا قادیانی کے اوہام اور وساوس کا انتہائی عمدہ پیرائے میں ردّ کیا گیا ہے امر بالمعروف کی شرائط، مرزا قادیانی کا کل مسلمانوں کو مشرک قرار دینا، مرزا قادیانی کی تحریفیں وغیرھم عنوانات ہیں۔ یہ کتاب شیخ الاسلام کی شہرہ آفاق کتاب ''افادۃ الافہام'' کے بعد لکھی گئی۔

کتاب کے آغاز میں مکمل فہرست دی گئی ہے البتہ ابواب بندی یا فصول قائم نہیں کی گئیں۔

''عقیدۃ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد ششم اور مولانا اللہ وسایا کی مرتب کردہ ''احتسابِ قادیانیت'' کی اکیسویں جلد میں شامل ہے۔

افادۃ الافہام (2 جلد)

مصنف	:	شیخ الاسلام مولانا حافظ انوار اللہ فاروقی چشتی
صفحات	:	700 (اُردو)
سن تصنیف	:	1907ء/1325ھ

مرزا قادیانی کی ایک کتاب کا نام ''ازالہ اوہام'' ہے لیکن حقیقت میں اوہام باطلہ کا بدترین مرقع و خزانہ ہے۔ امت محمدیہ کے متعدد حضرات نے اس کا جواب لکھا۔ قاضی سلیمان منصور پوری نے ''غایۃ اعرام وتائید الاسلام''، قاضی فضل احمد نے ''کلمہ فضل رحمانی'' (جس کا تعارف گزشتہ اوراق میں تفصیل سے عرض کر چکا ہوں۔ فاروقی) اور مولانا محمد انوار اللہ خان نے ''افادۃ الافہام'' لکھی۔ ''افادۃ الافہام'' کی بڑے سائز کی دو جلدیں ہیں پہلی جلد 376 صفحات اور دوسری جلد 360 صفحات پر مشتمل ہے جلد دوم کے آخر میں سن تصنیف اس شعر سے لیا گیا ہے۔

اہل حق کو ہے مژدہ جان بخش قادیانی کا رد خوش اسلوب
ہے معلیٰ یہ اس کا سال طبع ہوئی تردید اہل باطل خوب

(1325ھ)

ردقادیانیت پر کام کرنے والے حضرات دونوں جلدوں کے صرف انڈکس پڑھ لیں تو جان لیں گے کہ شاید مرزائیت کا پھیلایا ہوا کوئی ایسا وہم ہو جس کا اس کتاب میں جواب موجود نہ ہو۔ مرزا قادیانی کے اوہام باطلہ کا قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیا گیا ہے جگہ جگہ مرزا قادیانی کو اس کی اپنی تحریروں کے زنجیر میں جکڑا گیا ہے۔ تحریر میں کہیں تلخی نام کی کوئی چیز آپ کو نہ ملے گی۔ دلائل گرم، الفاظ نرم کا حسین وجمیل مرقع ہے۔ اللہ رب العزت کی کروڑوں رحمتیں ہوں مصنف مرحوم پر جنہوں نے مرزا قادیانی کو چاروں شانوں چت کیا ہے۔

مصنف موصوف صوبہ جات دکن کے مذہبی اُمور کے صدر الصدور (چیف جسٹس) مرزا جہاندیدہ

عالم دین، دینی و دنیوی علوم کے حامل تھے۔ مرزا قادیانی کی تردید میں قدرت کا عطیہ تھے کتاب کو لکھے ہوئے ایک صدی بیتنے کو ہے اس کے بعد اس عنوان پر کئی کتابیں لکھی گئیں مگر یہ حرف آخر کا درجہ رکھتی ہے۔[1]

کتاب کے دونوں حصوں کے آغاز میں مفصل فہرست نے کتاب کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ ابواب بندی یا فصول قائم کیے بغیر مضامین کی نشاندہی کر کے قادیانیت کے بخیے اُدھیڑ کر رکھ دیے ہیں۔

''افادۃ الافہام'' کی طبع دوم 1325ھ کو ہوئی۔ طبع اوّل کا ذکر نہ تو مولانا اللہ وسایا صاحب نے کیا ہے اور نہ ہی مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ نے۔ لگتا ہے کہ طبع اوّل تک رسائی نہ ہو سکی۔ واللہ اعلم

بطور طبع سوم ''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) کی جلد پنجم (پہلا حصہ) جلد ششم میں (حصہ دوم) شائع شدہ ہے جبکہ مولانا اللہ وسایا نے ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد 21 میں دونوں حصے شائع کیے۔

---

[1] (اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت

مَفَاتِیحُ الْاَعْلَامْ

مصنف	:	شیخ الاسلام مولانا حافظ محمد انوار اللہ چشتی حنفی
صفحات	:	68 (اُردو)
سن تصنیف	:	

حضرت شیخ الاسلام نے مرزا قادیانی کی کتاب ''ازالہ اوھام'' کے رد میں شہرۂ آفاق کتاب ''افادۃ الافہام'' تحریر فرمائی۔ یہ کتاب افادۃ الافہام کی فہرست ہے۔ جو بجائے خود ایک قیمتی کتاب ہے اس کتاب میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں۔

مرزا قادیانی کے دھوکا دینے والے اقرار و اقوال، فضائل و کمالات کے دعوے، بذریعہ الہام خدا نے اُن سے کہا:

- مرزا قادیانی کے حالات
- خلاف بیانی، قسمیں
- وعدہ خلافی
- فتنہ انگیزی
- اخلاقی حالت دنیاداری
- اس زمانے میں نبی کی ضرورت ثابت کرنے اور نبی بننے کی تدبیر
- عیسیٰ بننے، وحی اُتارنے، امام مہدی بننے کی تدابیر
- اپنی اولاد میں عیسویت قائم کرنے کی تدبیر
- خارق عادات معجزوں سے سبکدوشی کی تدبیر
- الہاموں کی تدبیر
- قرآنِ پاک کی تحریف کرنے کی تدبیر

- خاتم الانبیاء بننے کی تدبیر
- پیسہ پیدا کرنے کی تدبیر
- مرزا قادیانی کے استفادات، حیلے
- واقعات میں تصرف
- اُمور غیبیہ مثل کشف والہام وغیرہ
- آیتوں کا مصداق بدل دینا
- آیتوں سے جھوٹا استدلال
- مخالفت رسول اللہ واہل اسلام وغیرہ

''مفاتیح الاعلام'' کی فہرست سے پہلے شیخ الاسلام رقم طراز ہیں:

''اہل اسلام کی خدمت میں گزارش ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب ''ازالہ اوہام'' ایک مبسوط کتاب ہے جس کے تقریباً ایک ہزار صفحے ہوں گے اگر اُس کا جواب لکھا جائے تو کئی جلدوں میں ہوگا۔ تضیع اوقات کے خیال سے علماء نے اس کی طرف توجہ نہیں کی لیکن اس عاجز نے مالا یدرك كله لا يترك كله پر عمل کر کے اس کے چند ضروری اور قابل توجہ مباحث پر بحث کی ہے''۔

یہی فہرست ''افادۃ الافہام'' کے پہلے ایڈیشن میں ساتھ شائع ہوئی تھی بعد میں علیحدہ ''مفاتیح الاعلام'' کے نام شائع کی گئی ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) جلد نمبر 5 میں شامل ہے۔ سن تصنیف درج نہیں لیکن ظاہر ہے شیخ الاسلام کی ہی مرتب کردہ ہے اس لیے ''افادۃ الافہام'' کے بعد یعنی 1907ء سے متصل ہی چھپی ہوگی۔

واللہ ورسولہ اعلم

خلاصۃ العقائد

مصنف	:	حضرت علامہ عبدالماجد قادری بدایونی
صفحات	:	26 (اُردو)
سن تصنیف	:	1909ء/1329ھ

آپ کی ولادت خانوادہ عثمانیہ بدایوں میں 4 شعبان 1304ھ 28 اپریل 1884ء کو بدایوں میں ہوئی۔ آپ مجاہد تحریکِ آزادی پاکستان علامہ حامد بدایونی کے بھائی ہیں۔ آپ نے 19 کے قریب کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد تیرہ میں آپ کی معروف کتاب ''خلاصۃ العقائد'' سے وہ باب شائع کیا گیا جو ختم نبوت وحیات عیسیٰ کے متعلق تھا۔

مَعْیَارُ الْمَسِیْح

مصنف	:	حضرت خواجہ حافظ محمد ضیاء الدین سیالوی
صفحات	:	58 (اُردو)
سن تصنیف	:	1911ء/1329ھ

حضور شیخ طریقت خواجہ محمد ضیاء الدین ابن خواجہ محمد الدین ابن خواجہ شمس العارفین سیالوی 1886-87ء/1304ھ کو سیال شریف (سرگودھا) میں پیدا ہوئے۔ قرآن حکیم حفظ کے بعد ممتاز علماء سے تعلیم حاصل کی۔ مطالعہ کتب کے بے حد شوقین تھے۔ ملک اور بیرونِ ملک سے کتب دینیہ کا بہت بڑا ذخیرہ منگوا کر اپنے کتب خانہ کو توسیع بخشی۔ اپنے فرزند ارجمند شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کو تحصیل علم کے لیے اجمیر بھیجا۔ ملتِ اسلامیہ کا بے پناہ درد اور انگریز سے نفرت شدید تھی۔ تحریکِ خلافت کے دوران ورانٹ گرفتاری جاری ہوئے لیکن آپ کے حلقہ اثر کی تنبیہ پر انگریز گرفتاری کی جرأت نہ کر سکا۔ 22 جون 1929ء کو وصال ہوا۔

رسالہ ''معیار المسیح'' کی وجہ تصنیف خود مابعد خطبہ ارشاد کرتے ہیں:

''فقیر محمد ضیاء الدین سیالوی بجواب رسالہ سردار خاں بلوچ ترقیم کرتا ہے۔ اگرچہ وہ رسالہ اس قابل نہیں کہ اس کے جواب میں تضیع اوقات کی جائے بنابریں بقول شخصے

؎ جواب جاہلاں باشد خموشی

اس لیے کہ نہ تو اس رسالہ کی کوئی تردید دقت طلب امر ہے کیونکہ وہ خود بخود اپنے آپ کو رد کر رہا ہے نہ ان کا کوئی امر بحث طلب، نہ مؤلف کا مذہبی ثبوت اس سے ہو سکتا ہے۔ غرض کسی طرح پر اس کو وقعت کی نظر سے نہیں دیکھا جا سکتا نہ لفظاً نہ معناً مگر چونکہ خان موصوف نے اس کے جواب نہ دینے والے کو جاہل اور جاھدون فی سبیل اللہ سے اعراض کرنے والا مقرر کیا ہے لہٰذا مؤلف کے چند مقامات کو جولب

لباب اور موضوع (اس سے یہ مراد ہے کہ لفظی تردید نہیں کی جاتی صرف مضمون اور مذہب کی تردید کی گئی ہے۔ اُمید ہے کہ یہی کافی ہوگی۔ اگر خان مذکور نے اس پر اکتفاء نہ کیا تو ان شاء اللہ تعالیٰ لفظ بلفظ اور حرف بحرف رد کیا جائے گا) رسالہ کا ہیں مشتے نمونہ از خروارے مدنظر رکھ کر کچھ لکھا جاتا ہے۔

بعون تعالیٰ اگر مرزائی اس پر اعتراض اور کج بحثی کریں اور تاویل اور تحریف سے کام لیں تو آپ کے فرمان من حرامی حجتاں ڈھیر کے آپ ہی اس کے مصداق ٹھہریں گے۔ میں تو ایسے الفاظ کو ہرگز استعمال نہ کرتا مگر بہ خورئے عطا تو بہ بقائے تو بہ آپ کا مہذبانہ قول آپ ہی کو واپس کیا جاتا ہے''۔

صفحہ نمبر 48 پر سردار خان بلوچ کا ایک جملہ ''اگر کوئی غیر قوم دلائل مانگے تو چپ رہو'' نقل کر کے قادیانیت کی خوب دھجیاں اُڑاتے ہیں اور اپنے آستانہ کے فیض یافتہ مجدد ملت اعلیٰ حضرت گولڑوی کو خوب خراج تحسین پیش فرماتے ہیں:

''افسوس آپ کے انصاف پر اگر صوفی نہ ہوتے تو آپ کے غیر قوم کے دلائل کون رد کرتا اور مرزا صاحب کو کون ہار دیتا۔ کیا صوفی پیر مہر علی شاہ صاحب کا مرزا صاحب کے دعویٰ کی تردید کے لیے تشریف لانا اور مرزا کا سات دن گھر سے نہ نکلنا آپ بھول گئے ہو یا صم بکم عمی ہو رہے ہو۔

پھر اسی صوفی نے اس قوم کے دعاوی کی بیخ کنی کے لیے کتاب چشتیائی ایسی بنائی کہ سب کے ناک کان کاٹ ڈالے اور ستیاناس کر دیا کہ آج تک اس کے جواب کے بارے میں بہت ہاتھ پاؤں مارے اور سرگردانی کی مگر خاک ہاتھ آئی۔ آخر اسی حسرت میں مرزا صاحب خاک میں مل گئے۔ کیا یہی چپ رہنے کے معنی ہیں؟''۔

مولانا اللہ وسایا دیوبند مسلک کے مشہور مصنف ختم نبوت نے خواجہ صاحب قبلہ کے متعلق کہا:

''ان کا قلم ملعون قادیان، مرزا قادیانی کی تردید میں ہمارے ایسے تہی دستان کے لیے مشعل راہ ہے''۔

حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام ورد مسیح کاذب قادیانی پر بے نظیر تصنیف ہے آخر میں آپ نے وہ خطوط جو مرزا قادیانی نے اپنے رشتہ داروں کو لکھے نقل فرما کر قادیانی کے عدل وانصاف کی خوب خبر لی ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد ششم اور ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد پینتالیس میں رسالہ کو محفوظ کر کے بہترین خدمت کی گئی ہے۔

تیغ غلام گیلانی بر گردن قادیانی

مصنف	:	علامہ قاضی غلام گیلانی حنفی نقشبندی
صفحات	:	184 (اُردو)
سن تصنیف	:	1911ء/1330ھ

قاضی غلام گیلانی رحمۃ اللہ علیہ شمس آباد ضلع اٹک صوفی قاضی نادر دین رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں 1868ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان حضرت خواجہ گیسو دراز سے منسوب ہے۔ دینی تعلیم چھچھ کے معروف عالم مولانا غلام رسول سے حاصل کی پھر مزید تعلیم کے لیے رامپور چلے گئے۔ ربع صدی سے زائد عرصہ آپ نے خدمات دینیہ بنگال میں سرانجام دیں۔ ردقادیانیت پر کتب بھی بنگال میں لکھی گئیں۔

امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر مولانا قاضی غلام گیلانی نے دھوراجی کاٹھیاوار کے مدرسہ فخر عالم میں بطور مدرس فرائض سرانجام دیے۔ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کو گہری محبت تھی آپ ہی سے اظہارِ نسبت کے لیے قاضی صاحب اپنے نام کے ساتھ ''الرضوی'' تحریر فرماتے۔ 23 اپریل 1930ء کو 63 سال کی عمر میں وصال فرمایا۔ شمس آباد ضلع اٹک کے قبرستان میں مدفون ہوئے۔

خطبہ کے بعد ارشاد فرماتے ہیں: ''امابعد فقیر حقیر پروردِگار عالم کی مغفرت کا اُمیدوار بخشے پروردگار اس کو اور اس کے آباؤ اجداد مشائخ و تلامذہ، احباب وکل مومنین اور مومنات کو قاضی غلام گیلانی حنفی المذھب نقشبندی المشرب پنجاب ضلع کامل پور علاقہ چھچھ موضع شمس آباد کا رہنے والا بخدمت اہل اسلام گزارش رساں ہے کہ پنجاب ضلع گورداس پور موضع قادیان میں مرزا غلام احمد ایک شخص قوم کاشت کار پیدا ہوا تھا کچھ فارسی اُردو سیکھ کر دنیا کمینی کے شوق میں آ کر ابتداء میں بزرگ بنا۔ مداریوں اور جوگیوں کے شعبدے اور ہاتھ کی صفائی دکھا کر بعض بدنصیبوں کو کرامت کا دھوکا دے کر حرام پیسہ وصول کرنا شروع کیا۔ علمائے کرام وقتاً فوقتاً اس کی اصلاح فرماتے رہے''۔

اس تحریر کے بعد مرزا کے چند دعویٰ کا ذکر کر کے فرماتے ہیں:

''غرض کہ اس قسم کی بے ہودہ بکواس بہت بکی پھر عجب اس پر کہ دعویٰ تو یہ کہ مثیل عیسیٰ ہوں اور جس کی مثل بنا اس کو فحش گالیاں، پروردِگار پر بہتان، قرآن شریف پر اعتراض، باقی انبیاء کو بھی اشارے کنائے میں جو دل میں آیا بک دیا۔ امام حسن اور امام حسین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور موجودہ زمانے کے علماء عظام کو سخت گالیاں بکیں۔ جو اس کی پلید کتابوں میں سے قدرے مسلمانوں کو اس کا حال ظاہر کرنے کے لیے مع نشان صفحات کے بقید تحریر لاتا ہوں۔ ناظرین خود جان لیں گے کہ مرزا مسلمان تھا یا کون؟ اور اس پر اعتقاد اور اس کی متابعت کرنے والا بھی مسلمان ہے یا تابع شیطان اور مغضوب رحمن ہے؟

کتاب میں لفظ ''اقول'' کے بعد ''مقولہ'' اس فقیر کا ہوگا''۔

''تیغ غلام گیلانی'' میں پہلے مرزا قادیانی کی کفریات نقل کر کے بحث کی گئی ہے پھر حیات عیسیٰ علیہ السلام و مسئلہ ظہور امام مہدی کو پُر مغز قرآن وسنت کے دلائل کے انبار لگا کر مرزائیت کا جنازہ نکال دیا گیا ہے۔ بعض جگہ سوال وجواب کا اسلوب بھی موجود ہے۔

کتاب کی فہرست مرتب نہیں البتہ عنوان قائم کیے گئے ہیں صفحہ نمبر 58 پر مرزا قادیانی کے اس بکواس کا ذکر کر کے کہ ''قادیان'' کا لفظ قرآن میں ہے فرماتے ہیں: ''قاموس میں ہے قدت قادیۃ جاءقوم قد اقحموا من المساریۃ والفرس قد یانا ''اسرع''۔

قادیان اس کی جمع ہے اور قادیانی اسی کی طرف منسوب ہے یعنی جلدی کرنے والوں یا جنگل سے آنے والوں کا ایک۔ اس مناسبت سے میری تفصیل میں ہر بھگوڑے جنگلی کا نام قادیانی ہوا''۔

''تیغ غلام گیلانی برگردن قادیانی''، ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد ہفتم میں پورے جاہ وجلال سے شائع کی گئی ہے ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد اٹھائیس میں بھی شامل اشاعت ہے۔

نیام ذوالفقار علی بر گردن خاطیٔ مرزائی فرزند علی

مصنف	:	مولانا شیر نواب خان حنفی نقشبندی مجددی قصوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	1911ء/1329ھ

یہ رسالہ دراصل فرزند علی قادیانی کے ایک رسالہ بنام ’’فرزند علی‘‘ یا ’’قادیانی رسالہ‘‘ کا جواب ہے۔ رسالہ کے نام کے دونوں حصوں میں اس کتاب کا سن اشاعت نکلتا ہے۔ اس طرح اس کا ایک تاریخی نام ’’حقیقت حیات المسیح ابن مریم‘‘ ہے۔ مولانا نواب شیر خان بعد از خطبہ رقم طراز ہیں:

’’آج ہم نے ایک رسالہ ’’فرزند علی‘‘ نام کا دیکھا جو کمیٹی قادیان سے پاس ہو کر رفاع عام پریس لاہور میں طبع ہوا جس کی اصل کیفیت وعظ مولوی حافظ محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی کی ہم کو اچھی طرح معلوم ہے جو فیروز پور میں ہمارے روبرو وقوع میں آئی تھی۔ یقین ہے کہ مولوی صاحب نے اس رسالہ کو ملاحظہ فرمایا ہوگا اور اس کا جواب اگر مناسب سمجھا ہو گا دیا ہوگا کیونکہ ایسے جوابات پہلے بہت ہو چکے ہوئے ہیں لیکن دو باتوں کا جواب جو اس رسالہ میں بڑی تعلیٰ و دعوے اور چیلنج کے لفظوں میں ظاہر کیا گیا ہے۔ مختصر طور پر عوام کے فائدہ کے لیے لکھا جاتا ہے (خواص اس سے مستغنی ہیں) آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ مرزائیوں نے مخالفت میں آ کر ایسی سرگرمی کی ہے کہ وہ علم قرآن شریف و تفاسیر اور احادیث شریف کو خیر باد کہہ چکے ہیں جو ’’قولہ‘‘ اور ’’اقول‘‘ کے الفاظ سے ظاہر ہوگا۔ وھو ھذا۔

رسالہ ھذا مسئلہ صعود و نزول مسیح سے متعلق ہے۔ قرآن و حدیث سے اس مسئلہ کی خوب وضاحت کی گئی ہے۔

’’احتسابِ قادیانیت‘‘ جلد چھیالیس میں شامل اشاعت ہے۔ اس کتاب کے اصل مسودہ کی کاپی بوساطت مجاہد ختم نبوت صادق علی زاہد (ننکانہ) احقر کے سامنے ہے۔

قہر یزدانی برسر دجال قادیانی

مصنف	:	حافظ سید پیر ظہور شاہ حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	60 (اُردو)
سن تصنیف	:	1912ء/1331ھ

واعظ اسلام پیر سید ظہور شاہ قادری بن پیر سید محمد شاہ قادری 1888ء کو جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں پیدا ہوئے درسی کتب جلال پور، جموں، پشاور میں مختلف علماء سے پڑھتے رہے آخر میں بریلی شریف کسبِ فیض کیا اور سند فراغت حاصل کی۔ اپنے والد گرامی کے دست مبارک پر بیعت ہوئے بعدازاں قبلہ شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرق پوری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی استفادہ فرمایا۔ 8 فروری 1953ء کو وصال ہوا مزار پُرانوار منارہ ضلع جہلم میں ہے۔

یہ کتاب دراصل مرزائی جماعت کی طرف سے شائع شدہ ''دو ورقہ اشتہار'' کا جواب ہے جس میں 22 مرزائیوں نے حلف اُٹھا کر بیان کیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ نبوت و رسالت کا نہیں تھا۔ مسلمان ہماری قسم کا اعتبار کریں اور اُس کو مسلمان سمجھیں۔ علماء اسلام نے فتویٰ کفر اُس پر صادر کیا وہ غلط ہے۔ مرزا قادیانی محدثیت و مجددیت کے دعوے دار تھے۔ بس! تو جواب میں پیر صاحب نے مرزا کی عبارات با حوالہ پیش کر کے ثابت کیا کہ وہ واقعی مدعی نبوت و رسالت تھا اور یہ لوگ امت کو دھوکہ دے رہے ہیں اس کتاب میں تین فتاویٰ ہیں:

1- فتاویٰ عظیمہ من علماء الحنفیہ۔

2- مسلمان سنی عورت سے نکاح نہ ہونے پر فتویٰ۔

3- قادیانی کی نمازِ جنازہ جائز نہیں۔

تینوں فتاویٰ جات کے آخر میں اُس وقت کے جید علماء و دانشواران امت کی تصدیقات موجود ہیں۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد 7 اور فتاویٰ ختم نبوت (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی) کی جلد 2 میں شامل اشاعت ہے۔

احقر راقم الحروف کمترین خلائق نے سہ ماہی مجلہ ''المنتہیٰ'' میں بھی اس کو قسط وار شائع کیا۔

ظہور صداقت دررد مرزائیت

مصنف	:	واعظ اسلام پیر سید ظہور شاہ قادری
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

مفتی محمد امین قادری لکھتے ہیں۔ یہ کتاب اب تک دستیاب نہیں ہوسکی۔ اگر کسی صاحب کے پاس ہوتو ادارے کوارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

مولانا اللہ وسایا رقم طراز ہیں: ’’آپ کی کتاب ظہور صداقت دررد مرزائیت‘‘ بھی ہے۔

دُرَّۂ مُحَمَّدِی

مصنف	:	ملا محمد بخش حنفی چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	18(اُردو)
سن تصنیف	:	1914ء/1333ھ

مولانا محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ مردِ مجاہد تھے۔ عمر بھر مرزا قادیانی کو آرام سے نہیں بیٹھنے دیا۔ لاہور میں ''مزار شاہ محمد غوث'' پر مرزا قادیانی کے خلاف جلسے کروائے۔ مولانا کرم الدین دبیر کے ساتھ گورداس پور جا کر مقدمہ میں اُن کی مرزا قادیانی کے خلاف مدد کی۔

مرزا قادیانی کے خلاف آپ کا ایک انتہائی لطیف واقعہ ہے پڑھ کر محظوظ ہوں بعدازاں رسالہ کا تعارف عرضِ خدمت کرتا ہوں:

''محمدی بیگم ایک مسلمان خاتون تھیں مرزا قادیانی نے اُسے نکاح کے لیے اس کے باپ احمد بیگ کو راضی کرنا چاہا۔ خواب، الہام، دھونس، دھاندلی، دنیاوی لالچ اور عذاب کے ڈراؤنے دعوے کیے۔ مگر احمد بیگ نے اپنی دختر نیک اختر کا اپنے عزیز مرزا سلطان بیگ سے نکاح کر دیا۔ مرزا قادیانی زمانے کا ایسا ڈھیٹ انسان تھا کہ اُس نے پیشین گوئی کر دی کہ محمدی بیگم سے آسمانوں پر میرا نکاح ہوا ہے لٰہذا وہ عنقریب مجھ سے بیاہی جائے گی۔ (اس واقعہ کی مکمل تفصیل راقم الحروف نے اپنی کتاب ''پیشگوئیاں'' میں درج کی ہے)۔

اس زمانے میں لاہور سے ہفتہ وار اخبار ''زِٹلی'' ملا محمد بخش کی ادارت میں شائع ہوتا تھا۔ ملا محمد بخش نے اس اخبار میں اپنا ایک لمبا چوڑا خواب بیان کر کے اعلان کر دیا کہ آسمان پر میرا نکاح مرزا قادیانی کی بیوی نصرت جہاں سے ہو گیا ہے۔ اس لیے وہ بھی عنقریب مجھ سے بیاہی جائے گی۔ اس پر مرزا قادیانی کو بڑا غصہ آیا ''تحفہ گولڑویہ صفحہ نمبر 107، 106 پر مولانا محمد حسین بٹالوی اور ملا محمد بخش کے خلاف خوب اپنے دل کا غبار نکالا۔ مگر ملا محمد بخش کی اس مزیدار ترکیب سے مرزا قادیانی کے عشق کا بھوت ہَوَا ہو گیا اور مرزا

قادیانی کو لینے کے دینے پڑ گئے‘‘۔

ملا محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ رسالہ ابتداء میں تمہیداً فرماتے ہیں:

’’اہل اسلام اور عیسائی صاحبان توجہ فرماویں! آج کل پنجابی مسیح کا ایک پیرو میاں کمال دین تبلیغ اسلام کے بہانے لندن پہنچا ہے اور چونکہ اس وقت مرزائی جماعت کا ایک ممتاز لیڈر گویا پنجابی مسیح قادیانی کا نائب سمجھا جاتا ہے اس لیے ہم نے بھی مجبوراً مناسب سمجھا کہ عیسائیوں اور مسلمان بھائیوں کا پنجابی مسیح قادیانی کی لچر گندی اور تہذیب سے گری ہوئی تحریرات کا ایک ادنیٰ نمونہ بطور ’’مشتے از خروارے‘‘ حضرت عیسیٰ ابن مریم کی نسبت جس کی با کمال ذات کے ساتھ متفقہ عیسائیوں کی نجات کے انحصار کے علاوہ اہل اسلام کا ایمان بھی وابستہ ہے اس کی چند باتیں معہ حوالہ جات آپ لوگوں کے سامنے پیش کریں‘‘۔

’’درہ محمدی‘‘ میں حضرت نے بیس عبارات جو مرزا قادیانی نے اپنی مسیحیتِ کاذبہ پر گھڑی ہوئی ہیں نقل کر کے مرزا کی فتنہ پردازیوں اور ابلہ فریبیوں کے اسرار کو طشت از بام کیا ہے۔ آخر میں ’’ضمیمہ عقائد مسیح قادیانی‘‘ کے زیر عنوان پچیس اقوالِ مرزا مزید نقل کیے ہیں۔

رسالہ ’’درہ محمدی‘‘، ’’احتسابِ قادیانیت‘‘ (مولانا اللہ وسایا) جلد 54 میں شامل اشاعت ہے۔

مَعیَارِ عقَائِدِ قادِیَانیِ

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	112 (اُردو)
سن تصنیف	:	1912ء/1331ھ

قاطع قادیانیت بابو پیر بخش لاہوری بھاٹی دروازہ لاہور کے رہائشی تھے محکمہ ڈاک میں ملازمت کرتے رہے۔فروری 1912ء میں ریٹائرڈمنٹ حاصل کی۔ پہلے قادیانی تھے جب مرزا قادیانی کی کتب مکروہہ کا مطالعہ کیا تو اللہ کریم نے ایمان کی دولت سے بہرہ ورفرمایا۔ بعدازاں موصوف نے اس فتنہ کی سرکوبی کی ٹھان لی۔اتنا کام کیا کہ اپنے دَور میں ردقادیانیت پر کام کرنے والوں میں ممتاز حیثیت کے حامل بزرگ ٹھہرے۔

موصوف نے لاہور میں ''انجمن تائید الاسلام'' کی بنیاد رکھی اور اُس کے تحت ماہنامہ ''تائیدالاسلام'' جاری کیا۔انجمن کے تحت قادیانیوں کے اشتہارات،مضامین وغیرہ کا رد کیا جاتا۔ماہنامہ ''تائیدالاسلام'' میں علمائے اہل سنت کی ختم نبوت ورد قادیانیت پر مطبوعہ کتابوں سے بھی بطورخاص عوام الناس کو مطلع کیا جاتا۔

انجمن تائیدالاسلام 1917ء کی ایک اشاعت کے سرورق پر اطلاع درج ہے۔

''حجۃ اللہ البالغہ'' یعنی ''سیف چشتیائی'' مصنفہ علامہ زمان قطب دوراں حضرت خواجہ سید پیر مہر علی شاہ صاحب (زاداللہ فیوضہم) دنیا بھر کے علماء نے تسلیم کیا ہے کہ عالمانہ نظر میں مرزا قادیانی کا رد اس سے بہتر نہیں کیا گیا۔

رسالہ ''تائیدالاسلام'' ماہوار بابت ماہِ نومبر 1920ء کے سرورق پر یہ اطلاع درج ہے ''اطلاع: افادۃ الافہام (جس کا تعارف گزشتہ اوراق ہو چکا) مؤلفہ حضرت مولانا محمد انواراللہ صاحب مرحوم (صدر الصدور حیدرآباد دکن) تردید مرزا میں یہ دو جلدوں کی ضخیم بےنظیر کتاب جو بڑی جستجو سے تین نسخے بہم پہنچائے گئے ہیں۔علماء فوراً منگالیں''۔

محترم بابو پیر بخش لاہوری کی ردقادیانیت پر چودہ 14 کتب دستیاب ہیں جن کا تعارف بالترتیب

پیش کیا جاتا ہے۔موصوف ''معیارعقائد قادیانی'' میں بعد از خطبہ لکھتے ہیں کہ

''میں مدت دراز سے مرزا قادیانی کی تصانیف پڑھنے کا متمنی تھا لیکن ملازمت کی وجہ سے فرصت نہیں تھی 1912ء میں پنشن آیا تو میں نے مرزا قادیانی کی کتابیں فتح اسلام،توضیح المرام،ازالہ اوہام،حقیقۃ الوحی اور براہین احمدیہ پڑھیں۔''

بابو پیر بخش صاحب نے مذکورہ کتابوں میں مرزا کی تعلیم کا جائزہ لیا کہ ان کی تعلیم اُصول اسلام کے مطابق ہے یا نہیں انہوں نے کیا محسوس فرمایا اور کس نتیجہ پر پہنچے وہ بھی جانیے اور مذکورہ کتاب کی وجہ تالیف بھی:

''میں نے اُن کی تعلیم دیکھی ہے کہ مرزا صاحب کیا سکھاتے ہیں اور ان کی تعلیم موجودہ زمانے کی رمز شناس ہے یا نہیں۔ جہاں تک مجھے نظر آیا ہے ان کی تحریر دو پہلو رکھتی ہے۔ایک تفریط عقلی اور دوسرا افراط عقلی تفریط عقلی میں تو وہ اپنی تعریف اور رسول پاک ﷺ کی تعریف میں حد شریعت سے تجاوز کر کے شرک ذاتِ باری تعالیٰ تک پہنچ گئے ہیں اور افراط عقلی میں معجزات انبیاء علیہم السلام اور وجود ملائکہ نزول وصعود مسیح علیہ السلام میں نیچریت بلکہ سرسید احمد کی تقلید تک پہنچے ہیں اور دعویٰ مسیحیت میں ایسے محو ہیں کہ آیات قرآنی اور احادیث نبویہ کے معانی میں بہت کچھ تصرف فرمایا ہے اور اپنے مفید مطلب معنی کہے ہیں چاہے سیاق اور سباق اور نظم قرآن کے مخالف ہو۔

اس لیے یہ ایک مختصر رسالہ مرزا صاحب کی تعلیم پر بغرض تحقیق حق لکھا ہے جس سے غرض یہ ہے کہ اہل اسلام علی العموم اور جماعت احمدیہ علی الخصوص اپنی اپنی جگہ غور فرمائیں اور یہ دیکھیں کہ اگر یہ تعلیم قرآن اور حدیث کے موافق اور مطابق پائیں تو بے شک عمل فرمائیں ورنہ اس ٹھوکر سے بچنے کی کوشش کریں۔ایسا نہ ہو کہ بجائے ترقی ایمان کے قعر ضلالت،شرک میں پھنس کر شریعت کو ہاتھ دے بیٹھیں''۔

''معیارعقائد قادیانی''میں موصوف نے پہلے تین تمہیدیں باندھی ہیں بعد ازاں ابواب قائم کیے ہیں:

باب اوّل: مرزا صاحب کی تعلیم وجود باری تعالیٰ کے بیان میں۔

باب دوم: تعلیم مرزا صاحب دراعتقاد نبوت۔

باب سوم: تعلیم مرزا صاحب دربارۂ وحی والہام وملائکہ

سوال احمدی اور جواب کا اسلوب بھی موجود ہے اور صعود ونزول عیسیٰ علیہ السلام پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد14(مفتی محمد امین قادری)اور''احتسابِ قادیانیت''(مولانا اللہ وسایا) کی جلد 11 میں کتاب شامل اشاعت ہے۔مفتی محمد امین قادری نے آپ کی چار کتابوں کا اور ذکر کیا ہے جو ''احتساب''میں بھی نہیں ہیں جو بالترتیب آگے دی جارہی ہیں۔

اسلام کی فتح اور مرزائیت کی تازہ ترین شکست [1]

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

لامہدی الاعیسیٰ [2]

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

---

[1] محمد امین قادری، مفتی، عقیدہ ختم نبوت ج14 ص14

[2] محمد امین قادری، مفتی، عقیدہ ختم نبوت ج14 ص14

کشف الحقائق

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	............(اُردو)
سن تصنیف	:	....

اس کتاب میں قادیانیوں کے ایک گروہ لاہوری گروپ کی خوب خبر لی گئی ہے۔

کاشف مغالطہ قادیانی فی ردنشان آسمانی

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	............(اُردو)
سن تصنیف	:	....

رسالہ انجمن تائید اسلام (اچھرہ) کے ایک نسخہ میں اس کتاب کا ذکر ملا۔

ایک جھوٹی پیشین گوئی پر مرزائیوں کا شور وغل [1]

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

حافظ الایمان [1]

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	(عربی)
سن تصنیف	:	

[1] محمد امین قادری، مفتی، عقیدہ ختم نبوت ج14 ص14

[2] محمد امین قادری، مفتی، عقیدہ ختم نبوت ج14 ص14

کرِشنَ قادیَانیِ

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	41 (اُردو)
سن تصنیف	:	1920ء/1339ھ

خطبہ کے بعد مرزا قادیانی کے دعوؤں کا بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں: ''پس ثابت ہوا کہ مرزا صاحب نے ترقیٔ معکوس کی کہ خدا سے محمد بنے اور محمد سے نائب عیسیٰ بنے اور نائب عیسیٰ سے حضرت علی بنے مگر اس تنزل میں اسلام سے خارج نہ ہوئے تھے اور توبہ کا دروازہ کھلا تھا مگر افسوس مرزا صاحب نے بجائے توبہ کے ایک ایسا الہام تراشا کہ اسلام ہی سے نکل گئے۔ اور کرشن جی کا روپ دھارا۔ اور تمام انبیاء علیہم السلام کی تعلیم سے منہ موڑ کر اہل ہنود کا مذہب اختیار کیا اور افسوس ان کا خاتمہ ایمان پر نہ ہوا کیونکہ کرشن جی مہاراج اہل ہنود کے ایک راجہ تھے اور تناسخ کے ماننے والے تھے اور قیامت اور یوم حشر کے منکر تھے۔ چنانچہ ''تمام گیتا'' جو کرشن جی کی اپنی تصنیف ہے انہی مسائل اواگون واوتار و جزا و سزا بذریعہ تناسخ حلول ذات باری تعالیٰ وممانعت گوشت خوری سے پُر ہے جس کو مرزا صاحب ''الہامی کتاب'' مانتے ہیں اور کرشن کو پیغمبر''۔

آگے چل کر لکھتے ہیں کہ جب بات مرزا صاحب پر آتی ہے تو قادیانی نہیں مانتے اور اصل حوالہ مانگتے ہیں ملاحظہ ہو:

1- ایسا ہی میں (مرزا قادیانی) راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اُوتاروں میں بڑا اُوتار تھا یا یوں کہنا چاہیے کہ روحانی حقیقت کی رُو سے میں وہی ہوں۔

2- یعنی منجملہ اور الہاموں کے اپنی نسبت یہ بھی الہام ہوا کہ ''ہے کرشن رودر گوپال تیری مہما گیتا میں لکھی گئی ہے''۔ [1]

---

[1] لیکچر مرزا صاحب 12 دسمبر 1902ء لاہور

''کرشن قادیانی'' میں گویا ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی کرشن جی کے اُوتار تھے تو مسلمان ہرگز نہ تھے۔ یہ رسالہ بتاتا ہے کہ بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کا ہندوؤں کی کتب کا بھی اس حوالہ سے مطالعہ خاصہ تھا۔

رسالہ مذکورہ ''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) جلد 15 اور ''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) کی جلد 11 میں ہے۔

بشارت محمدی فی ابطال رسالت غلام احمدی

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	125 (اُردو)
سن تصنیف	:	1918ء/ 1337ھ

''بشارتِ محمدی'' کا آغاز ''تمہید'' کی سرخی دے کر ان الفاظ سے کرتے ہیں اور اسی پر کتاب میں بھی زور وشور سے دلائل فراہم کرتے ہیں۔

"آج کل قادیانی جماعت کی طرف سے زیادہ زور اکثر اس بات پر دیا جاتا ہے کہ حضرت خلاصۂ موجودات محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کا نام چونکہ والدین نے محمد رکھا تھا اس لیے ''سورۂ صف'' میں جو بشارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے ہے کہ یَأْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗ اَحْمَدُ ''میرے بعد ایک رسول آئے گا جس کا نام احمد ہے''۔ اس بشارت کا مصداق مرزا غلام احمد قادیانی ہے نہ کہ محمد رسول اللہ۔''

صفحہ نمبر 96 پر مرزا قادیانی کی پیری و مریدی کا بھانڈا پھوڑتے ہوئے ایک لطیفہ کا ذکر کرتے ہیں۔

''ایک ترک مرزا صاحب کی زیارت کو گیا۔ جب واپس آیا تو لوگوں نے پوچھا کہ وہاں کیا کیا دیکھا؟ اس نے جواب دیا کہ ''پیغمبر کتب فروشاں است'' ایسی دنیاوی کامیابی تو کسی کسب و تجارت میں نہیں لہٰذا مرزا صاحب کے الفاظ بیعت کا شاید یہ مطلب ہو کہ ''دین کے بہانہ سے دنیا کماؤ'' یعنی دنیا کے لیے بھی دین ہی کو مقدم رکھوں گا گویا کہ دین کے بہانہ سے دنیا کماؤں گا۔''

گویا مرزا قادیانی کی مسیحیت کو پرکھنے کے لیے ''بشارتِ محمدی'' کا مطالعہ مفید ہے اور اسلوب ایسا کہ تھکاوٹ نہیں پڑھتے جاؤ محظوظ ہوتے جاؤ۔

''عقیدہ ختم نبوت'' جلد نمبر 14 جبکہ ''احتسابِ قادیانیت'' جلد نمبر 11 میں لطیف کتاب موجود ہے۔

تردید معیارِ نبوت قادیانی

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہور رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	1921ء/1340ھ

ماہنامہ ''تشحیذ الاذھان'' قادیان اکتوبر 1921ء میں مرزا قادیانی کے ایک مرید اکمل قادیانی نے اُس کی جھوٹی نبوت پر قرآن مجید سے تحریف کر کے استدلالات قائم کیے اس کے جواب میں بابو پیر بخش رحمۃ اللہ علیہ نے یہ رسالہ لکھا۔

فرماتے ہیں:

''برادرانِ اسلام! مرزائیوں نے آج کل بہت شور برپا کر رکھا ہے کہ مرزا قادیانی کو نبوت و رسالت کے معیار پر پرکھو اگر منہاج نبوت و معیار رسالت پر کھڑے ثابت ہوں تو مانو''۔

قادیانیت کے اُن جھوٹے معیاروں اور مرزا قادیانی کے صریح جھوٹ بیان کر کے خوب قلعی کھولی ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) جلد نمبر 11 میں رسالہ ھذا شامل اشاعت ہے۔

مباحثۂ حقانی فی ابطال رسالت قادیانی

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	184(اُردو)
سن تصنیف	:	1922ء/1341ھ

’’مباحثۂ حقانی‘‘ دراصل ’’مباحثۂ لاہور‘‘ کی روئیداد ہے جو جون 1921ء میں بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ اور مولوی غلام رسول مرزائی آف راجیکی کے مابین ہوا۔ مباحثہ کے نتیجہ میں مولوی مرزائی نے مسلمانوں کو شکوک وشبہات اور مغالطہ میں ڈالا اس وجہ سے بابو صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فریقین کی جانب سے جو عہدے داران تھے ان کی شہادتوں کے ساتھ مکمل تفصیل چھاپ دی۔

جواب مولوی صاحب پھر جواب الجواب کے ساتھ مولوی غلام رسول مرزائی کو ناکوں چنے چبوائے گئے ہیں۔

’’مباحثۂ لاہور‘‘ کی مکمل داستان بنام ’’مباحثۂ حقانی‘‘، ’’عقیدہ ختم النبوۃ‘‘ (ادارہ تحفظ عقائد الاسلامیہ کراچی) کی جلد 15اور’’احتسابِ قادیانیت‘‘ (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان) کی جلد 11میں محفوظ ہے۔

تحقیق صحیح فی قبر مسیح

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	45 (اُردو)
سن تصنیف	:	1922ء/1341ھ

مصنف بطور مقدمہ اس رسالہ کا آغاز مندرجہ ذیل الفاظ سے کر کے اپنے رسالہ کی وجہ تالیف بیان کرنا چاہتے ہیں: ''مرزا قادیانی کا اعتقاد پہلے تو مسلمانانِ عالم کی مانند تھا اور انہوں نے اسلام کی حمایت میں جو مزعومہ الہامی کتاب ''براہین احمدیہ'' تصنیف کی اور اس میں صاف صاف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دوبارہ اس دنیا میں آنا اور اس کا آسمان پر بجسدِ عنصری تا نزول زندہ رہنا لکھتا رہا۔ مگر جب اُن کو خود ہی مسیح موعود بننے کا خیال پیدا ہوا تو اس نے دعویٰ کیا کہ آنے والا مسیح ابن مریم میں ہی ہوں اور اصلی مسیح ابن مریم مر گیا ہے اور ساتھ ہی دعویٰ کیا کہ قرآن مجید کی تیس آیات سے وفات مسیح ثابت ہوتا ہے کہ مسیح مر گیا ہے یا خدا تعالیٰ نے اس پر موت وارد کر دی ہے''۔

''تردید قبر مسیح در کشمیر'' کے عنوان سے بابو صاحب رحمۃ اللہ علیہ رسالہ کا آغاز ان الفاظ سے کرتے ہیں:

> ''برادرانِ اسلام! مرزا قادیانی کا قاعدہ تھا کہ وہ اپنا مطلب منوانے کے لیے جھوٹ استعمال کر لیا کرتے تھے جیسا عوام کا دستور ہے کہ ایک جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کے لیے بہت سے جھوٹ تراشا کرتے ہیں۔ مرزا قادیانی نے پہلے یہ جھوٹ تراشا کہ ''حضرت عیسیٰ کی قبر کشمیر محلہ خانیار میں ہے'' اور اس جھوٹ کو سچ کرنے کے واسطے جھوٹ بولا کہ تبت سے ایک انجیل برآمد ہوئی ہے اس سے ثابت ہے کہ مسیح ہندوستان میں آیا اور کشمیر میں فوت ہوا اور محلہ خانیار شہر سری نگر میں اس کی قبر ہے''۔ [1]

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے دس دلائل جو اُس نے اس بات پر دیے تھے کہ عیسیٰ علیہ السلام کشمیر میں

[1] ایام صلح ص 118 خزائن ج 14 ص 356

دفن ہیں اُن کے دندان شکن جوابات دیے گئے ہیں اور تاریخی حوالوں سے بتایا گیا ہے کہ وہ شہزادہ یوز آصف کی قبر ہے۔ آخر میں اس بات کا بھی دلائل سے پول کھول دیا گیا ہے کہ بقول مرزا یوز آصف اور عیسیٰ علیہ السلام ایک شخصیت کا نام نہیں بلکہ یہ مرزا قادیانی کا ڈھکوسلہ ہے۔ فقط

رسالہ ھذا ''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) کی جلد نمبر 11 میں ہے۔

اَلْاِسْتِدْلَالُ الصَّحِیْحُ فِیْ حَیَاۃِ الْمَسِیْحِ

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	350 (اُردو)
سن تصنیف	:	1924ء/1343ھ

اس کتاب میں مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے ان دلائل کو تفصیل سے بیان کیا ہے جن کو ''مباحثۂ دہلی'' میں مولوی محمد بشیر صاحب سہسوانی نے مرزا قادیانی کے سامنے بیان کر کے مرزا صاحب کو چت گرایا تھا۔

مصنف خود بیان فرماتے ہیں:

''اب ذیل میں مولوی محمد بشیر صاحب کے وہ زبردست دلائل درج کرتا ہوں جو انہوں نے مباحثۂ دہلی میں پیش کیے اور مرزا صاحب سے کوئی ان کا جواب نہ بن آیا۔ اس لیے مرزا جی مباحثہ نامکمل چھوڑ کر بھاگ گئے۔ مرزا صاحب نے بڑی بھاری غلطی یہ کی ہے کہ اپنے الہام کو مقابل انجیل و قرآن شریف اور احادیث نبوی و اجماع امت کو بے اعتبار بتایا ہے بلکہ یہاں تک لکھ دیا ہے کہ جو حدیث میرے الہام کے مطابق نہ ہو وہ ردّی ہے۔

حالانکہ ہر اسلامی فرقہ کا اُصولی مسئلہ یہ ہے کہ ہر ایک الہام قرآن شریف کے پیش کرنا چاہیے اگر وہ اس کے مطابق ہے تو اس پر عمل کرنا چاہیے ورنہ وسوسۂ شیطانی سمجھ کر رد کر دینا چاہیے۔ مگر مرزا صاحب اُلٹا قرآن شریف اور احادیثِ نبوی کو ردّ کرتے ہیں۔ قرآن شریف نے صاف فرمایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہ مقتول ہوئے اور نہ مصلوب ہوئے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی طرف اُٹھا لیا''۔

بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ بطور مقدمہ مرزا قادیانی کے مختلف الہامات و مکاشفات بیان کرتے ہوئے اُس کے مسیح موعود ہونے کا الہام ذکر کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ اگر اُس کو مسیح علیہ السلام مان لیا جائے تو 10 وجہ سے کفر لازم آتا ہے اُن دس عقائد باطلہ کو بیان بھی فرماتے ہیں۔

پہلے دس ٹھوس دلائل قرآن وسنت واقوال صحابہ رضی اللہ عنہم سے حیات عیسیٰ علیہ السلام کو ثابت کیا گیا ہے۔
پھر تابعین، محدثین، مفسرین اور بزرگان دین کے اقوال مبارکہ سے دلائل لائے گئے ہیں۔
باب دوم میں رفع عیسیٰ علیہ السلام کو چھ مفصل دلائل سے منظر پر لایا گیا بعد ازاں مرزا قادیانی وقادیانیت کی طرف سے تیرہ اعتراضات کے جوابات دے کر مرزائیت کا ناطقہ بند کیا ہے۔
جب کہ آخر میں قرآن عزیز سے تیس آیات وہ بیان کی گئیں ہیں جن کو مرزا قادیانی ومریدین اپنی عیسویت پر بڑے فخر سے پیش کرتے ہیں۔ ساتھ ہی مرزا قادیانی کے عقلی ڈھکوسلوں اور جاہلانہ منطق کا ستیاناس کر دیا گیا ہے اور ثابت کیا کہ مرزا قادیانی کی مسیحیت کا سارا کارخانہ ہی غلط ہے۔ ایک شعر بھی لکھا ذوق طبع کے لیے ملاحظہ ہو:

سر بسر قول ترا اے بت خود کام غلط
دن غلط رات غلط صبح غلط شام غلط

گویا رفع وحیات عیسیٰ علیہ السلام پر بیش بہا خزانہ جمع کر دیا گیا ہے الحمدللہ!
''عقیدۃ ختم النبوۃ'' جلد نمبر 14، ''احتساب قادیانیت'' جلد نمبر 12 میں بیش بہا خزانے کو محفوظ کیا گیا ہے۔

اظہارِ صداقت

(کھلی چھٹی بنام محمد علی وخواجہ کمال الدین لاہوری)

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	8(اُردو)
سن تصنیف	:	1926ء/1345ھ

مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے بڑے دِنوں کی ہونے والی چھٹیوں میں مرزائیوں کے سالانہ جلسہ سے پہلے لاہوری گروپ کے دو گرؤوں کو کھلا خط لکھا کہ آپ کی جماعت کہتی ہے کہ ''ہم مرزا قادیانی کو دوسرے مجددوں کی طرح ایک امتِ محمدی کا مجدد مانتے ہیں اور نبی ورسول نہیں مانتے'' کیونکر درست ہے؟

ذیل میں قرآنی آیات مقدسہ لائی گئی ہیں جن کے متعلق مرزا قادیانی کہتا ہے کہ بطور الہام مجھ پر نازل ہوئیں اور لاہوری گروپ کے سربراہان سے اُن کا جواب مفصل طلب کیا۔ خط کے آخر پر مسلمانوں سے کہا گیا کہ ان کو چندہ دینے سے پہلے ان سوالوں کا جواب ان سے لیں۔

''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) کی جلد 12 میں یہ خط شامل ہے۔

تَردِیدِ نُبوّتِ قَادِیَانِی
فِی جَوَابِ: النُّبوّۃِ فِی خَیرِ الاُمَّۃِ

مصنف	:	قاطع فتنۂ قادیان بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	308 (اُردو)
سن تصنیف	:	1925ء/1344ھ

مصنف ''اطلاع ضروری'' کا ہیڈنگ دے کر فرماتے ہیں: ''برادرانِ اسلام! مرزا قادیانی اور ان کے مریدین واراکین مرزائیت ہمیشہ ہر ایک جلسہ اور مجمع میں فرما رہے ہیں کہ مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت و رسالت کا ہرگز نہیں اور وہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا ہی اعتقاد رکھتے ہیں جیسا کہ اور مسلمان۔ صرف مرزا قادیانی کو بروزی ظلی و ناقص نبی مانتے ہیں۔ بلکہ ہینڈ بل نمبر 9 میں لکھا ہے کہ جو خاتم النبیین کے بعد کسی جدید نبی کا آنا جائز سمجھے ہم اس کو کافر جانتے ہیں۔ حکیم نور الدین اور خواجہ کمال الدین نے کئی ایک جلسوں اور مجمعوں میں بطور لیکچر و وعظ فرمائے کہ ہم مرزا قادیانی کو خواجہ اجمیری و پیران پیر عبدالقادر جیلانی، حضرت گنج بخش وغیرہ اولیاء اللہ کی طرح مانتے ہیں اور ایک سلسلے کے پیشوا جیسا کہ نقشبندی، قادری، سہروردی اور چشتی ہیں ایسا ہی ایک مرزا قادیانی کو جانتے ہیں''۔

بعد از خطبہ ایک جگہ لکھتے ہیں: ''مگر اب میر قاسم علی مرزائی ایڈیٹر ''الحق اخبار'' دہلی نے بالکل پردہ اُٹھادیا ہے اور مرزا صاحب کی نبوت و رسالت پر ایک کتاب مسمی بہ ''النبوۃ فی خیر الامۃ'' تصنیف کی ہے اور اس کتاب میں:

اوّل: محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جدید نبیوں اور رسولوں کا آنا ثابت کرنا چاہا ہے۔

دوم: مرزا قادیانی کو رسول و نبی ثابت کرنے کی کوشش کی ہے اور ''خاتم النبیین'' کی تفسیر اپنی عقلی دلائل سے کی ہے اور لطف یہ ہے کہ تمام سلف و خلف اہل اسلام کو جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبی کا

مبعوث ہونا جائز نہیں رکھتے، ان سب کو بلاتمیز مغضوب، مجذوم، تحریف کنندہ، حماقت کنندہ وغیرہ وغیرہ الفاظ سے یاد کیا ہے‘‘۔

اس کے بعد محترم بابو پیر بخش لاہوری صاحب میر قاسم علی مرزائی کی کتاب کے کچھ اقتباسات کا حوالہ دے کر رقم طراز ہیں:

’’غرض جب میں نے اس کتاب کو دیکھا کہ مرشد کچھ کہتا ہے اور بالکا کچھ۔ غرض ایسی ایسی بلادلیل باتوں کو دیکھ کر اور دوسری طرف عظیم دھوکہ، کہ ایک ہزار روپیہ انعام جواب دینے والے کے واسطے مقرر کر دیا تا کہ لوگوں کو یقین ہو کہ واقعی کتاب لاجواب ہے۔ اگرچہ میر صاحب کی کمزوری تو اشتہار انعام سے معلوم ہو گئی تھی کہ خود تو عقلی ڈھکوسلے لگاتے ہیں اور کہیں داتا گنج بخش کی سند اور کہیں شیخ ابن عربی کی کتاب ’’فتوحات‘‘ کے غلط حوالے نصف عبارت نقل کر کے مغالطہ دیا ہے۔ اور کہیں رسالہ ’’انوار صوفیہ‘‘ سے پناہ لی ہے مگر انصاف دیکھیے کہ جواب دینے والے کے واسطے شرط لگاتے ہیں کہ جواب دینے والا صرف قرآن سے جواب دے ’’سچ ہے آگ کا جلا ہوا جگنو سے بھی ڈرتا ہے‘‘ پہلے میر صاحب تین سو روپیہ ابوالوفا مولوی ثناء اللہ صاحب سے ہار چکے ہیں اس واسطے اب میر صاحب اپنے پیر کی مانند ناممکن الوقوع شرائط مقرر کرتے ہیں جس سے اُن کا گریز خود ہی ثابت ہے۔

’’مگر خدا تعالیٰ شاہد ہے کہ میں نے نہ کسی انعام کی غرض سے بلکہ محض تحقیق حق اور مسلمانوں کو مغالطے اور ٹھوکر سے بچانے کے لیے یہ کتاب لکھی ہے کیونکہ مرزائیوں کے عقلی ڈھکوسلوں پر اکثر مسلمان پھسل جاتے ہیں اور ان کی دروغ بیانیوں اور غلط معنوں پر یقین کر کے دین حق سے بھٹک جاتے ہیں‘‘۔

مقدمہ میں بزرگان دین کے اقوال پر روشنی ڈالی گئی۔ بعد میں ختم نبوت پر تقریباً اٹھارہ احادیث پیش کر کے جھوٹے مدعیان نبوت کا مختصر تعارف دیا گیا ہے۔ پھر مرزا قادیانی کی تحریریں دے کر معیار صداقت اول، دوم، سوم الی آخرہ کی سرخیاں باندھ کر اُس کی صداقت و امانت کا بیچ چوراہے بھانڈا پھوڑا گیا ہے اپنے موضوع پر بے مثال کتاب ہے اور میر صاحب مرزائی کو مخاطب کر کے اس کی کتاب کا جواب دینے کا حق ادا کیا ہے۔

کتاب کی فہرست، ابواب بندی یا فصول قائم نہیں کی گئیں۔

یہ لاجواب جوابی کتاب ’’عقیدہ ختم النبوۃ‘‘ جلد:15 اور ’’احتساب قادیانیت‘‘ کی جلد 12 میں شامل اشاعت ہے۔

تفریق درمیان اولیائے امت اور کاذب مدعیان نبوت

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	45 (اُردو)
سن تصنیف	:	1926ء/1345ھ

بابو پیر بخش لاہوری فرماتے ہیں: ''میر مدثر شاہ مرزائی پشاوری نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ''ملفوظات اولیاء امت'' ہے اور مدثر شاہ نے اپنی طرف سے کوشش کی ہے کہ مرزا قادیانی کو ایک اولیائے امت محمدیہ ثابت کریں۔ مگر نہایت افسوس کہ وہ یا تو مرزا قادیانی کی تحریروں اور الہاموں سے واقفیت نہیں رکھتے یا جان بوجھ کر خاص و عام کو دھوکہ دے کر جو فروشی اور گندم نمائی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس واسطے ان کی کتاب کا جواب اختصار کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ ان کی تحریر کے خلاصہ کو'' قولہ'' لکھا جائے گا اور جواب ''اقول'' سے پیش کیا جائے گا۔

مرزا کے الہامات و مکاشفات کاذبہ اور گپیں درج کر کے ثابت کیا گیا کہ وہ اولیائے امت میں سے ایک نہیں بلکہ اس کا دعویٰ نبوت و رسالت کا تھا۔

''احتساب قادیانیت'' جلد 12 میں میر مدثر شاہ مرزائی پشاوری کا جواب شامل اشاعت ہے۔

قادیانی کذاب کی آمد پر ایک محققانہ نظر

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	12 (اُردو)
سن تصنیف	:	1922ء/1341ھ

یہ تحریر مرزائی نبوت کے ابتدائی زمانے کے ایک رسالہ (جو انجمن ہمدردان اسلام کی طرف سے بطور سوال چھپا تھا جس کا جواب مرزائی صاحبان ابھی تک نہیں دے سکے) سے نقل کی گئی ہے۔(مؤلف)

موصوف اس تحریر کے لکھنے کی وجہ اور پس منظر بیان فرماتے ہیں: ناظرین! ایک ''مضمون وعدہ کا مہدی و مسیح آ گیا آ گیا آ گیا کئی بار آ گیا'' کل میری نظر سے گزرا جس میں مرزائیوں کی طرف سے قاضی فضل کریم مرزائی ساکن لنڈا بازار لاہور نے حق تبلیغ ادا کیا ہے۔ ہم بھی مانتے ہیں کہ آ گیا اور بے شک آ گیا۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا لایا اور کس واسطے آیا؟ اور محمد الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمانے کے مطابق آیا؟ اگر ان سوالات کا جواب تسلی بخش اور قرآن و حدیث سے ہے تو بے شک کسی مسلمان کو جو محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخبر صادق یقین کرتا ہے جائے انکار نہیں اور اگر ان سوالات کا جواب یہ ہو کہ شرک لایا، الحاد لایا، نیچریت لایا، تفسیر بالرائے لایا تو پھر مسلمان جو قرآن اور رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتے ہیں کس طرح مان سکتے ہیں؟ کیونکہ مدعی سچا بھی ہوتا ہے اور جھوٹا بھی۔ مرزا قادیانی کے خیالات باطلہ اور تمسخرانہ اقوال کا خوب خوب رد ہے جس کا قادیانیوں کے پاس کوئی جواب نہیں۔

''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) کی جلد 12 میں 12 صفحات کا رسالہ ھذا شاملِ اشاعت ہے۔

خدماتِ مرزا

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	10 (اُردو)
سن تصنیف	:	

اس مختصر رسالہ میں اُن عبارات کو نقل کیا گیا ہے جو چیخ چیخ کر کہہ رہی ہیں کہ ہم جس کے قلم سے لکھی گئی ہیں وہ گورنمنٹ برطانیہ کا پکا وفادار تھا۔ یہی اُس کی اپنے تئیں بہت بڑی خدمت ہے۔

آخر میں مصنف سرخی باندھتے ہیں ''حق و باطل کی پہچان'' فرمایا انصاف کی کسوٹی پر اس چیز کو پرکھا جائے کہ غیر اللہ کی کاسہ لیسی اور ذلیل خوشامد جس خانہ ساز نبوت کا فرض اوّلین اور جزو ایمان ہو کیا اسلام جیسے پاکیزہ دین اور خدا تعالیٰ جیسی بلند ترین ہستی کے ساتھ اس کو دور کا تعلق بھی ہو سکتا ہے؟

''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد نمبر 12 میں ''خدماتِ مرزا'' درج کی گئیں ہیں پڑھ کر خوب لطف اُٹھائیں؟

مرزائیوں کے بیس سوالات کے جوابات

مصنف : بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 30 (اُردو)

سن تصنیف : ....

قاطع قادیانیت بابو پیر بخش رحمۃ اللہ علیہ ان جوابات کا پس منظر و پیش منظر بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:

''مولوی محمد علی مرزائی نے ان سوالات کی تمہید میں لکھا ہے کہ مرزا قادیانی کے معاملہ میں افراط و تفریط سے کام لیا گیا ہے۔ یعنی ایک جماعت نے ان کو نبی ورسول یقین کرنے میں افراط کیا اور وہ قادیانی جماعت ہے جو تمام مسلمانوں کو جو مرزا قادیانی کو نبی ورسول نہیں کہتے ان کو کافر سمجھتی ہے۔

اور دوسرا گروہ علمائے اسلام اور عوام اہل اسلام کا ہے جنہوں نے مرزا قادیانی کو مجدد نہ مانا اور انکار کرکے مرزا قادیانی سے دشمنی وعداوت کی رُو سے ان کی تکفیر کی ہے۔ اسی بناء پر مولوی صاحب مذکور نے اہل اسلام کے علماء سے بیس سوالات کیے ہیں جن کا جواب انجمن تائید اسلام لاہور کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ جس میں علمائے اسلام شامل نہیں اور جس انجمن کے پریذیڈنٹ مولانا مولوی اصغر علی روحی پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور ہیں۔

مولوی محمد علی لاہوری مرزائی کے تمہیدی مضمون کا جواب تو ہم پہلے مرزا قادیانی کے الہامات اور دعویٰ سے دیتے ہیں جن سے ثابت ہے کہ نہ قادیانی جماعت کا کچھ قصور ہے کہ انہوں نے مرزا قادیانی کو نبی ورسول مانا اور نہ علمائے اسلام کا قصور ہے کہ انہوں نے مرزا قادیانی کو کافر کہا کیونکہ اس پر اجماع امت 13 سو برس (اب ساڑھے چودہ سو برس ہو رہے ہیں۔ فاروقی) سے چلا آتا ہے کہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جو شخص مدعی وحی ہو وہ کافر ہے۔ پس مرزا قادیانی چونکہ مدعی وحی نبوت اور رسالت ہیں اس لیے علمائے اسلام نے مرزا قادیانی کو کافر کہا ہے''۔

مولوی محمد علی مرزائی لاہوری کے بیس سوالات میں سے زیادہ مسئلۂ حیات عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق ہیں۔ مرزا قادیانی کی مسیحیت کو ثابت کرتے ہوئے سوالوں کے جوابات مانگے گئے ہیں اور کچھ مرزا قادیانی کی مجددیت سے متعلقہ ہیں۔ جن کے جوابات انجمن کی طرف سے کافی ووافی دیے گئے ہیں۔

''احتسابِ قادیانیت'' جلد نمبر 12 میں شامل اشاعت ہیں۔

مجدد وقت کون ہو سکتا ہے؟

مصنف	:	بابو پیر بخش لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	1922ء/1341ھ

رسالہ کی وجہ تصنیف مصنف کی زبانی پڑھیے:

''برادرانِ اسلام! مرزائی لاہوری جماعت کی طرف سے محمد علی لاہوری ایم اے امیر جماعت نے ایک چھوٹا سا رسالہ بنام ''بعثت مجددین'' شائع کیا ہے جس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ مرزا قادیانی صرف مجدّدِ دین محمدی تھے اور رسالت و نبوت کا الزام ان پر جھوٹا ہے۔ وہ ایک امتی محمد رسول اللہ تھے اور جس طرح خدا تعالیٰ دوسرے مجددین امت محمدی کے ساتھ ہم کلام ہوتا رہا ہے اسی طرح مرزا قادیانی سے بھی خدا تعالیٰ ہم کلام ہوا اور ان کو اس چودھویں صدی کا مجدد مقرر کیا۔ پس مرزا قادیانی صرف ایک مجدد دُوسرے مجددین کی طرح تجدید دین کے واسطے مبعوث ہوئے تھے۔ نبوت و رسالت کا ان کو ہرگز دعویٰ نہ تھا''۔

مولوی محمد علی لاہوری کے اس مختصر رسالہ کی عبارات دے کر خوب جواب فراہم کیا گیا ہے اور مرزا قادیانی کی مجددیت کا بھانڈا پھوڑا گیا ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) جلد 12 میں رسالہ شامل اشاعت ہے۔

مرزائیت کا جال (لاہوری مرزائیوں کی چال)

مصنف	:	ابوالفضل محمد کرم الدین دبیر رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	15 (اُردو)
سن تصنیف	:	1924ء سے 1931ء کے درمیان

ابوالفضل علامہ محمد کرم الدین دبیر رحمۃ اللہ علیہ 1269ء میں موضع بھیں ضلع چکوال میں پیدا ہوئے تحصیل علم کے بعد تقریر وتحریر اور مناظروں سے مذاہب باطلہ کا ردبلیغ کیا۔ ہفت روزہ ''سراج الاخبار'' کے ذریعے ایک عرصہ قادیانیت کا تعاقب کرتے رہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی کی کتاب ''حسام الحرمین'' کے مندرجات کی تائید وتصدیق فرمائی۔ قاطع قادیانیت مامور من الرسول سید پیر مہر علی شاہ گولڑوی سے آپ کو خاص عقیدت تھی۔ اسلام کا یہ بطل جلیل 18 شعبان المعظم 1365ھ کو جہان فانی سے کوچ کر گیا۔ موضع بھیں ضلع چکوال میں آپ کی آخری آرام گاہ ہے۔ سیال شریف خواجہ محمد الدین سے شرف بیعت تھا۔ علامہ کرم الدین دبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے اس رسالہ کی وجہ تالیف بیان فرماتے ہیں:

''ان دنوں ایک ٹریکٹ (ایک ورقہ) لاہوری احمدیہ جماعت کی طرف سے ان کے امیر مولوی محمد علی صاحب ایم اے نے شائع کیا ہے جس میں اپنے عقائد کی فہرست دی گئی ہے اور ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ مرزا صاحب کو نبی و رسول نہیں کہتے اور نہ وہ مرزا صاحب کے نہ ماننے والوں کو کافر سمجھتے ہیں۔ اس لیے مسلمانوں کو ان سے اتحاد کر لینا چاہیے چونکہ سادہ لوح مسلمانوں کو اس تحریر سے دھوکہ دینا مطلوب ہے اس لیے اس کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت پڑی۔

مسلمانوں کو خوب معلوم ہے کہ لاہوری وقادیانی دونوں مرزائی جماعتیں مرزا کی متبع ہیں جب تک مرزا جی زندہ تھے ہر دو جماعتوں کے ایک ہی اعتقادات تھے۔ ان کی وفات کے بعد ایک جماعت (محمودی قادیانی) خزانہ عامرہ پر جو مرزا صاحب کا اندوختہ تھا قابض ہوگئی۔ دوسرے حصہ دار خواجہ کمال الدین ومولوی محمد علی صاحبان باوجود دیرینہ خدمات اس سے بالکل محروم رہ گئے انہوں نے اس رنج سے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی

علیحدہ مسجد بنالی۔ وہ احمدی لاہوری کہلانے لگے۔

اب بھی دونوں جماعتوں کے ایک ہی عقائد ہیں دونوں مرزا کی پیرو ہیں۔ ان کی تعلیم کو مانتے ہیں۔ ان کے الہامات اور دعویٰ کے بھی قائل ہیں۔ قادیانیوں نے یہ جرأت کی کہ جیسا مرزا جی کا دعویٰ تھا کہ وہ ''نبی و رسول ہیں اور ان کے نہ ماننے والے کافر ہیں'' ڈنکے کی چوٹ پہ اعلان کر دیا کہ ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے۔

دوسری جماعت (لاہوری) نے بزدلی سے کام لیا۔ وہ جانتے تھے کہ ایسے عقیدے کا اظہار کرتے ہوئے وہ دوسرے مسلمانوں کی ہمدردی حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو روپیہ کی ضرورت ہے جو عام مسلمانوں سے ملے گا۔ انہوں نے طریق منافقت اختیار کر کے لکھنا شروع کیا کہ ''ہم مرزا جی کو نبی و رسول نہیں بلکہ مجدد کہتے ہیں اور ان کے نہ ماننے والوں کو کافر نہیں کہتے''۔

اس مختصر رسالہ میں پورے شرح و بسط سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزائیوں کی دونوں جماعتیں (قادیانی مرزائی، لاہوری مرزائی) کافر و مرتد ہیں۔ لاہوری گروپ صرف مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیے یہ راگ الاپتے ہیں کہ ہم مرزا کو نبی نہیں مانتے حالانکہ حقیقت میں دونوں جماعتیں اس کو نبی و رسول مانتی ہیں اگر لاہوری گروپ اس کو نبی نہیں مانتا تو مرزا قادیانی کی کتابوں سے برأت کا اعلان کیوں نہیں کرتا؟

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد 13 ''احتسابِ قادیانیت'' جلد نمبر 53 میں رسالہ موجود ہے۔

تازیانہ عبرت

مصنف	:	ابوالفضل محمد کرم الدین دبیر رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	285 (اُردو)
سن تصنیف	:	1932ء/1351ھ

’’تازیانۂ عبرت‘‘ کا انتساب اعلیٰ حضرت گولڑوی کے نام نامی اسم گرامی سے معنون ہے۔ مولانا کرم الدین دبیر نے آپ کو جن القابات سے یاد کیا ہے اُن سے پتہ چلتا ہے کہ کس درجہ وہ اعلیٰ حضرت گولڑوی سے محبت رکھتے تھے ’’نذر مہر‘‘ کے عنوان سے رقم طراز ہیں:

’’میں اپنی اس ناچیز تصنیف کو خلوص قلب سے بندگان عالی حضرت قبلہ خواجہ پیر مہر علی شاہ صاحب مدظلہ سجادہ نشین گولڑہ شریف کے اسم گرامی سے معنون کرتا ہوں۔ ماشاء اللہ آپ اوج فضل و کمال کے نیر تاباں اور شہر علم وعرفان کے مہر درخشاں ہیں۔ اسلام واسلامیان کو آپ کی ذات والا پر فخر وناز ہے آپ ہی وہ مقدس ہستی ہیں جن کو شرف حسب ِنسب کے علاوہ جملہ علوم ظاہریہ و باطنیہ میں کمال حاصل ہے خلق خدا آپ کے چشمۂ فیض سے سیراب ہورہی ہے اور عقیدت مندان دربار آپ کے سایۂ عاطفت میں دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہورہے ہیں۔

اس کتاب کو آپ کے نام نامی سے معنون کرنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جن مقدمات کا کتاب ھذا میں تذکرہ ہے ان میں خاکسار کو کامیابی اور مخالف فریق کو شرمناک شکست خدا کے فضل اور آپ کی ہی دعا و برکت کا نتیجہ ہے...... الخ‘‘۔

’’تازیانہ عبرت‘‘ کتاب کی اشاعت کی وجہ کیا تھی اور اس میں کیا کچھ ہے مولانا کرم الدین دبیر خود ’’باعث اشاعت کتاب‘‘ کی سرخی دے کر بیان کرتے ہیں ملاحظہ ہو:

’’آج سے تقریباً اٹھائیس سال پہلے چند فوجداری مقدمات میرے اور مرزائیوں کے مابین جہلم، گورداس پور میں ہو گزرے ہیں ان میں سے ایک مقدمہ خاکسار کی جانب سے جناب مرزا غلام احمد بانی

سلسلہ مرزائیت کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا تھا اس مقدمہ میں مرزا جی قریباً دو سال تک سرگرداں رہے اور ہر قسم کی تکلیف کا نشانہ بنے رہے۔ آخر عدالت سے سزایاب ہو گئے اور اپیل میں بڑے مصارف کے بعد ایک انگریز وکیل کی خدمات حاصل کر کے بمشکل سزا سے رہائی حاصل ہوئی۔ ان مقدمات کی روئیداد اکثر اخبارات بالخصوص ''سراج الاخبار'' جہلم میں شائع ہوتی رہتی تھی۔ پھر احباب کے اصرار پر کتابی صورت میں بھی چھاپی گئی جو اُسی وقت ہاتھوں ہاتھ بک گئی چونکہ نتائج مقدمہ مرزا جی اور ان کی جماعت کے حسب مراد نہ تھے اس لیے مرزائیوں نے مقدمات کی کوئی روئیداد شائع نہ کی۔

لیکن بعد میں مرزا صاحب نے حسب عادت خود اپنی تصانیف ''نزول المسیح'' اور ''حقیقۃ الوحی'' میں ان مقدمات کو بھی اپنی پیشگوئیوں اور نشانات کی فہرست میں داخل کیا۔ ان کے حواری مولوی محمد علی ایم اے اور مرزا محمود نے بھی اپنی بعض کتابوں میں ان مقدمات کا تذکرہ اسی پیرایہ میں کیا چونکہ جناب مرزا صاحب تھوڑے عرصہ بعد راہگیر عالم جاودانی ہو گئے تھے۔ اس لیے ہم نے اس بارے میں سکوت اختیار کیا لیکن بعض احباب نے جب مرزائیوں کی وہ لن ترانیاں سنیں انہوں نے اصرار کیا کہ روئیداد مقدمات دوبارہ شائع کر کے پبلک کو اصل حقیقت سے آگاہ کر دیا جائے کہ مقدمات کے نتائج و عواقب مرزا اور ان کی جماعت کے حق میں باعث کامیابی نہیں بلکہ انتہائی ذلت کا باعث تھے اگر صحیح کیفیت دوبارہ نہ شائع کی جائے تو بہت سے ناواقف اشخاص کو بہت کچھ مغالطہ ہو گا۔

اس امر کا مشورہ دینے والوں میں سے میرے مخلص دوست مولوی حکیم غلام محی الدین صاحب دیالوی تو عرصہ سے مصر ہو رہے تھے اسی لیے اب یہ روئیداد مکرر بہت سی ترمیم اور ایزادی مضامین کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔ غالباً کتاب کا مطالعہ ناظرین کی دلچسپی کا باعث ہو گا۔ اور ممکن ہے کہ کوئی طالب حق مرزائی اس کو پڑھ کر راہِ راست پر آ جائے۔ واللہ ھو الھادی۔

پہلا مقدمہ حکیم فضل دین بھیروی قادیانی کی طرف سے 14 نومبر 1902ء کو زیر دفعہ 417 تعزیرات ہند گورداس پور میں دائر ہوا۔

دوسرا مقدمہ بھی حکیم فضل دین بھیروی نے ہی 29 جون 1903ء میں مولانا کرم الدین دبیر کے خلاف کیا۔ ان دونوں مقدموں میں مولانا کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

تیسرا مقدمہ مولانا کرم الدین دبیر اور مولانا فقیر محمد علی جہلمی کے خلاف شیخ یعقوب علی تراب مرزائی نے ایڈیٹر اخبار ''الحکم'' سے دائر کیا۔

17 جنوری 1903ء کو ضلع جہلم میں مرزا قادیانی کی کتاب ''مواہب الرحمن'' تقسیم کی گئی تو مولانا کرم الدین دبیر نے مرزا قادیانی اور حکیم فضل دین بھیروی کے خلاف استغاثہ دائر کردیا کیونکہ اس کتاب میں مولانا کے خلاف شدید توہین آمیز کلمات تھے اور ویسے بھی مقدمات کی ابتداء تو قادیانیوں کی طرف سے ہو چکی تھی۔ یہ مقدمہ حق و باطل کے درمیان معرکہ کی صورت اختیار کرگیا۔ مرزا قادیانی کو چھ چھ گھنٹے مجرموں کے کٹہرے میں عدالت میں کھڑا رہنا پڑتا۔ آخر 18 اکتوبر 1904ء میں گورداسپور کی عدالت سے مرزا قادیانی کو پانچ سو روپے جرمانہ چھ ماہ قید محض کی سزا ہوئی اور مرزا کے حواری حکیم فضل دین کو دو سو روپے جرمانہ یا پانچ ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔

الغرض مرزا قادیانی اور اُس کے حواریوں کو عبرت ناک، ذلت آمیز شکست ہوئی اور تمام مقدمات میں اللہ کریم نے اسلام کے بطل جلیل مولانا کرم الدین دبیر رحمۃ اللہ علیہ کو خوب خوب نوازا۔

ان مقدمات کو تفصیل کے ساتھ مولانا نے خود تحریر کیا ہے ''تازیانہ عبرت'' پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد نمبر 9 جب کہ ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد نمبر 54 میں کتاب شامل اشاعت ہے۔ اصل کتاب کے نسخہ کی فوٹو کاپی بھی احقر کے سامنے ہے۔ جس پر تاریخ اشاعت 1932ء ہے۔

کاشف اسرارِ نہانی رُوداد مقدمات قادیانی

مصنف	:	مولانا محمد کرم الدین دبیر رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1910ء/1331ھ

صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب کی فہرست میں ذکر ہے۔

حقیقت مرزائیت

مصنف	:	پیر سید کرم حسین شاہ حنفی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	14(اُردو)
سن تصنیف	:	1924ء/1343ھ

بعد از حمد وصلوٰۃ رقم طراز ہیں:

''برادرانِ اسلام! مرزا قادیانی کے خود تراشیدہ دعوؤں کے رد میں جو علماء اسلام نے کتابیں لکھیں ہیں وہ بہت عمدہ لکھیں ہیں۔ جزاھم اللہ خیر الجزاء مگر ان میں بعض تو دقیق عربی ہیں اور کئی سخت اُردو میں ہیں بناء بریں مدت سے آرزو تھی کہ ایک ایسی کتاب لکھی جائے جسے معمولی اُردو خواں بھی سمجھ سکے اور اُس کے مضامین سے فائدہ حاصل کر سکے۔ چنانچہ برادرانِ اہل سنت والجماعت کی استدعا سے میں نے یہ کتاب لکھی ہے کہ خداوند تعالیٰ اسے ویسا ہی مقبول عام کرے۔ آمین!

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے چند دعویٰ اور عقائد کے بھرپور جوابات دیے گئے ہیں۔

رسالہ ''احتسابِ قادیانیت'' جلد 47 میں شامل اشاعت ہے۔

ختم نبوت

مصنف : مفتی غلام مرتضیٰ میانوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 20 (اُردو)

سن تصنیف : ....

اس مختصر رسالہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ابوت روحانی کا تا قیامت منقطع ہونا، تفسیر خاتم النبیین باللغۃ و بالاحادیث النبویہ اور مختلف آیات واحادیث مبارکہ کی مختصر توضیح سے ختم نبوت کو ثابت کیا ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد8، ''احتساب قادیانیت'' جلد نمبر 48 میں رسالہ شائع کیا گیا ہے۔

اَلظَّفْرُ الرَّحْمَانِیُ فِیْ کَشْفِ الْقَادِیَانِیْ

مصنف	:	علامہ مفتی غلام مرتضیٰ میانوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	198 (اُردو)
سن تصنیف	:	1924ء اور 1927ء کے درمیان

مناظر اسلام مفتی غلام مرتضیٰ میانوی 1860ء/ 1277ھ کو میانوی ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ تحصیل علوم کے بعد کئی مدارس میں تدریس کے علاوہ جامعہ نعمانیہ لاہور میں چودہ سال تک صدر المدرسین کے عہدہ پر فائز رہے۔ آپ نے فرقہائے باطلہ کا مقابلہ اپنی تقاریر، کتب اور مناظروں کے ذریعے مؤثر انداز میں کیا۔ بحث و مباحثہ میں فتح ونصرت ہمیشہ آپ کے حصہ میں ہوئی۔ 10 محرم الحرام 1928ء کو آپ نے ظہر کے بعد ''رضا بالقضاء'' کے موضوع پر تقریر فرمائی اور اُسی دن نمازِ عصر کے بعد جہان فانی سے کوچ فرمایا۔

یہ کتاب دراصل مفتی غلام مرتضیٰ میانوی اور مولوی جلال الدین شمس قادیانی کے درمیان ہونے والے مناظرہ کی روئیداد ہے۔

19، 18 اکتوبر 1924ء کو موضع ہریا تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں مناظرہ ہوا اس مناظرے میں مسلمانوں کی طرف سے مفتی غلام مرتضیٰ میانوی مناظر اور مولانا غلام محمد گھوٹوی (شیخ الجامعہ عباسیہ بہاولپور) صدر مناظر مقرر ہوئے جبکہ قادیانیوں کی طرف سے مولوی جلال الدین شمس قادیانی مناظر اور کرم داد صدر مناظر مقرر ہوئے دوسرے دن قادیانیوں کی طرف سے صدر حاکم علی قادیانی تھے۔

قبلہ مفتی صاحب نے حیات عیسیٰ علیہ السلام پر دو دلیلیں پیش کیں اور اُن کی وضاحت اس قدر عمدہ اور احسن طریقے سے کی کہ قادیانی مناظر دو دن اُن دلیلوں کا جواب نہ دے سکا۔ مفتی غلام مرتضیٰ میانوی رحمۃ اللہ علیہ نے مولانا غلام محمد گھوٹوی، مولانا نجم الدین (پروفیسر اورینٹل کالج لاہور) مولانا محمد حسین کولوتارڑوی، مولانا محمد کمال الدین ایسے اکابر کی موجودگی میں مرزائیت کے خلاف بر سر میدان اسلام کا جھنڈا اگاڑا۔

مناظرے کی شرائط والے صفحہ کے اُوپر عنوان تھا: ''المناظر فیہ حیات ووفات مسیح''۔
انتہائی مدللانہ ومحققانہ کتاب ہے۔ پڑھیے کہ پڑھنے کی چیز ہے مناظرے کے نتیجہ میں مولانا امام الدین صاحب (کننڈوال، پنڈ دادن خان) نے کچھ اشعار کہے: پڑھیے اور لطف اُٹھایئے

بحث کا چوتھا نتیجہ آ گیا مرحبا صد مرحبا صد مرحبا
مرزائیوں کی عجائب گُت بنی جب مباحثہ شہر ہریا میں ہوا
مرزائیوں سے جلال الدین تھا اہل سنت سے غلام مرتضیٰ
مفتی صاحب جب پڑھا قرآن شریف لحن داؤدی سے جلسہ بھر دیا
آیت اِنَّا قَتَلْنَا جب پڑھی رَفَعَهُ اللهُ سے یہ ثابت کر دیا
زندہ ہے عیسیٰ ابھی افلاک پر دیکھ لے نکتہ عجب ''بل'' میں پڑا
سب کو روشن ہو گیا زندہ مسیح موت کا قائل ہوا ہے رُو سیاہ
ہر طرف سے آ رہی تھی یہ ندا آفریں صد آفریں مفتی غلام مرتضیٰ

''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد آٹھ اور ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد اٹھائیس میں مکمل روئیداد مناظرہ ''الظفر الرحمانی'' کی شکل میں شامل اشاعت ہے۔

در تحقیق مرض مالیخولیا مسیح قادیانی یعنی در دِ دل بعجائبات طب

مصنف	:	حکیم عبدالعزیز چشتی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	46 (اُردو)
سن تصنیف	:	1925ء/1344ھ

حکیم صاحب اپنی کتاب کو محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کرتے ہوئے مندرجہ ذیل الفاظ سے آپ کو یاد کرتے ہیں:

سالار کارواں ہے میر حجاز اپنا اس نام سے ہے باقی آرام جان ہمارا

توحید کے ازلی وابدی گلزار، رسالت کے دائمی و باقی وغزار کو کفر وشرک کے عارضی وفانی بادخزاں کے مسموم جھونکوں سے بچانے کے لیے صوفیاء عظام میں ایک بزرگ فخر تصوف ذات والا صفات ہے جنہوں نے اپنی گرانقدر کامیاب زندگی کو خدا کے پسندیدہ دین فطرت (اسلام) کی نشر واشاعت، حفاظت وحمیت پرتن من دھن قربان کر رکھا ہے۔اس خلوص مجسم، وارث خلق محمدی مخصوص شخصیت کا عالم باعمل، فاضل بافضیلت کا درجہ مناسب وموزوں ہے یہی وہ مبارک ومتدین ہستی ہے جس پر درویشی بجاطور پر فخر کر سکتی ہے اور جس کے متعلق سلطان الفقراء کا راست ترین فرمان الفقر منی صادق آتا ہے اور جو روحانی جسم کے مجاہد اکبرو غازی اعظم تصور ہو سکتے ہیں۔

اور جنہیں عقیدت شعار قلوب بابصیرت آنکھوں سے جامع درجات ولایت وارث کمالات نبوت، دافع بدعت وضلالت، عاقل کتاب المبین وسنت المتین، علمبردار شریعت وطریقت، مجدد وقت، قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین، رئیس المحدثین، حاجی الحرمین والشریفین، حنفی نقشبندی مجددی عالی جناب والا قدر مولانا حافظ حضرت سید محمد جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری، امیر جماعت نقشبندیہ (ایداللہ بنصرہ دام اللہ فیوضہم وبرکاتہم) کے پیارے اور قابل عزت خطاب والقاب کی خوش نما اشکال میں دیکھنا اپنے لیے سعادت دارین تصور کرتی ہے۔یہی ہیں وہ سید القوم بزرگ جن کو صحیح معنوں میں خادم اسلام کے

قابل صدعزت واحترام لقب کے اہل ہونے کا بجا اور حقیقی ترین فخر حاصل ہے۔

لہٰذا یہ عاجز ترین خادم الفقراء بھی اپنی اس احقر ترین خدمت اسلام کو صاحب موصوف کے نام نامی اوراسم گرامی پر معنون کرنے کا فخر حاصل کرتا ہے۔

گر قبول افتد زہے عزوشرف

افضال خداوندی پر بھروسہ کرتے ہوئے قوی ترین اُمید ہے کہ شہنشاہ لولاک کی توجہ اور شاہ جماعت کی دعا سے میرے دل سے نکلا ہوا درِدل کا ذرہ صداقت، آفتاب حقیقت بن کر اہل ایمان کے لیے توضیاء الابصار ہوگا اور فتنہ مرزائیت اس کے کفروشرک سوز شعاعوں سے ذلیل وخوار ہوگا۔ ایسا ہونا طبعاً بھی لازمی ہے کیونکہ

کوئی اندازہ کرسکتا ہے اس کے زور بازو کا نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

ولایت بادشاہی علم اشیاء کی جہانگیری یہ سب کیا ہیں فقط اک نقطہ ایمان کی تعبیریں''

کتاب کی مفصل فہرست ہے جس میں دس فصلیں قائم کی گئیں ہیں مرزا قادیانی نے اپنی جن بیماریوں کا ذکر کیا ہے اُن میں سے چند کی معتبر طب کی کتب سے تحقیق کے ساتھ مرزا کی شخصیت کی خوب خوب قلعی کھولی گئی ہے حکیم صاحب نے جن کتب سے استفادہ کیا اُن کی فہرست بھی کتاب کے شروع میں دی گئی ہے۔ مرزا قادیانی کی شخصیت کو پرکھنے کے لیے فائدہ مند رسالہ ہے۔

کتاب کے اخیر میں حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ایک اور کتاب کا ذکر فرمایا ہے جس کا سراغ نہ مل سکا۔ لکھتے ہیں:

میری دیگر تصانیف و تالیف ''دو زرد چادریں''

اس نادر کتاب میں طبی طریق پر ثابت کیا گیا ہے کہ قادیانی موہومی مسیح نے اپنی خود پیدا کردہ شرمناک بیماریوں کو حقیقی مسیح علیہ السلام کی دو زرد رنگ کی چادروں سے (جنہیں وہ بوقت نزول از آسمان زیب بدن کیے ہوں گے) جو مطابقت دی ہے وہ قطعی غلط ہے اور مرزا قادیانی کی تمام بیماریاں صرف ایک ہی ذیابیطیسی (پیشابی) چادر کا پھیلاؤ یعنی عرض مرض ہیں۔ نہ کہ علیحدہ علیحدہ اصل مرض اس عجیب وغریب کتاب نے مرزا قادیانی کی مالیخولیائی تخیلاتی تطبیق اور تعلیمات کو ان کی ذیابیطیسی چادر میں لپیٹ کر کھاری سمندر میں پھینک دیا۔

لاہوری (پنجابی) مرزائیوں کی اعتقادی فارسی نظم منظومہ مرزا قادیانی کو جوان کے مسلمہ جریدہ

''پیغام صلح'' کے صفحہ اوّل پر درج ہوا کرتی ہے۔شریعت کے معیار پر کَس کر بتایا گیا ہے کہ تمام فرقوں کے مرزائیوں کو جن میں لاہوری (پیغامی) مرزائی بھی شامل ہیں اسلام سے اتنی ہی دوری ہے جتنا مرزا قادیانی کے دماغ سے عقل سلیمہ کو۔

ہر لحاظ سے کتاب قابل دید ہے قیمت صرف ایک روپیہ۔

ملنے کا پتہ: جہلم فریدیہ دارالشفاء و دارالکتب پاک پتن شریف۔

''دردِ دِل بعجائب طب''، ''محاسبہٴ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) کی جلد تین میں شائع کی گئی ہے۔

مرزائی حقیقت کا اظہار

مصنف	:	مولانا عبدالعلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	66 (اُردو)
سن تصنیف	:	1929ء/1348ھ

مبلغ اسلام شاہ محمد عبدالعلیم صدیقی میرٹھی 15 رمضان المبارک 1892ء/ 1360ھ کو میرٹھ (یو۔ پی) میں پیدا ہوئے۔ 4 سال 10 ماہ کی عمر میں قرآن پاک پڑھ لیا۔ فارسی، عربی، اُردو کی ابتدائی تعلیم والدگرامی سے حاصل کی۔ سولہ سال عمر میں درسِ نظامی مکمل کیا۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت شاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے اور خلافت واجازت سے سرفراز ہوئے آپ تقریباً دنیا کی ہر زبان میں اس روانی سے تقریر کرتے کہ خود اہل لسان ورطۂ حیرت میں رہ جاتے۔ بڑے بڑے سائنسدان، فلاسفر اور دہریہ قسم کے لوگ آپ کے دست اقدس پر حلقہ بگوش اسلام ہوئے جن کی تعداد تقریباً 50,000 ہے 1951ء میں پوری دنیا کا تبلیغی دورہ کیا۔

تحریکِ خلافت، شدھی تحریک اور تحریک پاکستان میں مردانہ وار حصہ لیا۔ پاکستان بننے کے بعد قاعداعظم محمد علی جناح نے پہلی نمازِ عید آپ ہی کی اقتداء میں ادا کی۔ چالیس سال تک دنیا بھر میں اسلام کا فریضہ سرانجام دے کر 22 ذوالحجہ 1374ھ، 12 اگست 1954ء کو مدینہ منورہ میں وصال ہوا۔ جنت البقیع شریف میں دفن ہوئے۔

نازش اہل سنت الشاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو لکھنے کی وجہ ’’وجہ تحریر‘‘ کے عنوان سے آغاز میں مفصل بیان فرمائی ہے۔ بخوف طوالت انتہائی مختصر عرض کرتا ہوں صاحبانِ ذوق آپ کی کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔

آپ ’’ماریشس‘‘ میں ایک عرصہ تک تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے آپ وہاں کے مقیم تھے کہ وہاں قادیانی مربی ایک حافظ تھا جس نے اپنے ساتھیوں کے بقول آپ کو مناظرہ کا چیلنج کیا حالانکہ آپ کی

للکارحق کے روبرو آنے کی کبھی اُسے جرأت نہیں ہوئی۔ مولانا عبدالعلیم صدیقی قدس سرہ نے ایک جلسہ میں اعلان فرمایا کہ میں اب چوبیس گھنٹوں میں یہاں سے کسی دوسرے ملک جارہا ہوں جس نے بات کرنی ہو وہ اس ٹائم کے اندر آئے۔

مولانا اللہ وسایا لکھتے ہیں:

''ابلیس اعظم نے اس قادیانی مربی کے کان میں پھونک ماردی کہ اب موقع ہے ڈینگ پہ ڈینگ، پینگ پہ پینگ مار کر حماران قادیان کے سامنے نمبر بنالو۔ اس نے ایسے وقت میں دو پمفلٹ لکھ کر شائع کیے جن دنوں مولانا شاہ عبدالعلیم سفر کے لیے پابرکاب تھے ان پمفلٹوں کی تقسیم ہوگئی۔ آپ نے پمفلٹ لیا بحری جہاز کا سفر تھا جتنے دن جہاز میں رہے ان تمام پمفلٹس کا جواب لکھ دیا۔ قادیانی پمفلٹوں کا نام ''اظہارِ حقیقت نمبر 1، 2، 3'' تھا مولانا نے سب کا جواب دیا۔ ''مرزائی حقیقت کا اظہار'' کے نام سے یہ جامع کتابچہ مرتب فرمادیا یکم مئی 1929ء کو یہ مکمل ہوا''۔

کتاب کی فہرست نہیں ہے البتہ جو سرخیاں دی گئی ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔ پڑھ کر اندازہ لگ جائے گا کہ کن پہلوؤں کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

مجدد دین اور الہام، مرزا غلام احمد قادیانی اپنے کفر کا فتوی خود دے چکے، خاتم النبیین، آنے والے عیسیٰ بن مریم جن کی خبر قرآن عظیم و احادیث میں دی گئی، جناب مرزا قادیانی کا ایمان باللہ اور اس کی حقیقت، سری کرشن جی کا ایک روپ دوسرا روپ، التحقیق الصحیح فی حیات المسیح، عمر مسیح و قبر مسیح علیہ السلام۔

کتاب کے آخر میں صدر الافاضل بدر الاماثل محمد نعیم الدین مرادآبادی کی تقریظ جلیل ہے جس نے اس کتاب کو چار چاند لگائے ہوئے ہیں۔

''احتسابِ قادیانیت'' جلد نمبر 48 میں آپ کی اس عظیم کتاب کو شائع کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ 1929ء میں شائع شدہ کتاب کی فوٹو کاپی بھی احقر کے سامنے ہے۔ زیارت کر کے آنکھیں خیرہ ہورہی ہیں۔

اَلْکَلَامُ الْفَصِیْح فِیْ تَحْقِیْقَاتِ حَیَاتِ الْمَسِیْحِ

مصنف : مفتی السید محمد عرب مکی حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 38 (اُردو)

سن تصنیف : 1930ء/1349ھ

کتاب کا تاریخی نام ''ابواب تردید غلام احمد قادیانی'' ہے اسی نام سے سن اشاعت 1930ء نکلتا ہے۔ سید محمد عرب مکی حنفی قادری رقم طراز ہیں:

''اہل اسلام پر مخفی نہیں کہ اسلام اور مسلمانوں کو اس فرقہ قادیانیہ سے جس قدر مضرتیں پہنچی ہیں وہ عرصہ تیرہ سو سال میں کسی فرقہ سے نہیں پہنچیں۔ وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے بھیس میں غلامان مصطفی کو کفر و گمراہی کی تبلیغ کرتے ہیں اور صراطِ مستقیم سے بہکا کے قعر مذلت میں لے جانے کی سعی کرتے ہیں اس لیے ہر ذی علم فرقہ اہل سنت والجماعت کا فرض ہے کہ وہ ہر پہلو سے اور ہر کوشش سے اپنے سیدھے سادھے مسلمان بھائیوں کو اس فرقہ احمدیہ، مرزائیہ، قادیانیہ کے پھندے سے بچائے اور ان کے تزویر سے رہائی دینے کی سعی و کوشش کرے۔ اور اس فرقے کی پوست کنندہ حالات مسلمانوں کے سامنے رکھ کر بتلادے کہ اہل اسلام کے عقائد و خیالات ایسے نہیں ہو سکتے اور اسلامی دلائل کے تحت جو شبہات انہوں نے پیدا کیے ہیں ان کے منصفانہ جوابات سے بھولے بھالے اور سیدھے سادھے مسلمانوں کو مطلع کر دے۔ اسی فرض کو محسوس کرتے ہوئے یہ تصنیف عمل میں آئی ہے۔ اُمید ہے کہ اہل انصاف اس رسالہ کو نظر غور سے ملاحظہ کریں گے۔

رسالہ کے آغاز میں مرزا قادیانی کے انتہائی مختصر حالات قلمبند کیے ہیں۔ پھر حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے رفع جسمانی کو قرآن حکیم سے ثابت کیا ہے۔ اور قادیانی مرزا کے کذب و افتراء کے ثبوت میں نہایت روشن دلائل اور محققانہ و مدللانہ جواب درج کیے گئے ہیں۔

''احتسابِ قادیانیت'' جلد نمبر 48 میں رسالہ شامل اشاعت ہے۔

اَلْکَاوِیَہْ عَلَی الْغَاوِیَہ (حصہ اوّل، دوم)

مصنف	:	حضرت علامہ محمد عالم آسی امرتسری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	1505 (اُردو)
سن تصنیف	:	1931ء/1350ھ

بحر العلوم، الحافظ الحکیم علامہ محمد عالم آسی امرتسری 12 رمضان المبارک 1298ھ کو بروز جمعۃ المبارک موضع کولوتارڑ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے۔ جامعہ نعمانیہ لاہور سے دینی تعلیم حاصل کی آپ کے اساتذہ میں اُس وقت کے جید اکابرین شامل ہیں۔ جامعہ نعمانیہ میں تدریس فرمائی، کچھ عرصہ مدرسہ رحیمیہ نیلا گنبد میں پڑھاتے رہے۔ علامہ آسی رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ میں وقت کے معروف علماء کا نام ہے۔

شیخ طریقت حضرت شاہ ابوالخیر عبداللہ محی الدین فاروقی مجددی مظہری دہلوی کے دست مبارک پر بیعت کی اور خلافت واجازت سے سرفراز ہوئے۔ مذاہب باطلہ چکڑالویت، مشرقی یا خاکساری مذہب وغیرہ کے ردّ کا حق ادا کیا۔ بے شمار مضامین، رسائل وغیرہ آپ نے یادگار چھوڑے۔

28 شعبان المعظم 1363ھ/1944ء بروز جمعۃ المبارک امرتسر میں وصال ہوا۔

ابتداء میں علامہ موصوف نے ''الکاویہ علی الغاویہ'' عربی میں تحریر فرمائی تھی جس کی فوٹو کاپی علامہ حکیم محمد موسیٰ امرتسری کے مخزونہ کتب خانہ پنجاب یونیورسٹی میں موجود ہے اس کتاب کے سرورق پر علامہ حکیم موسیٰ امرتسری کا یہ تاریخی نوٹ مذکور ہے۔

''علامۃ الدھر حضرت قبلہ محمد عالم آسی کی یہ تصنیف عربی زبان میں لکھی جانے والی اوّلین مبسوط و مدلل کتب (ردقادیانیت) میں شمار ہوتی ہے مگر اس لیے طبع نہ کروائی گئی کہ فاضل علام مصنف کے معاصرین نے یہ مشورہ دیا کہ عربی کی بجائے اُردو میں چھپوائیں تاکہ عوام الناس بھی اس سے مستفید ہوسکیں۔ چنانچہ حضرت علامہ آسی نے اپنی کتاب کو اُردو جامہ پہنا کر 1931ء میں امرتسر سے چھپوایا۔

انسائیکلو پیڈیا پاکستان میں آپ کی اس گراں قدر علمی تصنیف پر ان الفاظ میں تبصرہ کیا گیا ہے۔

''الکاویہ علیٰ لغاویہ'' میں چودھویں صدی کے ان مدعیان نبوت کے حالات ہیں جنہوں نے امام زماں، مسیح وقت، محمد ثانی، کرشن اور مظہر الٰہی بن کر قرآنی تعلیمات بدلتے ہوئے الگ الگ اپنا دستور العمل مسلمانوں کے سامنے پیش کر کے اپنی تعلیم کو واحد راہِ نجات قرار دیا۔ اس کے علاوہ ان قرامطہ وملاحدہ کا ذکر بھی ہے جنہوں نے ساتویں صدی ہجری میں نبوت کا دعویٰ کیا۔''

حضرت علامہ محمد عالم آسی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اس تصنیف میں بڑی آزادی کے ساتھ مرزائی مذہب کے تمام میسر شدہ لٹریچر، اشتہارات و پوسٹر وغیرہ کا خلاصہ مع تنقیدات درج کر دیا ہے۔ نیز یہ کتاب کسی اور کی جانب سے مرزا قادیانی کے خلاف پیش کردہ مواد کا بھی احاطہ کرتی ہے۔

الکاویہ علی الغاویہ (جلد اوّل)

میں بالخصوص مرزائیوں اور بالعموم ان کذابوں کا رد بلیغ ہے جنہوں نے تحریف، تنسیخ اور افتراء سے کام لیتے ہوئے اپنے آپ کو مصلح قوم، مہدی، مسیح اور نبی ظاہر کیا اور اسلام کو ایک نامکمل مذہب کی صورت میں پیش کرنے کی مذموم کاوشیں کیں۔

تحریفات مرزائیت، الہامات مرزائیت، مباحثات مرزائیت، پاکٹ بک مرزائیہ وغیرہ اور مرزا قادیانی کے حالات ظاہرہ وباطنہ پر بحث کر کے خوب خوب جوابات دیے گئے ہیں۔

الکاویہ علی الغاویہ (جلد دوم)

حصہ اوّل میں سوانح حیات عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام، حضرت مسیح کے بارے قادیانی خیالات، بغاوت قادیانیہ، مذہب بہائیت کے تاریخی حالات، مرزا بشیر احمد کی کتاب ''سیرت المہدی'' سے چند تاریخی نوٹ اور ان پر بحث اور آخر میں مسیح قادیانی کی وفات اور اُس کی ہلاکت پر قبلہ امیر ملت سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت کا ذکر کیا گیا ہے۔

حصہ دوم میں بائبل کی پیشگوئیاں، الہام وکشف اور خوابہائے مسیح قادیانی، الہامات شرکیہ، الہامات مرکبہ، الہاماتِ پنجابیہ، فارسیہ، انگریزیہ، عربیہ وغیرہ کا خوب انداز میں رد کیا گیا ہے اور آخر میں قادیانیت کے دور میں مدعیان نبوت، شام میں اسماعیلی فرقے اور خلاصۂ کتاب شامل ہے۔

حضرت آسی رحمۃ اللہ علیہ ''الکاویہ'' کی ابتداء میں بعد از خطبہ ارشاد فرماتے ہیں:

''میں اس موقع پر اس رسالہ کا نام بھی آپ کو تشریحاً بتانا چاہتا ہوں کہ اس کو'' کاویہ'' تصور کیا گیا ہے جو عموماً ٹین سازوں کے پاس ہوا کرتا ہے اور جس سے ٹانکے لگایا کرتے ہیں ''علی الغاویہ'' سے یہ مطلب ہے کہ جن گمراہ کن لوگوں نے مسلمانوں میں تفریق بین المسلمین کا بیڑا اُٹھا رکھا ہے اُن کے سینے پر یا اُن کے دل میں جو اتحاد بین المسلمین کو دیکھ کر حسد اور کینہ کا گھاؤ پڑ گیا ہے اس پر علاج باالکی کے طریق پر یہ رسالہ داغ دینے کا کام دیتا ہے اور بس۔ کیونکہ جب انسان علاج سے تنگ آ جاتا ہے تو حسب دستور قدیم اٰخر الدواء الکّی پر عمل پیرا ہو جاتا ہے مگر آج کل رف سے یہ طریق علاج کیا جاتا ہے تو آپ بھی اس کو کَیّ بار د میں تصور کر لیں''۔

''الکاویہ علی الغاویہ'' کی جلد اوّل، دوم (حصہ اوّل و دوم) کی فہرست صفحات کی ترتیب سے دی گئی ہے جس کو دیکھ کر اس بات تک پہنچنے میں دقت نہیں ہوتی کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے کیا کچھ بیان فرمایا ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (ادارہ تحفظ عقائد الاسلامیہ کراچی) کی جلد 11 میں جلد اوّل جلد 12 میں حصہ اوّل اور جلد 13 میں حصہ دوم شائع کیا گیا ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان) کی جلد 25 اور 26 میں بھی اس ذخیرہ کو محفوظ کیا گیا ہے۔

اکرام الحق کی کھلی چٹھی کا جواب

مصنف	:	علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	58 (اُردو)
سن تصنیف	:	1932ء/1351ھ

مولانا ابوالحسنات 1896ء میں رسیات الور میں پیدا ہوئے۔ 1926ء کو لاہوریوں کی درخواست پر مسجد وزیر خاں میں بطور خطیب تشریف لائے۔ تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیا۔ قائداعظم محمد علی جناح، پیر صاحب مانکی شریف، امیر ملت سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری کے ساتھ مل کر ملک گیر دورے کر کے عوام کو نظریہ پاکستان پر آمادہ کیا۔

1953ء کی تحریک ختم نبوت میں آپ نے سردھڑ کی بازی لگائی، قیادت فرمائی۔ کراچی، سکھر اور حیدر آباد میں کئی سال نظر بند رہے۔ 20 جنوری 1961ء بروز جمعہ ساڑھے بارہ بجے داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ مزار پر انوار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے احاطہ میں مرجع خلائق ہے۔

رسالہ کی وجہ تصنیف علامہ ابوالحسنات رحمۃ اللہ علیہ ابتدائی تمہید کے بعد خود بیان فرماتے ہیں:

''لہٰذا اس تمہید کے بعد اوّل ہمیں ایک بزرگوار کا تعارف کرا دینا ضروری ہے تا کہ ناظرین انہیں سمجھ سکیں کہ یہ کون ہیں اور کیا ہیں؟ پھر ان میں ان عنایات کا شکریہ جواب کی صورت میں پیش کر دینا ہے جو انہوں نے اپنی عصبیت مذہبی کے اقتضاء سے اسلام اور بانیٔ اسلام سید اکرم رحمت دو عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کی ہیں۔

ایک مدت گزر گئی کہ عیسائیوں کی طرف سے ایک ٹریکٹ نکلا تھا جس کا نام ''حقائق القرآن'' تھا اور اس کا جواب غیر مقلدین کی طرف سے بھی شائع ہوا تھا اور اہل سنت نے بھی بہت سے اجوبہ دیے تھے۔

پھر دوبارہ جبکہ نومبر 1932ء میں مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند لاہور کا سالانہ جلسہ ہونے والا تھا اس وقت ایک اکرام الحق نامی عیسائی یا مرزائی یا لا الی ھؤلاء ولا الی ھؤلاء نے کھلی چٹھی بنام

علماء کرام شائع کی جس میں ہو بہو وہی اعتراضات ''حقائق القرآن'' کے حوالہ سے لکھ کر احناف کو ڈرایا تھا کہ یا تو جواب شافی دو ورنہ میں مرزائی یا عیسائی ہو جاؤں گا۔ چنانچہ اُسی وقت بہت سے اجوبہ شائع ہوئے جلسہ میں بھی علمائے اکرام نے مختصر جواب دیے مگر احباب کا برابر اصرار رہا کہ جوابات مفصل، براہین واضح کے ساتھ شائع کیے جائیں مگر میں ٹالتا رہا۔

آخرش بزم تنظیم نے بزور درخواست کی کہ جوابات لکھے جائیں ہم شائع کریں گے لہٰذا اب مجھے ان اعتراضات کے جوابات کے لیے قلم اُٹھانا پڑا میں نے فیصلہ کیا ہے کہ معترض میرے اجوبہ تسلیم کرے نہ کرے مگر میں ان شاءاللہ حتی المقدور آیت کا جواب آیت سے اور حدیث کا جواب حدیث سے دوں گا اور تہذیب کے دائرہ سے خارج کوئی لفظ اپنی قلم سے نہ نکالوں گا۔ آئندہ ہدایت قدرت الٰہی میں ہے''۔

اکرام الحق کے اعتراضات کو ''عنایت'' اور جوابات کو ''شکریہ'' سے انتہائی احسن انداز میں بیان فرمایا گیا ہے۔ اعتراضات مسئلہ حیات مسیح سے متعلقہ ہیں۔

رسالہ کے آخر میں حامی شریعت، عالم ربانی سند العلماء سید ابو محمد دیدار علی شاہ و عالم یگانہ، سید المناظرین مولانا ابوالبرکات سید احمد صاحب اور مولانا مولوی سید منور علی صاحب رحمہم اللہ تعالیٰ کی تقاریظ ہیں۔ جنہوں نے رسالہ کی اہمیت کو چار چاند لگائے ہوئے ہیں۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد 8 اور ''احتسابِ قادیانیت'' جلد 29 میں یہ ذخیرہ موجود ہے۔

مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ (کراچی) فرماتے ہیں کہ ''ردقادیانیت'' پر آپ کی مزید تصانیف اور تحریک ختم نبوت میں آپ نے جو معرکۃ الآراء اور ناقابل فراموش کردار ادا کیا اس پر آنے والی کسی جلد میں خراج تحسین پیش کیا جائے گا ان شاءاللہ۔

مولانا اللہ وسایا (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) لکھتے ہیں:

''مولانا قادری صاحب کے ''ردقادیانیت'' پر درجن بھر سے زائد رسائل ہوں گے۔ لیکن ہمیں صرف تین رسائل میسر آئے۔

1- قادیانی مسیح کی نادانی اس کے خلیفہ کی زبانی
2- اکرام الحق کی کھلی چٹھی کا جواب
3- کرشن قادیانی کے بیانات ہذیانی

جو ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد 29 میں شائع کرنے کی ہم نے سعادت حاصل کی۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) میں آپ کی ایک تصنیف (جس کا تعارف آپ پڑھ رہے ہیں) شائع کی گئی ہے جبکہ ''احتسابِ قادیانیت'' میں دو اور تصانیف شامل اشاعت ہیں اس لیے فقیر پر تقصیر راقم الحروف ''اکرام الحق کی چٹھی کا جواب'' کے ساتھ ہی باقی دو کا تعارف بھی آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔

کرشن قادیانی کے بیانات ہذیانی

مصنف	:	علامہ سید ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	22 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مذکورہ رسالہ میں ''قادیانی مسیح کی نادانی اس کے خلیفہ کی زبانی'' کی طرح ایک مکالمہ پیش کیا گیا ہے جو حامد اور سعید کے درمیان ہوا۔

مکالمہ کا زیادہ حصہ مرزا قادیانی کی شخصیت سے متعلق ہے آخر میں اُس کی گستاخیاں اور مسلمانوں کا عقیدہ بطور کالم پیش کیا گیا ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' جلد 29 میں شامل اشاعت ہے۔

قادیانی کی کہانی مرزا کی زبانی (مرزائیت پر تبصرہ نمبر 2)

مصنف	:	علامہ حکیم ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	32
سن تصنیف	:	....

اس کتاب میں سید صاحب نے سوالاً جواباً کا اسلوب اپنایا ہے۔ حامد سوال کرتا ہے اور سعید جواب دیتا ہے۔ تمام جوابات مرزا قادیانی کی اصل کتابوں کے حوالہ جات سے بھرپور ہیں۔ عوام الناس کے لیے بالخصوص انتہائی مفید اسلوب تحریر ہے گویا کہ علامہ ابوالحسنات کا یہ رسالہ معلومات کا خزانہ بھی ہے اور رحمت کی موسلا دھار بارش بھی۔ سن اشاعت معلوم نہ ہو سکا البتہ بطور ناشر، پبلیشرز ''بزم تنظیم متصل مسجد وزیر خاں لاہور'' کندہ ہے۔

قادیانی مسیح کی نادانی اُس کے خلیفہ کی زبانی

مصنف	:	علامہ سید ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

اس رسالہ میں علامہ ابوالحسنات رحمۃ اللہ علیہ نے سوالات کو ''سائل'' کے نام سے اور جوابات کو ''مجیب'' کے نام اسلوب اپنا کر مرزا قادیانی کی نبوت کاذبہ و مسیحیت باطلہ کا رد کیا ہے کچھ سوالات قادیانی جماعت سے متعلق ہیں۔

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان) جلد نمبر 29 میں شامل اشاعت ہے۔

برق آسمانی بر خرمن قادیانی (2 جلدیں)

مصنف	:	علامہ ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	248 (اُردو)
سن تصنیف	:	1932ء/1351ء

مناظر اسلام مولانا ظہور احمد بگوی 1901ء میں مولانا عبدالعزیز بگوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں خاندان بگویہ میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم اپنے سگے بھائیوں سے حاصل کی۔ آل انڈیا خلافت کانفرنس دہلی 1926ء میں شرکت فرمائی۔تحریک میں بھرپور حصہ لیا اور قید بھی ہوئے۔ دوران جیل درس نظامی کی تعلیم کو جاری رکھا۔1929ء میں مرکزی ''حزب الانصار'' کی بنیاد رکھی اور ماہنامہ ''شمس الاسلام'' بھی بھیرہ سے شائع کرنا شروع کیا جو آج تک الحمدللہ شائع ہو رہا ہے۔

مولانا بگوی رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ سراجیہ کندیاں کے بانی حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان سے مشرف بیعت تھے۔29 مارچ 1945ء کو آپ کل ہند تنظیم اہل سنت کے اجلاس میں شرکت فرما کر واپس تشریف لاتے ہوئے مختلف مقامات پر بیانات کرتے ہوئے آ رہے تھے کہ دل کی تکلیف ہوئی۔ راستہ میں ہی اس مختصر عمر میں دارِفانی سے کوچ کر گئے۔مزار پُرانوار ''خانقاہِ بگویہ'' بھیرہ شریف میں ہے۔

1932ء میں مرزا محمود (مرزا قادیانی کا بیٹا) کی ہدایت پر سرگودھا بھیرہ شریف اور شاہ پور کے علاقہ میں قادیانی مبلغین کی ایک ٹیم آئی۔مولانا ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی جماعت ''حزب الانصار'' کی جانب سے علماء کی ایک ٹیم لے کر قادیانیوں کے تعاقب کے لیے نکل کھڑے ہوئے۔ قادیانیوں کو کہیں ٹکنے نہ دیا۔ ہر میدان میں قادیانیوں کو ذلیل و رسوا کیا۔اپنے انہی معرکہ ہائے حق و باطل جو تقریباً 2 ماہ رہا اس کی سرگزشت تحریر فرمائی۔

''برق آسمانی بر خرمن قادیانی'' کی دو جلدیں ہیں:

جلد اوّل

جلد اوّل کے سرورق پر کتاب کا تعارف خود بیان فرماتے ہیں:

''جس میں اعمال نامہ مرزا، سوانح مرزا و خلفائے مرزا کے علاوہ ستمبر 1932ء کے اندر مرزائیوں کے ساتھ بھیرہ، سلانوالی، چک 37 جنوبی میں مناظروں کی روئیداد اور ضلع شاہ پور (اب یہ ضلع سرگودھا میں شامل ہو چکا ہے) میں مرزائیوں کے تعاقب کی مفصل کیفیت درج کی گئی ہے''۔

جلد اوّل کے چار حصے ہیں جن کی مختصر تفصیل اس طرح ہے۔

حصہ اوّل

میں آپ نے ''سوانح مرزا بزبانی مرزا'' المعروف بہ اعمالنامہ مرزا کے عنوان سے مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں کی روشنی میں اس کی شخصیت اس کے اعمال و افعال، مذہب، انگریز نوازی، اسلام سے غداری، عقائد اسلام سے انحراف اور اس کی ساری زندگی کا نقشہ کھینچ دیا ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے اور مصنف کی طرف سے دیے گئے حوالہ جات ملاحظہ کرنے کے بعد اندازہ ہوسکتا ہے کہ آپ کا مرزائیت کے بارے میں کتنا وسیع اور تحقیقی مطالعہ تھا۔

حصہ دوم

میں قادیانی خلیفہ اوّل حکیم نور الدین عرف نورو بھیروی کے چیدہ چیدہ حالات و واقعات درج کیے ہیں جنہیں پڑھ کر حکیم نور الدین کی شخصیت اور قادیانیت سے اس کی اندھی عقیدت، بے جا محبت اور اس کے نتیجہ میں اس کی گمراہی کی وجوہات اظہر من الشّمس ہو جاتی ہیں۔

حصہ سوم

میں آپ نے قادیانی حوالہ جات کی روشنی میں قادیانیوں کے مختلف فرقوں کا اجمالی تذکرہ فرمایا ہے۔ آپ نے گیارہ قادیانی فرقوں کا تعارف کرایا ہے اور ان کی بنیاد و قیام کی مختصر وجوہات بیان فرمائی ہیں۔

حصہ چہارم

میں آپ نے قادیانیوں کے ساتھ اہل اسلام کے چند اہم مناظروں کی روئیداد اور خلاصے تحریر فرمائے ہیں۔

جلد دوم

کے مندرجات کا تعارف فرماتے ہوئے مصنف لکھتے ہیں:

''مناظروں میں جس قدر دلائل فریقین کی طرف سے پیش ہوئے ان کی تفصیل کے لیے یہ مختصر کتاب کافی نہیں ہوسکتی۔ تقاریر کی مکمل یادداشتیں ہمارے پاس محفوظ ہیں چونکہ مناظروں میں دلائل کا تکرار ہوتا رہا ہے اس لیے تمام دلائل یکجا شائع کیے جاتے ہیں۔ یہ مجموعہ ردّ مرزائیت کے لیے مرزائیوں کی پاکٹ بُک کا بہترین جواب ثابت ہوگا اور منصف مزاج اور سلیم الفطرت انسانوں کے لیے ہدایت ورہنمائی کا باعث ہوگا''۔

مولانا اللہ وسایا رقم طراز ہیں:

''اس کتاب کے دوسرے حصہ (دوسری جلد) میں باب اوّل حیات مسیح علیہ السلام شائع ہوا۔ اس میں حیاتِ مسیح علیہ السلام پر قرآن وسنت سے چالیس دلائل بیان کیے اوران پر قادیانی اعتراضات کے جوابات تحریر فرمائے۔

افسوس کہ **دوسرا باب** ''ختم نبوت'' اور **تیسرا باب** ''کذاب قادیانی'' اس کتاب میں شامل نہیں نہ معلوم کہ آپ تحریر نہ کر پائے یا یہ کہ وہ اشاعت پذیر نہ ہوئے۔ کچھ نہیں کہا جا سکتا اس لیے کہ شمس الاسلام بھیرہ کی فائلیں چھان ماریں۔ پوری لائبریری کنگھال ڈالی ان کے خاندان کے حضرات کے دروازہ پر بھیرہ سے کوئی مسودہ نہ مل سکا۔ بظاہر یہی لگتا ہے کہ جتنا لکھا وہ شائع ہوگیا جو ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ باقی دو باب نہ لکھ سکے زندگی نے وفا نہ کی۔ اتنی ایمان پرور جدوجہد اُن حضرات کا ہی حصہ تھی۔ مولانا ظہور احمد بگوی اپنے دور میں ردقادیانیت پر کام کرنے والوں کی آنکھوں کا تارا اور دلوں کا سہارا تھے''۔

یہ عظیم کتاب ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد 10 اور ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد 19 میں شامل ہے۔

مینارۂ قادیانی کی حقیقت

مصنف	:	حکیم مولوی عبدالغنی ناظم نقشبندی
صفحات	:	8(اُردو)
سن تصنیف	:	1932ء/1351ھ

حکیم عبدالغنی ناظم 1892ء میں کنجاہ (ضلع گجرات) کی ایک نواحی بستی جھیورانوالی میں پیدا ہوئے۔ ''گلدستۂ حکمت'' کے نام سے رسالہ جاری کیا۔ حکمت زندگی کے آخری دور تک کرتے رہے۔ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ سے وابستگی اختیار فرمائی اور حضرت خواجہ مقبول الرسول صاحب نقشبندی آستانہ عالیہ للہ شریف (ضلع جہلم) کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ تحریک پاکستان اور تحریکِ ختم نبوت میں نمایاں کردار ادا فرمایا۔ 20 مئی 1966ء داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور اپنے گاؤں میں سپردِ خاک ہوئے۔

رسالہ کی ابتداء میں خطبہ کے بعد فرماتے ہیں: امابعد!......رسالہ ریویو آف ریلیجیس قادیان بابت ماہ دسمبر 1932ء میں 1 تا 6 ایک مضمون بعنوان ''منارۃ المسیح کی حقیقت'' شائع ہوا ہے عنوان سے تو معلوم ہوتا ہے کہ واقعی منارۃ المسیح کا حال بیان کیا جائے گا لیکن مضمون کے پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ منارۂ قادیانی کا ذکر خیر ہو رہا ہے۔ سچ ہے کہ ''برعکس نہند نام زنگی کافور''۔

''منارۃ المسیح کی حقیقت'' کی افترا پردازیوں اور غلط بیانیوں کا مختصر جواب ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد 13 میں یہ مختصر رسالہ شامل اشاعت ہے۔

اَلْحَقُّ الْمُبِیْن

مصنف	:	حکیم مولوی عبدالغنی ناظم نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	104 (اُردو)
سن تصنیف	:	1934ء/1354ھ

حکیم مولوی عبدالغنی ناظم مختصر خطبہ کے بعد ''الحق المبین'' کے لکھنے کی حقیقت خود بیان فرماتے ہیں ملاحظہ ہو:

''امابعد!......اخبار ''احسان'' جو ایک اسلامی موقر اخبار ہے اس کی اشاعت 24 دسمبر 1934ء میں مرزائیوں کی طرف سے چند سوالات شائع ہوئے تھے جو یا تو کسی متلاشیٔ حق مرزائی نے تحقیق حق کے لیے لکھے ہیں یا کسی متعصب نے جرح قدح کے لیے۔ بہرکیف ہر صورت میں ان کا جواب باصواب لکھنا ضروری ہے۔

وقت کی سب سے بڑی ضرورت اور اسلام کی خدمت یہ ہے کہ مرزائیوں کے ہر قسم کے سوالات کے معقول اور دندانِ شکن جوابات دیے جائیں اور ہر فرد مسلم و مرد مومن کو اسلام کی صحیح تعلیم کے ساتھ ساتھ قادیانی مذہب کے عقائد فاسدہ اور خیالات کاسدہ سے پوری طرح واقف کیا جائے تاکہ عام لوگ جو دین سے بے خبر اور سادگی کے سبب مرزائیوں کی چکنی چپڑی باتوں سے ان کے دام تزویر میں پھنس جاتے ہیں وہ مرزائیت کی حقیقت سے واقف ہو کر ان کے پھندے میں نہ آئیں جو لوگ بدقسمتی سے ان کا شکار ہو چکے ہیں وہ دوبارہ اسلام میں واپس آجائیں۔

تجربہ شاہد ہے کہ اکثر سعید روحیں ایسی ہیں جو ناواقفی کی بناء پر مرزائیت کا شکار ہو جاتی ہیں مگر پھر صحیح واقفیت بہم پہنچنے پر دوبارہ صراط مستقیم اختیار کرنے کو عار نہیں سمجھتیں اور علی الاعلان صداقت کو قبول کر لیتی ہیں لہٰذا ایسے مضامین کی اشاعت نہایت ضروری ہے جو عام فہم الفاظ میں مرزائیت کے ڈھول کا پول ظاہر کریں ممکن ہے کہ کوئی صاحب خالی الذہن ہو کر خلوصِ نیت سے مطالعہ کر کے حقیقت کو پالے اور مرزا سے

قطع تعلق کر کے دوبارہ سید المرسلین، خاتم النبیین، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفی احمد مجتبیٰ کے دامن میں آ کر پناہ لے''۔

شروع میں مرزائیوں کے چند متفرق سوالوں کے جوابات ہیں پھر **جواب حصہ اوّل** کے عنوان کے تحت ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اُٹھایا جانا'' اور **جواب حصہ دوم** میں ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کا ثبوت میں'' اور آخر میں ''مجدد کی بحث'' کے عنوان سے سوالات کے جوابات کافی وافی دیے گئے ہیں۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد نمبر 10 اور ''احتسابِ قادیانیت'' جلد نمبر 48 میں ''الحق المبین'' کو شائع کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ رد قادیانیت پر حکیم صاحب کے دو اور رسائل ''تناقضات مرزا'' ''اعتقادات مرزا'' کا ذکر بھی ملتا ہے۔ مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اللہ وسایا دونوں نے عدم دستیابی پر معذرت کی ہے۔ فقیر راقم الحروف کو اگر ملے تو منظر عام پر آئیں گیں۔ ان شاء اللہ۔

تناقضات مرزا

مصنف	:	حکیم مولوی عبد الغنی ناظم نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	104 (اُردو)
سن تصنیف	:	1934ء/1354ھ

اعتقادات مرزا

مصنف	:	حکیم مولوی عبد الغنی ناظم نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	104 (اُردو)
سن تصنیف	:	1934ء/1354ھ

تحریکِ قادیان

مصنف	:	مولانا سید حبیب اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	180 (اُردو)
سن تصنیف	:	1933ء/ 1352ھ

فدائے ملت سید حبیب اللہ شاہ کی ولادت 5 ستمبر 1891ء کو جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں ہوئی۔ 1935ء دارالاشاعت پنجاب لاہور سے ملازمت کا آغاز کیا ''ماہنامہ پھول'' اور ''تہذیب'' کے ایڈیٹر رہے۔ پھر کشمیری میگزین سے وابستہ رہے۔ بعدازاں فوج میں بھرتی ہو کر شنگھائی (چین) تک گئے۔ 1917ء میں ریٹائرڈ ہو کر کلکتہ سے اخبار ''رسالت'' میں ملازمت اختیار کی۔ تھوڑی دیر بعد اپنا ذاتی اخبار ''ترمذی'' کے نام سے جاری کیا اس پر پابندی لگی تو ''رہبر'' جاری کیا اُس پر پابندی لگی تو ''نقاش'' نکال لیا۔ پھر لاہور سے 1919ء میں روزنامہ ''سیاست'' نکالا جو 1937ء تک باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ مولانا حبیب اللہ شاہ عظیم صحافی اور قومی رہنما تھے۔ اچھے قلم کار، مقرر اور بھرپور محنتی آدمی تھے۔ مشائخ عظام بالخصوص امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری کا بھرپور تعاون اور سرپرستی حاصل تھی۔ 23 فروری 1951ء بروز جمعہ وصال فرمایا آخری آرام گاہ قبرستان میانی میں ہے۔

روزنامہ ''سیاست'' کے مالک ہونے کی وجہ سے ابتداءً یہ مؤقف قائم کر لیا تھا کہ کسی بھی مذہبی فرقہ کے متعلق مواد اس روزنامے میں شامل نہیں کریں گے ''تحریکِ قادیان'' کے مقدمہ میں اس کی وجہ خود بیان فرماتے ہیں کہ مدیر و مالکان ''سیاست'' بفضلہٖ تعالیٰ حنفی المذہب سنی مسلمان ہیں اور وہابی، چکڑالوی، قادیانی یا دوسرے ایسے فرقوں سے انہیں دُور کا تعلق بھی نہیں'' ......الخ

پھر اپنے اس مؤقف سے برخواست ہو کر اسی روزنامہ میں ایک بے نظیر قسط وار سلسلہ شروع کیا جس نے قادیانیوں کو لاجواب کر کے رکھ دیا۔ مؤقف میں تبدیلی کی وجہ کیا تھی؟ بخوف طوالت انتہائی مختصر عرض کیے دیتا ہوں۔

سید حبیب اللہ ایک دن اپنے دفتر میں آئے۔ اخبار ''سیاست'' میں قادیانیوں کے خلاف ایک مضمون دیکھا تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ کل دفتر میں کسی قادیانی سے گفتگو ہوئی تو مولانا آزاد سبحانی نے مضمون لکھا جو مدیر نے شائع کر دیا۔ قادیانی خوب سیخ پا ہوئے۔ انہوں نے خطوط لکھے، رسائل بھیجے ان تمام دلائل کو دیکھ کر سید حبیب اللہ صاحب نے 18 سوالات ترتیب دیے اور اُن کو قسط وار ''سیاست'' میں شائع کیا بعد میں کتابی شکل میں ''تحریکِ قادیان'' کے نام سے شائع فرمایا۔ کتاب کے مقدمہ میں مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب میں موجود دلائل کا خلاصہ خود پیش فرمایا ہے جو انہی کے الفاظ میں پیش خدمت ہے۔

''اس خیال سے کہ ناظرین کرام کو میرے استدلال کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ میں نے دلائل کو جو ''تحریک قادیان'' میں پیش کیے ہیں ایک جگہ جمع کیے دیتا ہوں۔ باقی تفصیلات ہیں جو ان دلائل کے ثبوت میں سپرد قلم ہوئیں۔ یہ دلائل ملاحظہ فرمائیے۔

پہلی دلیل: مرزا صاحب کی تحریر مبتذل اور پیش پا افتادہ اغلاط سے پُر ہے لہٰذا یہ الہامی عبارت نہیں ہوسکتی جس کو خدا کی زبان کہتے ہیں۔

دوسری دلیل: میرا ایمان ہے کہ حضور شافع المذنبین کے دین کی تجدید کے لیے اگر کوئی رسول آئے تو وہ جس طرح مجنون، کاہن اور ساحر نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح شاعر بھی نہیں ہوسکتا اور مرزا شاعر تھے مگر کلام شاعری کے لحاظ سے ناقص ہے۔

تیسری دلیل: مرزا کے دعویٰ کی کثرت وندرت اور ان کے تنوع کا یہ حال ہے کہ انسان ان کی فہرست ہی کو دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہے۔

چوتھی دلیل: مرزا کا ایک دعویٰ الوہیت کا بھی ہے یعنی آپ کو خود خدا ہونے کا دعویٰ ہے یہ بھی تعلیم اسلام کے خلاف ہے۔

پانچویں دلیل: مرزا صاحب فرزند خدا ہونے کے مدعی ہیں اور یہ عقیدہ اسلام کے خلاف ہے۔

چھٹی دلیل: میرے عقیدے کے مطابق احمد مجتبیٰ محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ مرزا صاحب بھی حضور ممدوح کی شان میں خاتم النبیین کے الفاظ استعمال کرتے ہیں مگر مجھے علی وجہ شہادت علم ہے کہ خاتم النبیین کا جو مفہوم عام مسلمانوں کے ذہن میں موجود ہے وہ احمدی جماعت کے مفہوم ذہنی سے کوسوں دور ہے۔

ساتویں دلیل: تقریباً ہر پیغمبر کے معتقدین مرتد ہوئے لیکن شاید تاریخ عالم میں مرزا صاحب کے سوا کوئی ایسی مثال نہیں ملتی جس میں کسی نبی پر ایمان لانے والوں میں اپنے نبی کے دعویٰ نبوت کے متعلق

اختلاف ہو۔ مرزا صاحب واحد مدعی نبوت ہیں جن کے دعویٰ نبوت کے متعلق خود ان کے معتقدین میں اختلاف ہے۔

آٹھویں دلیل: مرزا صاحب مدعی نبوت ہیں اور خدائے تعالیٰ نے نبوت کا دروازہ بند کر دیا ہے۔

نویں دلیل: مرزا صاحب نبوت کے مدعی بھی ہیں اور اس سے انکار بھی کرتے ہیں۔

دسویں دلیل: مرزا صاحب پر ایسے الہامات ہوئے ہیں جو خود ان کی فہم میں نہیں آئے حالانکہ میرے علم و یقین کے مطابق دنیا میں کوئی پیغمبر یا نبی ایسا نہیں گزرا جس پر خدائے تعالیٰ نے اس قدر بے اعتمادی کی ہو کہ اس کو پیام بھیجا ہو اور پھر اس کو پیام کے معنی نہ سمجھائے ہوں۔

گیارہویں دلیل: مرزا صاحب کے ایسے الہامات کی وجہ سے جو خود مرزا نہیں سمجھ سکے۔ مدعیان نبوت کا ذبہ کے لیے ایک وسیع میدان ہو گیا ہے۔ آئے دن ایک نبی علم نبوت بلند کیا کرے گا اور کہے گا کہ مرزا صاحب کے فلاں الہام کی وضاحت کے لیے مجھے مبعوث کیا گیا ہے۔

بارہویں دلیل: مرزا صاحب نے مجدد ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ ہر صدی میں ایک مجدد ہوتا ہے لیکن وہ پہلے بارسو سال میں سے کسی مجدد کا نام نہیں بتا سکے۔ حالانکہ ہر پیغمبر نے اپنے سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء میں سے بعض کا نام ضرور لیا ہے۔

تیرہویں دلیل: مرزا صاحب نے الہامات کے نام سے قرآن و حدیث کی بعض آیات میں تصرف کیا ہے۔

چودھویں دلیل: مرزا صاحب کی پیشگوئیاں غلط ثابت ہوئیں اور انہوں نے خود پیشگوئی کی صحت کو معیار نبوت ٹھہرایا ہے۔

پندرھویں دلیل: مرزا صاحب کے بعض افعال و اقوال پیغمبر تو کجا عام انسان کی شان کے شایاں بھی نہ تھے۔

سولہویں دلیل: مرزا صاحب نے کوئی ایسا کام بطور نبی نہیں کیا جو ان کے دعویٰ نبوت کو ضروری یا مسلمانوں کے لیے مفید ثابت کرے۔

سترھویں دلیل: مرزا صاحب کی بعض کارروائیوں سے اسلام اور مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچا۔

اٹھارویں دلیل: مرزا صاحب نے کرشن کو نبی ظاہر کر کے خود اوتار ہونے کا دعویٰ کیا اور یہ دونوں باتیں تعلیم قرآن حمید کے خلاف ہیں۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) جلد نمبر 10

اور ''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) جلد نمبر 19 میں کتاب شائع کی گئی ہے۔

قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ

مصنف : پروفیسر محمد الیاس برنی

صفحات : 1129 (اُردو)

سن تصنیف : 1933ء/1352ھ

اس کتاب پر درجنوں تبصرے ہو چکے۔ بہت کچھ لکھا گیا، اخبارات اور رسائل و جرائد نے کتاب سے متعلق لکھ کر خلیفہ اعلیٰ حضرت (امام احمد رضا حنفی قادری) پروفیسر محمد الیاس برنی کے قادیانیت پر اس بنیادی انسائیکلو پیڈیا کی اہمیت کو خوب اُجاگر کیا۔ راقم چند ایسے تبصرے پیش کرے گا کہ جن کے اندر کتاب کے مندرجات بھی کھل کر آپ کے سامنے آ جائیں گے۔ صادق علی زاہد نے اپنی کتاب ''علماءِ حق اور فتنۂ مرزائیت'' میں اُن تبصروں کو جمع کیا ہے چند ملاحظہ ہوں:

''مولانا الیاس برنی ایم۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی (علیگ) مقیم حیدر آباد دکن نے کچھ عرصہ ہوا ''قادیانی مذہب'' کے نام سے ایک مختصر رسالہ پہلے (تقریباً 100 صفحات پر لکھا گیا بعدازاں جب اہمیت اُجاگر ہوئی اور ایڈیشن چھپنے لگے تو صفحات 1000 تک پہنچ گئے۔ فاروقی) شائع کیا تھا۔ اس رسالہ کو مزید مضامین کے اضافہ کے ساتھ زیر بحث موضوع پر ایک مبسوط تالیف کی صورت میں شائع کیا ہے۔

مولانا الیاس برنی نے قادیانی مذہب کی تردید کے لیے بالکل اچھوتا، مدلل اور اثر انگیز طریق اختیار کیا ہے۔ انہوں نے قادیانی مذہب کی بہت سی کتابوں کی ورق گردانی کر کے ان میں سے ضروری اہم تحریریں انتخاب کر لی ہیں اور ان کو نہایت عمدہ اور لطیف سلیقے اور پیرایہ کے ساتھ اس طرح مرتب کر دیا ہے کہ مطالعہ کے بعد قادیانی تحریک کے زیر و بم، مدوجذر اور حقیقت پر خود بخود پوری روشنی پڑ جاتی ہے۔ خود مؤلف نے اپنی طرف سے بہت کم رائے زنی کی ہے بلکہ قادیانی مذہب کے چہرے کو قادیانی تصانیف و تحریرات کے آئینہ میں دکھا دیا ہے اور کوئی تعجب نہیں کہ ایک جدید تعلیم یافتہ اہل قلم کی اس تصنیف نے قادیانی حلقوں پر سراسیمگی کی کیفیت طاری کر دی ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ

انداز بیان بہت ہی شریفانہ اور استدلال مخلصانہ ہے۔ قادیانی مذہب کے عہد بہ عہد ارتقاء اور اس کی حقیقت کے متعلق یہ کتاب ایک بیش قیمت ذریعہ معلومات ہے۔ ارباب ذوق اس سے مستفید ہو کر قادیانیوں کو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ شکست دے سکتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قادیانی مذہب ایک گورکھ دھندہ ہے، ایک مجموعہ تضاد اور ذخیرہ اضداد ہے اور اسی لیے من عند غیر اللہ ہے‘‘۔

واقعہ یہ ہے کہ اب تک قادیانی تحریک کے متعلق جتنی کتابیں، رسالے، مضامین شائع ہوئے ہیں ان سب سے اس کتاب کا رنگ بالکل نرالا ہے چند خوبیاں خاص طور پر اس کے ساتھ مخصوص ہیں۔

(1) سب سے بڑی خصوصیت پروفیسر ممدوح نے اپنی کتاب کی یہ لکھی ہے کہ مرزا قادیانی اور اس کی تحریک کے متعلق جو کچھ بھی لکھا جائے جہاں تک ممکن ہو خود مرزا قادیانی یا اس کے معتبر اصحاب خلفاء کی کتابوں سے خود ان ہی کے الفاظ میں ہو۔ برنی صاحب نے بڑے اہتمام اور حزم سے اپنے ارادے کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

خود راقم فرماتے ہیں:

’’کل ایک سو بیس (120) کتابوں سے مواد لیا گیا جن میں سے ایک سو پانچ (105) قادیانی ہیں اور صرف پندرہ (15) غیر قادیانی ان پندرہ میں سے بھی صرف چار قادیانی مذہب کی تردید میں ہیں۔ باقی پانچ فن طب سے متعلق ہیں۔ چند اخبارات و رسائل ہیں جن سے بعض واقعات نقل کیے گئے ہیں۔ رہیں ان میں ایک سو پانچ کتب قادیانی ان میں سے نصف خاص مرزا قادیانی کی ہیں باقی نصف دیگر قادیانی افراد کی‘‘۔

(2) برنی صاحب نے اپنی طرف سے جو کچھ کام کیا ہے وہ عنوانات اور سرخیوں کو قائم کرنے میں کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قوت اجتہاد، دقت رسی، ژرف نگاہی کی جو داد اِن عنوان بندیوں میں انہوں نے دی ہے یہی ان کا مخصوص حصہ ہے۔

(3) اس کے سوا ترتیب ایسی رکھی ہے کہ تم اس کو منطقی استدلال، نفسیاتی تحلیل، تاریخی تسلسل اور تدریجی ارتقاء کی ایک سلیس اور دلچسپ کتاب جو چاہو قرار دو۔ ناظرین کی بشاشت طبع کو باقی رکھنے کے لیے سرخیوں میں ایسی جان بھری گئی ہے کہ پڑھنے والا ایک دفعہ شروع کرنے کے بعد اس وقت تک کسی دوسرے مشغلے میں اپنے کو نہیں لگا سکتا جب تک اس کو ختم نہ کر لے۔‘‘

’’انہوں نے لفظی نزاعات اور بحث و مناظرہ کی راہ سے ہٹ کر قادیانیت کا تجزیہ جس انداز سے کیا

ہے وہ بیک وقت اچھوتا بھی ہے اور دلچسپ بھی اس سے پروفیسر صاحب کی جدید طبع اور ذوق علم دونوں کا اظہار ہوتا ہے۔سوائے چند تمیزات وضمیمہ جات کے جہاں کتاب کی تالیف وترتیب کے متعلق بعض اُمور تشریح طلب تھے۔''قادیانی مذہب'' کے تمام ابواب وفصول ان اقتباسات پر مشتمل ہیں جو مؤلف کے بکمال محنت و دیانت سے مرزا قادیانی اور اُس کے نائبین ومریدین کی تصانیف، ان کے اشتہارات اور اخبارات ورسائل سے اخذ کیے ہیں۔

پوری کتاب بیس (20) فائلوں پر منقسم ہے اور ان میں یکے بعد دیگرے:

(1) بانی تحریک۔

(2) ان کے حالاتِ زندگی اور گوناگوں دعاویٰ۔

(3) قادیانیت کی تدریجی نشوونما۔

(4) احمدیوں کا جماعتی افتراق، ان کے مخصوص عقائد، اجتہادات ونزاعات۔

اور

(5) ملت کی طرف ان کا جو طرزِ عمل رہا ہے اس پر خود اس جماعت کے ہی الفاظ میں ایک مکمل اور مبسوط تبصرہ موجود ہے۔

مولانا اللہ وسایا صاحب (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) پروفیسر صاحب کی شہرۂ آفاق کتاب پر ان الفاظ میں تبصرہ دیتے ہیں۔

''مصنف سابق شعبہ معاشیات جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن نے امت محمدیہ پر عظیم احسان کیا اور اپنے لیے شفاعت محمدیہ کی سند حاصل کی۔مرزائیت کی اصل کتب کے کم وبیش تیس ہزار (30,000) حوالہ جات نقل کیے گئے ہیں۔

آج تک قادیانی گروہ اس کا جواب دینے سے عاجز ہے کیونکہ اس کتاب میں سوائے خوبصورت و دلچسپ سرخیوں کے باقی تمام تر مواد مرزائیت کی کتب سے ماخوذ ہے البتہ کہیں کہیں پر بین القوسین ایک آدھ فقرہ تبصرہ کے طور پر اپنی طرف سے لکھ کر مصنف نے حوالہ کی آہنی زنجیر کو آہنی تالا لگا دیا ہے لطف یہ کہ تبصرہ پیوندکاری نہیں بلکہ ضرب کاری محسوس ہوتا ہے۔بلاشبہ آج تک ردقادیانیت پر لکھی جانے والی کتابوں میں اپنی بعض خوبیوں کے باعث ممتاز ہے اسے ردقادیانیت پر انسائیکلوپیڈیا کہا جاسکتا ہے۔

اس کی دس فصلیں ہیں:

پہلی فصل: مرزا قادیانی کے ذاتی حالات۔

دوسری فصل: نبوت کی تمہید۔

تیسری فصل: نبوت کی تحصیل۔

چھوتھی فصل: نبوت کی تکمیل۔

پانچویں فصل: نبوت کی تفصیل۔

چھٹی فصل: انکشافات۔

ساتویں فصل: ارشادات۔

آٹھویں فصل: تعلقات۔

نویں فصل: معاملات

اور

دسویں فصل: قادیانی صاحبان اور مسلمان دین وملت پر مشتمل ہے۔

اس کتاب پر نصف صدی بیت چکی ہے لیکن پروفیسر الیاس برنی کے قلم سے مرزائیت کو جو چرکا لگا تھا آج تک اس کی ٹھیس سے مرزائیت کراہ رہی ہے۔ موجودہ مرزائیت کے لیے دنیا میں یہ کتاب سوہان روح ہے تو قبر میں مرزا قادیانی کے لیے عذابِ خداوندی ہے۔ یہ کتاب لکھ کر مصنف نے قادیانی امت پر اتمام حجت کر دیا۔[1]

''مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کو جب حضرت پروفیسر محمد الیاس برنی نے ''علمی محاسبہ'' کا نیا ایڈیشن ارسال کیا تو آپ نے شکریہ کا خط ان لفاظ میں تحریر فرمایا:

لاہور......جاوید منزل

27 مئی 1937ء

جناب پروفیسر صاحب السلام علیکم! آپ کی کتاب ''قادیانی مذہب'' کا نیا ایڈیشن جو آپ نے بکمال عنایت ارسال فرمایا ہے مجھے مل گیا ہے جس کے لیے بے انتہا شکر گزار ہوں۔ میں نے سید نذیر نیازی ایڈیٹر ''طلوع اسلام'' سے سنا ہے کہ یہ کتاب بہت مقبول ہوئی ہے آپ کی محنت قابل داد ہے کہ اس سے عامۃ المسلمین کو بے انتہا فائدہ پہنچا ہے اور آئندہ پہنچتا رہے گا۔

---

[1] اللہ وسایا، مولانا قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص162

اب ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے جو آپ کے ذاتی افکار کا نتیجہ ہو۔ آپ کے قلم سے مسلمان ایسی توقع رکھنے کا حق رکھتے ہیں۔ قادیانی تحریک یا یوں کہیے کہ بانی تحریک کا دعویٰ مسئلہ بروز پر مبنی ہے۔ مسئلہ مذکور کی تحقیق تاریخی لحاظ سے ازبس ضروری ہے۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے یہ مسئلہ عجمی مسلمانوں کی ایجاد ہے اور اصل اس کی تاریں ہے۔ نبوت کا سامی تخیل اس سے بہت اعلیٰ اور ارفع ہے۔ میری رائے ناقص میں اس مسئلہ کی تاریخی تحقیق قادیانیت کا خاتمہ کرنے کے لیے کافی ہوگی۔

والسلام

محمد اقبال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان نے اشاعت اوّل 1995ء جبکہ اشاعت دوم جدید ایڈیشن 2001ء میں کی جو مجلس کا بہت بڑا کام ہے۔

مقدمہ قادیانی مذہب

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	141 (اُردو)
سن تصنیف	:	1369ھ

''قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ'' 1352ھ ہیں پہلا ایڈیشن کتابچہ کی شکل میں شائع ہوا پھر چار سال میں 5 ایڈیشن متواتر شائع ہوئے۔ پانچواں ایڈیشن 1355ھ میں بڑی تقطیع کے بعد 1200 صفحات پر نکلا۔

پروفیسر محمد الیاس برنی لکھتے ہیں: ''یوں تو ایڈیشن پنجم بھی انتسابات کی افراط تھی۔ تاہم اس ایڈیشن میں جدید اقتباسات اوّل تو اس ''مقدمہ'' میں موقع بہ موقع بہ تعداد کشمیر درج ہیں۔''

''مقدمہ قادیانی مذہب'' کی مکمل فہرست شروع میں دی گئی ہے۔ سرخیوں کو جدید طرزِ انداز میں قائم کیا گیا ہے۔ چند ملاحظہ ہوں:

کتاب ''قادیانی مذہب'' طبع ششم کی اشاعت کے وقت اس کا مبوسط مقدمہ لکھا گیا جسے علیحدہ شائع کیا گیا اس وقت تک اس قادیانی مذہب کے بارے میں جو کچھ مرزائیوں نے کہا اس کا جواب دے دیا گیا۔ اور جو چیزیں اصل کتاب سے رہ گئیں تھیں اُن کو اس میں سمو دیا گیا یوں یہ ایک مستقل کتاب تیار ہوگئی۔ [1]

---

[1] قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت ص 220

قادیانی حساب

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	60 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

پروفیسر محمد الیاس برنی مرحوم کی مشہورِ زمانہ کتاب ''قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ'' کا ایڈیشن اوّل پانچ فصلوں کے تحت پچاس عنوانوں پر مشتمل تھا۔ دوسرے ایڈیشن میں گیارہ فصلوں کے تحت تقریباً اڑھائی صد عنوانات ہوگئے۔ اب موجودہ کامل صورت میں تو اس کی ضخامت کہیں بڑھ گئی ہے۔

پہلے ایڈیشن کے جواب میں قادیانیوں نے ''الیاس برنی کا علمی محاسبہ، احمدی جماعت، تصدیق احمدیہ وغیرہ شائع کیے۔ ان تمام کا جواب ''قادیانی حساب'' میں پروفیسر صاحب مرحوم نے عنایت فرمایا۔ اس کے مقدمہ میں ''تصدیق احمدیت'' نامی مرزائی کتاب کے متعلق لکھا ہے:

''اس کی عبارت کو دیکھیے کہیں چست، کہیں سست، کہیں پختہ کہیں خام، اکثر مضامین بے ربط و ناتمام۔ اشتراک ناقص کا لازمی انجام، بہرطور ہوگیا جیسا ہوا کام (قادیانی حساب، ص5)''۔

غرضیکہ قادیانی کتابوں کی ایسی دھجیاں اُڑائیں کہ مرزا قادیانی کی ہڈیاں بھی قبر میں چٹاخ اُٹھی ہوں گی۔ [1]

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جانب سے شائع شدہ ''قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ'' کا جدید ایڈیشن 2001ء کے صفحہ نمبر 1048 سے 1098ء تک ''قادیانی حساب'' اصل کتاب کا حصہ ٹھہری ہے۔

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص166

قادیانی جماعت

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

یہ کتاب ’’قادیانی قول وفعل‘‘ کی چودھویں فصل پر مشتمل ہے جو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اگست 2001ء کا ایڈیشن ہے۔ مختصر کتاب میں مکمل حوالہ جات قادیانیت کی کتب سے ہیں۔

پروفیسر صاحب رقم طراز ہیں:

’’حال تک قادیانی تحریک کے جو دور دورے تھے۔ پھر ’’قادیانی مذہب‘‘ کی اشاعت کے بعد سے چند سال میں جو عام بیداری پھیلی اور اس بیداری کی بدولت قادیانی تحریک کا جو حشر ہوا اس کی سلسلہ وار کیفیت ’’قادیانی مذہب‘‘ کی پانچوں تمہیدوں میں درج ہے۔ مختصر ذکر جا بجا اس کتاب میں بھی آ چکا ہے۔ سرسری خاکہ ذیل میں پیش کرتے ہیں۔‘‘

قادیانی غلط بیانی

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اس رسالہ کو ''قادیانی قول وفعل'' حصہ دوم کی فصل پنجم کے طور پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے جدید ایڈیشن 2001ء میں محفوظ کیا ہے۔اس میں بطور تعارف قادیانی گروہ کی ہی کتب سے مختلف پہلوؤں سے قادیانیت کی قلعی کھولی گئی ہے۔

قادیانی چکر، چِن بِش وَیش وَر

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

مرزا قادیانی کے مختلف دعاوی کو کتب قادیانیت سے سامنے لایا گیا ہے یہ رسالہ بھی ''قادیانی قول و فعل'' کے حصہ دوم کی فصل سوم میں شائع کر دیا گیا ہے۔

گویا کہ موصوف کی چار کتب:

(1) قادیانی جماعت۔

(2) قادیانی غلط بیانی۔

(3) قادیانیت کا آغاز وانجام

اور

(4) قادیانی چکر چِن بِش وویش وَر

''عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت'' نے ''قادیانی قول وفعل'' میں شامل کر دی ہیں اور مجلس نے ہی تخریج کا فریضہ سرانجام دیا ہے جوایک بہت بڑی کاوش ہے

قادیانی موومنٹ

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	..................(انگلش)
سن تصنیف	:	....

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا عزیز الرحمن جالندھری لکھتے ہیں:

’’قادیانی موومنٹ‘‘ انگلش میں ’’قادیانی مذہب‘‘ کی ایک فصل کا ترجمہ ہے تتمہ قادیانی مذہب اور ایک دوسرے پمفلٹ کا تذکرہ بھی ملتا ہے لیکن وہ غالباً سرے سے شائع نہیں ہوئے۔

قادیانی قول و فعل (حصہ اوّل و دوم)

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	278 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مؤلف کتاب باب اوّل ''قادیانی مسلّمات'' کی پہلی فصل ''بیداری'' میں ''قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ'' کے تعارف کے بعد اس کتاب کے بارے میں بقلم خود فرماتے ہیں:

''تاہم اطلاع عام کے خیال سے ذیل میں اوّل قادیانی تحریک کے مسلمات بہ اختصار واضح کرتے ہیں کہ اس کا خاکہ پیش نظر ہو جائے اس کے بعد ہماری کتاب ''قادیانی مذہب'' کا جو قادیانی فرقے نے حال ہی میں ''بشارت احمد'' کے نام سے جواب شائع کیا ہے اس پر تنقیح کی جائے گی کہ قادیانی عذرات کی حقیقت کھل جائے اور مغالطوں کا انسداد ہو جائے۔ آخر میں قادیانی قول و فعل کے بموجب قادیانیت کی موجودہ حالت دکھائی جائے گی۔

حصہ اوّل: تین ابواب پر مشتمل ہے باب اوّل کی آٹھ فصلیں ہیں:

(1) بیداری، قادیانی نبوت

(2) مسلمانوں کی تکفیر

(3) قادیانی انقطاع

(4) قادیانی ترقی کے دوراز

(5) قادیانی نشرو اشاعت

(7) قادیانی تبلیغ

(8) اسلامی ممالک پر قادیانی التفات اور ہندوستان میں قادیانی سیاست

باب دوم:

(1) قادیانی عذرات

(2) قادیانی آویزش

(3) قادیانی مذہب

(4) بشارت احمد اور تصدیق احمدیت

باب سوم:

(1) خاتمہ

(2) قادیانی خلافت

(3) قادیانی جماعت کی فصول پر مشتمل ہے

آخر میں ضمیمہ اوّل: قادیانی فریقین

اور ضمیمہ دوم: بھگوان کرشن قادیانی پر حصہ اوّل کا اتمام کیا گیا ہے۔

حصہ دوم: پانچ فصول پر مشتمل ہے:

(1) **قادیانی کہانی** (صحت کی حالت، دوائیں مجرب، سفر آخرت)

(2) **قادیانی چالبازی** (تعارف، قادیانیت کا ماضی و مستقبل، دین وملت سے قادیانی روگردانی، مسلمانوں کے خلاف قادیانی تکفیر، قادیانیوں میں حکومت کی معاونت اور مسلمانوں سے عداوت)

(3) **قادیانی چکر** (مرزا قادیانی نبی رسول، مرزا قادیانی کرشن اوتار، مرزا قادیانی اور چن بس وویش ور)

(4) **قادیانی صحیح نشانی** (مرزا قادیانی آنجہانی، حکیم نورالدین، مولوی عبدالکریم قادیانی، میاں محمود احمد، عبدیت)

(5) **قادیانی غلط بیانی** (تعارف)

دراصل ''قادیانی قول وفعل'' پروفیسر صاحب کے ان متفرق مضامین کا مجموعہ ہے جو پہلے متفرق رسائل میں شائع ہوتے رہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے پروفیسر صاحب کی دو کتابوں ''مقدمہ قادیانی مذہب'' اور ''قادیانی قول وفعل'' کو ایک جلد میں تخریج سے 2001ء میں شائع کیا جو احقر کے سامنے ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی عظیم کاوش ہے۔

فتح یزدانی برگروہ قادیانی [1]

مصنف :

صفحات :

سن تصنیف :

تکذیب مرزا بزبان مرزا صاحب [2]

مصنف : سید محمد ولی اللہ قادری

صفحات :

سن تصنیف :

ایک رسالہ دربارختم نبوت [3]

مصنف : مولوی سید درویش محی الدین قادری

صفحات :

سن تصنیف :

---

[1] ماہنامہ الحقیقہ، تحفظ ختم نبوت نمبر، جلد دوم، ص 933

[2] ماہنامہ الحقیقہ، تحفظ ختم نبوت نمبر، جلد دوم، ص 611

[3] ماہنامہ الحقیقہ، تحفظ ختم نبوت نمبر، جلد دوم، ص 611

جماعت احمدیہ کا صریح مغالطہ [1]

مصنف	:	سید محمد مولوی قادری
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

قادیانی جماعت کی دعوت قادیانیت پر ہمارے استفسارات [2]

مصنف	:	قاری محمد تاج الدین قادری
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

مرزائیوں کے عقائد [3]

مصنف	:	مولانا عبدالقدیر صدیقی القادری
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

[1] ماہنامہ الحقیقہ، تحفظ ختم نبوت نمبر، جلد دوم، ص611
[2] ماہنامہ الحقیقہ، تحفظ ختم نبوت نمبر، جلد دوم، ص611
[3] ماہنامہ الحقیقہ، تحفظ ختم نبوت نمبر، جلد دوم، ص611

ختم نبوت [1]

مصنف	:	سید ابوالحسنات مولوی شجاع الدین علی صوفی قادری
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

قادیانی جماعت کے شائع کردہ ٹریکٹ کا مدلل جواب [1]

مصنف	:	قاری محمد تاج الدین قادرری
صفحات	:	
سن تصنیف	:	

[1] ماہنامہ الحقیقہ نمبر، جلد دوم، ص610
[2] ماہنامہ الحقیقہ نمبر، جلد دوم، ص610

اَلسُّیُوْفُ الْکَلَامِیَہُ لِقَطْعِ الدَّعَاوِی الْغُلَامِیَہُ

مصنف	:	مفتی آگرہ مولانا محمد عبدالحفیظ حقانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	146 (اُردو)
سن تصنیف	:	1934ء/1353ھ

مولانا محمد عبدالحفیظ محلہ مداری دروازہ بریلی میں پیدا ہوئے۔ فارسی، عربی، صرف ونحو کی تعلیم اپنے والد ماجد مولانا عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی۔ 1955ء تک وہیں رہے پھر کراچی تشریف لائے ابتداءً جناح مسجد کے خطیب پھر مدرسہ دارالعلوم مظہریہ کے شیخ الحدیث مقرر ہوئے۔ نومبر 1957ء کو جامعہ انوار العلوم ملتان میں بحیثیت شیخ الحدیث تشریف لائے۔ 19 جون 1958ء کو جامعہ نعیمیہ لاہور کے افتتاحی جلسہ میں شرکت کر کے 21 جون کو واپسی پر ریاحی درد ہوا 23 جون 1958ء کو وصال ہوا۔ ملتان کے قبرستان حسن پروانہ میں دفن ہوئے۔ حضرت مولانا محمد حسن حقانی مہتمم دارالعلوم امجدیہ کراچی و ایم پی اے صوبہ سندھ آپ کے فرزند ارجمند ہیں۔

مولانا اللہ وسایا رقم طراز ہیں:

”مجھے ایسے یاد ہے کہ آگرہ کے مفتی عبدالحفیظ حقانی حنفی ایم کیو ایم کے الطاف حسین کے نانا تھے۔ نانا قادیانیوں کے خلاف نواسہ اُن کے لیے نرم گوشہ رکھے۔ اچھی روایات کا خاتمہ کی اس سے بڑی کیا مثال ہوگی؟ ہے نا اہل کہیں کا۔“

مفتی آگرہ کتاب کے آغاز میں ضخیم خطبہ کے بعد اپنا تعارف پیش کرتے ہیں اور بعدازاں اس کتاب کے حوالہ سے فرماتے ہیں:

”احباب نے تقاضا کیا اور دور دور کے شہروں سے بھی فرمائش ہوئی کہ ردِقادیانیت میں بھی کوئی کتاب تصنیف ہونی چاہیے۔ فقیر نے خیال کیا کہ علمائے پنجاب نے جامۂ قادیانیت کے تو پُرزے پُرزے اُڑا دیے ہیں۔ سینکڑوں رسائل، ہزاروں اشتہارات ردِّ مرزائیت میں شائع ہو چکے ہیں وہ کون سی ایسی چیز

ہے جس کو میں پبلک کے سامنے پیش کروں۔ ایک وقت دراز اسی غور و فکر میں گزر گیا۔ ہر پہلو پہ نظر ڈالی مگر یہ سوچ کر کہ ممکن ہے کہ چند علمی فوائد اس سلسلہ میں ایسے پیش کر سکوں جو بالتصریح اب تک پبلک کے سامنے نہ آئے ہوں علاوہ اس کے ہر شخص کا طرزِ تحریر جدا ہوتا ہے شاید ان لوگوں کو جو فقیر کی طرز تحریر و تقریر سے حظ اُٹھاتے ہیں اپنے اس انداز سے تسلی دے سکوں۔ یہ بھی خیال ہوا کہ بد مذہبوں کا رد کرنا ایک کار ثواب ہے اور میں نے اس سلسلہ میں کچھ نہ لکھا تو ایک ثواب سے محروم رہوں گا اس طرف اقدام کیا''۔

کتاب کی فہرست وغیرہ نہیں ہے البتہ جن عنوانات کو مفتی آگرہ زیر بحث لائے ہیں عرض کرتا ہوں۔

(1) فرقہائے باطلہ کے متعلق حضور اکرم ﷺ کی پیشگوئیاں

(2) مرزا قادیانی کے مختصر حالات وترقیات کی فہرست

(3) فہرست عقائد کفریہ واقوال باطلہ مرزا غلام احمد قادیانی

مرزا غلام احمد قادیانی کے جتنے بھی معروف دعویٰ وعقائد کفریہ ہیں اُن کو الگ الگ بیان کر کے مکمل تحقیق سے رد کیا گیا ہے۔ کتاب کے مطالعہ کے بعد مرزا قادیانی کی مکمل شخصیت انسان کے سامنے آجاتی ہے کہ اس نے کِس کِس حربے سے اسلام کو نقصان پہنچانے کی ناکام سعی کی ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد 9 جبکہ ''احتسابِ قادیانیت'' جلد چھیالیس میں کتاب شامل اشاعت ہے۔

اہل اسلام میسور کے ساتھ 3 جون 1935ء کو
فرقہ ضالہ ومضلہ قادیانیہ کا مباہلہ اور ان کے مختصر عقائد باطلہ

مصنف	:	مولانا محمد عبدالسلام سلیم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	12 (اُردو)
سن تصنیف	:	1935ء/1354ھ

مولانا عبدالسلام سلیم ہزاروی (مدرس مدرسہ صولتیہ مکیہ و مدرسہ نظامیہ مدینہ و مدرس ٹرینگ کالج میسور) اور قادیانی جماعت کے نمائندہ حبیب اللہ خان کے درمیان 27 اپریل 1935ء کو تحریری معاہدہ ہوا کہ دونوں کے درمیان 3 جون کو مباہلہ ہوگا۔ مسلمانوں اور قادیانیوں کی طرف سے تیس تیس آدمی ہوں گے۔

اس معاہدہ کی تحریرات اور قادیانی عقائد پر مشتمل ایک تحریر پمفلٹ کے ذریعے چھپوا کر تقسیم کی گئی مولانا عبدالسلام سلیم آخر میں درمندانہ اپیل کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''قادیانیوں کے عقائد باطلہ آپ کے سامنے پیش کرنے کے بعد ہم جملہ اراکین ''مجلس محافظ اسلام'' میسور تمام مسلمانانِ ملک میسور سے عموماً اور مسلمانان بنگلور سے خصوصاً پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ خدارا وہ اب ہوشیار ہو جائیں اور خدا و رسول کے دین پاک کی مدد کے لیے اُٹھ کھڑے ہوں اور دشمنانِ اسلام کے حملوں کو روکتے ہوئے اور نہایت جرأت کے ساتھ ان کا مقابلہ کرتے ہوئے قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سرخرو ہونے کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔

3 جون 1935ء کو دشمنان شریعت مصطفی کے ساتھ ہمارا مباہلہ ہے۔ ہوشیار، ہوشیار، ہوشیار

جملہ ذی حیثیت مسلمانوں سے عموماً اور بنگلور و میسور کے غیور مسلمانوں سے خصوصاً ہم اراکین مجلس محافظ اسلام میسور کی قوی اُمید ہے کہ وہ اس پورے مضمون کو ہزاروں کی تعداد میں شائع کر کے مسلمانوں میں تقسیم کرتے ہوئے ثواب عظیم اور اجر جزیل کے مستحق بنیں گے۔''

''احتسابِ قادیانیت'' جلد چالیس میں رسالہ شامل ہے۔

تُحفَۃُ العُلَمَاءِ فِی تَردِیدِ مِرزَا (لیاقت مرزا)

مصنف : علامہ قاضی عبدالغفور پنجہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 32 (اُردو)
سن تصنیف : 1937ء سے قبل

علامہ قاضی عبدالغفور پنجہ کا آبائی تعلق ضلع شاہپور (جو اَب ضلع سرگودھا ہے) کے ایک گاؤں پنجہ سے تھا۔ فیروز پور چھاؤنی میں آرمی کے خطیب رہے۔ ابتداً مسلک دیوبند کی طرف راغب تھے مگر بعض موضوعات پر انہیں اشکال تھے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ سے مناظرہ کے لیے بریلی شریف گئے۔ حسن اتفاق سے اس وقت امام احمد رضا نے دورانِ درس انہی موضوعات پر سیر حاصل گفتگو فرمائی جن پر قاضی صاحب کے ذہن میں اشکالات تھے۔ اس قدر تسلی ہوئی کہ کوئی اعتراض باقی نہ رہا۔

جب درس ختم ہوا مصافحہ کا اعزاز حاصل کیا تو اعلیٰ حضرت نے پوچھا: مولانا کیسے تشریف لائے؟ بے ساختہ عرض کیا: حضور مرید ہونا چاہتا ہوں۔ فرمایا کیا پڑھے ہوئے ہو جواباً درسیات کی تمام کتب کے نام گنوا دیے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مولانا! کچھ دیر یہیں قیام فرمایئے اور مزید پڑھیے۔ اس پر قاضی صاحب دو سال بریلی شریف حاضر خدمت رہے۔ دستار فضیلت اور اجازت وخلافت کی تحریری اسناد سے سرفراز ہوئے اور پھر ''پنجہ'' میں مستقل سکونت اختیار کی اور خدمت دین میں ساری زندگی صَرف کر دی مزار مبارک پنجہ شریف میں مرجع خلائق ہے۔

مولانا عبدالغفور پنجہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

امابعد! مرزا صاحب کے حواری آپ کو معراج لیاقت پر پہنچا کر عرشِ معلیٰ سے بھی بالا لے گئے ہیں مگر ناظرین مرزا کی لیاقت کا اندازہ آپ کو معلوم ہو جائے گا''۔

اس کے بعد مولانا محمد حسن فیضی کے بے نقط قصیدہ عربی کا ذکر کرتے ہیں جو انہوں نے مرزا کو

سیالکوٹ بھری محفل میں پیش کیا ترجمہ کرنے کو مگر وہ نہ کر سکا۔ پھر لکھتے ہیں:

''پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''سیف چشتیائی'' میں اور مولوی ثناء اللہ صاحب نے ''الہاماتِ مرزا'' میں اور مولوی غلام مرتضیٰ صاحب نے ''مرزے کی غلطیاں'' بیان کر کے مٹی پلید کی۔ ناظرین کے لیے وہی کافی ہیں وہاں دیکھ لیں مجھے دہرانے کی ضرورت نہیں۔ یہ عاجز غلطیاں مرزے کی جو اس نے بیان کیں کہ ہر ایک سمجھ سکتا ہے لکھتا ہے۔ مرزے کو اُردو کی لیاقت و سمجھ نہ تھی تو وہ بے چارہ عربی فارسی خاک سمجھتا۔ مرزا نے اپنی تصانیف میں بہت غلطیاں کیں۔ مگر میری نظر سے مرزے کی جو غلطیاں گزریں وہ یہ ہیں''۔

اس کے بعد مرزا قادیانی کی کتب سے بمع حوالہ جات مرزا کی اُردو کی غلطیاں ذکر کر کے تصحیح کی گئی ہے اور آخر میں مرزا قادیانی کی وہ عبارات نقل کی گئی ہیں جن میں وہ اپنی نبوت و رسالت سے انکار کرتا ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) جلد 13 میں رسالہ شائع کیا گیا ہے۔

عُمْدَۃُ الْبَیَانْ فِی جَوَابِ سَوَالَاتِ اَھْلِ الْقَادِیَانْ

مصنف	:	علامہ قاضی عبدالغفور پنجہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	قبل از 1937ء

قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ آغاز رسالہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

''قادیانیوں نے اپنے مذہب کی صداقت کے لیے چند دلائل قرآن سے بصورت سوالات پیش کیے ہیں ان کو مع جوابات ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے''۔

سوالات مسئلہ حیات عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق ہیں مختصر جوابات دے کر قادیانیوں کی تسلی و تشفی کی گئی ہے۔ آخر میں ''خلاصہ مذہب قادیانی کا یہ ہے'' کی سُرخی دے کر مرزا قادیانی کی 15 عبارات کاذبہ سامنے لا کر عوام الناس کو خوب فائدہ پہنچایا گیا ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' (مفتی محمد امین قادری) جلد 13 میں رسالہ شامل اشاعت ہے۔

تُحفَةُ العُلَمَاءِ فِیْ تَردِیْدِ مِرزَا (تحریف مرزا)

مصنف	:	علامہ قاضی عبدالغفور پنجہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	20 (اُردو)
سن تصنیف	:	قبل از 1937ء

یہ رسالہ بھی رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام وحیات عیسیٰ سے متعلق ہے کتب تفاسیر واحادیث نبویہ سے اس مسئلہ کو مکمل وضاحت کے ساتھ اس مختصر رسالہ میں بیان کیا گیا ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) جلد نمبر 46 میں اشاعت پذیر ہے۔

اکاذیب مرزا

مصنف	:	علامہ قاضی عبدالغفور پنجہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	22 (اُردو)
سن تصنیف	:	قبل از 1937ء

مصنف رسالہ کا آغاز ان الفاظ سے کرتے ہیں:

''امابعد! اس خاکسار نے وعدہ کیا تھا کہ بعد از رمضان المبارک کو تعارف مرزا لکھوں گا پس ایفائے عہد کرتے ہوئے دوسرا حصہ مسلمانوں کے دین و عقائد کی حفاظت کے لیے بعونہ تعالیٰ شروع کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پایہ تکمیل کو پہنچا کر باعث حفاظت عقائد عوام الناس بنائے۔ آمین!''

مرزا قادیانی کے جھوٹوں کو بیان کر کے خوب درگت بنائی گئی ہے۔ صفحہ: 11 پر ''الہام و کذبات نمبروار مرزا قادیانی کے ارشادات جو الہام ہوئے'' کا عنوان دے کر مرزا قادیانی کے 84 الہامات باطلہ و کاذبہ حوالہ جات کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ عوام الناس کے لیے بہت فائدہ مند رسالہ ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (مولانا اللہ وسایا) جلد نمبر 46 میں رسالہ موجود ہے۔

قادیانی فتنہ

مصنف	:	مولانا عتیق الرحمن چنیوٹی
صفحات	:	58 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مولانا عتیق الرحمن چنیوٹی بہت فاضل شخص تھے۔ عرصہ تک قادیانی رہے۔ اللہ رب العزت نے اسلام وایمان سے بہرہ ور فرمایا۔ قادیانیت پر لعنت بھیج کر مسلمان ہو گئے۔ فاروق چشتی نائب کے نام سے جانے پہچانے گئے۔ تقسیم ہند کے بعد چنیوٹ میں مقیم ہوئے تو عتیق الرحمن چنیوٹی کہلائے۔

مولانا عتیق الرحمن مرحوم سے میں (سید امین گیلانی) نے دریافت کیا کہ آپ کیسے مرزائیت کے دام سے نکلے، تو انہوں نے خواب سنایا:

''میں نے دیکھا کہ میں قادیان میں مرزائی مرکز سے نکل کر بازار میں چوک کی طرف جا رہا ہوں چوک میں لوگ کھڑے ہیں جیسے مداری کا تماشا دیکھ رہے ہوں میں جب اس حلقے میں پہنچا تو دیکھا لوگوں کے درمیان چند شخص کھڑے ہیں جن کے جسم انسانوں کے اور منہ کتوں جیسے ہیں اور وہ آسمان کی طرف منہ اُٹھا کر رونے کے انداز میں چیخ رہے ہیں میں نے پوچھا:

یہ کون ہیں؟ کسی نے کہا یہ مرزا غلام احمد کے مرید ہیں فوراً ڈر کر جاگ گیا۔ پھر توبہ کی اور اعلاناً مسلمان ہو گیا''۔ [1]

دیں سے بیزاری آقا سے بغاوت کیوں   دعویٔ نبوت ہو خاموش حکومت کیوں

موصوف نے انتہائی ناصحانہ انداز تبلیغ میں اپنی دلنشین انداز تحریر میں حکومت وقت کو متوجہ کیا ہے اور مرزا قادیانی کی کفریہ و گستاخانہ عبارات کو نقل کر کے محبت رسول میں ڈوبی ہوئی قلم سے قادیانیوں کو صراطِ مستقیم دکھایا ہے۔ مصنف رحمۃ اللہ علیہ کا قلم کہیں تو انتہائی نرم و ناصحانہ ہے اور کہیں قلم سے جلالت ٹپکتی ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' جلد 35 میں رسالہ شائع شدہ ہے۔

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، چمنستان ختم نبوت، ج3، ص215

قادیانی امت کا دجال

مصنف	:	مولانا عتیق الرحمن چنیوٹی
صفحات	:	4 (اُردو)
سن تصنیف	:	1952ء/1371ھ

اس چارورقی رسالہ میں مرزا محمود (مرزا قادیانی کا بیٹا) کے مسلم لیگ کے خلاف چند بیانات کا مختصر جواب ہے۔
''احتسابِ قادیانیت'' جلد 35 میں شائع شدہ ہے۔

قادیانی نبوت

(پیغام محمدیت بجواب پیغام احمدیت)

مصنف	:	مولانا عتیق الرحمن چنیوٹی
صفحات	:	78 (اُردو)
سن تصنیف	:	1948ء/1367ھ

مرزا محمود قادیانی (مرزا قادیانی کا بیٹا) نے ''پیغام احمدیت'' کے نام سے رسالہ لکھا۔ اس کے جواب میں ''پیغام محمدیت'' شائع کیا گیا جو بعد میں ''قادیانی نبوت'' کے نام پر شائع ہوا۔
اس رسالہ میں دوسونو (209) کی تعداد میں مرزا قادیانی کے مکاشفات والہامات کاذبہ درج کیے گئے ہیں اور مختصر وضاحت فرمائی ہے۔ عوام الناس کے لیے بہت مفید ہے۔
''احتسابِ قادیانیت'' جلد 35 میں رسالہ موجود۔

البرز شکن گرز عرف مرزائی نامہ

مصنف	:	مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	186 (اُردو)
سن تصنیف	:	1938ء/ 1357ھ

مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش 1899ء میں پیدا ہوئے۔ 1922ء سے 1955ء تک مختلف روزناموں میں ایڈیٹر رہے اپنے دور کے نامور اور بے باک صحافی تھے۔

شیخ اسماعیل پانی پتی لکھتے ہیں: ''اپنے زمانے میں لاہور کی صحافت میں اُن کا طوطی بولتا تھا''۔

آپ نے زندگی کے آخری ایام بڑی عبرت میں گزارے مگر عزم و استقلال میں فرق نہ آیا۔

حضرت حافظ مظہر الدین فرماتے ہیں:

''مولانا مرتضیٰ احمد خاں میکش نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں مجھ سے فرمایا تھا کہ ایک دن میں اپنی زندگی کی ناہمواریوں سے تنگ آ کر پریشان بیٹھا تھا کہ خضر آ گئے اور مجھے تسکین دے کر چلے گئے''۔

مولانا میکش مایہ ناز صحافی، بلند پایہ ادیب، ملت اسلامیہ کے بے باک ترجمان اور تحریکِ آزادی کے سرگرم کارکن تھے۔ جمعیت علماء پاکستان کے مشیر قانون اور قائد تحریکِ ختم نبوت مولانا ابوالحسنات قادری کے رفیق خاص تھے۔ 27 جولائی 1959ء کو مست شراب الست ہو کر راہی دار آخرت ہوئے۔

مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش کے مضامین روزنامہ ''احسان'' لاہور 1934ء میں ''قادیانیت کے کاسۂ سر پر اسلام کے البرز شکن گرز کی ضرب کاری'' کے مستقل عنوان سے مضامین شائع ہوتے رہے آپ ہی نے اعلان کیا تھا کہ قادیانی حضرات اگر سوال کرنا چاہیں تو ان کے جوابات کے لیے میں حاضر ہوں۔ قادیانیوں نے سوالات کرنے شروع کیے آپ روزنامہ احسان اور زمیندار میں جوابات دیتے رہے۔ 1938ء میں تمام مضامین کو کتابی شکل میں یکجا کر کے ''البرز شکن گرز عرف مرزائی نامہ'' کے تاریخی نام سے شائع کیا گیا۔

کتاب کی فہرست ترتیب نہیں دی گئی البتہ رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام پر قرآن وسنت کی روشنی میں مفصل بحث کی گئی ہے جگہ جگہ ''مرزائیوں سے خطاب'' کے دلکش عنوان سے مرزائیت کا آئینہ پیش کیا گیا ہے۔ ''دجالی مسیحیت کے سوالات'' کے زیر عنوان سوالات کے دندان شکن جوابات مرحمت کئے گئے ہیں۔ قادیانی تحریک اوراس کے پس منظر پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے اور قادیانیت کے سیاسی پہلو خوب اُجاگر کیے ہیں۔ آخر میں بعنوان ''امت مرزائیت سے خطاب عمومی'' قادیانیوں کے دونوں گروپوں کو انتہائی دلدوز انداز میں نصیحت فرمائی گئ ہے۔

'عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد7 اور ''احتسابِ قادیانیت'' جلد اٹھائیس میں کتاب موجود ہے۔

پاکستان میں مرزائیت

مصنف	:	مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	44 (اُردو)
سن تصنیف	:	1950ء/ 1369ھ

روزنامہ ''مغربی پاکستان لاہور'' میں مسلسل دس اقساط میں اس عنوان پر قلم اُٹھایا۔ بعد میں کتابچہ کی شکل میں شائع کیا گیا۔ اس کتاب میں پاکستان میں مرزائیت کے پھیلنے سے متوقع نقصانات، مرزائیوں کے اقتدار پر قبضہ کرنے کے ناپاک منصوبے، مرزائیوں کی ہوس اقتدار پر زمینی تربیت کا عکس ایک مکمل ریاست کی طرح مرزائیوں کے محکمے غرضیکہ قادیانیت کو مذہبی لبادہ سے باہر لا کر اس کی سیاسی حقیقت کو عیاں کیا ہے۔

قادیانیت کے سیاسی خدوخال اس وقت تک سامنے نہیں آتے جب تک مولانا میکش کی اس کتاب کا مکمل مطالعہ نہ کر لیا جائے۔

دجل وتلبیس کے کھیل، مغشوش زہنیت اور سیاسی منافقت، اکھنڈ ہندوستان اور قادیان، متوازی نظام حکومت، پاکستان کے لیے ایک مستقل خطرہ کے جلی عنوانات سے کتاب کو مزین کیا گیا ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد 8 اور ''احتساب قادیانیت'' کی جلد 28 میں مولانا میکش کی اس مدبرانہ کتاب کو محفوظ کیا گیا ہے۔

قادیانی سیاست

مصنف	:	مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	9(اُردو)
سن تصنیف	:	1951ء/1370ھ

مکمل نام ہے''قادیانی سیاست پاکستان سے بیزاری، بھارت سے وفاداری''مولانا روزنامہ مغربی پاکستان کے ایڈیٹر بھی رہے۔آپ نے 5 جنوری 1951ء کو ایک مقالہ لکھا جو پمفلٹ کی شکل میں علیحدہ بھی شائع کیا گیا۔اس میں تقسیم کے وقت قادیان کو بھارت میں شامل کرنے پر قادیانیوں کی عیاری پر بلیغ تبصرہ کیا گیا۔

''عقیدہ ختم النبوۃ''(مفتی محمد امین قادری) جلد نمبر8

اور''احتسابِ قادیانیت''(مولانا اللہ وسایا) جلد نمبر 28 میں شامل۔

کیا پاکستان میں مرزائی حکومت قائم ہوگی؟

مصنف	:	مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	8 (اُردو)
سن تصنیف	:	1952ء/1371ھ

مولانا میکش رحمۃ اللہ علیہ نے 1952ء میں اخبار ''سہ روزہ آزاد'' لاہور میں چند مقالے شائع کیے جن کو بعد میں اکٹھا شائع کیا گیا۔ اس مختصر رسالہ میں پاکستان میں مرزائیوں کے حکومتی معاملات میں ریشہ دوانیوں اور سازشوں کے سبب رونما ہونے والے واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے ارباب اقتدار کو متنبہ کرنے کی خاطر یہ سوال قائم کیا ہے کہ کیا پاکستان میں مرزائی حکومت قائم ہوگی۔ مولانا میکش صاحب نے اس میں مرزائیوں کی بابت حیرت انگیز واقعات درج کیے ہیں۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد نمبر 8، ''احتسابِ قادیانیت'' جلد 28 میں یہ فکر انگیز تحریر شامل اشاعت ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات پر مرزائیوں کی دھوکہ بازیاں اور ان کا جواب

مصنف	:	مولانا غلام احمد اخگر امرتسری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	1911ء/1331ھ

حضرت علامہ غلام احمد اخگر بن لعل محمد 1864ء بمطابق 1281ھ میں امرتسر میں پیدا ہوئے بہت بڑے واعظ، اور مناظر تھے۔ عابد وزاہد اور شب زندہ دار آدمی تھے۔ 1906ء میں حضور سنوسئ ہند امیر ملت قبلہ پیر سید حافظ جماعت علی شاہ محدث علی پوری سے بیعت ہوئے اور 1914ء میں قبلہ امیر ملت سے اجازت وخلافت پائی۔ آپ امیر ملت کے محبوب خلفاء میں سے تھے۔ تبلیغی دوروں میں ساتھ ہوتے۔ اخبار ''اہل فقہ'' کے ایڈیٹر تھے۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری مشہور عالم اہل حدیث سے مناظرے بھی ہوئے جس میں فتح آپ کی ہوئی۔ 15 اگست 1927ء بروز پیر وصال ہوا۔

مولانا اللہ وسایا رقم طراز ہیں:

''قاضی فضل کریم لنڈا بازار لاہور کا ایک قادیانی تھا اس نے ایک مضمون ''وفات مسیح علیہ السلام'' پر لکھ کر اپنے دل کی کالک کاغذ پر بکھیری۔ اللہ تعالیٰ نے مولانا غلام احمد اخگر امرتسری کو توفیق دی انہوں نے اس اشتہار کا جواب ''حضرت عیسیٰ کی حیات پر مرزائیوں کی دھوکہ بازیاں اور اُن کے جوابات'' میں دیا۔''

قاضی فضل کریم کے مضمون کی عبارات بمع حوالہ دے کر **پہلا دھوکا، دوسرا دھوکہ**......الخ اسی طرح **دسواں دھوکا** عنوان دے کر جوابات کا حق ادا کر دیا

رسالہ ھذا ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد 13 اور ''احتساب قادیانیت'' کی جلد 53 میں شامل کیا گیا ہے۔

مرزا قادیانی کی قلعی کھل گئی ،یعنی سری نگر کشمیر اور مسیح قادیانی

مصنف	:	مولانا غلام احمد اخگر امرتسری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مرزا قادیانی نے اپنے ایک درزی مرید سے ایک عبارت بنوا کر رسالہ ''الہدیٰ'' میں درج کی۔ محلہ خانیار میں یوز آصف کی قبر ہے جو مسیح علیہ السلام کی قبر ہے۔ مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی امرتسری (جن کی کتاب ''آفتاب صداقت'' کا تعارف گزشتہ اوراق میں ہو چکا۔ فاروقی) نے امرتسر سے اہالیان سری نگر کشمیر کے سرکردہ حضرات کو خط لکھا۔ انہوں نے تحریر کیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے جھوٹ بولا ہے۔ اس کے مرید کی تحریر میں جن علماء نے تغلیط کی مرزا قادیانی نے دجل سے اُن کے اپنے رسالے سے نام نکال دیے۔ جن کے نام لکھے وہ نانبائی قلچہ یا جوتا فروش ہیں۔ مرزا قادیانی خود یا اس کا نمائندہ آکر اپنے رسالہ میں درج شدہ فقط کوئی دو گواہ پیش کرے جو یہ کہیں کہ یہ قبر مسیح کی قبر ہے لیکن مرزائیت پر ایسی اوس پڑی کہ گویا سانپ سونگھ گیا۔

اس رسالہ ''مرزا قادیانی کی قلعی کھل گئی یعنی سری نگر کشمیر اور مسیح قادیانی'' میں تفصیل ہے اور یہ مولانا غلام احمد اخگر امرتسری کا مرتب کردہ ہے جسے خواجہ محمد عبدالعزیز انجمن نصرۃ الحق حنفیہ امرتسر نے شائع کیا۔

''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد نمبر 54 میں شامل اشاعت ہے۔ [1]

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ، ج:3، ص 247

مرزائیت کا جنازہ

مصنف	:	مولانا غلام احمد اخگر امرتسری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

مولانا غلام احمد اخگر امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی اس کتاب کا ذکر مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اللہ وسایا دونوں نے کیا لیکن کتاب کی عدم دستیابی کا ذکر مولانا اللہ وسایا نے ان الفاظ میں کیا۔

پہلی دو کتابیں (مرزا قادیانی کی قلعی کھل گئی، مرزائیوں کی دھوکہ بازیاں۔ فاروقی) تو احتسابِ قادیانیت کی جلد 53، 54 میں شامل اشاعت ہیں۔ تیسری (مرزائیت کا جنازہ) نہ مل سکی۔

جواب حقانی دررَدّ بنگالی قادیانی

مصنف	:	علامہ قاضی غلام گیلانی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	160 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

یہ کتاب حامی سنت قاضی غلام گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی زبردست کتاب ہے جو دراصل ملا عبدالواحد مرزائی کی کتاب ''ھدایۃ المھتدی'' کا جواب ہے۔ خطبہ کے بعد مرزا قادیانی کا تعارف بیان کر کے اپنی اس کتاب کو لکھنے کی وجہ خود تحریر فرماتے ہیں جس سے ہمیں تعارف کتاب میں بھی مدد ملے گی۔

''علماء نے ہر طرف سے سمجھایا بجھایا (مرزا قادیانی کو) مگر وہ باز نہ آیا آخر الامر علماء ربانیین نے مجبوراً ایسے الفاظوں پر کفر کا حکم دیا۔ خود تو مر گیا مگر بعض جگہ اس کے تعلیم یافتہ گمراہ بے دین خلیفے اور چیلے رہ گئے ہیں جو کہ مسلمانوں کو کافر کرنا چاہتے ہیں اور دن رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین متین کو خراب کرنے کے درپے ہیں مگر الحمد للہ نتیجہ برعکس ہوتا ہے''۔

پھر قاضی صاحب علماء اسلام کی خدمات کو سراہتے ہیں کہ ان کی جدوجہد سے صدہا قادیانی مسلمان ہوئے۔ ''قادیانی چونکہ باطل محض ہیں لہٰذا علماء نے لاجواب جان کہ اُن سے خطاب وعتاب ترک کر دیا تھا۔ لیکن ملک بنگالہ ضلع پترہ مقام برہمن بڑیہ میں ایک ملا عبدالواحد نامی مسجد کا خطیب قدرے اُردو فارسی لکھا پڑھا ہوا نصیب کی شامتوں سے قادیانی ہو کر دائرہ اسلام سے خارج ہو کر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے آمادہ ہوا اور مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی کہنے لگا اور جن باتوں کے سبب سے اُس پر علماء نے کفر کا حکم دیا تھا انہی باتوں کو برحق کہنے لگا اور اسی پیغمبر کی کتابوں سے چند باتیں پرانی نکال کر ایک رسالہ بنایا اور اس کا نام ''ھدایۃ المھتدی'' رکھا۔

اس رسالہ کا نام ''ضلالۃ المھتدی'' ہونا چاہیے اور جاہل نے اتنا نہ سوچا کہ ان باتوں کا جواب دنداں شکن بارہا دیا گیا ہے جس کے سبب قادیانی بحر خموشی اور چاہ مرگ میں غرق ہو چکے ہیں مگر برہمن بڑیہ

اور اطراف کے بعض جاہل بے وقوف لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے بظاہر ایک صورت نکالی کہ کتاب کا نام سن کر عوام الناس دام فریب میں آئیں گے اور اہل اسلام کے علماء اس کی کتاب کو قابل جواب نہ سمجھ کر اپنے دین اسلام کی اشاعت میں سرگرم رہتے ہیں اس طرف قادیانیوں کو بے علم لوگوں کے ورغلانے کا خوب موقع ہاتھ آیا۔ گاؤں بہ گاؤں بکتے رَہے کہ اگر اس رسالہ کی باتوں کا کوئی جواب ہوتا تو مسلمان علماء جواب کیوں نہ دیتے معلوم ہوا کہ قادیانیوں کا اعتقاد حق ہے اور کل روئے زمیں کے مسلمانوں کا اعتقاد باطل ہے چونکہ اس میں بعض سیدھے سادھے مسلمانوں کے گمراہ ہو جانے کا احتمال ہے۔ لہٰذا میں نے اس ملا عبدالواحد خطیب کے رسالہ کی بعض موٹی موٹی غلطیوں کا رد لکھا تا کہ اگر پروردِگار اپنا فضل کرے تو لوگ اس کے مکر کے دام میں نہ آئیں۔ لفظ ''**قولہ**'' کے بعد عبدالواحد برہمن بڑیہ کے خطیب کی عبارت ہے اور لفظ ''**الجواب**'' کے بعد اس فقیر کا جواب ہوگا''۔

ملاَّ عبدالواحد قادیانی کی تحریروں کو اس کی کتاب کے صفحہ نمبر دے دے کر دلائل کو خوب توڑا گیا ہے اور اُس کے ہر قول کا مسکت جواب دیا گیا ہے کتاب کے اخیر پر آپ کے بڑے بھائی قاضی غلام ربانی (جن کی کتب کا تعارف آئندہ صفحات میں ہوگا) کا نتیجہ بھی ہے۔

ابواب بندی وغیرہ نہیں ہے اور نہ ہی فہرست مرتب کی گئی ہے۔

''عقیدۃ ختم النبوۃ'' (ادارہ تحفظ عقائد الاسلامیہ کراچی) کی جلد 7 اور ''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی تحفظ ختم نبوت ملتان) کی جلد: 28 میں کتاب شامل اشاعت ہے۔

رسالہ بیان مقبول ورد قادیانی مجہول

مصنف	:	علامہ قاضی غلام گیلانی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	94 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

قاضی صاحب کی یہ کتاب بھی مسئلہ رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ہے۔ وجہِ تصنیف نہ ''عقیدہ ختم النبوۃ''، ''احتساب قادیانیت'' نہ ہی مذکورہ کتاب میں اور نہ ہی کسی اور جگہ مل سکی۔

مسئلہ حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام ورد قادیانیت پر قاضی صاحب کی یہ تینوں کتابیں ایک بہت بڑا ذخیرہ ہیں۔ قاضی صاحب نے حیاتِ عیسیٰ ورد مثیل عیسیٰ پر بیش بہا خزانہ چھوڑا ہے۔ کتاب کی فہرست نہیں البتہ انتہائی منطقی اور فلاسفی طرزِ انداز میں عمدہ بحث کی گئی ہے۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد 8 اور ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد 47 میں مذکورہ رسالہ شامل اشاعت ہے۔ سوال وجواب کے انداز میں انتہائی علمی اور دقیق بحث کی گئی ہے۔

رسالہ رَدّ قادیانی

مصنف : علامہ غلام ربانی چشتی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 10 (فارسی)

سن تصنیف : ......

قاضی غلام ربانی رحمۃ اللہ علیہ بن قاضی نادر دین 1871ء کو علاقہ چھچھ کے مشہور قصبہ شمس آباد میں پیدا ہوئے۔ سند فراغت کے بعد اپنے برادر اکبر علامہ قاضی غلام گیلانی (جن کی کتب کا تعارف گزشتہ اوراق میں کیا جا چکا) کے ہمراہ ڈھاکہ تشریف لے گئے۔ وہاں کے اسلامیہ کالج میں بطور عربی لیکچرار 12 سال تک خدمات کیں۔ آپ وارث علوم مرتضیٰ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کے مرید خاص تھے۔ اعلیٰ حضرت گولڑوی سے آپ کو متعدد وظائف کی اجازت اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کی اجازت وخلافت بھی ملی۔ ہزاروں لوگ آپ کے دستِ مبارک پر توبہ کے لیے آئے۔ 12 دسمبر 1946ء کو وصال ہوا مزار مبارک شمس آباد ضلع اٹک میں ہے۔

مولانا اللہ وسایا لکھتے ہیں ''سیدنا مہدی و سیدنا عیسیٰ علیہم السلام کے ظہور ونزول کے کتب تفاسیر سے حوالہ جات نقل کیے ہیں۔ رسالہ آسان فارسی زبان میں ہے اور خوب ہے''۔

''عقیدہ ختم النبوۃ'' جلد 7 اور ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد 46 میں رسالہ موجود ہے۔

مرزا کی غلطیاں

مصنف : علامہ قاضی غلام ربانی چشتی حنفی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 12(اُردو)
سن تصنیف : ....

قاضی غلام ربانی لکھتے ہیں: ’’مرزا غلام احمد قادیانی کا مدت دراز سے یہ دعویٰ تھا کہ چونکہ میں محدث یعنی نبی ہوں مجھ کو اللہ تعالیٰ نے تقریر وتحریر الٰہی معجز عنایت کی ہے کہ کل روئے زمین کے فصحاء وبلغاء اس سے عاجز ہیں۔ مرزا نے بہت رسالے اور ایک آدھ دیوان عربی وفارسی میں بھی لکھا مگر کسی عالم علم دار نے اس کی طرف کبھی توجہ نہ کی مگر مرزائی لوگ چونکہ اس کے علم کی لافیں اور لن ترانیاں بڑے زور شور سے مار مار کے کہتے ہیں کہ اس کی مثل منشی اور شاعر اور فصیح وبلیغ ونحودان کوئی آج کل موجود نہیں۔
لہٰذا قدرے بمثال ’’مشتے نمونہ خروارے‘‘ اس کی غلطیاں اُس کی کتاب ’’اعجاز المسیح‘‘ سے لکھتا ہوں:
’’قال‘‘ کہہ کر مرزا کی عبارت اور ’’اقول‘‘ سے جواب دے کر مرزا قادیانی کی عربی دانی، شاعری اور اُس کی فصاحت وبلاغت کا آئینہ سامنے رکھ دیا۔ مرزا قادیانی اور اُس کے حواریوں کے چیلنج کے غبارہ سے ہوا مکمل نکال دی ہے۔

یہ رسالہ ’’عقیدہ ختم النبوۃ‘‘ (مفتی محمد امین قادری) کی جلد ہفتم اور ’’احتساب قادیانیت‘‘ کی جلد نمبر 46 میں شامل اشاعت ہے۔

رسالہ تردید عقائد مرزا قادیانی

مصنف	:	مولانا مولوی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	1926ء/1345ھ

مولانا سرگودھا گئے جہاں مرزائیوں نے اپنی تائید میں چھوٹے چھوٹے ٹریکٹ شائع کیے ہوئے تھے تو مولانا نے ان کی تردید میں یہ سلسلہ شروع کیا۔

فاضل مؤلف نے مرزا کے جھوٹ اس کی اپنی کتب سے نقل کیے ہیں اور ناصحانہ انداز میں مرزائیوں کو دعوت اسلام دی ہے۔ مولانا کا تعلق احقر کے علاقہ نارووال سے تھا۔ اُس وقت نارووال تحصیل تھی۔ انجمن حمایتِ اسلام ظفروال نے اُردو بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر میں باہتمام شیخ غلام یٰسین پرنٹرز سے چھپوا کر اہل اسلام کی آگاہی کے لیے شائع کیا۔

پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں محفوظ ہے۔

اِسْتِنْکَافُ الْمُسْلِمِیْنَ عَنْ مُخَالَطَۃِ الْمِرْزَائِیِّیْنَ

(یعنی مرزائیوں سے ترک موالات)

مصنف	:	حکیم محمد عالم آسی رحمۃ اللہ علیہ (انجمن حفظ المسلمین امرتسر)
صفحات	:	34 (اُردو)
سن تصنیف	:	1920ء/1339ھ

کتاب کی پیشانی پر درج ذیل عبارت درج ہے:

1- جس میں قرار پایا ہے کہ حسبِ فتاویٰ اہل اسلام (سنی وشیعہ) مرزائیوں سے میل جول اور شادی غمی میں شریک ہونا منع ہے۔

2- اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مرزائی جماعت کے عقائد اہل اسلام کی خلاف ہیں۔

3- وفات مسیح کا مسئلہ مرزائی ثابت نہیں کر سکتے۔

4- حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں نہیں۔

5- یہ کہ مرزائی اور ایران کے بابی مذہب کے پیرو ہمارے نزدیک یکساں ہیں۔

6- اور یہ کہ جو شخص مرزا غلام احمد کی نسبت حسن ظن رکھے یا اس کے کفر کا اظہار نہ کرے وہ بھی مرزائی فرقہ میں داخل ہے نہ اس کی امامت جائز ہے اور نہ جنازہ۔

صفحہ 18 سے آخر تک 30 شہروں کا ذکر ہے جہاں سے علماء واکابرین (سنی وشیعہ) سے تصدیقات لی گئی ہیں ''سنی'' میں چند اکابرین دیوبند کی تصدیقات بھی ہیں۔ شہروں کے نام اس لیے رقم کیے جارہے ہیں کہ اندازہ لگانا مشکل نہ رہے کہ انجمن نے کتنی محنت سے کام کیا ہے۔

(1) از ریاست بھوپال (سنی)۔ (2) از ریاست رام پور (سنی)۔

(3) از ریاست حیدر آباد (سنی)۔ (4) از تھانہ بھون ضلع سہارنپور۔

(5) مدرسہ عربیہ مظاہرالعلوم سہارنپور (سنی)۔ (6) رائے پور ضلع سہارنپور (سنی)۔
(7) ازشہر کلکتہ (سنی)۔ (8) شہر آرہ (سنی)۔
(9) ازشہر بنارس (سنی)۔ (10) بدایوں (سنی)۔
(11) شہر الور (سنی)۔ (12) از آگرہ اکبرآباد و بلندشہر (سنی)۔
(13) ازمرادآباد (سنی)۔ (14) شہر لکھنؤ (از حضرات شیعہ)۔
(15) ندوۃ العلماء (سنی)۔ (16) ازشہر دہلی دارالخلافہ پنجاب (سنی)۔
(17) ہوشیارپور (سنی)۔ 18) لودھیانہ (سنی)۔
(19) لاہور (سنی وشیعہ صاحبان)۔(20) شہر پشاور مع مضافات (سنی)۔
(21) راولپنڈی مع مضافات (سنی)۔(22) شہر ملتان مع مضافات (سنی)۔
(23) ضلع جہلم (سنی)۔ (24) ضلع سیالکوٹ (سنی)۔
(25) ضلع ہوشیارپور (سنی)۔ (26) ضلع گورداس پور (سنی)۔
(27) ضلع گجرات پنجاب (سنی)۔ (28) ضلع گوجرانوالہ (سنی)۔
(29) شہر امرتسر (سنی)۔

اللہ رب العزت ان کو جزائے خیر دے کہ پوری امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا۔

اُردو بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر میں باہتمام شیخ عبدالعزیز منیجر و پرنٹر کتاب شائع ہوئی۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں یہ کتاب محفوظ ہے۔ مولانا اللہ وسایا لکھتے ہیں ایسے مسائل پر جلیل القدر تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام کی تصدیقات شائع کر کے انجمن حفظ المسلمین امرتسر نے مسلمانوں کو مرزائیوں کے بائیکاٹ کی تحریک پیدا کی۔ اللہ رب العزت ان کو جزائے خیر دے کہ پوری امت کی طرف سے فرض ادا کیا۔

سوداءمرزا

مصنف	:	حاجی حکیم ڈاکٹر محمد علی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	46 (اُردو)
سن تصنیف	:	1931ء/1350ھ

اس رسالہ میں طبی دلائل اور مرزا قادیانی کی تحریرات سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نہ نبی تھے نہ مسیح نہ مجدد نہ ہی ولی بلکہ مالیخولیا کے مریض تھے ان کے کل الہامات اور دعویٰ محض مالیخولیا کے باعث تھے۔

آفتاب برق پریس امرتسر باہتمام شیخ غلام حیدر پرنٹرز چھپا۔

پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں یہ رسالہ محفوظ ہے۔

کادیانی کفر کی مشین

مصنف	:	ڈاکٹر شیخ محمد حسین (ایل ایم۔ایس امرتسر)
صفحات	:	40 (اُردو)
سن تصنیف	:	1912ء/1330ھ

رسالے کے ٹائٹل ورق پر بطور تعارف مندرجہ ذیل تحریر ہے:

’’ بھاگ اُن بردہ فروشوں سے کہاں کے بھائی
بیچ ہی ڈالیں جو یوسف کے برادر ہووے

چونکہ آج کل قادیانی مریدوں نے بھولے بھالے مسلمانوں کو جو اُن کے اصل اعتقاد سے واقفیت نہیں رکھتے۔ایک نئی طرز سے اپنے دام تزویر وکید میں پھنسانا شروع کیا ہے لہٰذا ہم ان کے اعتقادی پرچہ مطبوعہ ریاض ہند امرتسر کو ہو بہو نقل کر کے اہل اسلام کے پیش نظر کرتے ہیں تا کہ وہ ان کے دام میں نہ آویں اور چکنی چپڑی عبارت سے بلب لیکچروں سے دھوکا نہ کھاویں۔‘‘

مطبع مجددی امرتسر سے شائع ہوئی۔پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں موجود۔

کتب خانہ سلسلہ قادری ردّ مرزا قادیانی (حصہ اوّل)

مصنف	:	فقیر بدرالدین قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	8 (پنجابی)
سن تصنیف	:	1908ء/1326ھ

مرزا قادیانی کا منظوم پنجابی میں ناطقہ بند کیا گیا ہے۔ مطبع جلوہ طور پریس گوجرانوالہ سے شائع شدہ ہے۔
پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں اصل نسخہ موجود ہے۔

کتب خانہ سلسلہ قادری ردّ خلیفہ قادیانی

مصنف	:	فقیر بدرالدین قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	8 (پنجابی)
سن تصنیف	:	1908ء/1326

اس مختصر ٹریکٹ میں مرزا قادیانی کے پہلے خلیفہ حکیم نورالدین کی منظوم پنجابی میں دُرگت بنائی گئی ہے۔ انتہائی دلچسپ شاعری ہے۔
مطبع جلوہ طور پریس گوجرانوالہ سے شائع شدہ ہے۔
پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں محفوظ ہے۔

آئینہ قادیان (حصہ اوّل)

مصنف	:	مولانا خواجہ غلام الثقلین رحمۃ اللہ علیہ (بی اے، ایل۔ایل۔بی)
صفحات	:	108 (اُردو)
سن تصنیف	:	1903ء/1321ھ

یہ کتاب آنریبل مولوی خواجہ غلام الثقلین (اعلیٰ اللہ مقامہ) کے لاجواب مضامین کا مجموعہ ہے جو چھ حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ مل سکا جس میں پانچ مضامین ہیں پہلے مضمون میں قادیانی مشن کے تمام پہلوؤں پر نہایت اختصار مگر جامعیت کے ساتھ عالمانہ ریویو کیا گیا ہے۔

انتہائی عالمانہ کتاب ہے دلچسپ انداز میں قادیانیت کا رد ہے۔

پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں محفوظ ہے۔

مرزا قادیانی کی منکوحہ آسمانی

مصنف	:	انجمن انصار الاسلام جہلم
صفحات	:	8 (پنجابی)
سن تصنیف	:	

ٹائٹل پر بطور تعارف لکھا ہے: ’’جو بڈھے میاں مرزا غلام احمد قادیانی کے عشق و عاشقی کی مختصر داستان ہے‘‘۔ مطبع سراج المطابع جہلم سے شائع شدہ ہے۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں محفوظ ہے۔

بلوغ المبین لدفع کید الکایدین

مصنف	:	مولانا مولوی رسول شاہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	............(کشمیری زبان)
سن تصنیف	:	1906ء/1323ھ

میرزائے قادیان کے عقائد کی تردید میں بے نظیر رسالہ ہے۔ کشمیری زبان میں نظم ہے اور نہایت قابل دید رسالہ ہے۔ کشمیری زبان کے جاننے والے اور اہل کشمیر پر لازم ہے کہ اس بے نظیر رسالہ کے مطالعہ سے ضرور فائدہ اُٹھائیں۔

قیمت معہ محصول ڈاک 2، منیجر اخبار اہل فقہ امرت سر

(ثاقب رضا قادری، ردقادیانیت اور سنی صحافت، جلد اوّل)

دُرّہ نادریہ برسر فرقہ مرزائیہ

مصنف	:	نادر علی عفی عنہ
صفحات	:	64 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

ٹائٹل ورق پر مندرجہ ذیل عبارت ہے:

''اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے کاذب اور مفتری ہونے کے ثبوت میں نہایت پختہ روشن اَدِلّہ اور محققانہ ابحاث ہیں جنہیں طالبین حق ملاحظہ فرما کر بہت مسرور ہوں گے''۔

مرزا کی کتب سے بحوالہ مرزا کے جھوٹ، خرافات نقل کر کے علمی و تحقیقی انداز میں رد کیا گیا ہے آخر میں مرزا قادیانی کی کتب سے مسئلہ حیات مسیح علیہ السلام پر بھی بحث کی گئی ہے۔

مطبع پریس امرتسر میں باہتمام علامہ حسین کاشمیری منیجر و پرنٹر چھپا۔

پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں محفوظ ہے۔

صداقت محمدیہ

مصنف	:	مُلّا محمد بخش قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	28 (اُردو)
سن تصنیف	:	1900ء/1318ھ

مرزا غلام احمد قادیانی کی پیشگوئی مشتہرہ 21 نومبر 1898ء کی (جس کی تاریخ میعاد 15 جنوری 1900ء کو ختم ہوچکی) تکذیب اشتہار 17 دسمبر 1899ء (مشتہرہ مرزا غلام احمد قادیانی) کا مفصل جواب۔

مطبع عزیزی لاہور محلہ سادھوال میں چھپا۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں موجود ہے۔

فیصلہ آسمانی

مصنف : مولانا سید ابو احمد رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : 1912ء/1330ھ

مرزا قادیانی کے اعتقادات اور دعاوی کی تردید دلائل عقلیہ ونقلیہ سے کی گئی ہے اور مرزا صاحب کی اپنی تحریروں سے ان کا کاذب ہونا ثابت کیا گیا ہے مرزا صاحب یا اُن کے مریدوں کو قطع وتین کے متعلق بڑا ناز ہے اس نسبت بسیط تحقیق کر کے مرزا صاحب کی غلطیاں دکھائی گئی ہیں جن لوگوں کو مرزائیوں سے مباحثہ کرنے کا اتفاق ہوتا ہے ان کے لیے یہ رسالہ نہایت ہی مفید اور کارآمد ہے۔ قیمت رسالہ پر درج نہیں۔

(محمد ثاقب رضا قادری، ردقادیانیت اور سنی صحافت، جلد اوّل)

ختم نبوت

مصنف : مولانا حسین ضیاء خان پھلواری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : 1913ء/1331ھ

مرزائے کادیانی کے دعویٰ نبوت کی تحقیق اور اس امر کا ثبوت کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

(ثاقب رضا قادری، ردقادیانیت اور سنی صحافت، جلد اوّل)

فیصلہ آسمانی درباب مسیح قادیانی (حصہ اوّل)

مصنف	:	مولانا سعید ابو احمد رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	80 (اُردو)
سن تصنیف	:	1916ء/1334ھ

اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ مہدویت اور مسیحیت کی نسبت کامل فیصلہ کیا گیا ہے۔ مرزا کی پیشگوئیاں وغیرہ کا خوب رد کیا ہے۔ اور مسلمانوں کو فتنوں سے آگاہ رہنے پر ہوشیار کیا گیا ہے۔

اُردو بازار سٹیم پریس امرتسر سے شائع ہوئی۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں محفوظ۔

فیصلہ قرآنی معروف بہ تکذیب قادیانی

مصنف	:	حکیم حافظ محمد الدین رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	90 (اُردو)
سن تصنیف	:	1904ء/1322ھ

کتاب میں فاضل مؤلف نے مرزا کی متناقض عبارات نقل کی ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق سرسید احمد خان کے عقیدے کو بیان کیا ہے جو خلاف اسلام ہے بعدازاں مسئلہ رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام خوب وضاحت سے درج کیا ہے۔ علمی وتحقیقی اسلوب بیاں ہے۔

اسلام سٹیم پریس لاہور سے شائع ہوئی۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں موجود ہے۔

اَلْمُعْتَمَدُ وَالْمُسْتَنَد بِنَاءُ نَجَاةِ الْاَبَدُ

مصنف	:	مولانا فضل رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	
سن تصنیف	:	1902ء/1320ھ

مولانا فضل رسول بدایونی کی اس کتاب پر عربی میں امام احمد رضا حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے حاشیہ تحریر فرمایا۔ ان حواشی میں امام احمد قادری نے نئے پیدا ہونے والے گمراہ فرقوں اور ان کے قائدین کا ذکر کیا ہے۔ اس میں مرزا قادیانی کا ذکر کرتے ہوئے مرزا کے بارے مندرجہ ذیل الفاظ میں فتویٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَمَنْ ھھنا ظَھرَ کُفْرُ مَا تَفُوْہُ بِہِ الْمِرْزَا قَادِیَانِیْ اَحْمَدُ الدَّجَّالِیْنَ الْکَذَّابِیْنَ الَّذِیْنَ اَخْبَرَ النَّبِیُّ بِخُرُوْجِھمْ وَقَدْ خَرَجَ ھذَا فِیْ ھذَا الْعَصْرِ فِیْ قَادِیَانَ مِنْ فَنْجَابَ

گزشتہ بحث سے مرزا قادیانی کا کفر بھی ظاہر ہوگیا۔ یہ مرزا اُن جھوٹے دجالوں میں سے ایک ہے جن کے خروج کی خبر صادق و مصدوق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی۔ یہ دجال (مرزا) اس زمانے میں موضع قادیان (پنجاب) سے نکلا۔[1]

[1] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص90

ریویو فیصلہ عدالت ہائی کورٹ آسمانی

مصنف	:	منشی امام الدین رحمۃ اللہ علیہ (پیر گیلانیاں) لاہور
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1907ء/1324ھ

یہ کتاب مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاوی باطلہ کی تردید میں لکھی گئی ہے اور اس طرح پر لکھی گئی ہے کہ گویا ایک عدالت کا فیصلہ ہے اور اس کی بنا کادیانی کے دعاوی پر رکھی گئی جو...... ایک لائبل کے قرار دیے گئے ہیں کادیانی مذکور کا خارج از اسلام ہونا دلائل سے ثابت کیا گیا۔

(ثاقب رضا قادری، ردقادیانیت اور سنی صحافت، جلد اوّل)

اُردو ترجمہ تصدیق المسیح

مصنف	:	مولانا فقیر محمد جہلمی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	قبل از 1908ء

فاضل مؤلف کی حیات مسیح علیہ السلام پر عمدہ تصنیف ہے۔ مرزا قادیانی کے اباطیل کا رد بلیغ ہے۔

مفتی جلال الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ نے ''فتنۂ قادیانیت'' میں اس کا اتنا ہی ذکر کیا ہے۔ احقر کی رسائی ''تصدیق المسیح'' تک نہ ہو سکی۔

فتویٰ در تردید دعویٰ مرزا قادیانی

مصنف	:	مولانا ارشاد حسین رامپوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1896ء/1313ھ

مولانا ارشاد حسین رامپوری نے اس کتاب میں مرزا قادیانی کے باطل دعوؤں کو اس کی زندگی سراپا شرمندگی میں رد کر دیا۔ اس کے جواب سے وہ عاجز رہا۔[1]

راست بیانی بر شکست قادیانی

مصنف	:	....
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

حضرت خواجہ پیر مہر علی شاہ گولڑوی اور مرزا قادیانی کے درمیان ختم نبوت کی بعض مباحث پر مشتمل دلچسپ کتاب ہے۔[2]

---

[1] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص96

[2] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص95

قصیدہ عربی، فارسی

مصنف	:	مولانا شیخ محمد عبداللہ گجراتی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1921ء سے قبل

مولانا نے ایک منظوم نصیحت نامہ مرزا قادیانی کو لکھا۔ رسالہ ''شمس الاسلام'' بھیرہ ضلع خوشاب کے شمارہ میں شائع ہوا۔ [1]

قصیدہ عربیہ فی تردید قصیدہ اعجازیہ

مصنف	:	مولانا اصغر علی روحی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1908ء سے قبل

مرزا قادیانی کے اغلاط سے پُر قصیدہ اعجازیہ کا فی الفور رد لکھ کر مولانا اصغر علی روحی (م: 1954ء) پیسہ اخبار (لاہور) میں شائع کروایا۔ [2]

محقق ختم نبوت وردّ قادیانیت محمد ثاقب رضا قادری کا بعنوان ''ردّ قادیانیت میں اخبار پیسہ لاہور کا حصہ'' انتہائی تحقیقی مضمون موجود ہے جو ہم نے اپنے سہ ماہی مجلہ ''المنتہیٰ'' 2019ء میں قسط وار شائع کیا۔

---

[1] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص 98

[2] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص 98

اِتْمَامُ الْحُجَّۃ عَمَّنْ اَعْرَضَ عَنِ الْحَجَّۃِ (غیر مطبوعہ)

مصنف	:	مولانا اصغر علی روحی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن اشاعت	:	1952ء سے قبل

مرزا قادیانی فریضہ اسلام ''حج'' کرنے سے اعراض کرتا رہا حتیٰ کہ اسی حالت میں مرگیا مولانا نے تردید میں یہ رسالہ لکھا۔ [1]

عقب آسمانی برمرزائے قادیانی

مصنف	:	مولانا نورالحسن سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1952ء سے قبل [2]

[1] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص105

[2] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص108

اَلصَّوَارِمُ الْھِندَّیَهُ[1]

مصنف	:	مولانا حشمت علی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1952ء سے قبل

ردمرزا قادیانی (غیر مطبوعہ)[2]

مصنف	:	خواجہ محمد ابراہیم مجددی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1952ء سے قبل

ہدایت الرشید للغوی المرید[3]

مصنف	:	سید حبیب اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1952ء سے قبل

[1] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص108
[2] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص108
[3] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص108

ختم نبوت [1]

مصنف	:	سید ابوالحسنات شجاع الدین رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	قبل از 1952ء

مرزائیوں کے عقائد [2]

مصنف	:	مولانا عبدالقدیر بدایونی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1952ء سے قبل

قادیانی دعوت پر ہمارے استفسارات [3]

مصنف	:	قاری محمد تاج الدین رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1952ء سے قبل

---

[1] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص108

[2] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص109

[3] جلال الدین قادری، مفتی، فتنۂ قادیانیت، ص109

تازیانہ نقشبندی ربانی تردید حملہ قادیانی

مصنف : حکیم مولوی عبدالرسول بکھروی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 100

سن تصنیف : 1324ھ/1906ء

مجاہد ختم نبوت صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب کی فہرست میں ذکر ہے۔

بَلاغُ الْمُبِین لِدَفْعِ کَیْدِ الْکَائِدِیْنَ

مصنف : مولوی رسول شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : 1906ء/1324ھ

محقق ختم نبوت علامہ صادق علی زاہد کے ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب کی فہرست میں ذکر ہے۔

بجلی آسمانی برسر دجال قادیان

مصنف : ابوالحسن محمد عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 224

سن تصنیف : 1906ء/1324ھ

صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب کی فہرست میں ذکر ہے۔

آئینہ قادیانی و رُوداد مناظرۂ مونگیر

مصنف	:	انجمن اہل سنت و جماعت مونگیر
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1911ء/1332ھ

صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ کی فہرست میں ذکر ہے۔

اظہارِ حق

مصنف	:	انجمن اہل سنت و جماعت مونگیر
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1911ء/1332ھ

صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب کی فہرست میں ذکر ہے۔

النجم الثاقب

مصنف	:	محمد عبد المعز رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	1912ء/1330ھ

ایک مرزائی کے خط کے جواب میں یہ رسالہ تحریر کیا گیا ہے جس میں مرزا قادیانی کی پیشین گوئیوں اور الہامات کے غلط ہونے کی پوری تفصیل بیان کردی گئی ہے۔ فروری 1930ء تائید اسلام کا ایک نمبر اس پر مشتمل ہے۔ [1]

ختم نبوت

مصنف	:	شاہ محمد حسین ضیاء پھلواری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1912ء/1333ھ

صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب کی فہرست میں ہے۔

[1] اللہ وسایا، مولانا، قلمی جہاد کی سرگزشت، ص 210

تحفہ اورنگزیبیہ در ابطال عقائد فرقہ قادیانیہ

مصنف	:	قاضی عرفان الدین صدیقی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	188 (فارسی)
سن تصنیف	:	1912ء/1331ھ

''ریاست دیر'' کے والی جناب اورنگزیب کے زمانہ میں ان کی ریاست کے قاضی عرفان الدین صدیقی نے یہ کتاب تحریر فرمائی۔ فارسی زبان میں ردّ قادیانیت پر قابل قدر محنت ہے۔[1]

دو ٹریکٹ (پمفلٹ)

مصنف	:	مسٹر تاج ابن جعفر زٹلی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1917ء/1335ھ

علامہ صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب کی فہرست میں ذکر ہے۔

[1] (اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص235

قادیانی

مصنف	:	شیخ غلام حیدر رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1917ء/1335ھ

علامہ صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب کی فہرست میں۔

ترکِ بیعت

مصنف	:	محمد حسین نقشہ نویس رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	8(اُردو)
سن تصنیف	:	1917ء/1339ھ

مصنف بچپن میں مرزائی ہم جماعت طالب علموں کے کہنے پر مرزائی ہو گئے۔ پیر ممتاز الدین کی تبلیغ سے دوبارہ مسلمان ہو گئے۔ اس کی کہانی انہوں نے لکھی ہے۔ [1]

[1] اللہ وسایا، مولنا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص:235

حقیقت مرزائیت مع ختم نبوت

مصنف	:	مولانا علم الدین رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	160
سن تصنیف	:	1929ء/1347ھ

کتاب کا مکمل نام ''حقیقت مرزائیت مع ختم نبوت'' بجواب ''اجرائے نبوت'' ہے اس کے مصنف خاص قادیان کے باسی تھے کچھ عرصہ اٹک (کیمل پور) میں خطیب بھی رہے ان کے قیام اٹک کے دوران ایک قادیانی ابراہیم نامی نے چار ورقہ پمفلٹ ''اجرائے نبوت'' شائع کیا جس کا جواب یہ کتاب ہے۔ موصوف چونکہ قادیان کے رہنے والے تھے اس لیے انہوں نے مرزائیت کے اتار چڑھاؤ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا، ناپا، تولا، پرکھا، جانچا اور پھر یہ رسالہ ترتیب دیا۔ اس میں مرزا قادیانی کے کفریہ دعاوی اور اس کی منحوس و ذلیل تحریروں کو پیش کر کے اس کا اصل روپ عوام کو دکھایا گیا ہے اس کی پیشین گوئیوں کے پرخچے اُڑائے گئے ہیں اور آخر میں چار ورقی مرزائی پمفلٹ ''اجرائے نبوت'' کے ایک ایک اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ [1]

[1] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص 135

خلافِ بیانی جماعت قادیانی

مصنف : فتح علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 24 (اُردو)
سن تصنیف : 1899ء/1318ھ

حکیم نورالدین کا ایک خط اخبار ''الحکم'' میں 10 اگست 1899ء کو شائع ہوا جس سے واضح ہوتا تھا کہ فتح علی شاہ خان بہادر ڈپٹی کلکٹر مرزائیوں کے حامی رہے ہیں۔ شاہ صاحب نے جواباً خط حکیم نورالدین کو لکھا اور عوام الناس میں پیدا شدہ شکوک وشبہات کو رفع کیا۔ یہ رسالہ خط کی کتابی شکل ہے۔ در مطبع صدیقی لاہور شیخ عبدالحی پسر شیخ محی الدین طبع شد۔ پنجاب یونیورسٹی مین لائبریری میں رسالہ محفوظ ہے۔

ردّ مرزا کادیانی

مصنف : مفتی غلام حسین خوشنویس رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 32 (پنجابی)
سن تصنیف : 1906ء/1324ھ

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہم السلام، امام مہدی علیہ السلام، دجال ملعون کے متعلق مرزا کا عقیدہ، نبوت کے تیس جھوٹے مدعیوں کے نام، تفسیر مرزا، جواب تفسیر مرزا اور عام مسلمانوں کے سوالوں کا مجموعی جواب نظمیہ انداز میں زبردست اور دلچسپ ہے۔ سروہتکاری سٹیم پریس واقع لاہور سے شائع شدہ ہے۔

پنجاب یونیورسٹی مین لائبریری میں محفوظ ہے۔

حالات قادیانی خلاف آیات آسمانی

(غلام احمد قادیانی کے اصلی حالات)

مصنف	:	منشی اللہ دتا رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	76 (اُردو)
سن تصنیف	:	1901ء/1318ھ

کتاب تیرہ ابواب پر مشتمل ہے:

(1) خداوند تعالیٰ کی تعریف میں (2) وہ واحد ہے نہ وہ اولاد رکھتا ہے نہ جورو

(3) ختم نبوت کے ثبوت میں (4) قرآن کی تعریف میں

(5) پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی جسمانی معراج کی بحث میں

(6) قرآن شریف سے بحکم خدا مردہ زندہ ہونے کا ثبوت

(7) فرشتوں نے خدا کے حکم سے آدم کو سجدہ کیا

(8) فرشتوں کے ثبوت میں (9) قرآن مجید سے لیلۃ القدر کا ثبوت

(10) دابۃ الارض کے بیان میں (11) یاجوج ماجوج کے بیان میں

(12) قیامت کے قائم ہونے کا ثبوت (13) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اوصاف میں

یہ تمام ابواب بطور حصّہ اوّل اور حصّہ دوم میں ان عنوانات کا بالکل برعکس عقیدہ مرزا کو بحوالہ بیان کر کے مرزائیت کے چیتھڑے بکھیر دیے ہیں۔ پڑھنے کی چیز ہے۔ مطبع دُخانی رفاہ عام لاہور میں طبع ہوئی۔ پنجاب یونیورسٹی مین لائبریری میں موجود ہے۔

دجال قادیانی کی ایک پرانی چال

مصنف	:	ابوالحسن محمد الدین حکیم رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	4 (اُردو)
سن تصنیف	:	1901ء/1318ھ

ایک اشتہار مورخہ 18 ستمبر 1901ء کو سید (سیٹر) کے نام سے شائع ہوا جس میں انہوں نے کہا کہ مجھے 637 بار زیارت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوئی اور آپ ہمیشہ فرماتے ہیں کہ مرزا سچا ہے۔

حکیم صاحب لکھتے ہیں: ''اگر خوابوں پر ہی اعتبار ہے تو آ ؤ ہم تم کو ایسے شخصوں سے امرتسر میں ملائیں جن کو کئی دفعہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرزا کی تکذیب بتلائی اور کئی ایک ملہم کو ملائیں جن کو مرزا کے حق میں صریح الہام ہوا ہے بلکہ اگر تم ان کے ساتھ مل کر رات کو سو جاؤ گے تو تمہاری قسمت بھی سعید ہوگی اور تمہیں بھی سچا خواب آ جائے گا۔

چار صفحاتی رسالہ کیا ہے کتابچہ کی ایک ایک لائن قصر مرزائیت پر ایٹم بم ہے۔ مرزائیت کی خوابوں کے پرخچے اُڑا دیے ہیں حضور مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر زور دیا گیا ہے۔

تاجر کتب ہال بازار امرتسر سے شائع ہوا۔ پنجاب یونیورسٹی مین لائبریری میں محفوظ ہے۔

نبوت قادیانی (نمبر 5)، (جلد نمبر 2)

مصنف	:	انجمن تائید الاسلام لاہور
صفحات	:	16
سن تصنیف	:	....

اظہارِ حق

مصنف	:	سید کرم حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1924ء/1343ھ

’’الفقیہہ‘ ہفتہ وار 14نومبر 1924ء میں ’’اظہارِ حق‘‘ کا اشتہار ہے۔

عَشرہ کامِلَہ فِی اِبطَالِ الفِتنَہ المِرزائیہ وَالنُّبوّۃِ البَاطِلَہ

مصنف	:	مولانا محمد یعقوب رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1931ء/1350ھ

مرزائی جماعت کے رد میں یہ کتاب تالیف کی گئی ہے اس کتاب میں لائق مؤلف نے مرزا قادیانی کے دس دس اُمور لے کر ہر ایک کی تردید کی ہے۔

’’الفقیہہ‘‘ امرتسر 7 جون 1931ء جلد نمبر 4 شمارہ 21۔

مرزا قادیانی کی بدزبانی

مصنف	:	سید مبارک علی شاہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

سید مبارک علی شاہ ہمدانی کے والد کا نام مولانا سید عبدالحق قصوری تھا۔ سید مبارک علی شاہ ہمدانی، حضرت سید مہر علی شاہ گولڑوی کے ہم عصر تھے۔ سادات ہمدانیہ جو قصور و خیر پور ٹامیوالی میں آباد ہیں سید مبارک علی شاہ اُن کے جداعلیٰ تھے۔ 1953ء کو وصال ہوا۔

اس رسالہ میں شاہ صاحب نے مرزا قادیانی کی بدزبانی اور وہ گالیاں جو اُس نے سید مہر علی شاہ گولڑوی جیسے صالح لوگوں کو دی ہیں اُن کو بمع حوالہ نقل کر کے مرزا قادیانی کی خوش اخلاقی اور شیریں کلامی کا جنازہ نکال دیا ہے۔

احتسابِ قادیانیت (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد نمبر 53 میں رسالہ شامل ہے۔

مرزائیوں سے چند سوالات

مصنف	:	سید مبارک علی شاہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	6 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

بطور تمہید فرماتے ہیں:

''مرزا قادیانی کا نمبر کذب و دجل میں کسی مدعی نبوت سے کم نہیں رہا۔ مرزا قادیانی کے مرید اپنے پیر کی طرح اس سلسلہ میں بڑے طاق ہیں اور یہ رات دن مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں۔ اس ٹریکٹ میں مرزائیوں سے چند ایک سوال کیے گئے ہیں اگر آپ انہیں محفوظ رکھیں گے تو ان شاء اللہ مرزائیوں کی چھیڑ چھاڑ پر آپ اُن کا ناطقہ بند کر سکتے ہیں۔''

مرزائیوں سے چند سوالات میں ہمدانی شاہ صاحب نے 17 سوالات مرزائیوں پر کیے ہیں جن کے جواب مرزائی امت پر آج بھی قرض ہیں۔

مسلمانان عالم مرزائیوں کی نظر میں

مصنف	:	سید مبارک علی شاہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	6 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

اس 6 صفحاتی رسالہ میں شاہ صاحب نے مرزا کی وہ باتیں نقل کی ہیں جن میں اُس نے قادیانیوں کو مسلمانوں سے ہر طرح قطع تعلقی کا حکم دیا ہے۔

قہریزدانی برُ قلعہ قادیانی

مصنف	:	مناظر اسلام ابومنظور محمد نظام الدین قادری ملتانی
صفحات	:	38 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مولانا نظام الدین ملتانی ملتان شریف میں پیدا ہوئے اپنے دور کے باکمال اساتذہ سے تحصیل علم کیا۔ حضرت سلطان العارفین سلطان باہو کے سجادہ نشین حضرت امیر سلطان کے دستِ راست پر بیعت ہوئے۔ تاحیات تقاریر وتحاریر سے اہل سنت و جماعت کی تبلیغ فرماتے رہے۔ مناظرہ میں یدِطولیٰ رکھتے تھے۔ مولانا نظام الدین قادری کا مولد ومنشاء ملتان شریف ہے بعدازاں وزیرآباد، دروازہ موجدین میں منتقل ہوگئے یہیں وصال مبارک ہوا۔

''قہریزدانی''میں حمدوصلوٰۃ کے بعد فرماتے ہیں:''خادم شریعت ابوالمنظور محمد نظام الدین برادران اہل سنت والجماعت کی خدمت مین عرض پرداز ہے کہ آج کل فرقہ مرزائیہ نے لوگوں کو طرح طرح کی باتیں سنا کردام تزویر میں پھنسا رہے ہیں لہٰذا خادم شریعت نے یہ رسالہ بڑی جانفشانی سے تیار کیا ہے تاکہ عوام الناس ان کے ہتھکنڈوں سے بچ جائیں۔''

رسالہ انتہائی سہل انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔ مرزا کے دعوؤں کو سوالات کی صورت میں بیان کیا گیا ہے۔ اوررد میں مختصر مگر جامع جوابات دیے گئے ہیں ایک سوال کے جواب میں مرزا قادیانی کے 30 کفریہ اقوال نقل کیے گئے ہیں۔

رسالہ کے آخر میں فتویٰ بنام''فتویٰ عدم جواز نکاح مابین اہل سنت والجماعت وفرقہ مرزائیہ'' ہے۔ گویا ایک عام شخص جب رسالہ کا مطالعہ کرے گا تو وہ مرزا قادیانی کے عقائد سے خوب واقف ہوجائے گا اورمرزائیوں کے جھوٹ سے پردہ اُٹھانے کا ڈھنگ بھی سیکھ لے گا۔

''عقیدہ ختم نبوت'' جلدنمبر 9''احتسابِ قادیانیت'' جلدنمبر 46 میں مذکورہ رسالہ شامل اشاعت ہے۔

تحریک ختم نبوت

1953ء تا 1974ء

محاسبہ یعنی عدالت تحقیقات فسادات

پنجاب 1953ء کی رپورٹ پر جامع و بلیغ تبصرہ

مصنف	:	علامہ مرتضیٰ احمد خاں میکش رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	1954ء/1373ھ

تحریکِ ختم نبوت 1953ء کے اسباب وعلل اوراس کی ذمہ داری کس پر ہے۔ عدالتی تحقیقات کے لیے مسٹر جسٹس منیر اور مسٹر جسٹس ایم۔ آر کیانی پر مشتمل دو رکنی عدالتی بینچ قائم کیا ہے۔ آل پارٹیز مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی وکالت مولانا مرتضیٰ احمد خاں میکش نے کی۔ عدالتی رپورٹ چھپ کر سامنے آئی تہمت تضاد کا مجموعہ تھی تو اس پر مختلف حضرات نے تبصرہ کیا مولانا میکش نے بھی تبصرہ کیا جو روز نامہ نوائے پاکستان لاہور میں شائع ہوتا رہا بعد میں کتابی شکل میں اسے شائع کیا گیا۔

مولانا خود بطور ''پیش لفظ'' رقم طراز ہیں:

''عدالت تحقیقات فسادات 1953ء کی رپورٹ جو مسٹر چیف جسٹس محمد منیر سابق چیف جسٹس ہائی کورٹ پنجاب حال چیف جسٹس فیڈرل کورٹ پاکستان اور مسٹر جسٹس محمد رستم کیانی جج ہائی کورٹ پنجاب نے دس ماہ کی لگاتار محنت شاقہ کے بعد تیار کی ہے۔ بہت ہی قیمتی اور غور طلب مندرجات کی حامل ہے۔ اس رپورٹ میں پاکستانی معاشرے کے متعدد اہم عناصر کے اندازِ فکر و طرزِ عمل کے نقائص پر تحقیقات کی تیز روشنی ڈالی گئی ہے۔ پاکستان کے ارباب دانش وبنیش اگر چاہیں تو اس رپورٹ کی اصلاح اور ان مسائل کے حل کی تدابیر سوچ سکتے ہیں۔ جن کی نشاندہی فاضل جج صاحبان نے مکمل اور ہمہ گیر تحقیقات کے بعد کر دی ہے۔ یہ مجمل سا تبصرہ اس خیال سے سپرد قلم کیا گیا ہے کہ عامۃ الناس کو بالعموم اور ملک کے ارباب فہم و

فکر کو ان اہم کوائف و مسائل کی طرف توجہ دلائی جائے جن کا ذکر فاضل جج صاحبان نے اس رپورٹ میں نہایت ہی فاضلانہ انداز سے کیا ہے رپورٹ کے مندرجات کے متعلق پڑھے لکھے لوگوں میں بھی فکر و ذہن کا بہت کچھ الجھاؤ نظر آ رہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت کم لوگوں نے اس رپورٹ کو اس توجہ سے پڑھا جس کی وہ مستحق تھی اس تبصرہ یا تعبیر کو ضبط تحریر میں لانے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اس ذہنی اُلجھاؤ کو دور کرنے کی سعی کی جائے جو رپورٹ کے متعلق عامۃ الناس میں ترقی پذیر ہے۔ فقط۔

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد نمبر 28 میں مولانا میکش کا یہ تبصرہ شائع شدہ ہے۔

مسئلہ ختم نبوت

مصنف : مولانا سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 120 (اُردو)

سن تصنیف : 1953ء/1372ھ

1953ء میں جب تحریکِ ختم نبوت جاری تھی آپ کے عم محترم علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ تحریک کے قائد تھے اُس وقت آپ نے ''مسئلہ ختم نبوت'' تحریر فرما کر شائع فرمایا۔ 120 صفحاتی اس کتاب میں آپ نے قرآن وسنت اور مرزا قادیانی کے اقوال سے ثابت کیا کہ مرزا قادیانی جھوٹا، دجال اور خارج عن الاسلام ہے۔ یہ کتاب تحریر کرنے کے جرم میں تحریک ختم نبوت 1953ء کے دوران بدنام، قاتل تحریک ختم نبوت جنرل اعظم خاں نے آپ کو گرفتار کر کے شاہی قلعہ لاہور میں بند کر دیا۔ بعدازاں سنٹرل جیل لاہور میں بھی قید رکھا گیا۔ [1]

''مسئلہ ختم نبوت'' کی لوح پر کتاب کی خصوصیات، مندرجات اور خلاصہ دیا گیا ہے ملاحظہ ہو:

1- مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت وعظمت کا قرآن وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں مدلل بیان۔

2- مرزائیوں کے آرگن ''الفضل'' کے خاتم النبیین نمبر کا مکمل اور مدلل جواب۔

3- مرزا قادیانی احادیث وواقعات کی روشنی میں۔

4- مرزا قادیانی کے امراض مراق وغیرہ۔

5- مرزا قادیانی کی سیرت وکردار اور عجائبات وغیرہ اُمور پر مفصل ومدلل گفتگو۔

''مسئلہ نبوت'' دلائل نقلیہ وعقلیہ کا مرقع ہے۔ مجلس گنج بخش جامع مسجد حامدیہ رضویہ عمر روڈ اسلام پور لاہور کی جانب سے شائع کیا گیا ہے۔

احقر کے سامنے ایڈیشن 1997ء ہے۔

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 305

اکرام الٰہی بجواب انعام الٰہی

مصنف	:	مولانا مفتی عزیز احمد قادری بدایونی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	12(اُردو)
سن تصنیف	:	1956ء/1375ھ

مفتی عزیز احمد قادری نامور ثقہ عالم دین تھے قرآن مجید کا ترجمہ بھی کیا پہلے مدرسہ قادریہ ''بدایوں'' پھر جامعہ نعیمیہ لاہور میں پڑھاتے رہے۔ جامع مسجد عیدگاہ (گڑھی شاہو) میں خطیب کے فرائض بھی سر انجام دیتے رہے۔ قادیانی جماعت کے لاٹ پادری مرزا محمود نے 12اکتوبر 1956ء کو ایک خطبہ دیا جسے قادیانی کمیٹی لمیٹڈ نے ''انعام الٰہی'' کے نام پر پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا۔ قبلہ مفتی صاحب نے اس کے جواب میں مذکورہ رسالہ تحریر فرمایا۔

موصوف خطبہ سے پہلے بطور ''گزارش'' نقل فرماتے ہیں:

''مرزا بشیر الدین محمود خلیفہ مرزا غلام احمد قادیانی نے 12اکتوبر 1956ء کو خطبہ عوام کے سامنے دیا (جو رسالہ انعامِ الٰہی کے نام سے شائع ہوا) اس کے جواب میں یہ چند سطریں لکھی گئی ہیں تاکہ مسلمان دورِ حاضر کی فتنہ انگیزیوں سے محفوظ رہیں اور اہل انصاف حق قبول کرنے میں کچھ عار نہ کریں۔ والسلام!''

رسالہ میں مرزا بشیر الدین محمود کے دیے گئے دلائل کے مسکت جوابات دے کر ''انعامِ الٰہی'' کی خوب قلعی کھولی گئی ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان) جلد نمبر 40 میں رسالہ شائع کیا گیا ہے۔

تحریکِ ختم نبوت

مصنف	:	مولانا عبدالستار خاں نیازی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	36 (اُردو)
سن تصنیف	:	1957ء/1376ھ

مجاہد ملت مولانا عبدالستار خاں نیازی ولد ذوالفقار علی خاں نیازی اٹک پٹوالہ تحصیل عیسیٰ خیل ضلع میانوالی میں پیدا ہوئے۔ پنجاب اسمبلی کے رکن بنے۔ تحریک ختم نبوت 1953ء میں آپ کو پھانسی کی سزا مارشل لاء حکام نے سنائی جو بعد میں بدل دی گئی۔ سات دن آٹھ راتیں آپ پھانسی کی کوٹھڑی میں رہے 14 مئی کو آپ کی سزائے موت عمر قید میں تبدیل کر دی گئی۔ مئی 1955ء کو آپ کو باعزت بری کر دیا گیا۔ جمعیت علماء پاکستان کے جنرل سیکرٹری بھی رہے۔ تحریکِ ختم نبوت 1953ء کی طرح تحریکِ ختم نبوت 1974ء میں بھی گرانقدر مثالی خدمات سرانجام دیں۔

احقر راقم الحروف بھی کئی بار آپ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ 1999ء میں جنرل پرویز مشرف نے جب C-295 قانون ختم کرنے کی بات کی تو علماء وطلباء مدارس دینیہ میدان میں اُترے ناچیز بھی اپنے استاذ گرامی استاذ العلماء مجاہد اہل سنت حاجی محمد امداد اللہ قادری نعیمی مدظلہ العالی کے ساتھ تھانے پہنچا جب باہر آئے تو مسلم مسجد لوہاری گیٹ لاہور میں بطور انعام اسناد آپ کے دست مبارک سے تقسیم ہوئیں۔ بہت متقی، بہادر، خوبصورت اور جوانمرد دبنگ آدمی تھے۔

روکڑی موڑ میانوالی جامع مسجد اصلاح المسلمین میں مدفون ہیں۔ (آپ کے تفصیلی حالات کے لیے علامہ صدیق ہزاروی کی کتاب ''دونا مور مجاہد'' کا مطالعہ فرمائیں)۔

تحریک ختم نبوت 1953ء کے چار سال بعد مجاہد ملت نے یہ رسالہ مرتب فرمایا۔ تحریر کا سبب اور وجہ خود بیان فرماتے ہیں:

''یہ کانفرنس (چنیوٹ میں انجمن طلباء اسلام نے کانفرنس کا انعقاد کیا) اس لیے منعقد ہو رہی ہے کہ

آج سے چار سال قبل کی تحریک تحفظ ختم نبوت کے شہداء کی یادگار منائی جائے چونکہ یہ ایک کانفرنس ہے۔ محض ایک جلسہ نہیں۔ اس لیے میں خلافِ معمول اپنی معروضات تقریر کی بجائے تحریر کی شکل میں پیش کر رہا ہوں تاکہ جو شرکاء کار یہاں موجود نہیں وہ بھی بیرونِ جات میں ان مسائل پر غور کرسکیں اور جو احباب یہاں موجود ہیں وہ اس نشست سے اُٹھ کر جب واپس جائیں تو زیادہ غور سے ان معروضات کی نسبت سوچ سکیں تحریر کی شکل میں یہ معروضات پیش کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ تحریکِ ختم نبوت کے جو مخالفین تحریک کے مؤقف کو توڑ مروڑ کر بیان کرنے کے عادی ہو چکے ہیں اور یوں اس کے متعلق غلط فہمیاں پھیلاتے ہیں۔ وہ آسانی سے ایسا نہ کرسکیں گے''۔

مجاہد ملت اپنے اس رسالہ میں جو عنوانات زیر بحث لائے مندرجہ ذیل ہیں:

- تحریک کیوں شروع ہوئی
- نئے دستور کی سہولتیں
- مسلمان شہید کی خصوصیت
- تحریک ختم نبوت ایک سیاسی انقلاب کا پیش خیمہ تھی
- ختم نبوت کے بغیر دوقومی نظریہ باقی رہے گا نہ ایک پاکستانی قوم
- اقتصادی مشکلات کا حل بھی ختم نبوت ہے
- زرعی اصطلاحات بھی ختم نبوت کے سہارے ہی ممکن ہیں
- خارجہ پالیسی بھی ختم نبوت کے اُصول کی محتاج ہے
- اتحاد عالم اسلام بھی مسئلہ ختم نبوت کے تصفیہ کا منتظر ہے
- نوجوانوں کو دعوت عمل اور ختم نبوت ایک نئی دینی اور دنیاوی زندگی کا پیغام ہے

مجاہد ملت کا مرتب کردہ رسالہ ''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) کی جلد نمبر 55 میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔

آئینہ قادیانیت

مصنف	:	مولانا عبدالحلیم چشتی قادری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	42 (اُردو)
سن تصنیف	:	1963ء/1382ھ

مولانا عبدالحلیم چشتی قادری پروفیسر محمد الیاس برنی (صاحبِ ''قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ'') کے نامور شاگرد تھے آپ کے نام سے خود کو الیاسی بھی لکھتے تھے۔

مختلف ابواب قائم کر کے مرزا قادیانی کے عجیب وغریب انکشافات، اعتقادات، اجتہادات اور افترا اقات کو بیان کیا گیا ہے۔ چند ابواب کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

مرزا قادیانی کی جسمانی ودماغی صحت، مرزا قادیانی کے معاملات، دینی الفاظ کا چکر، مرزا قادیانی کی شریعت کی جدّتیں، مرزا قادیانی کی سیاسیات اور سلسلہ دراز عشق۔

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد نمبر 37 میں کتاب موجود ہے۔

ختم نبوت

مصنف	:	مولانا محمد اکبر خاں ساقی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	1968ء/ 1387ھ

مولانا محمد اکبر خاں ساقی قائدآباد ضلع میانوالی کے رہنے والے تھے۔ مولانا عبدالستار خاں نیازی قدس سرہ العزیز کے شاگرد اور ساتھی تھے۔ جمعیت علمائے پاکستان پنجاب کے سیکرٹری جنرل بھی رہے۔ تحریکہائے ختم نبوت میں خوب سرگرم عمل رہے۔ بہت اچھے خطیب تھے۔

طریقۂ مناظرہ مرزائیت المعروف مرزا کے ڈھول کا پول

مصنف : مولانا محمد صادق قادری چشتی رضوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 62 (اُردو)

سن تصنیف : 1969ء/1388ھ

مولانا محمد صادق قادری جامعہ رضویہ جھنگ بازار فیصل آباد کے فاضل تھے۔

’’مرزا قادیانی کے ڈھول کا پول‘‘ میں تصویر کا پہلا رُخ (جھوٹ کے بارے مرزا قادیانی کا فتویٰ) اور تصویر کا دوسرا رُخ (مرزا قادیانی کے جھوٹ) کے شہ سرخیوں سے انتہائی دلچسپ اور سادہ انداز تحریر میں مقصود مسئلہ سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

- مرزا غلام احمد قادیانی کے کذب وصدق کا معیار
- مرزا قادیانی کی گالیاں
- مرزا قادیانی کا انبیاء کی توہین کرنا
- صحابہ اکرام کی توہین
- قرآن حکیم کی توہین
- مرزا کا خلائی دعویٰ
- مرزا غلام احمد کا بقول خود شرک عظیم کرنا

اور مرزا قادیانی کے اعمال وکردار جیسے اہم عنوانات کو سپرد کر کے تصویر کے دونوں رُخ پیش کر کے ’’مرزا کے ڈھول کا پول‘‘ کھول کر رکھ دیا ہے۔

’’احتسابِ قادیانیت‘‘ (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد چھیالیس میں کتاب شائع شدہ ہے۔

تعارف قادیانیت اور مسئلہ ختم نبوت

مصنف	:	مصباح الدین رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	672 (اُردو)
سن تصنیف	:	1973ء/1393ھ

آغاز میں عقیدہ ختم نبوت پر قرآن وسنت کی روشنی میں بحث کی گئی ہے بعدازاں:

- قادیانیوں کے بارے میں آزاد کشمیر اسمبلی کا فیصلہ
- قومی اسمبلی کا فیصلہ، فیڈرل اسمبلی
- ملائیشیا اور عرب امارات کا فیصلہ
- بھارت میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا جانا
- وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ

جیسے اہم عنوانات کو شامل کیا گیا ہے۔اس کے بعد پوری کتاب میں قادیانیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مرزا قادیانی کے مختلف دعاوی، گستاخیاں اور قادیانیت کی اسلام دشمنی کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

ادیبانہ پیرائے میں اشعار سے مزین کر کے زخیم حوالہ جات سے پُر کتاب انتہائی پُرکشش ہے۔مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاوی وگمراہانہ عقائد کو ذکر کے مقابل اسلام اور نبی اکرم ﷺ کی شان نبوت و رسالت کو قرآنی آیات سے استدلال کر کے قادیانیت کے خیر اور شر کی تمیز ختم کرنے کی سازش کو ختم کر کے رکھ دیا ہے۔کتاب کا مطالعہ کر کے قاری بآسانی فیصلہ کرتا ہے کہ قادیانیت انتہائی شرمناک مذہب ہے۔

احقر کے سامنے 2005ء کا ایڈیشن ہے جو پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب نے شائع کروایا ہوا ہے اسکالرز اکیڈمی کراچی سے اشاعت ہوئی۔

خاتم النبیین (قاطع قادیانیت)

مصنف	:	مصباح الدین رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	480 (اُردو)
سن تصنیف	:	1973ء/1393ھ

اس کتاب کے چیدہ چیدہ عنوانات حسبِ ذیل ہیں:

- خاتم الانبیاء کی دعوت کا اثر
- قادیانی اقبال کی نظر میں
- قومی اسمبلی کا تاریخ ساز فیصلہ
- فیڈرل اسمبلی
- ملائیشیا وابوظہبی کی امارت کے فیصلے۔
- مرزاجی کے دین کا خلاصہ
- اسلام اور قادیانیت کا فرق
- اسرائیل سے گٹھ جوڑ
- مرزا ناصر کی ملت دشمنی
- بددیانتی کی داستانیں
- ظفر اللہ کے رخسار پر قرآن کا تمانچہ اور مرزا کی وحی ناسخ القرآن

مؤلف نے مرزائی اعتراضات اور غلط فہمیوں کا جواب احسن پیرایہ میں دیا ہے۔ اچھا خاصا علمی مواد کتاب کے اندر آ گیا ہے۔ مجموعی طور پر متاثر کن ہے۔ مصباح الدین نے اپنی طرف سے صحیح حالات پیش کر کے واضح کر دیا ہے کہ اسلام اور قادیانیت میں اتنا ہی بُعد ہے جتنا کہ دن اور رات کی روشنی اور تاریکی میں۔

آغاز میں مکمل فہرس ہے۔ تاریخ تالیف 1973ء کی ہے اور احقر راقم الحروف کے سامنے طبع ثالث ہے جو 1976ء میں ہوئی۔ بایں وجہ اس میں 1974ء کی تحریک کے کچھ واقعات بھی اضافتاً آ گئے ہیں۔

کتاب پر مطبع یا ناشر وغیرہ کچھ نہیں ہے۔

منظوم نصیحت نامہ

مصنف	:	مولانا شیخ محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

فاضل متبحر، مرجع الفضلاء بے مثل تاریخ گو مولانا شیخ عبداللہ بن مولانا صدرالدین 1249ھ میں پیدا ہوئے۔ تکمیل علوم کے بعد چک عمر (تحصیل کھاریاں ضلع گجرات) میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ بے شمار علماء آپ کے چشمۂ فیض سے سیراب ہوئے۔ علامہ اصغر علی روحی کا کہنا ہے کہ میں نے لاہور کی مساجد اور علماء کی فہرست تیار کی تو نصف سے زیادہ حضرات مولانا شیخ عبداللہ کے شاگرد ثابت ہوئے شیخ عبداللہ، بے نظیر فاضل اور مناظرہ میں یکتائے روزگار تھے۔ آپ کے عقیدت مندوں کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ حضرت پیر سید غلام حیدر شاہ جلال پوری کی وساطت سے خواجہ پیر شمس العارفین سیالوی سے بیعت اور خلافت سے سرفراز ہوئے۔

آپ نے عربی و فارسی میں ایک منظوم نصیحت نامہ مرزا غلام احمد قادیانی کے لیے لکھا تھا۔ [1]

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ، ج:3، 173

پنجاب میں قادیانیوں سے عدمِ نکاح کا پہلا فتویٰ

مصنف	:	مولانا غلام قادر بھیروی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

مولانا غلام قادر بھیروی نے 1273ھ میں لاہور اونچی مسجد بھاٹی گیٹ اور بیگم شاہی مسجد میں خدمات سرانجام دیں۔ حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھے۔

ردمرزائیت میں پنجاب میں آپ نے یہ فتویٰ جاری کیا (سب سے پہلا فتویٰ۔ فاروقی) کہ ''قادیانیوں کے ساتھ مسلمان مرد یا عورت کا نکاح حرام و ناجائز ہے۔''

بعد میں علمائے دین و مفتیان شرع متین نے اس فتویٰ مبارکہ سے استفادہ کرتے ہوئے مرزائیوں سے مناکحت، تزویج کو ناجائز اور اُن سے میل جول اور ذبیحہ تک کو حرام قرار دیا۔ مرزا قادیانی نے جب نبوت کا دعویٰ کیا اور حکیم نورالدین نے اس کی تائید کی تو آپ نے حکیم نورالدین کا ایسا ناطقہ بند کیا کہ آپ کی موجودگی میں اُسے کبھی بھیرہ میں داخل ہونے کی جرأت نہ ہوئی۔ آپ کا لاہور میں وصال ہوا۔ بیگم شاہی مسجد میں مدفون ہوئے۔

خنجر براہین ختم نبوت برگلوئے قادیانیت

مصنف : مولانا سید عبدالسلام قادری باندوی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 12 (اُردو)

سن تصنیف : ....

مولانا عبدالسلام قادری جمعیت علماء پاکستان کراچی کے نائب ناظم تھے۔

مرزا غلام احمد کی مکاری، مرزا کے متعلق پیشین گوئی، احادیث رسول مرزا کی نظر میں، مرزا کا دعویٰ الوہیت جیسی سرخیوں سے مرزائیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر میں ''اشعار متعلق دلائل ختم نبوت'' کے عنوان سے انتہائی زبردست نعت خاتم النبیین کہی گئی ہے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

منظور جب اپنے بندوں کی مولا کو ہدایت ہوتی ہے
اصلاح عقائد کی خاطر تنظیم رسالت ہوتی ہے
تکمیل ہوئی جب مقصد کی اور ہو چکا کامل دین متین
پھر ختم نبوت اور اس کے انعام کی دولت ہوتی ہے
اکملت لکم د ینکم بھی اتممت علیکم نعمت بھی
اسلام سے راضی کی بھی سند حضرت کو عنایت ہوتی ہے
قرآن اساس ایمان ہے قرآن کو پڑھ مرد مومن
ماکان محمد سے بھی عیاں ختم اُن پہ نبوت ہوتی ہے
دجال کے آنے کا منکر آمد عیسیٰ کے بھی خلاف
دجال نما اس مرزا کی ہر بات ضلالت ہوتی ہے
سرکار ہیں آخری پیغمبر اور آخر امت ہم ہیں سلام
ایمان کو رکھ محفوظ اپنے یہ رب کی امانت ہوتی ہے

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد 52 میں رسالہ شامل ہے۔

خاتم النبیین

مصنف	:	مولانا ابو محمد شریف خالد رضوی نقشبندی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	14 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مولانا جامع مسجد جاتری کہنہ ضلع شیخوپورہ کے خطیب تھے۔

رسالہ میں ختم نبوت ومسئلہ حیات عیسیٰ علیہ السلام پر کثیر احادیث سے استدلال کرتے ہوئے مرزائیت کی خوب خبر لی ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد نمبر 49 میں رسالہ شائع شدہ ہے۔

مرزا مرد ہے یا عورت

مصنف	:	مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

حضرت محدث اعظم پاکستان مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد موضع دیال گڑھ ضلع گورداس پور میں پیدا ہوئے۔ پانچ سال تک جامعہ رضویہ منظر الاسلام بریلی میں تشنگانِ علم کو سیراب کرتے رہے۔ تقسیم ملک کے بعد پاکستان تشریف لائے کچھ دیر وزیر آباد اور ساروکی میں قیام ہوا 1948ء کے اواخر میں فیصل آباد تشریف لائے اور جامعہ رضویہ مظہر الاسلام کی بنیاد رکھی۔ ہزاروں افراد حلقہ ارادت میں شامل ہوئے۔

سلسلہ عالیہ چشتیہ میں شاہ محمد سراج الحق چشتی سے خلافت واجازت سے مشرف ہوئے اور سلسلہ قادریہ میں حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں سے فیض یاب ہوئے۔ آپ کے تلامذہ کا شمار کرنا مشکل ہے۔ 29 دسمبر 1962ء کو کراچی میں وصال فرمایا۔ آپ کا مزار سنی رضوی جامع مسجد فیصل آباد میں مرجع خلائق ہے۔

صادق علی زاہد لکھتے ہیں: ''مولانا محمد جلال الدین قادری نے آپ کی سوانح حیات ''محدث اعظم پاکستان'' کی جلد اوّل میں آپ کی مطبوعہ کتب اور غیر مطبوعہ قلمی نسخوں کی فہرست شائع کی ہے۔ اس فہرست میں کل 69 مسودات کا اجمالی تعارف کرایا گیا ہے۔ جو آپ کے چھوڑے ہوئے کتب خانہ میں موجود ہیں ان میں پانچ کتب ورسائل ردقادیانیت پر ہیں۔ ان کے نمبر شمار 8, 22, 50, 53, 54 ہیں''۔

صادق علی زاہد نے ان رسائل کو حاصل کرنے کی بسیار کوشش کی لیکن صاحبزادگان کی مصروفیت یا عدم توجہی سے کامیاب نہ ہوسکے۔ خدا جانے یہ اعزاز کسے حاصل ہوتا ہے کہ محدث اعظم کے مسودات کو شائع کر کے عوام وخواص کو فیضیاب کرے۔ اس طرح کہ تلخ تجربات بندۂ ناچیز کو بھی بہت ہو چکے ہیں۔ اللہ ہم پر رحم فرمائے۔

کاش صاحبزادگان توجہ فرمائیں اور اپنے عظیم والد گرامی کی ان نوادرات کو منظر عام پر لائیں تو اہل سنت کے لیے بہت خوشی کا باعث ہوگا۔ راقم نے ثانویہ عامہ (میٹرک) کا امتحان سنی رضوی مسجد فیصل آباد

میں دیا جامعہ کے ایک کمرے میں اس طرح کا ذخیرہ دیکھ کر دل خون کے آنسو رویا لیکن چارہ نہیں تھا اللہ ہم سب کو اسلاف والا جذبہ عطا فرمائے۔ افسوس وہ لکھ گئے ہم قوم تک نہ پہنچا سکے۔

''''مرزا مرد ہے یا عورت'' میں مرزا قادیانی کے غیر سنجیدہ اور مہمل الہامات کا ردّ بلیغ ہے۔ آپ نے مرزا قادیانی کی کتب کے حوالہ سے ہی ثابت کیا ہے کہ اپنے الہامات کی روشنی میں ہی مرزا قادیانی نہ مرد تھا نہ عورت۔ مرزا قادیانی کا رد بلیغ اس رسالہ میں کیا گیا ہے۔[1] ''

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 137

لفظ وفات کی تحقیق

مصنف	:	مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مردہ ثابت کرنے کی غرض سے توفی سے متعدد مقامات پر استدلال کیا ہے۔ آپ نے لفظ ''وفات'' کی عربی لغت اور عربی علم الکلام کی روشنی میں تحقیق کر کے حیات مسیح کو ثابت کیا ہے۔ غیر مطبوعہ مسودہ جامعہ مظہر الاسلام فیصل آباد کی لائبریری میں موجود ہے۔ [1]

ردِّ قادیانی

مصنف	:	مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	8
سن تصنیف	:	....

تردید قادیانیت پر آپ کی تحریر آٹھ صفحاتی مسودہ کی شکل میں موجود ہے جسے شائع کیا جانا بہت ضروری ہے۔ [2]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص137

[2] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص137

امام مہدی کی آمد کی بشارت

مصنف	:	مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	............(عربی)
سن تصنیف	:	....

ردّ مرزائیت پر بہترین عربی زبان میں لکھا ہوا عمدہ رسالہ ہے جو مسودہ کی شکل میں موجود ہے۔ اس میں آپ نے احادیث و آثار کی روشنی میں آمد امام مہدی علیہ السلام کی بشارت پر مدللانہ گفتگو فرمائی ہے۔ [1]

حیات مسیح

مصنف	:	مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	......................(عربی)
سن تصنیف	:	....

آیات و احادیث کی روشنی میں آپ نے مرزائیوں کا دندان شکن جواب حیات مسیح کی شکل میں بزبان عربی تحریر کیا تھا جو تا حال طبع نہ ہو سکا ہے۔ [2]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص138

[2] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص138

اَلْقَوْلُ الصّحِیْحِ فِیْ اِثْبَاتِ حَیَاتِ الْمَسِیْحِ

مصنف	:	مفتی محمد امید علی خان رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1953ء/1372ھ

حیاتِ مسیح وردّ مرزائیت پر بحث کی گئی ہے۔

طابع/ ناشر: ملتان انوار العلوم۔ [1]

کذاب قادیان

مصنف	:	مولانا مشتاق احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	65 (اُردو)
سن تصنیف	:	1973ء/1392ھ

اس کتاب کو انجمن تحفظ ختم نبوت راولپنڈی نے شائع کیا۔

طابع/ ناشر۔ راولپنڈی انجمن تحفظ ختم نبوت۔ [2]

---

[1] عبدالستار سعیدی، مولانا، مرأۃ التصانیف، ص269

[2] عبدالستار سعیدی، مولانا، چشتی، مرأۃ التصانیف، ص269

ختم نبوت

مصنف : رئیس المتکلمین علامہ حافظ محمد ایوب دہلوی
صفحات : 70 (عربی)
سن تصنیف : ....

علامہ حافظ محمد ایوب دہلوی محلہ کوچہ قابل عطار (دہلی) میں 1888ء کو پیدا ہوئے۔ مشاہیر علماء سے شرف تلمذ طے کر کے درسِ نظامی کی تکمیل کی۔ آپ کتاب وسنت اور منطق وفلسفہ میں بلند عالم وفاضل، قادر العلوم خطیب، بلند پایہ مصنف اور بلا کے ذہین تھے۔ آپ کی اولاد کراچی میں مقیم ہے۔ 1969ء کو بروز پیر 81 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال ہوا۔

مولانا سید عبدالسلام باندوی، مولانا الشاہ احمد نورانی، مولانا محمد شفیع اوکاڑوی، حکیم محمد سعید دہلوی، محمد احمد خاں ریٹائرڈ الیکشن کمشنر سندھ جیسے لوگ آپ کے حلقہ احباب میں شامل تھے۔

عقیدہ ختم نبوت کے اثبات اور ردقادیانیت پر مشتمل یہ کتاب آپ کے ذہن رسا کا گراں قدر تحفہ ہے۔

اس کتاب کی ہمہ گیر آفاقی اہمیت کے پیش نظر اس کا عربی، انگلش اور فرانسیسی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ سارے تراجم ہزاروں کی تعداد میں طبع ہو کر افریقہ میں مفت تقسیم ہوئے۔ مولانا اللہ وسایا بطور تعارف رقم طراز ہیں:

”مصنف قلم وقرطاس کے بادشاہ تھے۔ بات کو عام فہم اور اچھوتے انداز میں سمجھانے کا قدرت نے انہیں عجیب ملکہ دیا تھا۔ متعدد کتب ورسائل کے مصنف ہیں۔ ختم نبوت پر ان کی کتاب کا یہ ایڈیشن ستر صفحات پر مشتمل ہے۔ جو سوال وجواب کے طرز پر لکھا گیا ہے۔ پہلے ہندوستان سے اب کراچی سے شائع ہوا ہے۔

آپ کی اس کتاب کی اہمیت کے پیش نظر محترم جناب محمود احمد خاں (ریٹائرڈ الیکشن کمشنر سندھ) نے اس کا انگریزی ترجمہ کیا جسے مکتبہ رازی کراچی نے شائع کیا۔ [1]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص: 100

تحریک ختم نبوت

1974ء تا 1984ء

قادیانیت پر آخری ضرب

مصنف	:	پروفیسر شاہ فرید الحق قادری
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	1974ء/1393ھ

پروفیسر شاہ فرید الحق جمعیت علماء پاکستان کے قابل فخر رہنما ہیں۔ سندھ اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد کی حیثیت سے جو بہترین کردار ادا کیا اس کا اعتراف کون نہیں کرتا۔ شاہ صاحب سیاسیات کے پروفیسر رہے اس مضمون کی متعدد کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔

اس رسالہ میں تحریک ختم نبوت 1974ء کے جستہ جستہ حالات کو تحریر کیا گیا ہے بالخصوص علمائے اہل سنت کے کردار کو خوب اُجاگر کیا ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد نمبر 49 میں رسالہ شامل اشاعت ہے۔

فتنۂ قادیانی

مصنف	:	مولانا سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	10(اُردو)
سن تصنیف	:	1974ء/1393ھ

مولانا سید محمود احمد رضوی دار العلوم حزب الاحناف لاہور کے ناظم اور سید ابوالبرکات شاہ صاحب کے صاحبزادے تھے۔ ماہنامہ ''الرضوان'' کے ایڈیٹر اور دار العلوم کے شیخ الحدیث بھی تھے۔ 1974ء کی تحریک ختم نبوت میں آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری رہے۔

رسالہ میں مرزا قادیانی کی گستاخانہ ودل آزار تحریریں درج کی گئی ہیں اور آخر میں 1973ء میں مکہ مکرمہ میں عالمی اسلامی تنظیمات کا جو اجلاس ہوا جس میں پوری دنیا کی اسلامی تنظیموں نے مرزائیوں کے کافر و مرتد ہونے کا فیصلہ کیا وہ فیصلہ نقل کیا گیا ہے۔

''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد 49 میں رسالہ شائع شدہ ہے۔

سوشل بائیکاٹ کی شرعی حیثیت

مصنف : مفتی محمد امین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : 1974ء/1393ھ

فقیہ عصر مفتی محمد امین نقشبندی 1926ء کو نوازش آباد لاہور میں پیدا ہوئے۔ محدث اعظم پاکستان نے جب فیصل آباد جلوہ گری فرمائی تو مفتی صاحب اوّلین شاگرد ٹھہرے۔ جامعہ رضویہ فیصل آباد میں محدث اعظم پاکستان کے حکم سے پہلے با قاعدہ مفتی ہونے کا اعزاز اور جامع مسجد سنی رضوی کے پہلے امام وخطیب ہونے کا اعزاز بھی آپ کو حاصل ہے۔ طریقت میں پہلی بیعت حضرت پیر مقبول الرسول (للہ شریف) جبکہ ان کے وصال کے بعد معروف روحانی و عملی شخصیت شیخ الاولیاء قاضی محمد صادق [1] کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے۔ مفتی صاحب نے متعدد اداروں کی بنیاد رکھی۔ آپ کثیر کتب کے مصنف ہیں لیکن مشہور زمانہ کتاب ''آبِ کوثر'' چاردانگ عالم میں پھیلی۔

فقیر راقم کو آپ کے زیر سایہ جامعہ تبلیغ الاسلام (کھرڑیانوالہ) میں ایک سال تعلیم حاصل کرنے کا شرف ہوا۔ آپ کے وصال تک گاہے بگاہے ملاقات کے لیے حاضری رہتی تھی۔ آپ اپنے علم وحکمت سے بھرے ملفوظات کے ساتھ اپنی کتب بھی عنایت فرماتے۔

3 جنوری 2018ء کو وصال ہوا۔ درود شریف والی مسجد محمد پورہ فیصل آباد میں مدفون ہوئے۔

''سوشل بائیکاٹ کی شرعی حیثیت'' کا تعارف مولانا اللہ وسایا ان الفاظ میں کرواتے ہیں:

''1974ء کی تحریک ختم نبوت میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت نے قادیانیوں سے سوشل بائیکاٹ کی اپیل کی پورے ملک کے اسلامیان وطن نے قادیانیوں سے تاریخ ساز بائیکاٹ کیا۔ چند ''روشن خیال'' اس پر چیں بجبیں ہوئے۔ تمام مسالک کے علمائے کرام نے قادیانیوں کے سوشل بائیکاٹ کی شرعی حیثیت واضح

[1] گلہائے شریف کوٹلی

کرنے کے لیے فتویٰ جات تحریر کیے۔ جامعہ امینیہ رضویہ فیصل آباد کے حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب نے یہ فتویٰ مرتب کیا جو پیش خدمت ہے۔ تحریک کے دوران غالباً سنسر کی پابندی کے باعث اس فتویٰ میں ''الکنایہ ابلغ من الصریح'' کو مدنظر رکھا گیا ہے مگر اس اشاعت میں اسے واضح کر دیا گیا ہے''۔ ❶

یہ اتنا جامع مقالہ تھا کہ الشاہ احمد نورانی نے خود ممبران پارلیمنٹ میں تقسیم کیا۔ آج تک مختلف مذہبی تنظیموں نے اس فتویٰ کو لاکھوں کی تعداد میں شائع کر کے مفت تقسیم کیا ہے۔

قرآن وسنت کی روشنی میں بتایا گیا ہے کہ قادیانیوں کا بائیکاٹ نہ صرف درست ہے بلکہ بائیکاٹ نہ کرنے والے کے خود کافر ہونے کا اندیشہ ہے۔

فتاویٰ ختم نبوت (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی) جلد 3 میں شامل اشاعت ہے۔

---

❶ گلہائے شریف کوٹلی

اقبال اور قادیانی

مصنف : نعیم آسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 188 (اُردو)

سن تصنیف : 1974ء/1393ھ

یہ مجموعہ چار ابواب پر مشتمل ہے:

پہلا باب: ''فلسفۂ ختم نبوت'' جس میں حضرت علامہ کے قلم سے ختم نبوت کی تہذیبی وثقافتی اور سیاسی ومذہبی قدر وقیمت کا تذکرہ ہے۔

دوسرا باب: ''فتنہ قادیانیت اور مضامین اقبال'' یہ ان بیانات ومضامین پر مشتمل ہے جو اقبال نے جون 1933ء سے جنوری 1936ء تک قادیانیت کے رد میں شائع کیے۔

تیسرا باب: ''فتنہ قادیانیت اور مکاتیب اقبال'' اس میں علامہ مرحوم کے وہ خطوط ہیں جو انہوں نے وقتاً فوقتاً مختلف علمی وسیاسی شخصیتوں کو لکھے۔

چوتھا باب: ''توضیحات'' اس میں علامہ اقبال کے وہ توضیحی بیانات ہیں جو انہوں نے مختلف سوالات کے جواب میں ارشاد فرمائے ہیں۔

نعیم آسی رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں:

حضرت علامہ کی ان چار ابواب پر مشتمل تحریروں سے بیشتر دو تین عنوانات کے تحت اس گنہگار نے بھی قلم درازی کی ہے۔

پہلا عنوان: ''قادیانیت، تاریخی وسیاسی پس منظر'' اس میں قادیانیت کے اصل مظروف کی نشاندہی کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

دوسرا عنوان: ''قادیانیت اور اقبال'' ہے اس میں قادیانیت پر حضرت علامہ نے جو لکھا اس پر ایک طائرانہ نظر ڈالی گئی ہے اور چند ذیلی عنوانات کے تحت بعض ایسے حقائق و واقعات درج کیے گئے ہیں جو

بجائے خود انکشاف کا درجہ رکھتے ہیں۔ سب سے آخر میں ''چند شبہات اوران کا ازالہ'' کے تحت تین قادیانی اعتراضات کا جواب شافی عرض کیا گیا۔

''اقبال اور قادیانی'' موضوع پر کتاب اتھارٹی کی حیثیت رکھتی ہے۔ بہت سے مکتوبات کے ایسے متون جو پہلے مکمل طور پر کتابوں میں نہ آ سکے اس میں آ گئے ہیں یہ کتاب ان احباب کے جواب کے لیے کافی ہے جو کسی بھی طرح اقبال کو قادیانی نواز بنا کر پیش کرنے کی مکروہ جسارت کرتے ہیں۔

مسلم اکادمی سیالکوٹ کی شائع شدہ ہے۔

چودھویں صدی کے مجددین

مصنف	:	محترم عبدالستار انصاری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	36 (اُردو)
سن تصنیف	:	1980ء/1399ھ

محترم جناب عبدالستار انصاری رحمۃ اللہ علیہ شیخ القرآن مولانا عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کے تربیت یافتہ تھے۔ رسالہ لکھنے کی وجہ خود فرماتے ہیں:

''قارئین کرام! چند ماہ قبل مقامی گورنمنٹ ہسپتال میں زیر علاج ایک مریض کے ذریعے جیبی سائز کا ایک پمفلٹ ''چودھویں صدی کا مجدد کہاں ہے؟'' کے عنوان سے جو حافظ آباد کے مرزائی کارکنان نے ہسپتال میں خفیہ طور پر تقسیم کیا تھا۔ مِلا۔ اسے محمد اعظم اکسیر نے تحریر کیا اور احمد اکیڈمی ربوہ (چناب نگر) کی جانب سے ناشر جمال الدین انجم کے زیر اہتمام محمد حسن لاہور آرٹ پریس لاہور سے شائع ہوا ہے''۔

اس کے بعد انصاری صاحب بتاتے ہیں کہ اس رسالہ میں کیا کیا کہا گیا ہے۔ بالخصوص تیرہ صدیوں کے مجددین کا ذکر کر کے سوال پوچھا گیا ہے کہ چودھویں صدی کا مجدد کہاں ہے؟ یعنی مرزا غلام احمد قادیانی کو چودھویں صدی کا مجدد ثابت کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی 1974ء میں قومی اسمبلی کے پاس کردہ ترمیمی قانون کی کھلی توہین اور باغیانہ جرأت بھی ہے۔ چار سوالات تھے جو مرزائی محمد اعظم اکسیر نے اس رسالہ میں اُٹھائے تھے۔ اُس کے جواب میں عبدالستار انصاری صاحب نے ''چودھویں صدی کے مجددین، رسالہ مرتب فرمایا۔

اسی طرح انصاری صاحب نے 1974ء میں قومی اسمبلی کے ایک ممبر کی رہنمائی کے لیے ختم نبوت پر مختصر دلائل جمع کر کے ملعون قادیانی کی تحریروں سے اس کا دعویٰ نبوت ثابت کیا۔ اُس کو بھی اس رسالہ کے

ساتھ شائع کر دیا گیا۔

رسالہ کے آغاز میں حدیث تجدید کی شرح اور مجددیت کی حقیقت کو بیان فرماتے ہوئے چودہ صدیوں کے مجددین کے اسمائے گرامی درج کیے گئے ہیں۔ چودھویں صدی کے مجددین میں انصاری صاحب امام اہل سنت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خان بریلوی اور اعلیٰ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمہم اللہ تعالیٰ کو لائے ہیں۔

رسالہ مذکورہ ''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد نمبر 45 میں شامل اشاعت ہے۔

مولانا نواب الدین ستکوہی چشتی اور فتنہ مرزائیت کا استیصال

مصنف	:	....
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	بعد از 1980ء

اس رسالہ میں اوّلین فاتح قادیان صوفی نواب الدین ستکوھی رامداسی کی خدماتِ ختم نبوت کو اُجاگر کیا جو احباب ردقادیانیت پر مطالعہ رکھتے ہیں وہ آپ کی شخصیت سے خوب واقف ہیں اللہ کریم نے بے پناہ اوصاف سے نوازا ہوا تھا۔ اس رسالہ میں آپ کے صاحبزادہ حافظ مظہر الدین صاحب کا تفصیلی مضمون بعنوان ''مولانا نواب الدین ستکوھی کی خدمات'' بھی ہے جو کبھی ماہنامہ ضیائے حرم لاہور میں بھی چھپا۔

ایک واقعہ پڑھتے جایئے جس کو رقم کیے بغیر فقیر آگے بڑھنے سے معذور ہے۔ یہ واقعہ حضرت کی سیالکوٹ والی صاحبزادی سے روایت کیا گیا ہے۔

''ستکوہا میں قیام کے دوران حضرت اقدس نے مرزا غلام احمد کو خوب خوب مارا تھا۔ مرزائی اُسے ڈاکٹری رپورٹ حاصل کرنے کے لیے بٹالہ لے گئے تھے تاکہ اس بناء پر آپ پر مقدمہ چلایا جائے۔ تو حضرت اقدس نے فرمایا تھا کہ جو ڈاکٹر میرے خلاف رپورٹ لکھے گا اُسے اس سے زیادہ ماروں گا اور اس کا حشر بُرا ہوگا چنانچہ کسی ڈاکٹر کو آپ کے خلاف رپورٹ لکھنے کی جرأت نہیں ہوئی''۔

اپنے بیٹے سے وصال کے ہفتہ پہلے فرمایا۔ ''مظہر'' اللہ مجھے بخش دے گا اعمال کی وجہ سے نہیں اس لیے کہ میں نے اپنی زندگی میں مرزائیوں کو بہت مارا ہے اس لیے اُمید ہے کہ اللہ کریم مجھے بخش دے گا۔

ادارہ فروغات تجلیہ صابریہ 1916 ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد نے اس رسالہ کی اشاعت کی ہے۔

حیات عیسیٰ علیہ السلام

مصنف	:	مولانا مہر الدین رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	122 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مولانا مہر الدین رحمۃ اللہ علیہ سید دیدار علی شاہ الوری قدس سرہ کے شاگرد رشید تھے۔ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کے صدر مدرس اور شیخ الحدیث بھی رہے۔

پوری کتاب مسئلہ حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق ہے جیسا کہ نام سے ہی واضح ہے۔

- قرآن وحدیث
- اجماع امت، صحابہ وتابعین کے اقوال

نیز ائمہ محدثین اور ائمہ فقہاء کے اقوال سے حیات عیسیٰ علیہ السلام کے مسئلہ کو مبرہن کیا گیا ہے۔ انتہائی جامع اور محققانہ ابحاث درج ہیں۔ کتاب کی فہرست وغیرہ نہیں البتہ درج بالا عنوانات قائم کیے گئے ہیں۔ مولانا نے مسئلہ کو ثابت کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔

یہ انتہائی جامع کتاب ''احتسابِ قادیانیت'' (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) جلد 26 میں شامل کر کے ''حیاتِ عیسیٰ'' پر بہت بڑے ذخیرہ کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔

ہدیہ عثمانیہ وصحیفہ انواریہ

مصنف	:	مولانا سید محمد علی قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	56(اُردو)
سن تصنیف	:	....

’’صحیفہ آصفیہ‘‘ نامی ایک کتابچہ کسی قادیانی نے لکھا جس کا جواب یہ رسالہ ہے۔ [1]

قادیانیت کے مختلف پہلو

مصنف	:	عبدالحمید قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	80(انگلش)
سن تصنیف	:	....

نام سے ہی مضمون واضح ہے۔ [2]

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی، جہاد کی سرگزشت، ص 211

[2] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص 228

قادیانی فتنہ ارتداد

مصنف	:	حکیم قاری احمد پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

مولانا حکیم قاری احمد پیلی بھیتی 1911ء کو مولانا عبدالاحد پیلی بھیتی کے ہاں گنج مراد آباد ضلع اوٹاوا انڈیا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مولانا عبدالاحد کو فاضل بریلی نے خلافت سے نواز کر سلطان الواعظین کا خطاب دیا۔ سید مہر علی شاہ گولڑوی سے بیعت ہوئے۔ تقسیم کے بعد ہجرت کر کے کراچی آ گئے۔ جمعیت علمائے پاکستان میں شمولیت اختیار کی۔ 14 مئی 1976ء کو وصال ہوا۔

آپ نے اپنی تقاریر و خطبات میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت و افادیت اور قادیانیت کی زہرناکیوں کو کھول کھول کر بیان کیا۔

قادیانی فتنہ اور علمائے حق کے مصنف محمد سعید احمد نے اس کتاب کو غیر مطبوعہ لکھا ہے جب کہ محمد زین العابدین شاہ راشدی نے بھی اپنی ضخیم کتاب ''انوار علمائے اہل سنت سندھ'' کے صفحہ نمبر 90 میں غیر مطبوعہ کتاب کا تذکرہ کیا ہے۔ [1]

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص: 37

سیف درگاہی بر گردن مرزائی

مصنف	:	علامہ احمد دین درگاہی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	40 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مولانا احمد دین درگاہی 1900ء میں ضلع گجرات کے قصبہ بیگی مہروج میں پیدا ہوئے دورۂ حدیث شیخ المحدثین ابومحمد سید دیدار علی شاہ قدس سرہ العزیز سے پڑھا۔ فراغت کے بعد جھنڈ والی مسجد مزنگ لاہور میں امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ فقیر والی تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر مدرسہ فیض العلوم میں بھی درس وافتاء کے عہدہ پر فائز رہے۔ 1993ء میں وصال ہوا اپنے آبائی گاؤں میں مدفون ہیں۔

''سیف درگاہی بر گردن مرزائی'' گویا دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔ اس میں آپ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری نبی ہونا اور مرزا قادیانی کا اپنے جملہ الہامات و دعاوی میں جھوٹا ہونا ثابت کیا ہے اور قادیانیوں کی طرف سے اُٹھائے جانے والے اعتراضات کے بھی مسکت جوابات تحریر کیے ہیں مولانا محمد مہر دین جماعتی (مصنف حیات مسیح) فرماتے ہیں۔

''سیف درگاہی بر گردن مرزائی'' کو بعض جگہ سے سنا اور بعض جگہ سے پڑھا ہے۔ رسالہ سیف کی وہ حدّت اور تیزی رکھتا ہے جس سے مرزائیت کی گردنیں اُڑ جاتی ہیں اور ایماندار منصف کے لیے ہدایت کی نورانی شعاعیں ٹپکتی ہیں ماشاء اللہ براہین قاطعہ اور دلائل واضح سے نا صرف اپنے مطلب و مدعا کو ثابت کیا ہے بلکہ خانہ ساز مرزائیت کے استدلال کاسدہ کی وہ درگت بنائی ہے کہ کبھی سر اُٹھانے کا نام نہ لے گی۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو مجھ اور جملہ مسلمانوں کی طرف سے وہ جزاء عطا فرمائے جس کے وہ حق دار ہیں۔

صادق علی زاہد نے ''تذکرہ مجاہدین ختم نبوت'' علامہ محمد سعید احمد نے ''قادیانی فتنہ اور علمائے حق'' مولانا اللہ وسایا نے ''گلستان ختم نبوت کے گلہائے رنگا رنگ'' میں اس کا تذکرہ ضرور کیا ہے لیکن کسی صاحب نے اشاعت کا ذکر نہیں فرمایا۔

ختم نبوت

مصنف	:	مولانا محمد بشیر کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	96 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مولانا محمد بشیر کوٹلی لوہاراں کے علمی خانوادے سے تعلق رکھتے تھے آپ کے والد مولانا محمد شریف اپنے وقت کے جید عالم دین تھے۔ ابتدائی تعلیم والد ماجد سے حاصل کی۔ 1935ء میں دارالعلوم حزب الاحناف لاہور میں داخل ہوئے۔ علامہ سید ابوالبرکات احمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نامور شاگرد تھے آپ کی خطابت کا شہرہ پورے پاک وہند میں تھا۔ آپ صرف خطیب ہی نہ تھے بلکہ خطباء کو خطابت کا انداز نو بخشنے کا ڈھنگ آپ کے پاس تھا۔

قادیانی فخر الدین ملتانی نے روایتی دجل وتلبیسی کا مرقع ''احمدیہ پاکٹ بک'' شائع کی جس میں تاویلاتی رطب ویابس کا سہارا لے کر حیات ووفات عیسیٰ اور ختم نبوت کا اجرائے نبوت جیسے انتہائی اہم اور نازک ترین موضوعات پر بحث کر کے شکوک وشبہات پیدا کرنے کی کوشش کی تو آپ نے عالمانہ انداز میں ''احمدیہ پاکٹ بک'' کا جواب ''ختم نبوت'' کے نام سے تجویز فرمایا۔

کتاب کی زبان انتہائی شائستہ اور سلیس ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں قادیانی مغالطوں کا رد تحریر فرماتے ہوئے آپ نے کئی مقامات پر خود قادیانیوں کی تحریروں کی روشنی میں ہی اعتراض پر گرفت کی ہے **لَوْ عَاشَ اِبْرَاهِیْمَ لَکَانَ صَدِّیْقًا نَبِیًّا** کا سہارا لے کر قادیانی اجرائے نبوت ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس مغالطے کا جو رد بلیغ آپ نے فرمایا ہے اس کے بعد اس موضوع پر تحریر ومطالعہ کی تشنگی کم رہ جاتی ہے۔

علامہ سید ابوالبرکات سید احمد شاہ قادری بطور تقریظ فرماتے ہیں:

''ختم نبوت کو دلائل قویہ سے ثابت کیا ہے اور فرقہ مرزائیت کے اوہام وشکوک واعتراض واہیہ اور معتقدات کاسدہ کا خوب قلع قمع کیا ہے۔ اپنی آفاقی اہمیت کے پیش نظر کتاب ھذا کے اب تک متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔[1]

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 102

اَلصَّارِمُ الرَّبَّانِیُ عَلٰی کَرِشَنُ قَادِیَانِیُ

مصنف : مفتی محمد صاحبداد خان جمالی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

مفتی محمد صاحبداد خاں جمالی گوٹھ لونی ضلع سبی میں پیدا ہوئے۔ جولائی 1934ء میں خان آف قلات میر احمد یار خان کے استاذ اور قاضی القضاۃ مقرر ہوئے۔ پیر سید محمد شاہ کاظمی مواز والا شریف (میانوالی) کے دست پر بیعت ہوئے جمعیت علمائے پاکستان کے پلیٹ فارم سے وابستہ رہے۔

کتاب کا ذکر مولانا سعید احمد نے ''قادیانی فتنہ اور علمائے حق'' میں اور سید محمد زین شاہ نے ''انوار علمائے اہل سنت سندھ'' میں کیا۔ [1]

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، گلستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ، ص: 315

مشکل راہ

مصنف	:	مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہان پوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	40 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

آپ ضلع شاہ جہاں پور میں چوہدری عاشق علی خاں کے گھر پیدا ہوئے میٹرک کے بعد شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی خطیب جامع مسجد فتح پوری سے اپنا تعلق قائم کیا۔ اور کئی علمی شخصیات سے تعلیم حاصل کی۔ کئی حضرات نے آپ کو صحاح ستہ کی اسناد سے نوازا آپ نے کئی کتابیں تحریر کیں۔

آپ نے ایک کتاب ''مشعل راہ'' میں 40 صفحات کے لگ بھگ ردِ قادیانیت سے متعلق تحریر فرمائے۔ جس میں قادیانیت کی انگریز نوازی اور اسلام دشمنی کو واضح اور علمی انداز میں پیش کیا۔

مرزا قادیانی کا تعارف اور انگریزوں کی طرف سے اس کی پشت پناہی کی بدولت آنا فانا برصغیر میں اس کے بطور نام نہاد مصلح بن جانے کا تذکرہ کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:

راہِ زن خضر راہ کی قبا چھین کر
راہ نما بن گئے دیکھتے دیکھتے [1]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 192

چودھویں صدی کا فتنہ

مصنف : مولانا عبدالمجید خان جھجروی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

آپ جھجر روہتک میں پیدا ہوئے۔ امیر ملت سید حافظ جماعت علی شاہ محدث علی پوری کے خلیفہ تھے۔ کتاب کی اشاعت یا مسودے کا ذکر کہیں نہیں ملا۔ [1] اللہ کرے مل جائے تو اشاعت ہو جائے (فاروقی)۔

حرزِ قادیانی بجواب حربہ قادیانی

مصنف : مولانا عبدالمجید خان جھجروی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

اس کتاب میں ایک قادیانی کے پچپن سوالات کے دندان شکن جوابات تحریر کر کے اس قادیانی پر پچپن سوالات اپنی طرف سے کیے جس کا وہ جواب نہ دے پایا۔ [2]

[1] اللہ وسایا، مولانا، گلستان ختم نبوت کے گلہائے رنگا رنگ، ص 417

[2] اللہ وسایا، مولانا، گلستان ختم نبوت کے گلہائے رنگا رنگ، ص: 417

کذاب نبی

مصنف : محمد سلطان نظامی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 72 (اُردو)

سن تصنیف : 1975ء/1394ھ

اس کتاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے الہام، وحی، پیشینگوئیاں، مرزا کے ایمان اور دعاوی میں تناقض کو مستند اندازِ تحریر میں قرآن وسنت کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ مرزا کے دعویٰ جات بالخصوص دعویٰ محدثیت کی خوب قلعی کھولی گئی ہے۔

ٹائٹل پر مولانا ظفر علی خاں کا شعر کنندہ ہے

کیا مصطفیٰ ﷺ کے بعد نہ آیا مسیلمہ
پھر قادیان میں کس لیے جھوٹا نبی نہ ہو

شرکت ادبیہ پنجاب شاہی محلہ لاہور سے شائع ہوئی۔ طفیل آرٹ پرنٹنگ لاہور۔ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں موجود ہے۔

مرزا قادیانی کی حقیقت

مصنف : مولانا ضیاء اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 32 (اُردو)

سن تصنیف : 1975ء/1394ھ

سیالکوٹ قادری کتب خانہ سے شائع ہوئی۔ [1]

[1] حافظ عبدالستار سعیدی، مولنا، مرآۃ التصانیف، ص 269

تحریک ختم نبوت

1984ء تا 2018ء

آفتاب گولڑہ اور فتنۂ مرزائیت

مصنف	:	حاجی نواب دین چشتی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	224 (اُردو)
سن تصنیف	:	1986ء/1407ھ

اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(1) فتنہ مرزائیت۔

(2) پیر صاحب کی شخصیت اور دینی خدمات۔

(3) مرزا کی شخصیت اور اس کے کفریات۔

(4) محمد بن عبدالوہاب نجدی کی شخصیت اور کردار۔

ان حصص میں مختلف مضامین بھی اپنے موضوع پر شامل اشاعت ہیں۔ مولانا محمد منشاء تابش قصوری بطور تقریظ فرماتے ہیں:

''حضرت مولانا صوفی نواب دین چشتی گولڑوی کی یہ نادر ترتیب جس میں فتنہ مرزائیت کی گوشمالی کرتے ہوئے کوئی گوشہ تشنۂ تکمیل نہیں چھوڑا گیا اور پھر آفتاب گولڑہ پیر سید مہر علی شاہ صاحب کی جرأت عاشقانہ کا جو حسین نقشہ اس کتاب میں پیش کیا گیا ہے یہ انہی کا حق تھا۔''

لاہور بادشاہی مسجد والا معرکہ جو 1900ء میں پیش آیا اُس کو مفصل بیان کیا گیا ہے۔ اعلیٰ حضرت گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی تحفظ ختم نبوت و ردِ قادیانیت پر خدمات کے حوالہ سے بنیادی اور مضبوط کتاب ہے اور پیر صاحب کی خدمات پر منفرد شان اپنے اندر رکھتی ہے۔ نہایت جامع کتاب ہے۔

مکتبہ غوثیہ سعدی پارک مزنگ لاہور سے شائع شدہ ہے۔

امام احمد رضا خان بریلوی اور ردّ فتنۂ مرزائیت

مصنف	:	علامہ عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	1987ء/1408ھ

علامہ عبدالحکیم شرف 1944ء کو ضلع ہوشیار پور کے گاؤں مرزا پور میں پیدا ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ کا خاندان ہجرت کر کے لاہور آ گیا۔ 1951ء میں پرائمری تعلیم کے بعد جامعہ امدادیہ مظہریہ بندیال شریف، دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام سیال شریف (سرگودھا) اور جامعہ نظامیہ لاہور میں رہ کر تعلیم کے مراحل طے کیے۔ وقت کے اَجَلّ علماء آپ کے اساتذہ میں شامل ہیں۔ 1964ء میں سند فراغت کے بعد 1965ء میں جامعہ نعیمیہ لاہور سے تدریسی زندگی کا آغاز کیا جبکہ 1966ء میں جامعہ نظامیہ لاہور سے منسلک ہو گئے۔ آپ کی نگارشات تین سو سے تجاوز کر چکی ہیں۔ ناچیز راقم السطور کو بارہا مرتبہ آپ سے شرف ملاقات رہا۔ مختلف پروگراموں میں آپ کی زیارت ہوتی رہی۔

ایک مرتبہ ہم تین چار طلباء داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ حاضری کے لیے جا رہے تھے تو میری نظر اچانک ایک سادہ سے ہوٹل میں پڑی تو علامہ شرف رحمۃ اللہ علیہ انتہائی سادگی سے چائے پی رہے تھے۔ ہم حیران رہ گئے کہ اتنی بڑی شخصیت اور سادگی کا یہ عالم؟ واقعی بڑے لوگ تھے۔

امام احمد رضا خاں بریلوی کی وہ تصانیف جو تحفظ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت کے موضوع پر ان کتب کو شرف ملت نے ایک مجموعہ کی صورت میں شائع کرنے کا اہتمام کیا ''مجموعہ رسائل ردمرزائیت از شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی'' کے شروع میں حضرت شرف ملت نے ایک تقدیم لکھی۔ جس میں امام احمد رضا خاں بریلوی کی جہاد ختم نبوت کے سلسلے میں مساعی جمیلہ بیان کی گئی ہیں اور مجموعہ میں شامل تمام کتب کا تعارف، وجہ تصنیف اور سن تصنیف وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ علاوہ ازیں امام احمد رضا بریلوی کے چند فتاویٰ جات جو فتنۂ مرزائیت سے متعلق تھے تحریر کیے ہیں اب یہ رسائل کتاب ''انوار

رضا‘‘، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور میں شامل کر لیے گئے ہیں۔ مصطفی فاؤنڈیشن اینڈ لائبریری والٹن لاہور نے بھی یہ رسائل شائع کیے ہیں۔ [1]

عقیدہ ختم نبوت اور فتنۂ قادیانیت

مصنف	:	محمد عثمان الوری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	80 (اُردو)
سن تصنیف	:	1988ء/1409ھ

فتنۂ قادیانیت کے مکروہ عقائد و عزائم کو آشکار کیا گیا۔ [2]

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص198

[2] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص:219

عقیدہ ختم نبوت اور مرزا قادیانی

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	76 (اُردو)
سن تصنیف	:	1988ء/1409ھ

ڈاکٹر محمد طاہر القادری 19 فروری 1951ء کو جھنگ میں پیدا ہوئے۔ اپریل 1986ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ''اسلامی سزائیں، ان کی تقسیم اور فلاسفی'' کے عنوان سے تحقیقی مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

17 اکتوبر 1980ء کو ''ادارہ منہاج القرآن'' کی بنیاد رکھی جو آج عالمگیر تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ دنیا بھر میں منہاج القرآن کی شاخیں قائم ہیں۔ ردقادیانیت پر آپ کی خدمات بہت زیادہ ہیں۔ ناچیز کی ڈیوٹی کتب کا تعارف پیش کرنا ہے اس لیے آپ کی شخصیت کے مکمل تعارف کے لیے ادارہ منہاج القرآن سے رجوع فرمائیں۔ البتہ آپ کے ایک شاگرد مولانا پروفیسر محمد الیاس اعظمی کی ایک کتاب نظروں سے گزری ہے جس کا نام ''عقیدہ ختم نبوت اور طاہر القادری'' ہے۔ اُس کا مطالعہ مفید ہوگا۔

اس کتاب میں عقیدہ ختم نبوت پر قرآن و حدیث سے سیر حاصل بحث کرنے کے بعد مرزا قادیانی کے اعلان نبوت اور اس کے نبی بننے کے مختلف مراحل پر بڑی جامع عالمانہ و فاضلانہ گفتگو کی گئی ہے۔

''تحفظ ختم نبوت اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا کردار'' میں پروفیسر محمد الیاس اعظمی لکھتے ہیں:

''شیخ الاسلام کی زیرنگرانی 76 صفحات پر مشتمل اس کتاب کو محترم ڈاکٹر علی اکبر قادری اور راقم الحروف (محمد الیاس اعظمی) نے مرتب کیا۔

عقیدہ ختم نبوت پر مرزا قادیانی کے متضاد مؤقف

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	68 (اُردو)
سن تصنیف	:	1989ء/ 1410ھ

اس رسالہ میں ڈاکٹر صاحب نے مرزا قادیانی کی جانب سے ختم نبوت کا اقرار اور پھر انکار مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں کی روشنی میں ثابت کر کے مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹا ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔

''تحفظ ختم نبوت اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا کردار'' کتاب میں پروفیسر محمد الیاس اعظمی لکھتے ہیں:

''اس کتابچہ کو بھی پروفیسر محمد الیاس اعظمی، محمد عاقل محمود، محمد عمر مرتضیٰ اور محمد الیاس قادری نے شیخ الاسلام کی زیر نگرانی مرتب کیا۔''

مرزا طاہر کے نام کھلا خط (مباہلہ یا مناظرہ کی کھلی دعوت)

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	8 (اُردو)
سن تصنیف	:	1988ء/1409ھ

سربراہ جماعت مرزائیت احمدیہ مرزا طاہر نے ''مباہلہ کا کھلا چیلنج'' کے عنوان سے کتابچہ شائع کروا کے کثیر تعداد میں مسلمانانِ عالم میں تقسیم کروایا۔ جہاں اور بہت سے اکابرین نے اُس چیلنج کو قبول کیا پروفیسر صاحب نے بھی 11-12 ربیع الاول کی درمیانی شب مینار پاکستان لاہور میں درج ذیل الفاظ میں مرزا طاہر کو دعوت دی۔

''1409ھ گیارہ، بارہ ربیع الاول کی درمیانی شب کی تاریخ اور مینارِ پاکستان لاہور پاکستان کا مقام برائے مباہلہ متعین کر دیا ہے۔ یہ عاجز ہزاروں علماء و مشائخ اور لاکھوں فرزندان اسلام کے ہمراہ اس رات عشاء سے فجر تک آپ کا منتظر ہوگا۔ آپ کو خود پہنچنا ہوگا۔ اپنے ساتھ جس قدر پیروکار چاہیں لائیں۔ مناظرہ یا مباہلہ! جو پسند کریں ہماری طرف سے کھلی اجازت ہے ہم ویڈیو، ٹیلی ویژن اور دیگر ذرائع ابلاغ کا حتی الامکان اہتمام کریں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مخلوق اس کا نظارہ کر سکے۔ پروگرام کے جملہ اخراجات ہمارے ذمہ ہوں گے۔''

مدت مدید سے اس تحریر کو پڑھنے کی خواہش تھی منہاج القرآن سیل سنٹر سے بار بار رابطہ کرنے کے باوجود کامیابی نہ ہوسکی شاید بعد ازاں شائع کرنے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ تحریر 1988ء کے عرصہ سے خاص تھی تاہم یہ آٹھ صفحاتی ڈاکٹر صاحب کی تحریر شعبہ تحفظ ناموس ختم نبوت ادارہ منہاج القرآن پاکستان نے شائع کی نسخہ مجاہد ختم نبوت صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر (ننکانہ صاحب) کی وساطت سے احقر کے سامنے ہے۔ دیکھ کر آنکھیں خیرہ ہو رہی ہیں۔

مرزائے قادیان کی دماغی کیفیت

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	68 (اُردو)
سن تصنیف	:	1989ء/1410ھ

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ مرزا قادیانی کو اسلام سے بغاوت کا خیال دماغی خرابی کی وجہ سے ہی آیا تھا۔ اسی بات پر مضبوط دلائل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ مرزا نے اپنی کتب میں اتنے متضاد اور متناقض دعوے کیے کہ قاری کا دماغ خود چکراتا جاتا ہے۔ مرزا کی دماغی کیفیت رسالہ سے خوب عیاں ہوتی ہے۔

پروفیسر محمد الیاس اعظمی لکھتے ہیں کہ اس رسالہ کو محمد انوار المصطفیٰ ہمدمی اور محمد نعیم انور نعمانی نے ڈاکٹر صاحب کی زیرنگرانی مرتب کیا۔

عقیدۂ ختم نبوت اور فتنۂ قادیانیت

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	384 (اُردو)
سن تصنیف	:	1999ء/1419ھ

سید محمد صدیق شاہ بخاری جو اس کتاب کے مرتب ہیں ''عرضِ مرتب'' میں لکھتے ہیں:

''تحفظ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت'' کے موضوع پر پروفیسر صاحب کے فکری جواہر ریزے ان کے خطبات اور دروس قرآن مجید میں بکھرے پڑے تھے اللہ تعالیٰ کا احسان و کرم ہے کہ اس نے یہ بکھرے موتی اکٹھے کرنے، انہیں ترتیب دینے اور پھر قبلہ پروفیسر صاحب کے حکم سے ان میں کچھ اضافہ جات کر کے امت کے حضور پیش کرنے کی سعادت اس ناچیز کے حصہ میں لکھ دی اور یوں میں بھی ''یوسف کے خریداروں'' میں شامل ہوگیا۔''

مکمل فہرست دی گئی ہے جس میں عقیدہ ختم نبوت اور اس کا فلسفہ ختم نبوت پر 21 قرآنی دلائل، ''قادیانیت'' کے تحت مرزا کا بچپن، جوانی، دعویٰ، توہینات اور مرزا قادیانی کا کردار ہے۔ عاشقانِ رسول کی عشق و وفا کی داستانیں، ختم نبوت اور اتحاد امت، عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کیوں ضروری اور غیرت مسلمہ سے چند سوال پر کتاب کا اختتام ہے۔

مراجع کی مفصل فہرست ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی علمی ثقاہت اور اندازِ بیاں کی خوبصورتی کتاب سے مزید نمایاں ہوتی ہے۔

مطبع: شرکت پرنٹنگ پریس نسبت روڈ لاہور۔ ناشر: ادارہ منہاج القرآن۔

عقیدۂ ختم نبوت

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	960 (اُردو)
سن اشاعت	:	1999ء/1419ھ

زیر نظر کتاب ڈاکٹر صاحب کا تحفظ ختم نبوت ورد قادیانیت پر تاریخی قلمی کارنامہ ہے۔ کتاب کا تعارف محمد علی قادری سینئر ریسرچ سکالر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ درج ذیل الفاظ میں کرواتے ہیں۔

''زیر نظر کتاب اسی لازوال سلسلہ عشق ووفا کی ایک کڑی ہے یہ کتاب شیخ الاسلام مدظلہ العالی کے اندرون و بیرون ملک ختم نبوت اور رد قادیانیت کے حوالہ سے مختلف مواقع پر دیے گئے پُرمغز دُروس و خطبات کی ترتیب وتدوین ہے''۔

کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔تینوں حصوں کو ابواب سمیت ترتیب سے عرض کرتا ہوں:

حصہ اوّل

باب اوّل: عقیدۂ ختم نبوت کا اجمالی جائزہ۔
باب دوم: ختم اور خاتم کا معنی ومفہوم۔
باب سوم: ختم نبوت قرآن مجید کی روشنی میں۔
باب چہارم: ختم نبوت احادیث نبوی کی روشنی میں۔
باب پنجم: عقیدہ ختم نبوت پر ائمہ ومحدثین کا مؤقف۔

حصہ دوم

باب اوّل: مرزا قادیانی کی پیدائش اور ابتدائی زندگی۔
باب دوم: مرزائے قادیان کا ختم نبوت کی نسبت ابتدائی عقیدہ۔

باب سوم: مرزائے قادیانی کے دعوائے نبوت کا تدریجی سفر۔

باب چہارم: شان اُلوہیت و رسالت میں گستاخیاں اور قرآن و حدیث کی توہین۔

باب پنجم: شان صحابہ و اہل بیت اور شانِ اولیاء میں گستاخیاں اور شعائر اسلام کی توہین۔

باب ششم: مرزا کے کاذبانہ الہامات اور پیشگوئیاں۔

باب ہفتم: انگریز کی محبت و اطاعت میں ممانعت جہاد کی ترغیب۔

باب ہشتم: مرزا کے ذاتی اخلاق و کردار کے چند حیرت انگیز گوشے۔

باب نہم: مرزائے قادیان کی دماغی کیفیت۔

باب دہم: مرزا قادیانی کا عبرتناک انجام۔

حصہ سوم

باب اوّل: مسئلہ حیات و ممات مسیح علیہ السلام۔

باب دوم: مسئلہ نزول مسیح علیہ السلام۔

باب سوم: مسئلہ ولادت امام مہدی رضی اللہ عنہ۔

عقیدہ ختم نبوت کی تشریح و توضیح میں قرآن و سنت کے دلائل قاہرہ پر مشتمل علمی و تحقیقی شاہکار ہے۔
کتاب بلاشبہ اپنے موضوع پر انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔

ناشر: منہاج القرآن پبلیکیشنز۔

مرزائے قادیان کا تشریعی نبوت کا دعویٰ

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	40 (اُردو)
سن تصنیف	:	1989ء/ 1409ھ

قادیانی سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکا دینے کی غرض سے اقسام نبوت کی تاویل کرتے ہوئے تشریعی اور غیر تشریعی نبوت کی بھول بھلیاں ڈالتے ہیں اور انتہائی دجل وفریب سے کام لیتے ہوئے یہ باور کروانے کی کوشش کرتے ہیں کہ مرزا قادیانی کا دعویٰ غیر تشریعی نبوت کا تھا۔ اگرچہ یہ دعویٰ بھی کفر ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت غیر تشریعی نہیں بلکہ تشریعی ہی تھا۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز سے اشاعت ہے۔

حیات ونزول مسیح اور ولادت امام مہدی

(عقیدہ ختم نبوت کے تناظر میں)

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	146 (اُردو)
سن تصنیف	:	2008ء/1428ھ

باب اوّل: مسئلہ حیات وممات مسیح علیہ السلام

باب دوم: مسئلہ نزول مسیح علیہ السلام

باب سوم: مسئلہ ولادت امام مہدی

قرآنی آیات اور احادیث کی کثیر کتب کے حوالوں سے مذکورہ موضوعات کو خوب روشن کیا ہے۔

منہاج القرآن پبلی کیشنز سے اشاعت ہے۔

اربعین ختم نبوت

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
صفحات	:	238 (اُردو)
سن تصنیف	:	2016ء/1436ھ

چار مقدمات پر مشتمل چھوٹے سائز میں کتاب ہے۔

1- اَلْمُقَدَّمَةُ الْاُوْلٰی فِی الْقُرْآن کے تحت 23 آیات ختم نبوت پر لائی گئی ہیں۔

2- اَلْمُقْدَّمَةُ الثَّانِیة فِی الْمَعْنٰی وَالْحُکْمُ والشَّرْعِیِّ میں چودہ (14) ائمہ لغت کے نزدیک ''خاتم'' کا معنی اور 20 مشہور و معروف ائمہ تفسیر کے نزدیک ''خاتم النبیین'' کا معنی بیان کیا ہے۔

3- اِلْمُقْدَّمَةُ الثَّالِثَةِ فِیْ اَقْوَالِ اَئِمَّه التَّفْسِیْرِ وَالْحَدِیْثِ وَالْفِقْهِ۔
میں ختم نبوت سے متعلق 10 ائمہ حدیث کے اقوال، آٹھ آئمہ فقہ وعقائد کے اقوال اور چار آئمہ تصوف کے اقوال بیان کیے گئے ہیں۔

اختتام میں تخریج کے ساتھ چالیس احادیث مختلف طرق اور اسناد سے نقل کی گئی ہیں۔ ماشاءاللہ

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

مصنف	:	سید محمد امین علی نقوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	80 (عربی)
سن تصنیف	:	1988ء/1409ھ

سید امین علی نقوی 1940ء میں بٹھہ دویا ضلع لودھیانہ (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ تقسیم کے بعد ہجرت کر کے پاکستان تشریف لائے اور چک نمبر 208 ر۔ب فیصل آباد میں سکونت اختیار کی۔ جامعہ رضویہ فیصل آباد، جامعہ نقشبندیہ علی پور سیداں، جامعہ امینیہ رضویہ واربرٹن میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ بانی دارالاحسان صوفی محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ سے منازل سلوک طے کیں۔

جون 1988ء میں قادیانی گروہ کے نام نہاد چوتھے خلیفہ مرزا طاہر نے اپنی ڈگمگاتی کشتی کو سہارا دینے کے لیے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ اس مباہلے کے جواب میں آپ نے عربی زبان میں منظوم کلام تحریر کر کے افادہ عام وخاص کے لیے طبع کروا دیا۔ مولانا اللہ وسایا رقم طراز ہیں:

''عربی زبان میں منظوم کلام تحریر کیا ہے۔

پہلا باب: حمد الٰہی

دوسرا باب: نعت رسول

تیسرا باب: حضرت مہدی وحضرت مسیح کی منقبت

چوتھا باب: مرزا قادیانی کی تردید

پانچواں باب: مرزائیت کے عقائد ونظریات۔

چھٹا باب: قادیانی ٹولہ سے خطاب

اور

ساتواں باب: عالم اسلام سے خطاب پر مشتمل ہے۔

منظوم عربی کلام خوب سے خوب تر اور اس کا اُردو ترجمہ سونے پہ سہاگہ۔ 16 صفحات کا مقدمہ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٌ کا مصداق یوں عربی و اُردو کی خوبصورت کتاب پڑھیے اور سر دھنیے۔ ماشاء اللہ ایک کامیاب کوشش ہے۔ مرزا طاہر کے مباہلہ نامی پمفلٹ کی تمام جزئیات کی تردید اس میں آ گئی ہے۔ مرزا طاہر کے مباہلہ کا بے شمار امت محمدیہ کے افراد نے اُردو، انگریزی، عربی میں جواب لکھا ہے۔ عربی نظم میں جواب یہ کتاب ہے۔ میرے اللہ تیری قدرت کے قربان کہ ہر زبان میں حتیٰ کہ نظم و شعر میں امت محمدیہ نے مرزائیت کے بخیے اُدھیڑ دیے ہیں''۔ [1]

مرزا طاہر قادیانی کے چیلنج مباہلہ کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں:

''آج دنیا بھر کے تمام مرزائیوں، قادیانیوں کے لیڈر مرزا طاہر قادیانی کو دو قسم کے چیلنج کرتا ہوں: ایک ''علمی'' اور دوسرا ''روحانی''۔''

چیلنج نمبر1: میں نے خدا تعالیٰ کے لیے پناہ فضل و کرم سے اپنے سچے نبی حضرت محمد رسول ﷺ کی شان اقدس میں اور سیرت عالیہ کے حوالہ سے تقریباً ایک ماہ میں 240 صفحات پر غیر منقوط اور منظوم کتاب ''محمد ہی محمد'' کے بے مثال نام سے لکھ کر شائع کی ہے جو پاکستان کے علمی و ادبی حلقوں کے داد تحسین حاصل کر چکی ہے لہٰذا آپ بھی اپنے جھوٹے نبی مرزا قادیانی کی سیرت کے موضوع پر ایک ماہ کی مختصر مدت میں 240 صفحات پر مشتمل غیر منقوط کتاب لکھ کر شائع کریں۔

چیلنج نمبر2: آپ اور ہم مرزا قادیانی کی قبر پر چلتے ہیں۔ ہمارے ذکر و مراقبہ کے بعد اگر اس کی قبر سے بُری آواز اور بدبو آئی اور اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف سے پھرا ہوا نظر آئے تو ہم سچے اور اگر اُس کی قبر سے قرآن مجید پڑھنے کی آواز اور خوشبو آئے اور اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف سے پھرا ہوا نہ ہو تو آپ سچے۔ پورے یقین سے کہتا ہوں کہ ان شاء اللہ آپ کو میرے دونوں چیلنج قبول کرنے کی توفیق و ہمت نہیں ہوگی۔ [2]

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص:193

[2] محمد امین علی نقوی، سید، لا نبی بعدی، ص10

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

مصنف	:	سید محمد امین علی نقوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	162 (عربی)
سن تصنیف	:	1989ء/1410ھ

پندرھویں صدی ہجری کی مناسبت سے اس کتاب میں صرف پندرہ حروف تہجی استعمال کیے گئے ہیں یعنی صرف ایسے حروف تہجی جن میں نقطہ موجود نہ ہے۔ مزید برآں یہ کتاب مرزا قادیانی کی ذریۃ البغایا کے لیے ایک چیلنج لیے ہوئے ہے۔

مرزا قادیانی اپنی کتاب ''نزول المسیح'' کے صفحہ نمبر 63 پر لکھتا ہے: ''جو شخص ہزار جزعربی فصیح وبلیغ کی لکھ چکا ہو نہ صرف بے ہودہ طور پر بلکہ معارف حقیقی کے بیان میں تو کیا صرف انکار سے اس کا جواب ہوسکتا ہے یا جب تک کام کے مقابل کام نہ رکھا جائے صرف زبان کی بک بک حجت ہوسکتی ہے؟''

چیلنج

اس کے جواب میں سید محمد امین علی نقوی رقم طراز ہیں:

''لیجیے کام کے مقابلہ میں کام حاضر ہے۔ ان کا نام منقوط اور ہمارا غیر منقوط فیصلہ خود کیجیے''۔

اس غیر منقوط کتاب کی تحریر کا نمونہ ملاحظہ ہو صفحہ نمبر 37 پر آپ مرزا قادیانی کی تردید فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:

اِمَّا حَرَّرَ مَمْلُوْكَ اَحْمَدُ الْمُدَّعِیُّ لِلرَّسَالَۃَ لِلْکَلَامِ الْمُعَرَّا مَعَ الدَّعَاوِیْ کَالْاَحْلَامِ وَ ھُوَ الْمَرْدُوْدُ الْمَطْرُوْدُ الْمُوْصِلُ اِلٰی دَارِ الْاٰلَامِ وَادْعُ اَوْلَادَہ اِلٰی صِرَاطِ الْاِسْلَامِ۔

ترجمہ: جعلی نبوت کے دعوے دار مرزا غلام احمد قادیانی کو اپنے بلند و بانگ دعوؤں کے باوجود غیر منقوط

کلام لکھنے کی توفیق نہ ہوئی وہ مرزا قادیانی جو مردود ہے اور جہنم رسید ہو چکا ہے۔ اے اللہ اس کی اولاد کو اسلام کی راہ دکھلا۔

صادق علی زاہد کہتے ہیں:

غیر منقوط مجموعہ کلام ہے جو معنوی حسن کے ساتھ ساتھ ظاہری حسن سے بھی مزین ہے۔ اس کتاب میں آپ نے قادیانی خلیفہ مرزا طاہر کو چیلنج بھی کیا ہے۔ [1]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص68

مباہلہ کا کھلا جوابی چیلنج

مصنف : صوفی سید عبدالحفیظ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 8 (اُردو)

سن تصنیف : 1988ء/1409ھ

فقیر باصفا صوفی سید عبدالحفیظ شاہ 1913ء بروز جمعرات بانس بریلی (یو۔پی انڈیا) میں پیدا ہوئے۔آپ کی والدہ محترمہ امام احمد رضا خاں فاضل بریلی کے خاندان سے تھیں۔ تقسیم کے بعد پاکستان منتقل ہوکر گوٹھ گجو ضلع ٹھٹھہ (سندھ) میں مستقل سکونت اختیار فرمائی۔ ''بیت المکرم'' کے نام سے ٹرسٹ بھی قائم کیا۔ ذاکرین، مریدین کے لیے ''الحفیظ ذاکرین تنظیم'' قائم کی۔ 2003ء ضلع کوٹری (ضلع حیدرآباد) میں وصال فرمایا محلہ ڈنل شاہ کوٹری میں مزار ہے۔ جہاں ہر سال عرس منایا جاتا ہے۔

آپ ہر دو ماہ بعد ''الفتوی انٹرنیشنل'' کے نام سے مجلہ شائع فرماتے جس میں قادیانیت کے تارپور بکھیرے جاتے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے انٹرنیٹ پر قادیانی مغالطوں کا جواب دینے کی غرض سے ویب سائٹ جاری کی جس سے خائف ہوکر اگست 1999ء میں مرزا طاہر نے قادیانی ویب سائٹ بند کروادی۔ [1]

10 جون 1988ء کو قادیانی بھگوڑے سربراہ مرزا طاہر نے مباہلہ کا چیلنج شائع کیا تو اس کے جواب میں ''تمام عالم اسلام کے مسلمانوں کی طرف سے دنیا بھر کے کفار و مرتدین خبیثوں اور خبیثات قادیانیوں کے مباہلہ کا کھلا جوابی چیلنج'' کے عنوان سے جولائی 1988ء میں آپ نے 8 صفحاتی یہ پمفلٹ شائع کر کے قادیانیوں کے مباہلہ کے نام نہاد ڈھونگ کا پردہ چاک کردیا۔

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص189

ٹُو اِن وَن (Two in One)

مصنف : صوفی سید عبدالحفیظ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 85 (اُردو)

سن تصنیف : 1990ء/ 1410ھ

10 جون 1988ء کے نام نہاد مباہلہ (جو چوتھے قادیانی سربراہ مرزا طاہر نے سب مسلمانوں کو کیا تھا جس کا ذکر ابھی گزشتہ تعارف میں ہوا) کے جواب میں آپ نے قادیانیوں کی عالمی آماجگاہ ہیڈ آفس لندن میں خطوط لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔جس کا مخاطب قادیانی سربراہ مرزا طاہر مردود تھا۔مرزا طاہر کی طرف سے چند خطوط کے جواب موصول ہوئے۔ بعدازاں مرزا طاہر نے ایسی چپ سادھی کہ گویا سانپ سونگھ گیا ہو۔ چنانچہ آپ نے مرزا طاہر کے ساتھ ہونے والی مراسلت کو من وعن کتابی صورت میں شائع کروایا اور اس کا نام ''ٹُو اِن وَن'' رکھا۔

اس کتاب کے انگریزی وعربی ایڈیشن بھی شائع ہو چکے ہیں۔آپ نے اس کتاب میں خطوط کے عکس شائع کر کے قادیانیت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دیا ہے۔مولانا اللہ وسایا نے اس کتاب پر درج ذیل الفاظ میں تبصرہ کیا ہے۔

''مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو مریم اور ابن مریم قرار دینے کے لیے ایسی مضحکہ خیز کہانی تیار کی جسے سننا اور بیان کرنا کسی شریف انسان کے لیے ممکن نہیں۔مرزا طاہر کے مباہلہ کے چیلنج کے ضمن میں مصنف کی اس سے خط وکتابت ہوئی ان تمام اُمور کو نہایت عمدہ طباعت کے ساتھ اس کتابچہ میں پیش کیا گیا ہے۔کاغذ وطباعت عمدہ، کتاب ومضمون مناسب ہے''۔ [1]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 187

امام بے لگام کے منہ میں لگام

مصنف : صوفی سید عبدالحفیظ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : 1995ء/1414ھ

قادیانیوں سے خط و کتابت کا سلسلہ (جس کا ذکر پچھلی کتاب کے تعارف میں ہوا) قادیانیوں کی طرف سے لاجواب ہوجانے کی وجہ سے بند ہوگیا تو آپ نے بذریعہ ٹیلی فون قادیانیوں کو للکارا اور حقانیت اسلام پر بذریعہ فون دلائل دینا شروع کردیے اس ساری کارروائی کو ''امام بے لگام کے منہ میں لگام'' کے عنوان سے فروری 1995ء میں شائع کرکے قادیانیوں کا ناطقہ بند کردیا۔ [1]

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 188

اَلرَّدُّ عَلَى الْغَبِیِّ فِیْ ظُھُوْرِ الْاِمَامِ الْمَھْدِیْ

مصنف	:	علامہ صوفی محمد اللہ دتہ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	28 (اُردو)
سن تصنیف	:	1992ء/1412ھ

اس رسالہ میں قادیانیوں کے تازہ ترین رسالہ ’’ظہور امام مہدی‘‘ کا دندان شکن جواب اور بعض اُن لوگوں کی تردید ہے جو مولانا مودودی کو مہدی یقین کرتے ہیں۔

ناشر: ادارہ اشاعت العلوم وسن پورہ لاہور

سازشوں کا دیباچہ

مصنف	:	رائے محمد کمال
صفحات	:	304
سن تصنیف	:	1993ء/1414ھ

فہرست کی جھلک ملاحظہ ہو:

- قادیانیت کا فکری پس منظر۔
- انگریز کا خود کاشتہ پودا۔
- فتویٰ تنسیخ جہاد۔
- سازشوں کا دیباچہ۔
- لغویات ومغلظات، قادیانی امت اور پاکستان۔
- شکنجۂ جاسوس۔

ہر موضوع کی ترتیب کے اعتبار سے آخر میں حوالہ جات کی ضخیم فہرست ہے جس سے فاضل مؤلف کے مطالعہ اور تحقیق کو داد ضروری ہے۔ انتہائی اچھوتا اسلوب تحریر ہے۔

پڑھیے کہ پڑھنے کی چیز ہے۔

خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ

مصنف	:	مفتی محمد امین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	1994ء/1414ھ

اس رسالہ میں قرآن وسنت اور اقوال ائمہ تحریر کر کے اُن کی مختصر مگر جامع تشریح سپرد قلم کر کے انتہائی سلیس انداز میں قادیانی خرافات کا ردّ کیا گیا ہے۔ جامعہ تبلیغ الاسلام کھرڑیانوالہ فیصل آباد سے شائع شدہ ہے۔

دعوت انصاف وعمل

مصنف	:	سید محمد سعید الحسن شاہ
صفحات	:	40 (اُردو)
سن تصنیف	:	1994ء/1414ھ

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور دیگر نفوس قدسیہ کے بارے میں توہینات جمع کر کے قادیانیت کا اصل چہرہ دکھایا گیا ہے۔ عوام الناس کے لیے بہت مفید ہے۔

ادارہ حزب الاسلام فیصل آباد نے اس رسالہ کو شائع کیا ہے۔

علامات قیامت اور حضرت امام مہدی

مصنف : سید محمد سعید الحسن شاہ
صفحات : 32 (اُردو)
سن تصنیف : 1998ء/1418ھ

پہلے علامات قیامت بعد ازاں حضرت امام مہدی کے بارے میں انتہائی اختصار سے احادیث کے حوالوں سے توضیح کی گئی ہے۔ یہ رسالہ تب لکھا گیا جب لاہور کا ابوالحسن یوسف علی اور ریاض احمد گوہر شاہی بھی مہدی بننے کی ٹھانے ہوئے تھے۔

ناشر: ادارہ حزب الاسلام چک نمبر 2.1 ر۔ب فیصل آباد

ارشاد فرید الزماں متعلق مرزا قادیان

مصنف	:	مولانا غلام جہانیاں معینی قریشی
صفحات	:	64(اُردو)
سن تصنیف	:	1996ء/1416ھ

قادیانیوں کی طرف سے ایک رسالہ بعنوان ''مسیح موعود کی تصدیق میں خواجہ غلام فرید کی عظیم الشان شہادت'' شائع ہوا جس میں ثابت کیا گیا کہ خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ (کوٹ مٹھن) مرزا قادیانی کو صحیح مانتے تھے اس کے جواب میں یہ رسالہ تالیف کیا گیا۔

مولانا غلام جہانیاں نے ثابت کیا کہ اس میں ذرہ برابر صداقت نہیں یہ محض مرزائیوں کا پروپیگنڈہ ہے۔

شاہ محمد معینی ناظم مکتبہ معین الادب ڈیرہ غازی خان سے شائع ہوا۔

مرزائیوں کے باطل نظریات (تنقیدی جائزہ)

مصنف	:	محمد ہمایوں عباس شمس
صفحات	:	64 (اُردو)
سن تصنیف	:	1997ء/1417ھ

محقق عصر مفتی محمد خان قادری بطور تقریظ فرماتے ہیں:

''لفظ خاتم کی لغوی و شرعی تحقیق، حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام کا معاملہ اور نبی کی ضرورت کیوں؟ پر گفتگو اور علمی مواد جمع کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے اس فرقہ کی طرف سے اُٹھائے گئے مختلف اعتراضات کا جواب دیا ہے ہمارا فریضہ ہے ہم ایسی چیزیں پڑھیں اور انہیں پھیلائیں۔

''بزم اقبال'' جامعہ ریاض العلوم فیصل آباد سے شائع شدہ ہے۔

قادیانی فتنہ اور علمائے حق

مصنف	:	محمد سعید احمد
صفحات	:	96 (اُردو)
سن تصنیف	:	1998ء/1418ھ

یہ کتاب 1989ء میں کھاریاں ضلع گجرات میں مجلس عمل تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے بارہ (12) ''تربیتی معلوماتی ختم نبوت کورس'' میں جلیل القدر محققین اہل سنت نے اپنے مقالات کے ذریعے نوجوانوں کی جو علمی و تحقیقی تربیت فرمائی اُس کی کتابی شکل ہے۔ کل سات مقالات کا مجموعہ ہے مقالہ اور محقق کا نام کتاب کی ترتیب سے حسبِ ذیل ہے:

- ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں (پیر محمد افضل قادری)
- حیات مرزا بقلم مرزا (مفتی محمد علیم الدین مجددی)
- مرزا قادیانی کے کذبات وتناقضات (مفتی محمد علیم الدین مجددی)
- مرزا غلام احمد قادیانی کے چند کفریات (مولانا محمد سعید احمد)
- کافر: مسجد کا متولی نہیں رہ سکتا (مولانا محمد جلال الدین قادری)
- برعظیم پاک وہند میں سنی علماء ومشائخ کی علمی وعملی کاوشیں بسلسلہ ردقادیانیت (مولانا محمد جلال الدین قادری)

بہت اچھی کاوش ہے اکابرین کے علمی مقالات کو محفوظ کر لیا گیا۔ اسلامک فاؤنڈیشن آف نارتھ امریکا، ورجینیا سے شائع شدہ ہے۔

قادیانیت ایک رِستا ہوا ناسُور

مصنف	:	پروفیسر ساخر رسول، میاں رؤف ایڈووکیٹ، محمد اصغر قادری
صفحات	:	72 (اُردو)
سن تصنیف	:	1991ء کے بعد

اس کتاب میں صفحہ نمبر 38 تک اکابرین اہل سنت کی مساعی ختم نبوت پر مختصر روشنی اور آخر میں ''حکومتِ پاکستان، قادیانیت اسلام کے لیے سنگین خطرہ'' اور ''خلاف اسلام سرگرمیاں روکنے کے لیے حکومت کے اقدامات'' کے عنوان سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

''انجمن تحفظ ختم نبوت'' فیروز والا جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور سے شائع شدہ ہے۔

فتنۂ قادیانیت ملکی وغیر ملکی عدالتوں کے کٹہرے میں

مصنف	:	محمد وحید نور
صفحات	:	8 (اُردو)
سن تصنیف	:	مابعد 1999ء

آٹھ صفحاتی پمفلٹ میں بیان نام سے واضح ہے۔ فدایان ختم نبوت پاکستان سے شائع کردہ ہے۔

عقیدۂ ختم نبوت اور حضرت مجدد الف ثانی

مصنف	:	پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد
صفحات	:	248 (اُردو)
سن تصنیف	:	2000ء/1420ھ

اکتوبر 1985ء میں ''عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت'' (ننکانہ صاحب) نے ''عقیدہ ختم نبوت'' کے عنوان سے مقابلہ مضمون نویسی کا اعلان کیا۔ شاہ صاحب نے گیارہ صفحات پر مضمون لکھا تو اوّل انعام حاصل کیا۔ بعد ازاں یہ مضمون مختلف رسائل میں شائع ہوتا رہا۔ جب یہ مضمون ''حکمتِ قرآن'' لاہور میں چھپا تو کراچی کے ''احمد اشرف'' کی طرف سے مرقومہ اعتراض نامہ شاہ صاحب کو موصول ہوا جس میں اکابر صوفیاء کے چند مبہم اور متصوفانہ اقوال کو سیاق وسباق سے علیحدہ کر کے انکار ختم نبوت کی دلیل کے طور پر پیش کیا گیا اور شاہ صاحب سے اس کا جواب طلب کیا گیا۔ اس پر قبلہ شاہ صاحب نے ارادہ کیا کہ جن بزرگوں پر اعتراض کیا گیا سب پر اس حوالہ سے کام کیا جائے۔ اس سلسلہ کی پہلی کڑی پیش نظر کتاب ہے۔ کتاب کے مندرجہ ذیل ابواب ہیں:

- عقیدہ ختم نبوت
- حیات وسوانح حضرت مجدد الف ثانی
- اکبر کے کفریہ حالات اور نبوت
- مجددی تحریک
- عقیدہ ختم نبوت کے موید ومعلن
- الہامات کا محاکمہ
- متابعت شریعت واطاعت محمدی کے داعی
- اثبات نبوت محمدی اور ماخذات

لفظ و معنی کا انتخاب، حوالہ ثلاثی جیسے فن میں مہارت کا ثبوت یہ کتاب ہے شاہ صاحب نے مجدد الف ثانی کے گرز سے قادیانیت کے سَر پر خوب چوٹیں لگائی ہیں۔ قادیانیت نے تب اپنے پَر پُرزے نہیں نکالے تھے جب مجدد الف ثانی جہان فانی میں بقید حیات تھے لیکن اس کتاب کے مطالعے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امام ربانی نے اس فتنے کی پیدائش سے صدیوں پہلے اس کی حشر سامانی کو محسوس کر لیا تھا۔

سید شبیر احمد شاہ ہاشمی رقم طراز ہیں:

''آپ کتاب کے ورق ورق پر مرزا قادیانی کے عقیدہ باطلہ، نظریہ فاسدہ اور خیالات کاسدہ کے رد میں امام ربانی کے ایک ایک حرف کو ایسے پائیں گے جیسے ہندو اور انگریزی استعمار کی مشترکہ سازش قادیانی دھرم کا ایک ایک رنگ آپ کے سامنے نمایاں تھا۔ برادر عزیز پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد ایک تفتیشی افسر کے طور پر قادیانی کفر و دجل کے خلاف امام ربانی کے حوالہ جات فیصلہ کن انداز میں جمع کر کے لائے ہیں''۔

بہت مضبوط اور جاندار کتاب ہے اپنے موضوع پر بے مثال ہے۔ آخر میں مآخذ و مصادر کی مبسوط فہرست بھی دی گئی ہے۔

زیر نظر کتاب کو یہ خصوصیت اور مقبولیت حاصل ہوئی کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود مظہری مجددی نے امام ربانی پر ''جہانِ امام ربانی'' کے نام سے پندرہ جلدوں پر مشتمل انسائیکلو پیڈیا شائع کیا اس کی جلد دوم اور سوم میں اس کتاب مستطاب کے دو ابواب شامل اشاعت ہیں۔

گنبد خضریٰ پبلی کیشنز لاہور سے اشاعت ہے۔

ایک حقیقت جس سے انحراف ناممکن ہے

مصنف	:	ڈاکٹر خواجہ محمد شوکت علی دلدار رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	129 (اُردو)
سن تصنیف	:	1986ء/1407ھ

خواجہ شوکت علی دلدار چشتی قادری 1950ء کو تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔

1991ء جامعہ سراجیہ رسولیہ رضویہ فیصل آباد سے دورہ تفسیر مکمل کیا۔

2000ء میں شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے فتویٰ نویسی کی اجازت پائی۔ غوث زماں حافظ خواجہ محمد دلدار بخش کے دست مبارک پر بیعت کا شرف ہوا۔ خلافت واجازت سے سرفراز ہوئے۔

1983ء میں جماعت رضائے غریب نواز پاکستان کی بنیاد رکھی۔ کئی غیر مسلم دست حق پرست پر بیعت وتائب ہوئے۔

2007ء میں وصال ہوا قبرستان کمال آباد فیصل آباد میں مدفون ہیں۔

صادق علی زاہد رقم طراز ہیں:

''اس نایاب اور مدلل کتاب کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور ہر دفعہ بلا معاوضہ تقسیم کی گئی۔ یہ مختصر مگر جامع کتاب آپ نے دس حصوں میں تقسیم کی ہے۔ دوسرے الفاظ میں اس کے دس ابواب ہیں جن میں آپ نے قرآن وسنت کے مضبوط دلائل سے ختم نبوت کا اثبات واضح کرنے کے بعد جھوٹے مدعی نبوت مرزا قادیانی کی خودساختہ نبوت کی دھجیاں خود اس کے اپنے متضاد اقوال کی روشنی میں بکھیری ہیں۔ علاوہ ازیں آپ نے عظمت مقام مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہمیت بیان کرنے کے بعد مرزا قادیانی جہنم مکانی کے ذاتی کردار کی تصویر بھی اس کی اپنی تحریر سے دکھا کر ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی کا نبی ہونا تو بہت دُور کی بات ہے وہ ایک شریف انسان کہلانے کا حق دار بھی نہیں ہے۔ مسلمانانِ اسلام کو دعوت فکر دینے کے ساتھ ساتھ آپ نے گمراہ قادیانیوں کو دعوت اسلام بھی دی ہے۔ غرضیکہ اس چھوٹی سی کتاب میں آپ نے قادیانیت

سے متعلق دلائل دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف بنا دیا ہے''۔

معروف محقق و ماہر تعلیم پروفیسر محمد مسعود احمد تحریر فرماتے ہیں:

''یہ کتاب بڑی محنت سے مرتب کی گئی ہے مولیٰ تعالیٰ اس محنت کا صلہ عطا فرمائے۔''[1]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص155

شاتم رسول اور اس کا ہولناک انجام

مصنف	:	ڈاکٹر خواجہ شوکت علی دلدار رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	327 (اُردو)
سن تصنیف	:	2001ء/1421ھ

صادق علی زاہد بطور تعارف لکھتے ہیں: ''شاتم رسول اور اس کا ہولناک انجام'' میں آپ نے پوری محنت اور دیانتداری سے آیات قرآنی اور احادیث نبویہ کی روشنی میں مرتد کی سزا کا اثبات فرما کر خاتمیت محمدی کے منکر اور گستاخ رسول مرزا قادیانی کا ردبلیغ کیا ہے۔اس طرح آپ نے اہل اسلام کو اس کے دام تزویر میں پھنسنے سے محفوظ رہنے کا سامان میسر کیا ہے۔ جو بھی صاحبِ عقل وخرد اس کتاب کو غور وفکر سے پڑھے گا وہ مرزائیت کے جال میں پھنس کر اپنا ایمان ضائع کرنے سے بچ جائے گا۔اور جو کوئی قادیانیت کے چنگل میں پھنس کے اپنی متاع ایمان ضائع کر چکا ہے وہ بھی اگر آنکھوں سے تعصب کی پٹی اُتار کر اس گرانقدر علمی کتاب کا مطالعہ کرے گا تو اُمید واثق ہے کہ ضرور راہِ راست پر آ جائے گا۔

آپ نے کتاب کے آغاز میں ہی صفحہ نمبر 11 پر علم الاعداد کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ مرزا قادیانی تیس جھوٹے دجالوں میں سے ایک دجال ملعون ہے۔آپ نے حالات وواقعات اور دلائل وبراہین کی روشنی میں مرزا قادیانی کے عبرتناک انجام کا ایسا نقشہ کھینچا ہے کہ دل گواہی دیتا ہے کہ گستاخ رسول کی ذلت اسی طرح ہوتی ہے جس طرح مرزا قادیانی ذلیل وخوار ہو کر جہنم واصل ہوا۔مرزا قادیانی کی ذلت آمیز وہولناک موت کے بعد اس کی ذریۃ البغایا گستاخی رسول کی وجہ سے کس طرح ذلیل وخوار ہوئی اس کا احوال بھی زیر نظر کتاب میں موجود ہے۔''فتنہ انکار ختم نبوت کی ہولناکیاں اور بُرا انجام'' علماء کرام، مشائخ عظام، قائدین قوم اور اربابِ اختیار کی آراء کی روشنی میں بھی آپ نے واضح کیا ہے۔ الغرض اپنے موضوع پر ایک اہم ترین کتاب ہے''۔ [1]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 156

حیات المسیح علیہ السلام

مصنف	:	ڈاکٹر خواجہ شوکت علی دلدار رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	2001ء/1421ھ

7 ستمبر 1974ء کو اللہ کے فضل اور علمائے حق و عوام المسلمین کی دن رات کوششوں اور قربانیوں سے ملت اسلامیہ کے ناسور فتنہ قادیانیت کو پاکستان میں غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔اسی مناسبت سے آپ نے 7 ستمبر 2001ء کو جامع مسجد تاجدارِ ختم نبوت باؤ والا جھنگ روڈ فیصل آباد میں ایک معرکۃ الآراء خطاب فرمایا۔جس میں دلائل و براہین سے مرزا قادیانی کے اس دعویٰ کا ردّ بلیغ فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔آپ نے بڑے واضح اور مضبوط دلائل سے ثابت کیا کہ حضرت عیسیٰ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے آسمان پر زندہ موجود ہیں اور قرب قیامت اللہ ہی کے حکم سے ضرور تشریف لائیں گے۔

افادہ عوام کی خاطر آپ نے اس تقریر دلپذیر کو مرتب کر کے اکتوبر 2001ء میں جماعت رضائے غریب نواز پاکستان کے تعاون سے شائع کر کے مفت تقسیم کر دیا۔آپ نے قرآن و سنت اور سابقہ آسمانی کتب کے ساتھ ساتھ خود مرزا قادیانی کی تحریروں سے بھی اس کے جھوٹے اور گمراہ کن دعویٰ کا بطلان کیا اور حیات مسیح علیہ السلام پر ہونے والے اعتراضات پر بڑی مفصل گفتگو فرمائی ہے۔[1]

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 157

آستین کے سانپ

مصنف : ڈاکٹر خواجہ شوکت علی دلدار
صفحات : ....(اُردو)
سن تصنیف : ....

آپ کی یہ کتاب تا حال ملاحظہ نہیں کر سکا۔ البتہ اس کے بارے میں سن رکھا ہے کہ اپنے موضوع پر یہ کتاب اپنی مثال آپ ہے جس میں آپ نے مضبوط دلائل کی روشنی میں قادیانیوں کو مارِ آستین ثابت کیا ہے اور اُن کے مکر و فریب اور مکروہ سازشوں سے محفوظ رہنے کے بارے میں قابل عمل تجاویز دی ہیں۔ [1]

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص158

فتح مبین در اثبات ختم نبوت

مصنف	:	میجر ریٹائرڈ غضنفر قیصر فاروقی
صفحات	:	412(اُردو)
سن تصنیف	:	2000ء/1420ھ

یہ کتاب ماہنامہ ''مہر منیر'' اگست 2000ء کے خصوصی شمارے ''خاتم النبیین نمبر'' کی از سر نو کتابی شکل ہے۔جس میں:

- ختم نبوت
- تحریک ختم نبوت
- ختم نبوت کے عقلی دلائل
- مرزا قادیانی کے حالات
- حیات عیسیٰ علیہ السلام اور سیدنا پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات رد قادیانیت

جیسے دیگر اہم موضوعات پر مختلف شخصیات کے مضامین کو کتابی شکل میں جمع کیا گیا ہے۔

اور ماہنامہ ''مہر منیر'' کی اشاعت خصوصی ''خاتم النبیین نمبر'' اگست 2000ء کے مندرجات کے علاوہ حضرت پیر سید غلام محی الدین بابو جی کی نگرانی میں مرتب ہونے والی حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہ قدس سرہ العزیز کی مستند سوانح حیات ''مہر منیر'' سے اس موضوع پر متعلقہ مواد کے چار ابواب بھی شامل کیے گئے ہیں اور اسے ہر لحاظ سے ایک جامع اور تاریخی حیثیت رکھنے والی کاوش بنا دیا گیا ہے۔

طابع عبد الرحمن پرنٹرز علی پلازہ آئی نائن مرکز اسلام آباد۔

خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن

مصنف	:	ابوالبیان الحافظ محمد مظہرالدین رمداسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	64 (اُردو)
سن اشاعت	:	2001ء/1421ھ

ختم نبوت از قرآن، ختم نبوت از احادیث، اجماع امت، دلائل عقلیہ اور اجرائے نبوت پر مرزائی دلائل اور ان کے جوابات کتاب کے عنوانات ہیں۔ مذکورہ عنوانات پر مختصر مگر جامع تحریر رقم فرمائی گئی ہے۔

ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب، سلطان المناظرین صوفی نواب دین، صدر المدرسین مولانا مہر الدین اور مرتضیٰ احمد خاں میکش رحمہم اللہ تعالیٰ کی تقریظات ہیں۔

صفہ پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور سے شائع شدہ ہے۔

اس کتاب کو ماہنامہ ''جہان رضا'' لاہور نے مارچ 2001ء کے شمارے میں بھی شائع کیا۔

خاتمیت محمدیہ

مصنف	:	علامہ مفتی ابوالحبیب محمد اسحق نظیری
صفحات	:	48 (اُردو)
سن اشاعت	:	2001ء/1421ھ

فاضل مصنف نے علمی و تحقیقی انداز میں خاتمیت محمدی ﷺ پر قرآن و حدیث سے شواہد جمع کیے ہیں۔ رسالہ ھذا میں اگرچہ اختصار سے کام لیا گیا ہے لیکن بہت جامع لکھا ہے۔ اجرائے نبوت پر قادیانی دلائل کے اعتراض کے جوابات خوب دیے گئے ہیں۔

آخر میں سید ابوالبرکات سید احمد شاہ، صدر المدرسین مولانا مہر الدین اور مولانا مرتضیٰ احمد خاں میکش رحمہم اللہ تعالیٰ کی تقریظات جمیلہ ہیں۔ نور العرفان پبلیشرز پشاور سے شائع شدہ ہے۔

امام احمد رضا اور فتنۂ قادیانیت

مصنف	:	محمد انور قریشی
صفحات	:	50 (اُردو)
سن تصنیف	:	2001ء/1421ھ

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ ایڈیٹر (جہانِ رضا) ''حرفِ اوّل'' میں بطور تقریظ رقم طراز ہیں:

''اس مختصر سے پمفلٹ میں مصنف نے تحقیقی انداز میں مرزا غلام احمد قادیانی اور اُس کی تحریک کے خلاف امام احمد رضا محدث بریلوی کی مساعی جلیلہ اور شاندار نا قابل فراموش خدمات اور ان کی تصانیف کثیرہ کا مختصر عکس پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین!''

مرکزی مجلس رضا لاہور، مجلس رضا شجاع آباد نے اس کتابچہ کو شائع کیا ہے۔ آخر میں امام احمد رضا حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ ''السوء العقاب علی المسیح الکذاب'' مکمل شائع کیا ہے۔

عقیدۂ حیاتِ مسیح اور فتنۂ مرزائیت

مصنف	:	ملک المدرسین علامہ محمد مہر الدین رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	156 (اُردو)
سن اشاعت	:	2002ء/1422ھ

مؤلف نے اپنی کتاب میں انتہائی فاضلانہ بحثیں درج کی ہیں چونکہ وہ اپنے وقت کے درسیات کے بہت بڑے اُستاذ تھے۔ کتاب کے چند گوشے فہرست میں سے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

پہلے تو انہوں نے ''مرزائیت انگریز کا خود کاشتہ پودا'' پر دلائل دیے ہیں۔ بعدازاں مسئلہ حیات مسیح علیہ السلام پر خوب علمی و تحقیقی اور فصاحت و بلاغت سے لبریز دلائل سے اس مسئلہ پر مرزائیت کے خوب بخیے ادھیڑے ہیں۔

مزید برآں:

- مفسرین کرام اور حیاتِ مسیح، صحابہ کرام اور حیات مسیح،
- تابعین اور حیات مسیح
- محدثین اور حیاتِ مسیح
- انجیل اور حیات مسیح

عنوانات سے مسئلہ حیات عیسیٰ علیہ السلام کو روز روشن کی طرح واضح کر کے رکھ دیا ہے۔ اس کے بعد مرزا قادیانی کی شخصیت، گستاخانہ عبارات، الہامات، دعویٰ اور بیماریوں پر بحث کر کے کتاب کا اختتام کیا ہے۔

اپنے موضوع پر نہایت، قابل قدر اور جامع کتاب ہے۔ کتاب کے مطالعہ کے بعد مولانا کی علمی قابلیت اور لیاقت کے معترف ہوئے بغیر نہیں رہا جاتا۔ علماء و طلباء کے لیے بالخصوص حیات مسیح علیہ السلام پر صرفی ونحوی، منطقی اور فصیحانہ و بلیغانہ گراں قدر اعلیٰ مواد ہے۔ آیئے پڑھیں کہ پڑھنے کی چیز ہے۔

مکتبہ جمال کرم لاہور سے اشاعت ہوئی ہے۔

نبوت ورسالت

مصنف	:	علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	20 (اُردو)
سن تصنیف	:	2002ء/1422ھ

یہ رسالہ دراصل قبلہ غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے دروس قرآن میں سے (ایک درس جو پرانا جامعہ انوار العلوم کچہری روڈ ملتان میں 8 رمضان 1963ء میں آپ نے ارشاد فرمایا) کی کتابی صورت ہے۔ جس میں مفہوم نبوت ورسالت اور تشریعی نبوت کے بارے وضاحت کی گئی ہے۔

خلیل احمد رانا نے مرتب کر کے نعمان اکیڈمی جہانیاں منڈی (خانیوال) سے شائع کروائی۔

شان رسالت وعقیدہ ختم نبوت کی اہمیت

مصنف	:	شیخ محمد عابد امام قادری
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	2002ء/1422ھ

چند آیات واحادیث نبویہ سے عقیدہ ختم نبوت کو بیان کیا ہے۔ آسان پیرائے میں عوام الناس کے لیے چنداں مفید ہے۔

مکتبہ غوثیہ ہول سیل پرانی سبزی منڈی نے شائع کیا۔

تحریکِ ختم نبوت اور حضرت غزالیٔ زماں

مصنف : مولانا محمد حنیف اختر
صفحات : 16 (اُردو)
سن تصنیف : 2003ء/1423ھ

اس مختصر کتابچہ میں قبلہ غزالی زماں سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے تحریک ختم نبوت 1953ء کے چند واقعات تحریر کیے گئے ہیں جو آپ کے مجاہدانہ و عاشقانہ کردار پر دلالت کرتے ہیں۔ بزم سعید خانیوال نے اس کتابچہ کو شائع کیا ہے۔

عقیدۂ ختم نبوت اور تحریک 1974ء

مصنف : ملک محمد محبوب الرسول قادری
صفحات : 112 (اُردو)
سن تصنیف : 2003ء/1423ھ

’’عقیدہ ختم نبوت پر قرآنی آیات، چہل احادیث، تحریک ختم نبوت کی کہانی امام الشاہ احمد نورانی کی زبانی، فتنۂ قادیانیت پر آخری ضرب پروفیسر شاہ فرید الحق کے الفاظ میں‘‘۔

ان موضوعات پر محبوب الرسول صاحب نے کتاب کو مرتب فرمایا ہے اور آخر میں 103 اکابرین اہل سنت کی کتب بمع اسمائے گرامی کی فہرست دے کر کتاب میں خوب جان ڈال دی ہے۔ بہت زبردست۔

مصطفی فاؤنڈیشن والٹن لاہور نے امت کی خیر خواہی کے پیش نظر شائع کر کے مفت تقسیم کی۔ اللہ کریم معاونین کو بہتر نعم البدل عطا فرمائے۔

رُوئیدادِ قرارداد ختمِ نبوت 1974ء
(الشاہ امام احمد نورانی کی زبانی)

مصنف : ملک محبوب الرسول قادری
صفحات : 16 (اُردو)
سن تصنیف : 2013ء/1433ھ

محقق العصر مترجم تفسیر کبیر مفتی محمد خان قادری بعنوان ''کلمات خیر'' اس رسالہ کے آغاز میں لکھتے ہیں:

''حضرت قائد اہل سنت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی نے یوں تو ساری زندگی تحفظ مقام مصطفیٰ اور نفاذِ نظام مصطفی کی جدوجہد میں صَرف کردی مگر تحریک ختم نبوت 1974ء کی کامیابی کا سہرا انہی کے سر سجتا ہے اور اس میں کسی طرح کا کوئی مبالغہ نہیں۔ وہ ملکی آئین میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانے کی نتیجہ خیز کامیاب تحریک کا مرکزی اور اساسی کردار تھے۔ بعض حاسدین نے اپنے طبعی میلان کے سبب اس تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش کی تو ہمارے تنظیمی و دینی ساتھی ملک محبوب الرسول قادری حفظہ اللہ تعالیٰ نے اس ساری روئیداد کو حضرت قائد اہل سنت مولانا شاہ احمد نورانی سے انٹرویو کر کے مرتب کر دیا۔

ان کی اس کوشش سے تحریک ختم نبوت 1974ء کا ریکارڈ محفوظ ہو گیا ہے۔ اب ان شاء اللہ حقائق کو مسخ کرنے کی کوئی بھی منفی سازش کامیاب نہیں ہو پائے گی۔''

ملک محبوب الرسول قادری کا اہل سنت کے لیے یہ تاریخی تحفہ ہے اس عظیم تحفہ کو ''تحفظ عقیدہ ختم نبوت فاؤنڈیشن'' (انٹرنیشنل) نے کتابچہ کی شکل دی ہے۔

حَقُّ الْکَلَامِ مِنْ آیَاتِ الْقُرْآنِ مَعَ عَقَائِدِ الْقَادِیَانِ

اور

نُوْرِ ایمان

مصنف	:	علامہ حاجی محمد عبدالرحمن قادری سروری
صفحات	:	304(اُردو)
سن تصنیف	:	2003ء/1423ھ

کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اوّل کی 23 فصول ہیں جن میں قادیانی مربیوں کے شکوک وشبہات کے منہ توڑ جواب دیے گئے ہیں اور بعض جگہ حیات ووفات عیسیٰ علیہ السلام پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

حصہ دوم نو (9) فصول پر مشتمل ہے مذکورہ اسلوب کے تحت مختلف قادیانیوں سے ملاقات کے وقت جو سوالات زیر بحث آئے اُن کو درج کیا گیا ہے گویا مناظرانہ کتاب ہے۔ سوال و جواب کے پیرائے میں عمدہ بحث کی گئی ہے۔ احقر کے سامنے دوسرا ایڈیشن 2007ء ہے جو انجمن تجلیات غوثیہ چک 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ فیصل آباد کا شائع کردہ ہے۔

قادیانی دھرم کا علمی محاسبہ (جلد اوّل)

مصنف	:	محمد نعیم اللہ خاں قادری
صفحات	:	506 (اُردو)
سن تصنیف	:	2003ء/1423ھ

موصوف نے اس جلد میں مختلف کتب ورسائل کو ترتیب دیا ہے کتب اوران کے مصنفین ترتیب سے عرض کرتا ہوں۔

1- قادیانی دھرم: علامہ مفتی عبدالواحد قادری

2- مسئلہ ختم نبوت: علامہ سید محمود احمد رضوی

2- ضمیمہ حیات عیسیٰ: محمد نعیم اللہ خاں قادری

❀ الظفر الرحمانی فی کشف القادیانی: (روئیداد مناظرہ مابین علامہ مفتی غلام مرتضیٰ اسلامی مناظر اور مولوی جلال الدین شمس مولوی فاضل قادیانی مناظر)

قادیانی دھرم کے شروع میں مفکر اسلام علامہ محمد فخر الزماں اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اور قائد ملتِ اسلامیہ الشاہ امام احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ کی تقریظات مبارکہ ہیں۔

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کاموں کے سے شائع شدہ ہے۔

قادیانی دھرم کا علمی محاسبہ (جلد دوم)

مصنف	:	محمد نعیم اللہ خاں قادری
صفحات	:	528 (اُردو)
سن تصنیف	:	2005ء/1425ھ

اس جلد میں درج ذیل کتب و رسائل کو جمع کر کے شائع کیا گیا ہے۔

1-	مرزائی حقیقت کا اظہار	:	شاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی
2-	مجموعہ رسائل امام احمد رضا خاں	:	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں
3-	کلمۂ فضل رحمانی بجواب اوہام غلام قادیانی	:	قاضی فضل احمد
4-	قادیانی دعویٰ مجدد و مہدی اور مسیح کا جائزہ	:	عبدالستار انصاری

ان کتب کا تعارف گزشتہ اوراق میں الگ ہو چکا ہے۔

بحر حال مرتب کی بہترین کاوش ہے کہ اسلاف کی کتب کو دو ضخیم جلدوں میں شائع کر کے علمی ذخیرہ کو محفوظ کر دیا گیا ہے۔ کتاب کی دونوں جلدوں کا ٹائٹل اور جلد دیدہ زیب ہے۔ اچھی خاصی محنت اور ذوق سے کتاب مرتب کی گئی ہے۔ فیضان مدینہ پبلی کیشنز کاموں کے سے شائع شدہ ہے۔

پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی اور معرکۂ قادیانیت

مصنف : علامہ عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : ....
سن تصنیف : ....

اس رسالہ میں پیر مہر علی شاہ گولڑوی کی خدمات بسلسلہ تحفظ ختم نبوت اور روئیداد جلسہ مباہلہ لاہور منعقدہ 25 اگست 1900ء کی مختصر رپورٹ شائع کی گئی ہے۔

یہ رسالہ ''ماہنامہ لانبی بعدی'' کے ''ختم نبوت نمبر'' دسمبر 2002ء میں بھی شامل اشاعت ہے۔[1]

فقیر راقم الحروف نے اپنی کتاب ''تاجدار گولڑہ اور جہاد ختم نبوت'' میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص 199

ختم نبوت کے پاسبان

مصنف	:	علامہ عبدالحکیم شرف قادی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	2004ء/1423ھ

اس رسالہ میں تحریک تحفظ ختم نبوت کی تاریخ رقم کی گئی ہے۔ اوّلین پاسبان ختم نبوت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ودیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی خدمات اور زمانہ قریب میں منکرین ختم نبوت کے گروہ کے علاوہ دیگر افراد کی ایسی عبارات تحریر کی گئی ہیں جن میں انکارِ ختم نبوت کا شبہ ہے۔ آخر پر محافظین ختم نبوت کی مساعی جمیلہ کو تحریر کیا گیا ہے۔

دراصل یہ رسالہ تحریک فدایان ختم نبوت پاکستان کے قائدین کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے تحریر کیا گیا۔ 2004ء میں تحریک فدایان ختم نبوت کراچی کے رہنما حضرت علامہ مفتی محمد امین قادری حنفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے دو ساتھیوں مفتی محمد حنیف عطاری نقشبندی اور محترم جناب محمد عقیل انجم نورانی کے ہمراہ علمائے حق (علماء ومشائخ اہل سنت) کی تصانیف ورسائل کو اکٹھا کر کے ایک سیٹ ''عقیدہ ختم نبوت'' کے نام سے شائع کرنے کا عزم لے کر پنجاب آئے اور سب سے پہلے جامعہ نظامیہ لاہور پہنچے پھر مجاہد ختم نبوت صادق علی زاہد کی لائبریری دیکھنے مصری والا ضلع ننکانہ صاحب گئے۔ بعدہ محمد احمد حسن قادری صاحب سے ملاقات کی۔ جامعہ نظامیہ میں حضرت شرف ملت نے جب اکابرین اہل سنت کے رشحات قلم کو محفوظ کرنے کی اس تحریک کو دیکھا تو اپنی لائبریری میں سے کتابیں لا کر دیں۔ پھر مجاہدین ختم نبوت کی اس عظیم تحریک کی کامیابی اور حوصلہ افزائی کے لیے ''ختم نبوت کے پاسبان'' کے نام سے یہ تحریر لکھی۔

محسن اہل سنت، شرف ملت زندگی بھر ناموس رسالت کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے مجاہدین ختم نبوت کے ساتھ علمی وقلمی اور عملی تعاون فرماتے رہے۔ [1]

اللہ کریم حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں اپنے اکابرین کے مشن پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص199

تحفظ ختم نبوت (حصہ اوّل)

مصنف	:	محمد احمد حسن قادری
صفحات	:	64 (اُردو)
سن تصنیف	:	2004ء/1424ھ

اس کتاب میں علامہ غلام مصطفی مجددی، سید محمد ایوب قادری، مفتی احمد یار خاں نعیمی، مولانا عبدالرحمن قادری، پروفیسر محمد الیاس اعظمی اور مولانا عبدالحکیم اختر شاہ جہان پوری کے ختم نبوت ورد قادیانیت پر مختلف مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ تحریک فدایان ختم نبوت پاکستان چک نمبر 72 ر۔ب باہمنی والا کھرڑیانوالہ فیصل آباد سے شائع شدہ ہے۔

عقیدہ ختم النبوۃ (15 جلدیں)

مصنف	:	مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	8624 (اُردو)
سن اشاعت	:	2005ء/1425ھ

شاہین ختم نبوت مفتی محمد امین قادری 7 نومبر 1972ء کو کھارادر کراچی میں پیدا ہوئے۔ 1997ء کو دارالعلوم امجدیہ کراچی میں دینی تعلیم کی تکمیل کی۔ 1998ء میں امیر دعوت اسلامی مولانا محمد الیاس قادری زیدہ مجدہ کی موجودگی میں آپ کی دستارفضیلت ہوئی۔ جامع مسجد گلزارحبیب میں سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں امیر دعوت اسلامی کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے۔ قائداہل سنت الشاہ امام احمد نورانی سے خاص عقیدت ومحبت رکھتے تھے۔ دارالعلوم امجدیہ کراچی میں دورانِ تعلیم سالنامہ ''رفیق علم'' کا اجراء کروایا۔
دارالعلوم امجدیہ کے پچاس سال پورے ہونے کے بعد دیدہ زیب ''رفیق علم گولڈن جوبلی نمبر'' شائع کروایا۔ 20 دسمبر 2005ء کو صرف 36 سال کی عمر میں اس جہان ناپائیدار سے کوچ فرما گئے۔ قبرستان میوہ شاہ میں مدفون ہوئے۔

قابل قدر کارنامہ

رَدِّ قادیانیت پر علمائے اہل سنت کے تحریری علمی نوادرات کو جمع کرکے ازسرنو ترتیب وتخریج کے بعد طبع کروانا آپ کی زندگی کا اہم منفرد اور قابل قدر کارنامہ ہے۔ ختم نبوت کے حوالے سے تقریباً سوا صدی پر محیط علمائے اہل سنت احناف نے جوگراں قدر کام کیا ہے۔ افسوس اس کی پذیرائی نہیں ہوسکی جس کی اصل وجہ علمائے حق کا لوجہ اللہ کام کرنا تھا۔ انھیں شہرت و پذیرائی سے کوئی سروکار نہیں تھا۔ لیکن ان کی عظیم کاوشوں اور دماغ سوزی پر مشتمل مقالات وکتب کی حفاظت واشاعت وقت کی اہم ضرورت ہے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ابوعلقمہ مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ نے ان نادرونایاب کتب کی جمع وتدوین کا منفرد کام کرنے کا بیڑہ اُٹھایا اور چھ جلدوں کا کام آپ کی زندگی میں تکمیل کو پہنچ گیا تھا جب کہ مزید چودہ

3- قاضی فضل احمد لدھیانوی

i- کلمہ فضل رحمانی بجواب اوھام غلام قادیانی

جلد دوم

یہ جلد 533 صفحات پر مشتمل ہے جس میں علامہ قاضی فضل احمد لدھیانوی، الشاہ امام احمد رضا خاں بریلوی اور حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں بریلوی کی کتب ہیں:

1- قاضی فضل احمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

i- جمعیت خاطر

2- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

i- جزاء اللہ عدوہ بابائہٖ ختم النبوۃ

ii- السوٗ العقاب علی المسیح الکذاب

iii- المبین ختم النبیین

iv- الجبل الثانوی علی کلیۃ التھانوی

v- الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی

3- مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

i- الصارم الربانی علی اسراف القادیانی

جلد سوم

657 صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ جس میں حضرت علامہ محمد حیدر اللہ خان درانی، مبلغ اسلام شاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی اور مجدد ملت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کی کتب ہیں۔

1- علامہ محمد حیدر اللہ خاں درانی

i- دُرّۃُ الدرانی علی ردّۃ القادیانی

2- الشاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی

i- مرزائی حقیقت کا اظہار

3- **قاضی فضل احمد لدھیانوی**

i- کلمہ فضل رحمانی بجواب اوھام غلام قادیانی

جلد دوم

یہ جلد 533 صفحات پر مشتمل ہے جس میں علامہ قاضی فضل احمد لدھیانوی، الشاہ امام احمد رضا خاں بریلوی اور حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں بریلوی کی کتب ہیں:

1- **قاضی فضل احمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ**

i- جمعیت خاطر

2- **اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ**

i- جزاء اللہ عدوہ باباۂ ختم النبوۃ

ii- السوٗ العقاب علی المسیح الکذاب

iii- المبین ختم النبیین

iv- الجبل الثانوی علی کلیۃ التھانوی

v- الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی

3- **مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ**

i- الصارم الربانی علی اسراف القادیانی

جلد سوم

657 صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ جس میں حضرت علامہ محمد حیدر اللہ خان درانی، مبلغ اسلام شاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی اور مجدد ملت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کی کتب ہیں۔

1- **علامہ محمد حیدر اللہ خاں درانی**

i- درّہ الدرانی علی ردّہ القادیانی

2- **الشاہ عبدالعلیم صدیقی**

i- مرزائی حقیقت کا اظہار

3- اعلیٰ حضرت گولڑوی

i- ھدیۃ الرسول

جلد چہارم

یہ جلد 581 صفحات پر مشتمل ہے جس میں سید مہر علی شاہ گولڑوی کی کتب شامل اشاعت ہیں۔

1- سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

i- شمس الھدایہ فی اثباۃ حیات المسیح

ii- سیف چشتیائی

جلد پنجم

490 صفحات پر مشتمل ہے جس میں علامہ محمد انوار اللہ خاں کی کتب شامل ہیں۔

1- شیخ الاسلام علامہ محمد انوار اللہ خاں

i- افادۃ الافہام (حصہ اوّل)

ii- مفاتیح الاعلام

جلد ششم

521 صفحات جس میں علامہ محمد انوار اللہ خاں اور خواجہ ضیاء الدین سیالوی کی کتب ہیں۔

1- علامہ محمد انوار اللہ خاں

i- افادۃ الافہام (حصہ دوم)

ii- انوار الحق

2- خواجہ ضیاء الدین سیالوی

i- معیار المسیح

جلد ہفتم

یہ جلد 544 صفحات پر مشتمل ہے جس میں قاضی غلام گیلانی چشتی، قاضی غلام ربانی چشتی اور سید پیر ظہور شاہ قادری کی کتب شامل ہیں۔

1- قاضی غلام گیلانی

i- تیغ غلام گیلانی برگردن قادیانی

ii- جواب حقانی دررد بنگالی قادیانی

iii- رسالہ بیان مقبول بردقادیانی مجہول

2- قاضی غلام ربانی چشتی

i- مرزا کی غلطیاں

ii- رسالہ ردقادیانی

3- سید ظہور شاہ قادری

i- قہریزدانی برجان دجال قادیانی

جلد ہشتم

591 صفحات ۔ اس جلد میں مناظر اسلام مفتی غلام مرتضیٰ میانی، علامہ حکیم ابوالحسنات قادری اور علامہ مرتضیٰ احمد خاں میکش کی کتب ہیں ۔

1- مفتی غلام مرتضیٰ میانی

i- الظفر الرحمانی فی کسف القادیانی

ii- ختم نبوت

2- علامہ ابوالحسنات قادری

i- اکرام الحق کی کھلی چٹھی کا جواب

3- مرتضیٰ احمد خان میکش

i- البرز شکن گرز عرف مرزائی نامہ

ii- پاکستان میں مرزائیت کا مستقبل

iii- قادیانی سیاست

iv- کیا پاکستان میں مرزائی حکومت قائم ہوگی

جلد نہم

یہ جلد 496 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں شیر اسلام ابوالفضل محمد کرم الدین دبیر، مفتی آگرہ محمد عبدالحفیظ حقانی حنفی اور ابومنظور محمد نظام الدین حنفی قادری کی کتب ہیں۔

1- علامہ محمد کرم الدین دبیر

i- تازیانہ عبرت

2- عبدالحفیظ حقانی

i- السیوف الکلامیہ لقطع دعاوی الغلامیہ

3- مفتی نظام الدین حنفی

i- قہر یزدانی بر قلع قادیانی

جلد دہم

558 صفحات۔ اس جلد میں مناظر اسلام علامہ ظہور احمد بگوی، فدائے ملت مولانا سید حبیب اللہ اور حکیم مولوی عبدالغنی ناظم کی کتب شامل اشاعت ہیں۔

1- علامہ ظہور احمد بگوی

i- برق آسمانی بر خرمن قادیانی

2- سید حبیب اللہ

i- تحریک قادیان

3- حکیم عبدالغنی ناظم

i- الحق المبین

جلد گیارہ

601 صفحات۔ اس میں علامہ محمد عالم آسی امرتسری کی کتاب ہے۔

1- علامہ مولانا محمد آسی

i- الکاویہ علی الغاویہ (حصہ اوّل)

جلد بارہ

604 صفحات پر مشتمل ہے اس جلد میں بھی علامہ محمد عالم آسی کی کتاب شامل اشاعت ہے۔

1- علامہ محمد عالم آسی امرتسری

i- الکاویہ علی الغاویہ (حصہ اوّل)

ii- الکاویہ علی الغاویہ (حصہ دوم)

جلد تیرہ

604 صفحات۔ اس جلد میں:

- علامہ محمد عالم آسی امرتسری
- سید مہر علی شاہ گولڑوی
- علامہ عبدالماجد قادری بدایونی
- علامہ غلام احمد اخگر امرتسری
- علامہ مشتاق احمد انبیٹھوی
- ابوالفضل محمد کرم الدین دبیر
- حضرت علامہ قاضی عبدالغفور پنجہ
- علامہ تاج الدین احمد تاج عرفانی
- حکیم مولوی عبدالغنی ناظم

کی کتب شامل ہیں۔

1- علامہ محمد عالم آسی امرتسری

i- الکاویہ علی الغاویہ (جلد دوم، حصہ دوم)

2- سید مہر علی شاہ گولڑوی

i- المکتوبات الطیبات

3- علامہ عبدالماجد قادری بدایونی

i- خلاصۃ العقائد

4- علامہ غلام احمد اخگر

i- مرزائیوں کی دھوکہ بازیاں اوران کا جواب

5- علامہ مشتاق احمد انبیٹھوی

i- التقریر الفصیح فی نزول المسیح

6- علامہ محمد کرم الدین دبیر

i- مرزائیت کا جال (لاہوری مرزائیوں کی چال)

7- علامہ عبدالغفور پنجہ

i- تحفۃ العلماء فی تردید مرزا، لیاقت مرزا

ii- عمدۃ البیان فی جواب سوالات اھل القادیان

8- علامہ تاج الدین احمد تاج عرفانی

i- تہذیب قادیانی

9- حکیم مولوی عبدالغنی ناظم

i- منارۂ قادیانی کی حقیقت

جلد چودہ

صفحات 602۔ اس میں محترم بابو پیر بخش لاہوری کی کتب شامل اشاعت ہیں۔

1- بابو پیر بخش لاہوری

i- معیار عقائد قادیانی

ii- بشارت محمدی فی ابطال رسالت غلام احمدی

iii- الاستدلال الصحیح فی حیات المسیح

جلد پندرہ

صفحات 592۔ اس جلد میں جناب بابو پیر بخش لاہوری کی کتب شائع شدہ ہیں۔

1- بابو پیر بخش لاہوری

i- کرشن قادیانی　　ii- مباحثۂ حقانی

iii- تردید نبوت قادیانی　　iv- مجدد وقت کون

ختم نبوت

مصنف	:	پیر عبد العلیم قریشی طیبّی
صفحات	:	26 (اُردو)
سن تصنیف	:	2004ء/1424ھ

اس رسالہ میں عقیدہ ختم نبوت قرآن وحدیث، اجماع امت کی روشنی میں اور قادیانیوں کے شکوک و شبہات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ طیبّی پبلی کیشنز گڑھی شاہو لاہور سے شائع شدہ ہے۔

فتنۂ قادیانیت کیا ہے

مصنف	:	محمد امین گولڑوی
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	2005ء/1425ھ

مرزا قادیانی کے واہیات و خرافات کو جمع کیا گیا ہے۔ عوام الناس کے لیے مفید ہے۔ انجمن تاجدار تحفظ ختم نبوت (کھاریاں) سے شائع ہوا ہے۔

دلائل ختم نبوت مع رسالہ کفریات مرزا قادیانی

مصنف	:	قاری محمد طیب نقشبندی
صفحات	:	70 (اُردو)
سن تصنیف	:	2005ء/1425ھ

قاری صاحب نے اپنی تفسیر ''بینات القرآن'' میں آیت ختم نبوت ما کان محمد......الخ کی تفسیر لکھی تو ایک وقیع مواد جمع ہو گیا تو مرکزی جماعت اہل سنت برطانیہ و یورپ کی 2005ء کو ہونے والی سالانہ عالمی تاجدارِ ختم نبوت کانفرنس برمنگھم میں اسے الگ شائع کروا دیا گویا کہ یہ تفسیر ''بینات القرآن'' کا ایک اقتباس ہے۔ جس میں قرآن و سنت اجماع صحابہ اور عقلی دلائل سے خاتمیت محمدی کو ثابت کیا گیا ہے اور آخر میں باحوالہ کفریات مرزا قادیانی نقل کیے گئے ہیں۔ سلیس انداز ہے مفید رسالہ ہے۔

مکتبہ نوریہ حسنیہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور سے شائع شدہ ہے۔

مطالعہ احمدیت اور دعوت انصاف

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس اعظمی
صفحات	:	302 (اُردو)
سن تصنیف	:	2006ء/1426ھ

مؤلف رقمطراز ہیں:

''میری یہ کتاب اس موضوع پر باقاعدہ کوئی مستقل کتاب نہیں بلکہ یہ میرے ان لیکچرز کا اضافہ شدہ مجموعہ ہے جواب تک ہونے والے ''ردقادیانیت کورس'' کے شرکاء کے سامنے پیش کیے گئے ہیں ان کے علاوہ میرے چند منتخب مضامین جو اس مسئلہ پر لکھے گئے اور بعد میں مختلف اخبارات، جرائد اور رسائل میں چھپتے رہے ہیں ان کو بھی موضوع کے ساتھ مطابقت رکھنے کی وجہ سے شامل اشاعت کر دیا گیا ہے۔''

کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

حصہ اوّل سے پہلے ''عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت فکر اقبال کی روشنی میں''، ''کلام اقبال میں مضامین ختم نبوت'' اور ''قرآن اور عقیدہ ختم نبوت'' عنوان قائم کر کے بحث کی گئی ہے۔

حصہ اوّل: خودنوشت تعارف مرزا غلام احمد قادیانی بروایت خاندانی۔

حصہ دوم: عقائد، عبادات، معاشرت۔

حصہ سوم: منتخب مضامین۔

ان تین حصص میں اپنے موضوعات پر پروفیسر صاحب نے قادیانیت کے خیالات رکیکہ کا ابطال ان کی خودنوشتہ تحریروں سے کیا ہے۔ کتاب کا ہر حصہ باب قادیانیت کی کذب بیانی کے لیے کافی ہے۔ مقدمہ قادیانیوں کی عدالت کے سپرد کیا ہے کہ وہ سوچیں ایسا شخص نبی تو کجا شریف انسان کہلانے کا حق دار بھی نہیں ہوسکتا۔

کتاب نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور نے شائع کی۔

تحفظ ختم نبوت اور شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا کردار

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس اعظمی
صفحات	:	128 (اُردو)
سن تصنیف	:	2010ء/1430ھ

کتاب کے چار ابواب ہیں:

(1) ختم نبوت کی دینی و مذہبی اہمیت

(2) ختم نبوت کی تہذیبی و ثقافتی اہمیت

(3) برصغیر میں تحریک تحفظ ختم نبوت تاریخی تسلسل منزل بمنزل

(4) تحفظ ختم نبوت اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی خدمات

باب چہارم کی 4 فصول ہیں:

(1) تحفظ ختم نبوت کے لیے قانونی خدمات

(2) تفہیم ختم نبوت کے لیے قلمی خدمات

(3) تقریری خدمات، اعتراف حقیقت

(4) تحفظ ختم نبوت میں فضلاء منہاج یونیورسٹی کا کردار

ڈاکٹر صاحب کی قلمی خدمات کے باب میں جن کتب و رسائل کا ذکر ہے اُن سب کا تعارف پیشِ نظر کتاب میں کروا دیا گیا ہے۔ مزید مطالعہ کے لیے اصل کتاب کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور سے کتاب شائع شدہ ہے۔

تعارف قادیانیت

مصنف	:	پروفیسر محمد الیاس اعظمی
صفحات	:	80 (اُردو)
سن تصنیف	:	2010ء/1430ھ

مؤلف ''پیش لفظ'' میں لکھتے ہیں زیر نظر کتابچہ میں انتہائی اختصار اور بڑے آسان پیرائے میں ہندوستان سے اُٹھنے والی اس ارتدادی تحریک اور اُس کے بانی کے عقائد ونظریات اور سرگرمیوں کا تعارف پیش کیا گیا ہے تاکہ مسلمان کفر وارتداد کے علمبردار اس گروہ کی چال بازیوں اور فتنہ سامانیوں سے آگاہی حاصل کر کے اپنے ایمان کو محفوظ رکھ سکیں۔

عقائد کے باب میں عقیدہ ختم نبوت ورد قادیانیت پر 100 کتب قارئین کی ضیافت علمی کے لیے دی گئی ہیں جس میں اکثر کتب زعماء اہل سنت کی ہیں۔ پروفیسر صاحب کی اس کاوش کو فروغ فکر رضا وطاہر پبلی کیشنز لاہور نے شائع کیا ہے۔

قادیانیت یعنی شیطانیت

مصنف	:	مولانا محمد شہزاد قادری ترابی
صفحات	:	20 (اُردو)
سن تصنیف	:	2006ء/1426ھ

اس مختصر رسالہ میں قرآن وسنت واجماع سے ختم نبوت پر روشنی ڈالی ہے اور مسلمانوں کے بارے میں قادیانیوں کے عقائد کیا ہیں بیان کیا ہے۔ ضیاء القرآن سے شائع شدہ ہے۔

عقیدہ ختم نبوت دلائل و مسائل

مصنف	:	پروفیسر حبیب اللہ چشتی
صفحات	:	330 (اُردو)
سن تصنیف	:	2006ء/1426ھ

مؤلف کتاب بقلم خود ''سوئے منزل'' بطور دیباچہ یا مقدمہ میں اپنی کتاب اور کتاب کے مندرجات کا تعارف کچھ یوں پیش کرتے ہیں۔

''میں نے پوری کوشش کی کہ مفسرین کرام، محدثین عظام اور علماء امت میں سے صرف اُن حضرات کے اقوال ذکر کروں جو مرزا جی قادیانی سے پہلے ہو گزرے ہیں تاکہ قارئین کرام محسوس کریں کہ اس مسئلہ میں امت کیا کہتی آئی ہے اور مرزا قادیانی کیا نئی بات گھڑ رہے ہیں۔

- مسئلہ ختم نبوت میں قادیانیوں اور اہل اسلام کا اختلاف کیا ہے؟
- اس مسئلہ میں قرآن وسنت کی نصوص کیا کہتی ہیں؟
- امت کس بات پہ متفق رہی؟
- ختم نبوت کے باب میں عقل و دانش کا تقاضا کیا ہے؟
- وہ کون سے شواہد ہیں جو مرزا قادیانی کو ایک اچھا مسلمان بلکہ اچھا انسان ماننے سے بھی روکتے ہیں؟ نبوت کی بحث تو دور کی بات ہے۔
- مرزا قادیانی کے خود تراشیدہ مسائل کی حقیقت کیا ہے؟
- اسلامی تعلیمات امام مہدی کا کیا تصور پیش کرتی ہیں؟
- دجال کی حقیقت کیا ہے؟ مرزا قادیانی نے ان مسائل کا حلیہ کیسے بگاڑا ہے؟
- مرزا جی قادیانی کذب بیانی، لغویات اور سب وشتم میں کس حد تک گئے ہیں؟

آئندہ صفحات میں ان سوالوں کا جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے اور آخر میں احمدی حضرات کو

دعوت فکر ہے۔ چند باتیں درج کی گئی ہیں جن پر غور کرنے سے واضح ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کو نبی ماننا ایمان سے محرومی، حق کے لیے زہر قاتل اورادراک حقیقت کا اپنے ہاتھوں سے ذبح کرنا ہے؟''

بلاشبہ کتاب میں عقیدہ ختم نبوت وردّ قادیانیت پر ٹھوس اور بے نظیر براہین ہیں۔ پروفیسر صاحب نے انتہائی عام فہم اسلوب تحریر سے دشمنان ختم نبوت کا خوب خوب محاسبہ کیا ہے۔ کتاب سے استفادہ کرنا جہاں عام قاری کے لیے مشکل نہیں وہاں تحقیق سے شغف رکھنے والوں کے لیے بھی تحقیقی مسائل و دلائل کثرت سے موجود ہیں۔

آخری چھ صفحات ''کتابیات'' کے ہیں جن میں الگ الگ کتب تفاسیر، کتب حدیث و شروح حدیث، کتب لغت، متفرقات اور قادیانی کتب و رسائل کی وہ فہرست دی گئی ہے جو بالخصوص پروفیسر صاحب کے مطالعہ میں رہیں۔

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔ کراچی سے کتاب کی اشاعت ہے۔

قصر سے تابوت

مصنف	:	محمد اختر رضا القادری
صفحات	:	160 (اُردو)
سن تصنیف	:	2007ء/1427ھ

کتاب کے مشمولات میں نقشۂ قصر کی تیاری، حیاتِ مرزا کے چند دلچسپ پہلو، قصر مرزائیت کی تعمیر، لغویات ومغلظات مرزا، اک عشق جو ہم سے روٹھ گیا (محمدی بیگم کے بارے)، محاسبہ (علمائے اہل سنت کی قلمی وعملی خدمات) اور تابوت میں آخری کیل شامل ہے۔

کتاب کے بیک ٹائٹل پر مفتی محمد ہدایت اللہ پسروری رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر بطور تائید ہے۔ بعض علمائے اہل سنت خصوصاً امام احمد رضا خاں بریلوی سے متعلقہ قادیانیت نوازی پر شکوک وشبہات کا خوب رد کیا گیا ہے۔ المدینہ دارالاشاعت پرائیوٹ لمیٹڈ لاہور سے اشاعت ہے۔

مسیح اور مہدی کون؟

مصنف	:	مولانا نذیر احمد سیالوی
صفحات	:	48 (اُردو)
سن تصنیف	:	2007ء/1427ھ

حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام اور آمد امام مہدی کو دلائل کثیرہ صحیحہ سے انتہائی عام فہم اور آسان اسلوب تحریر میں ثابت کیا ہے۔قرآن وسنت کے دلائل سے مزین رسالہ ہے۔قادری پبلیشرز ڈسکہ نے اشاعت کی ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ عقائد

مصنف	:	مولانا محمد انور
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	2007ء/1427ھ

آغاز میں ’’قائداعظم اور قادیانیت‘‘ اور ’’قادیانیت علامہ اقبال کی نظر میں‘‘ پر ایک ایک صفحہ لکھ کر مرزا قادیانی کی گستاخانہ عبارات نقل کی گئی ہیں جیسا کہ رسالہ کے نام سے بھی واضح ہے۔

الہدیٰ فاؤنڈیشن لاہور نے شائع کیا۔

ختم نبوت (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

مصنف : ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

صفحات : 80 (اُردو)

سن تصنیف : 2008ء/1428ھ

یہ کتاب درحقیقت کنز العلماء ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی کے اُن دو خطابات کے مجموعہ کی کتابی صورت ہے جو انہوں نے سالانہ فہم دین کورس میں کیے۔ پہلا خطاب بارہویں سالانہ کورس میں ہوا جس کا موضوع تھا ''آیاتِ ختم نبوت'' اور دوسرا خطاب ''احادیثِ ختم نبوت'' کے موضوع پر تھا۔

تیس (30) آیات اور تیس (30) احادیث کو بیان کر کے اختصار سے تشریح و توضیح علمی و تحقیقی اسلوب بیان سے کی گئی ہے۔

صراطِ مستقیم پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور سے خطابات کے اس مجموعہ کی اشاعت ہوئی ہے۔

سات ستمبر 1974ء کی غیر معمولی اہمیت

مصنف : محمد اختر رضا القادری

صفحات : 48 (اُردو)

سن تصنیف : 2008ء/1428ھ

نبی رحمت ﷺ کی محبت کاملہ کے ذکر کے بعد مرزا قادیانی کی گستاخانہ تحریریں اور آخر میں اکابرین اہل سنت کی تحفظ ختم نبوت پر خدمات پیش کی گئی ہیں۔ ورق بہ ورق مرزا اور اُس کی ٹیم کی چند تصاویر دے کر کتاب کو مضبوط کیا ہے۔ مجلس رضا عارف والا سے شائع شدہ ہے۔

ردّ قادیانیت (علمائے جامعہ نظامیہ حیدرآباد کا حصہ)

مصنف	:	شاہ محمد فصیح الدین نظامی
صفحات	:	197 (اُردو)
سن تصنیف	:	2008ء/1428ھ

1998ء میں مرکز اہل سنت جامعہ نظامیہ (حیدرآباد دکن) میں ''براہین ختم نبوت'' کے عنوان پر عظیم الشان علمی مذاکرہ منعقد ہوا جس میں جنوبی ہند کے جلیل القدر علمائے کرام نے وقیع مقالات پیش فرمائے۔ ان مقالات کو جمع کر کے شائع کیا گیا۔ مقالات اور مقالہ نگاروں کے نام ترتیب سے اس طرح ہیں:

- دوسرا خاتم النبیین ہونا محال ہے (شیخ الاسلام شاہ محمد انوار اللہ فاروقی)
- ختم نبوت حدیث نبوی کی روشنی میں (مولانا خواجہ محمد شریف قادری)
- ختم نبوت فقہ اسلامی کی روشنی میں (مولانا مفتی ابراہیم خیل الہاشمی)
- عقیدہ ختم نبوت قرآن وحدیث کے تناظر میں (مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی قادری)
- ارشاد الرشید (جلالۃ العلم سید حبیب اللہ قادری)
- ہدیۃ الرشید للغوی المرید (جلالۃ العلم سید حبیب اللہ قادری)
- قادیانیت، اسلام کے خلاف زبردست سازش (مفکر اسلام حضرت مفتی خلیل احمد)
- فتنۂ قادیانیت کا رد ''افادۃ الافہام'' کی روشنی میں (قاضی سید اعظم علی صوفی قادری)
- قادیانیت، حقیقت یا حماقت (مولانا سید رؤوف علی قادری الملتانی)
- مدعیان نبوت تاریخ کی روشنی میں (مولانا ڈاکٹر سید جہانگیر نظامی)
- فتنۂ قادیانیت کا سدباب کیسے؟ (شاہ محمد فصیح الدین نظامی)
- قادیانیت کے متعلق جاری کردہ اہم فتویٰ (زیر پرستی مفکر اسلام مفتی خلیل احمد)

شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ، مولانا مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی، مولانا مفتی محمد قاسم صدیقی تسخیر۔

نہایت علمی وتحقیقی اور ادبی مقالات ہیں۔ تمام مذکورہ مقالات کو مقالہ کی شکل میں ہی ''مجلس اشاعت العلوم (رجسٹرڈ) جامعہ نظامیہ حیدرآباد، اے پی ...... الہند'' نے شائع کیا ہے۔

مرزائیت کا تعارف

مصنف	:	علامہ حافظ خان محمد قادری
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	2009ء/1439ھ

مصنف بقلم خود رقمطراز ہیں:

''یہ چند اوراق کوئی محققانہ تصنیف نہیں بلکہ ایمرجنسی میں یہ چند گھنٹوں کی نشست میں لکھے گئے۔ ان کا مقصد سیدھے سادھے مسلمان بھائیوں، بہنوں اور بچوں کو مرزائی کافروں کی سازش سے بچانا اور اہل ایمان بزرگوں کی کوششوں سے روشناس کرانا ہے۔''

مرزا کی گستاخانہ عبارات اور آخر میں اختصاراً تحریک 1953ء، 1974ء کا ذکر ہے۔

القرآن یونیورسل پبلی کیشنز لاہور سے شائع شدہ ہے۔

قادیانی جنازے کا شرعی حکم

مصنف	:	محمد افضل باجوہ فیروزی نقشبندی
صفحات	:	52 (اُردو)
سن تصنیف	:	2009ء/ 1439ھ

مرزا قادیانی اور قادیانیوں کی وجوہ تکفیر، مرزا قادیانی کی انبیاء علیہم السلام کے بارے توہین آمیز عبارات نقل کر کے مختلف اساسی و بنیادی کتب تفاسیر و کتب فقہ سے قادیانی جنازے کا شرعی حکم وضاحت سے بیان کیا ہے۔ تحریک فدایان ختم نبوت پاکستان کے پلیٹ فارم سے رسالہ شائع کیا گیا ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت سیدنا صدیق اکبر تا شاہ احمد نورانی صدیقی

مصنف : محمد احمد ترازی

صفحات : 635 (اُردو)

سن تصنیف : 2009ء/1439ھ

فتنۂ قادیانیت کے خلاف قائد ملت اسلامیہ شاہ احمد نورانی صدیقی کی تاریخ ساز جدوجہد پر مشتمل اس تحقیقی دستاویز کو جن دس ابواب میں بند کیا گیا ہے۔

ترتیب سے حسبِ ذیل ہیں:

- عقیدہ ختم نبوت قرآن وحدیث اور آثار صحابہ وتابعین کی روشنی میں
- عقیدہ ختم نبوت کی ضرورت واہمیت
- جھوٹے مدعیان نبوت
- عہد رسالت سے دورِ حاضر تک
- فتنۂ قادیانیت کا آغاز اور پس منظر
- مرزا قادیانی کا تعارف اور عقائد باطلہ
- سازشوں کی کہانی (تحریک پاکستان اور قادیانی سازشیں)
- قیام پاکستان کے بعد قادیانی سازشیں
- قادیانیت کے خلاف علماء ومشائخ اہل سنت کا علمی عملی اور قلمی جہاد
- تحریک ختم نبوت 1953ء کے سپہ سالار اعلیٰ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی

ترازی صاحب کے ناقابل تردید انکشافات وحقائق اُن علمائے دیوبند کے متعصّبانہ پروپیگنڈے کو بھی بچھاڑ کر رکھ دیتے ہیں جو تحاریک ختم نبوت کی کامیابی کا سہرا فقط دیوبندی اکابرین کے سر باندھتے ہیں۔

کتاب قائد ملت اسلامیہ امام الشاہ احمد نورانی صدیقی کی زندگی کے ایک پہلو ''تحفظ ختم نبوت وردّ

قادیانیت'' پر محیط لاجواب کتاب ہے۔ باب دھم جو قبلہ نورانی میاں نور اللہ مرقدہ کی خدمات پر خاص کیا گیا ہے صفحہ 343 سے صفحہ 629 تک پھیلا ہوا ہے۔

شروع میں مکمل فہرست اور اخیر میں ماخذ و مراجع کی زخیم فہرست موجود ہے۔ محمد احمد ترازی کا اہل سنت کی جانب سے یہ عظیم کام ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے۔

ناشر: اُفق پبلی کیشنز کراچی۔

قراردادِ ختم نبوت کا اصل محرک کون؟

مصنف	:	محمد احمد ترازی
صفحات	:	40 (اُردو)
سن تصنیف	:	2013ء/1433ھ

یہ رسالہ ترازی صاحب کے ایک تحقیقی مضمون پر مشتمل ہے جو ان لوگوں کے لیے دعوت فکر ہے جو تحفظ ختم نبوت کی سپہ سالاری کو اپنے ہاتھوں میں لینے کے لیے قلم وقرطاس کا سہارا لیتے ہیں۔ تحفظ ختم نبوت کی تاریخ میں گراں قدر اضافہ ہے۔ صادق علی زاہد لکھتے ہیں:

''قراردادِ ختم نبوت کا اصل محرک کون؟'' (ایک تاریخی و تحقیقی جائزہ) میں جناب محمد احمد ترازی صاحب نے دانستہ حقائق مسخ کرنے کی ایک داستان بیان کی اور دستاویزی ثبوت مہیا کر کے یہ بات سمجھانے کی پوری کوشش کی ہے کہ حقائق پر تعصب کے پردے نہیں ڈالے جاسکتے، جلد یا بدیر حقائق واضح ہو کر ہی رہتے ہیں جب حقائق سامنے آ جائیں تو حقائق کی پردہ پوشی کرنے والوں کو سوائے شرمندگی اور خجالت کے کچھ ہاتھ نہیں آتا''۔

ترازی صاحب نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا صاحب کی بعض کتب سے حوالوں کے ساتھ حقائق کو مولانا پر خوب آشکار کیا ہے۔ اپنے موضوع پر بہترین تحقیق ہے۔

فدائیانِ ختم نبوت پاکستان نے اس تحقیقی دستاویز کو شائع کیا ہے۔

قادیانیوں کو مباہلے کا کھلا چیلنج

مصنف	:	علامہ محمد ناصر الدین ناصر عطاری
صفحات	:	164 (اُردو)
سن تصنیف	:	2010ء/ 1429ھ

آغاز کتاب میں مرزا قادیانی کے چند کفریات اور گستاخانہ عبارات جو اُس نے انبیاء کرام سے لے کر اولیاء تک کی ہیں دی گئی ہیں بعد ازاں امام احمد رضا خاں نور اللہ مرقدہ کے تین رسائل:

- السوء العقاب علی المسیح الکذاب
- قہر الدیان علی المرتد القادیان
- الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی

شیخ الاسلام حافظ محمد انوار اللہ کی ''مفاتیح الاعلام'' اور علامہ عبد الحکیم اختر شاہ جہان پوری کا رسالہ ''مرزا غلام احمد قادیانی کی انگریزوں سے دوستی'' شامل اشاعت ہے۔

ان تمام رسائل کا تعارف گزشتہ اوراق میں پیش کر دیا گیا ہے۔

بابا پبلشر کراچی سے اشاعت شدہ ہے۔

ختم نبوت وردّ مرزایت

مصنف	:	پیر سید عبد القادر شاہ جیلانی
صفحات	:	64 (اُردو)
سن تصنیف	:	2010ء/1430ھ

شاہ صاحب نے پہلے مرزا قادیانی کی ہسٹری تاریخی نقطہ نگاہ سے پیش کی ہے۔ پھر ''مجدد کی تعریف'' کا عنوان باندھ کر مرزا کی مجددیت کا بھانڈا پھوڑا ہے بعدازاں مرزا کی مہدویت کے غبارے سے ساری ہوا نکال دی ہے۔ نہایت عالمانہ و فاضلانہ بحثیں ہیں۔ مرزا قادیانی کی مجددیت و مہدویت کے تمام مکروفریب کو ایسا تار تار کیا ہے کہ کمال کر دیا ہے خوب تردیدی وتنقیدی انداز میں لکھا گیا ہے۔

اس علمی ذخیرہ کو مرکزی جماعت اہل سنت برطانیہ و یورپ نے شائع کیا ہے۔

ردقادیانیت کورس (روئیداد شش روزہ 1998ء تا 2010ء)

مصنف	:	
صفحات	:	56 (اُردو)
سن تصنیف	:	2010ء/1430ھ

یہ دراصل دارالعلوم نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد میں ہونے والے چھ روزہ کورس کا مکمل شیڈول ہے۔اس کورس کے بانی مبانی مجاہد ختم نبوت سید ہدایت رسول شاہ صاحب (منہاج القرآن علماء کونسل ضلع فیصل آباد) ہیں۔کورس کا شیڈول پڑھ کر حیرانگی ہوتی ہے کہ قبلہ شاہ صاحب کیسے کیسے ملک کے نامور محققین،سکالرز،پروفیسرز اور جید علماء کو اکٹھا کر لیتے ہیں۔یہ سعادت اللہ کریم نے اُن کو عطا کی ہے۔

کورس کی خوب تشہیر کی جاتی ہے یہاں تک کہ 2001ء میں BBC نے اپنے اُردو پروگرام میں اس کورس پر تبصرہ کیا۔آخر میں مفتی اعظم پاکستان مفتی منیب الرحمن (چیئرمین مرکزی رؤیت حلال کمیٹی) کا دردمندانہ اور فکر انگیز خطاب بھی شامل اشاعت ہے۔جو پڑھنے کی چیز ہے اور بعد ازاں رسالہ کا اختتام اُن تاثرات پر ہے جو شامل ہونے والے معززین خواتین وحضرات نے کورس کے بارے میں دیئے ہیں۔

احقر راقم الحروف بھی اپنے رفقاء کے تعاون سے عرصہ چار سال سے دارالعلوم جامعہ رحمت ٹاؤن شپ لاہور میں 2 روزہ عقیدہ ختم نبوت وردقادیانیت کورس کا اہتمام کر رہا ہے جس میں جید علماء و محققین ختم نبوت کو دعوت دی جاتی ہے جو مختلف نشستوں میں مختلف موضوعات پر اسی حوالہ سے فیض یاب کرتے ہیں۔

منہاج القرآن علماء کونسل ضلع فیصل آباد کی جانب سے اس عظیم روائیداد کو شائع کر کے دیگر داعیان اہل سنت کو فکری پیغام دیا گیا ہے۔

مسئلہ ختم نبوت اور امام احمد رضا قادری

مصنف	:	محقق العصر مفتی محمد خان قادری
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	2010ء/1430ھ

قبلہ مفتی صاحب نے آغاز میں ''تحذیر الناس'' کی عبارت پر روشنی ڈالی ہے بعدازاں امام احمد رضا قادری بریلوی کی خدمات وتصانیف کا تذکرہ ہے۔شاہ احمد نورانی ریسرچ سنٹر پاکستان (جوہر آباد) سے شائع شدہ ہے۔

''میزان حروف'' کے عنوان سے 16 صفحات پر قادیانیوں کے بارے عدالتی پارلیمانی فیصلے اور اکابرین اہل سنت کی تحفظ ختم نبوت پر خدمات مختصراً تحریر کی ہیں۔

سیف چشتیائی (خلاصہ)

مصنف	:	محمد جی اے حق چشتی
صفحات	:	170 (اُردو)
سن تصنیف	:	2011ء/1431ھ

سید غلام معین الحق گیلانی (درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف) مقدمہ میں ’’سیف چشتیائی‘‘ (اصل) پر لکھتے ہوئی فرماتے ہیں:

’’چونکہ یہ کتاب علمی تحقیق کا اعلیٰ شاہکار ہے جس کو سمجھنے کے لیے اعلیٰ دماغ اور جید ترین علمی صلاحیت درکار ہے اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس کا آسان زبان و انداز میں ایک تلخیص تیار کر کے شائع کر دی جائے تا کہ عام پڑھا لکھا شخص آسانی کے ساتھ ان مضامین کو سمجھ سکے۔

اس مقصد کے لیے میں نے جناب محمد جی اے حق چشتی سے فرمائش کی۔ انہوں نے نہایت عقیدت و خلوص کے ساتھ ’’سیف چشتیائی‘‘ کی تلخیص کر دی۔ یہ اصل کتاب کا بدل نہیں۔ اصل کتاب کا حسن اور کمال معیار کبھی ماند نہیں پڑ سکتا اس کا استفادہ اور وقعت علمی افق پر چودھویں کے چاند کی طرح روئے زمین پر ختم نبوت کا نور بکھیرتا رہے گا۔ یہ تلخیص عام لوگوں کو کتاب کے سمجھنے اور اصل صورتِ حال سے آگاہ کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔‘‘

پروفیسر محمد جی اے حق چشتی (ریسرچ اسکالر (ریٹائرڈ) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) نے تلخیص بھی کی ہے اور تسہیل بھی کی ہے عام قاری بہت حد تک سمجھنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

ایم ایم پرنٹرز اینڈ پبلی شرز لاہور نے اشاعت کی ہے۔

ختم نبوت اور تحذیر الناس

مصنف : سید بادشاہ تبسم بخاری
صفحات : 508 (اُردو)
سن تصنیف : 2011ء/1431ھ

کنز العلماء ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی ''ابتدائیہ'' میں رقم طراز ہیں:

''شاہ صاحب نے عقیدہ ختم نبوت کے مباحث کو اتنی عمدگی سے بیان کیا ہے کہ شکوک وشبہات کے چھاپہ ماروں کی وادیٔ حق میں دراندازی کو روک دیا گیا ہے۔ اہل سنت و جماعت کے نہایت سنجیدہ صاحبِ قلم سیدزادے نے ناموس رسالت پر پہرا دیتے ہوئے روشنی پر حملہ آور ہونے والی سیاہی کے تمام دھوکے دھو کر رکھ دیے ہیں اور ختم نبوت کے اجماعی معنی ومفہوم سے متصادم مطلب بتانے والوں کو اور سراہنے والوں پر حق واضح کر دیا ہے۔

شاہ صاحب نے اس کتاب میں محض ''تحذیر الناس'' کا جائزہ ہی نہیں لیا بلکہ اس کے ضمن میں برصغیر پاک وہند میں سنی، وہابی اختلاف کا پس منظر بھی بڑے تحقیقی انداز میں بیان کیا ہے۔''

کتاب کے چیدہ چیدہ موضوعات پیش خدمت ہیں کچھ تقویۃ الایمان کے متعلق، فتنۂ تحذیر الناس، ''بعد زمانہ نبوی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت مرتبی بھی باقی نہیں رہتی'' پر علمائے دیوبند کی کتب سے ہی سولہ دلائل قائم کیے ہیں۔ بعد ازاں ''متفرقات'' کا باب باندھ کر اسی موضوع کے مختلف گوشوں پر بحث کی ہے۔

وکیلان تحذیر الناس علامہ ڈاکٹر خالد محمود، سید مرتضیٰ حسن چاند پوری اور مولانا سرفراز خاں صفدر کی خوب خوب خبر لی ہے۔

اشاعت کردہ: ادارہ اشاعت العلوم وسن پورہ لاہور۔

تجلیات ختم نبوت

مصنف	:	صلاح الدین سعیدی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	158 (اُردو)
سن تصنیف	:	2011ء/1430ھ

محمد صلاح الدین سعیدی 1965ء کو الفلاح پارک سبزہ زار سکیم لاہور میں پیدا ہوئے۔ 1985ء میں جمعیت علماء پاکستان سے وابستہ ہو کر الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں نظام مصطفی کے نفاذ کے لیے جدوجہد کی۔ 1995ء کو سعیدی صاحب دوبارہ لاہور آ گئے اور پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی سنگت میں وقت گزارا۔ مختلف ماہناموں میں بطور نائب مدیر اور معاون مدیر کے ذمہ داری نبھاتے رہے۔

''تجلیات ختم نبوت'' میں 23 صفحات پر مشتمل میاں سلیم حماد ہجویری کی تمہید ہے جس میں قادیانیت کا پس منظر اور مرزا قادیانی کے احوال ہیں۔ اس کے بعد علامہ محمد اقبال کا نظریہ ختم نبوت بیان کیا گیا ہے۔

بعد ازاں:

- سفیر اسلام شاہ عبدالعلیم صدیقی
- خلیفہ امیر ملت قائد کشمیر چوہدری غلام عباس
- غزالی زماں محمد احمد سعید کاظمی
- مجاہد ختم نبوت صاحبزادہ افتخار الحسن زیدی
- خطیبِ پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی

کی خدمات ختم نبوت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کی اس حوالہ سے یادداشتیں ہیں۔ اخیر میں مسلم مشاہیر کی نظر میں قادیانیت کے متعلق اقوال کو ذکر کر کے چھ صفحات پر ختم نبوت و ردقادیانیت کے متعلق منظوم حصہ ہے۔

ناشر: گلزار نیازی دار الکتاب شیخ ہندی سٹریٹ دربار مارکیٹ لاہور

مرزائیت کا تعارف

مصنف	:	ابوعبداللہ محمد زاہد سلطانی
صفحات	:	124 (اُردو)
سن تصنیف	:	2012ء/1432ھ

فہرست مضامین میں مرزائیت کا تعارف:

- اجرائے نبوت کا عقلی بطلان
- اجرائے نبوت کا نقلی ابطلان
- حیات سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام شامل ہیں۔

حوالہ جات سے بھرپور کتاب ہے۔ اچھی کاوش ہے۔
رابطہ: جامعہ امینیہ رضویہ شیخ کالونی فیصل آباد۔

تحفظ ختم نبوت اور علماء ومشائخ

مصنف	:	پروفیسر محمد یوسف صابر
صفحات	:	184 (اُردو)
سن تصنیف	:	2012ء/1432ھ

یہ کتاب دراصل بارہویں سالانہ چھ روزہ ردقادیانیت کورس جون 2012ء کی ایک کڑی ہے جو سید ہدایت رسول قادری فیصل آباد میں منعقد کرتے ہیں۔

اس مقالے میں فتنۂ انکارختم نبوت کے زیرعنوان چند مدعیان نبوت کے ذکر کے بعد مرزا قادیانی کے دعاوی، قادیانیوں کی پاکستان دشمنی کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ رد قادیانیت پر اکابرین اہلسنت کی 214 کتب کی فہرست دی گئی ہے۔تحریک ختم نبوت 1953ء کے حالات،تحریک تحفظ ختم نبوت 1974ء کے حالات اور آخر میں ''انفرادی کاوشیں'' کے زیرعنوان 135 اکابرین وعمائدین اہل سنت کی خدمات کا ذکر کر کے کتاب کو چار چاند لگا دیئے گئے ہیں۔

وہ لوگ جو تحاریک ختم نبوت کے اصل حقائق کو مسخ کر کے اکابرین اہل سنت کی جگہ صرف اپنے اکابرین کے سر سہرا باندھنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں اُن کی خوب خبر لی گئی ہے۔

منہاج القرآن علماء کونسل فیصل آباد نے اشاعت کی ہے۔

عقیدہ ختم نبوت پر اعتراضات کا علمی محاسبہ

مصنف	:	حامد علی علیمی
صفحات	:	86 (اُردو)
سن تصنیف	:	2013ء/1433ھ

''علمی محاسبہ'' کو 4 ابواب میں بند کیا گیا ہے:

باب اوّل: ایمان اور کفر (تعریف، کفر کی اقسام، کافر کی اقسام اور ان کے احکام)

باب دوم: عقیدہ ختم نبوت کا معنی ومفہوم (عقیدہ کس طرح ثابت ہوتا ہے)۔

باب سوم: عقیدہ ختم نبوت کے دلائل (قرآنی آیات، احادیث رسول، سوادِ اعظم کی روشنی میں، عقل صحیح کی روشنی میں)

باب چہارم: عقیدہ ختم نبوت پر اعتراضات (قرآنی آیات اور تفسیر پر اعتراضات، احادیث وآثار پر اعتراض)۔

قابل قدر علمی مواد سے نفس مسئلہ کو واضح کیا ہے۔ جمعیت اشاعت اہل سنت پاکستان (کراچی) نے شائع کیا۔

قادیانیت پر آخری ضرب

مصنف	:	پروفیسر شاہ فرید الحق قادری
مترجم	:	حامد علی علیمی
صفحات	:	35 (انگلش) ترجمہ 48
سن تصنیف	:	2013ء/1433ھ

یہ کتاب دراصل پروفیسر شاہ فرید الحق کی ایک منفرد کتاب Last Blow to Qadianiat جو انہوں نے ستمبر 1974ء کی پارلیمنٹ کی مختصر کارروائی کے طور پر انگریزی میں رقم کی تھی اُس کا اُردو ترجمہ ہے۔

قومی اسمبلی اور قراردادیں، قرارداد کا متن، مرزا کے عقائد ونظریات، مرزا کا مسلمانوں کے ساتھ رویہ جیسے عنوانات پر پروفیسر صاحب نے نہایت دیانتداری اور تحقیق سے تحریر رقم فرمائی ہے۔ حامد علی علیمی نے ترجمہ کر کے مسلمانوں کو بالعموم اور بالخصوص اہل سنت کے افراد کو اس تاریخی دستاویز تک رسائی دی ہے۔

''فدائیان ختم نبوت پاکستان'' نے انگلش اور اُردو ترجمہ اکٹھا شائع کیا۔

ثبوت حاضر ہیں (4 جلدیں)

جلد اوّل:

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	4268 (اُردو) جلد اوّل 1072
سن تصنیف	:	1997ء/1418ھ

موصوف کی یہ کتاب فتنۂ قادیانیت پر انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور متین خالد صاحب کی پہچان بن چکی ہے۔ کتاب کا حجم اور حوالہ جات مزید برآں قادیانی کتب کی عکسی نقول مصنف کو مطالعہ قادیانیت میں سپیشلسٹ کے درجہ پر لے جاتی ہیں۔

راقم موصوف کی تعریف میں کیا کلمات تحریر کرے گا جو ابھی اس موضوع پر طفل مکتب کی حیثیت رکھتا ہے البتہ احقر وہ کلمات آپ کے سامنے رکھ دینا سعادت سمجھتا ہے جو حضور ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری نے متین خالد کے متعلق بطور تقریظ رقم فرمائے ہیں بتصرف ملاحظہ ہو:

''عزیزی محمد متین خالد کا وجود ایک نعمت مترقبہ سے کم نہیں وہ دینی حلقوں بالخصوص تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کسی تعارف کے محتاج نہیں انہیں مسئلہ ختم نبوت سے جو لگاؤ اور اُنس ہے وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ آج کے نوجوانوں میں قادیانیت کا اتنا ماہر اور اس کے متعلق نئی معلومات سے باخبر شاید کوئی اور نہیں۔

قادیانیت ایسے سنگین فتنہ کو سمجھانے کا یہ انداز، یہ تخیل، یہ فکر اور یہ اسلوب بالکل نیا ہے جس کی مثال شاید پہلے سے موجود نہیں ہے۔ انہوں نے جس چھان پھٹک اور تحقیق سے قادیانیت کے سربستہ رازوں سے پردہ اُٹھایا ہے اور پوشیدہ گوشے بے نقاب کیے ہیں اسے تمام دینی حلقوں میں یقینی طور پر سراہا جائے گا اور ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور اُنہیں اپنی محنت کی داد ملتی رہے گی۔ کتاب اپنی تحقیق کے لحاظ سے ایک ایسا چشمہ ہے جس سے قادیانی سیراب ہو کر مشرف بہ اسلام ہو سکتے ہیں اور یوں یہ کتاب مسلمانوں اور قادیانیوں دونوں کے لیے مفید ثابت ہو گی۔

عزیزی متین خالد کا کمال یہ ہے کہ اُس نے بڑے سلیقہ اور مہارت سے قادیانیت کے ''جن'' کو یوں قابو کیا ہے کہ اسے گھڑے کی مچھلی بنا دیا۔ اس سے نہ صرف اُس کا اپنا قد بلند ہوا ہے بلکہ ملتِ اسلامیہ کو بھی بلند قامتی عطا ہوئی ہے۔ مجھے اس خوش قسمت نوجوان پر فخر ہے''۔

کتاب کے صفحہ نمبر 27 پر ''توجہ فرمائیں'' کی سرخی کے تحت درج ذیل خصوصیات تحریر کی گئی ہیں۔

اس کتاب کے 20 ابواب ہیں ہر باب ایک مختلف موضوع کا مکمل احاطہ کرتا ہے۔

- ان ابواب کے شروع میں قادیانیوں کی متعلقہ گستاخیوں، ہرزہ سرائیوں اور مضحکہ خیزیوں کو نمبر شمار لگا کر ایک ترتیب سے درج کیا گیا ہے۔
- پھر کتاب کے آخر میں اسی ترتیب کے ساتھ اصل قادیانی کتب کے عکس دیے گئے ہیں۔ مثلاً ''اللہ تعالیٰ کی توہین'' کے باب میں توہین نمبر 70 کا عکسی ثبوت کتاب کے آخر میں حوالہ نمبر 70 کے تحت دے دیا گیا ہے۔
- متنازعہ قادیانی تحریروں کو نمایاں کرنے کے لیے ان کے گرد موٹی آؤٹ لائن لگا دی گئی ہے۔
- قادیانی کتب سے پورے صفحے کا عکس دینے سے قادیانیوں کا یہ اعتراض بھی ختم ہو جاتا ہے کہ ان کی گستاخانہ اور متنازعہ عبارات سیاق وسباق سے ہٹ کر بیان کی جاتی ہیں۔
- کتاب کی ورق بہ ورق مفصل فہرست اپنے عنوانات کے تحت دی گئی ہے۔ بخوف طوالت چھوڑ رہا ہوں۔ اصل کتاب میں ملاحظہ کریں۔
- صفحہ نمبر 455 تک کتاب اپنے عنوانات مندرجات بیان کرتی ہے بعد ازاں صفحہ نمبر 1072ء تک اُن مندرجات کی عکسی نقول لف کی گئی ہیں۔

''ثبوت حاضر ہیں'' کی جلد اوّل کے شروع میں جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری'' محترم مجید نظامی، لفٹیننٹ جنرل حمید گل جیسی دیگر قدآور شخصیات کی تقریظات موجود ہیں۔

جلد دوم

اس جلد کے مندرجہ ذیل عنوانات ہیں:

- مرزا قادیانی کی حالاتِ زندگی
- مرزا قادیانی کے خانگی حالات
- مرزا قادیانی اور غیر محرم عورتیں
- شرمناک قادیانی تحریریں
- مرزا قادیانی بحیثیت ایک طبیب
- مرزا قادیانی اور شاعری

- مرزا قادیانی ایک ڈرپوک اور بزدل شخص
- قادیان
- بہشتی مقبرہ
- مرزا قادیانی کے استاذ
- مرزا غلام احمد قادیانی اور اُس کے فیض یافتہ مرید
- قادیانی جماعت قادیانی کی نظر میں
- مرزا قادیانی کی بیماری اور مرزا قادیانی کا عبرتناک انجام

اس جلد میں مرزا قادیانی اور قادیانی امت سے متعلق ایسے ایسے شواہد ہیں جنہیں پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ محمد متین خالد نے احمدیہ لٹریچر کو لفظ بہ لفظ پڑھا ہے اور محقق فتنۂ قادیانیت ثابت ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے قادیانی حلقوں میں ان کا نام ہی سن کر قادیانیت دم بخود ہو کر رہ جاتی ہے۔ حوالہ جات پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اصل کتاب پڑھیے اور سر دھنیے۔

جلد سوم

اس جلد کے درج ذیل 9 ابواب ہیں جن کو پڑھ کر آپ سمجھ سکیں گے کہ کتاب میں کن موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے:

- قادیانی اخلاق
- لعنت بازی
- قادیانی ڈکشنری
- مرزا قادیانی کے سفید جھوٹ
- مرزا قادیانی کی تضاد بیانیاں
- باپ سچا یا بیٹا
- قادیانی تحریفات
- مرزا قادیانی کی پیشگوئیاں
- قادیانیوں سے تیس انعامی سوالات

محمد متین خالد نے اس کاوش وکوشش سے قادیانیت کی حقیقی گھناؤنی تصویر اور اسلام دشمن شرمناک کردار امت کے سامنے رکھ کر عظیم کارنامہ سر انجام دیا ہے۔ مفتی جمیل احمد نعیمی ضیائی (ناظم تعلیمات دارالعلوم نعیمیہ کراچی) رقمطراز ہیں:

''اپنے موضوع کے اعتبار سے یہ ایک ایسی بلند پایہ تحقیقی کتاب ہے جو قادیانی کفریہ عقائد وعزائم کا

مستند دستاویزی ثبوت فراہم کرتی ہے۔ ہماری نظر میں دورِ حاضر میں قادیانیت کے مذموم عقائد وعزائم اور اُس کی اصل حقیقت کو سمجھنے کے لیے پروفیسر محمد الیاس برنی کی کتاب ''قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ'' کے بعد جدید کتب میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔''

محمد متین خالد نے اس کتاب میں مرزا قادیانی کو بیچ چوراہے کے ننگا کر کے رکھ دیا ہے۔

جلد چہارم

موصوف نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب کی چوتھی جلد میں جو عنوانات قائم فرمائے ہیں درج ذیل ہیں:

- قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا
- حیات ونزول عیسیٰ علیہ السلام
- حیات ونزول عیسیٰ علیہ السلام اور قادیانیت
- حیات ونزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر قادیانی اعتراضات اوران کے جوابات

اس جلد میں موصوف نے سیاسی محاذ پر قادیانیت برٹش گٹھ جوڑ اور وفات مسیح کے قادیانی عقیدہ کو اصل حقائق کی روشنی میں مکمل طور پر آشکار کر دیا ہے۔ حیات و وفات مسیح علیہ السلام پر قادیانی تلبیسی سوالات مسکت جوابات جو قدرے مشکل کام ہے مصنف نے نہایت آسان اور سلیس انداز میں پیش کئے ہیں جس سے عام قاری بھی کما حقہ استفادہ کر کے قادیانی شبہات کا منہ توڑ جواب دے سکے۔

ناشر: علم وعرفان پبلشرز لاہور

الفاظ اپنا حق مانگتے ہیں

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	

مرزا قادیانی اور دیگر گستاخانِ رسول کے ''شایانِ شان'' اُردو ادب سے منتخب شاہکار الفاظ کا مجموعہ، روزمرہ زندگی میں جن کا استعمال ہر مسلمان عاشق رسول کا اوّلین فرض ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے شائع ہوا۔

ربوہ وقادیان جو ہم نے دیکھا

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	495 (اُردو)
سن تصنیف	:	

اس کتاب میں ان لوگوں کے مضامین کو ترتیب دیا گیا ہے جنہوں نے قادیانی کلچر سے متعلق ہوش ربا مشاہدات و تجربات کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا ہے۔ انتہائی جاندار تحریروں کا عظیم گلدستہ ہے جن کو پڑھ کر تہلکہ خیز انکشافات سامنے آتے ہیں۔

قاضی فضل احمد گورداسپوری، مولانا عنایت اللہ چشتی، مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری اور پروفیسر محمد الیاس برنی جیسی قدآور شخصیات کی تحریروں نے کتاب کی افادیت کو اور بڑھا دیا ہے۔

پارلیمنٹ میں قادیانی شکست

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

1974ء میں پارلیمنٹ کے اندر جو بحث ہوئی اُس کو سولہ صفحات میں بند کرنے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ جو مختصر ملاحظہ کرنا چاہے اُس کے لیے آسانی ہو۔

معلومات ختم نبوت

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	103 (اُردو)
سن تصنیف	:	2009ء/1429ھ

یہ کتاب عام فہم مختصر سوالات اوران کے بھرپور جوابات پر مشتمل انمول چیز ہے۔ معلومات عامہ کے انداز پر دلچسپ مجموعہ ہے نئی نسل جو مطالعہ سے کوسوں دور ہے اُس کے اندر ختم نبوت سے محبت وعقیدت اور اہمیت کو اُجاگر کرنے کی بہترین کاوش ہے۔

قادیانیت اُس بازار میں

مصنف : محمد متین خالد

صفحات : 296 (اُردو)

سن تصنیف : 2002ء/1423ھ

مصنف بطور تعارف بقلم خود رقم طراز ہیں:

"یہ کتاب محض ایک روایتی کتاب نہیں۔ یہ کوزے میں سمندر اور قطرے میں دجلہ کی مظہر ہے۔ یہ کتاب قادیانی جماعت کے بانی مرزا قادیانی، اس کی اولاد، نام نہاد خلیفوں اور دیگر قادیانیوں کی مستند تصانیف اور اُنہی کے اخبارات و رسائل میں مطبوعہ غلیظ و شرمناک عبارتوں اور رکیک و کریہہ حماقتوں کے ناقابل تردید عکسی و دستاویزی شواہد لیے ہوئے ہیں۔ قادیانی جرائم کے یہ ثبوت اتنے واضح ہیں کہ دنیا کی کسی بھی عدالت میں اور اُن کی عکسی دستاویزات کی صداقت کو چیلنج کرنا کسی بھی قادیانی کے لیے ممکن نہیں ہے۔

میں اس کتاب میں درج تمام حوالہ جات اور عکسی شواہد کی ثقاہت کی ذمہ داری قبول کرتا ہوں۔ قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد (جب کتاب لکھی گئی تو اس وقت خلیفہ مرزا طاہر احمد تھا۔ اب مرزا مسرور احمد ہے۔ فاروقی) سمیت دنیا کے تمام قادیانیوں (بشمول لاہوری گروپ) کو چیلنج کرتا ہوں کہ اگر اس کتاب میں موجود کوئی بھی عکس غیر حقیقی یا ایک بھی حوالہ من گھڑت پایا جائے تو مؤلف ہر قسم کی سزا پانے کے لیے تیار ہے۔

بصورت دیگر انہیں ضد اور ہٹ دھرمی کی تاریک راہ چھوڑ کر اسلام کی کشادہ آغوش میں آجانا چاہیے۔

اس وسیع و عریض کرۂ ارض پر ہے کوئی جگر دار قادیانی جو اُس چیلنج کو قبول کرے۔

قادیانی جماعت کے بھگوڑے سربراہ مرزا طاہر کا مباہلہ کا چیلنج قبول ہے

مصنف	:	محمد متین خالد/عبدالحمید رحمانی
صفحات	:	4(اُردو)
سن تصنیف	:	1988ء/1407ھ

اہل حق کی طرف سے مرزائیوں کو للکار اور ان کے شرمناک فرار کی تصویر پر رسالہ ہے۔ [1]

[1] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص319

قادیانیت سے اسلام تک

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	496 (اُردو)
سن تصنیف	:	2009ء/1430ھ

اپنے موضوع پر منفرد کتاب کی پیشانی پر لکھا ہوا ہے۔

''سابق قادیانیوں کے قبول اسلام کی دلچسپ، ہوشربا اور ایمان افروز داستانیں، قادیانیت کا مذہبی، سیاسی اور اخلاقی تجزیہ''۔

میرے ایک دوست ڈاکٹر میاں محمد یاسین صاحب (اوکاڑہ) ایک دفعہ میرے ہاں تشریف لائے۔ ختم نبوت کا ز پر بحث ہو رہی تھی میرے پاس لٹریچر کو دیکھ کر فرمانے لگے کہ آپ اپنے کام میں اس چیز کو بھی شامل کریں کہ وہ لوگ جنہوں نے مرزائیت چھوڑ کر اسلام قبول کیا اُن کے انٹرویوز وغیرہ ان سے مل کر شائع کریں یہ بہت بڑا کام ہوگا۔ ناچیز نے اُسی وقت اُن کے سامنے اس کتاب کو رکھ دیا دیکھ کر عش عش کر اُٹھے اور محمد متین خالد صاحب کے کام کو بہت سراہا کہ بہت بڑا کام کیا ہے۔ (راقم الحروف فاروقی)

کتاب میں بریگیڈئیر ریٹائرڈ، میجر جنرل ریٹائرڈ، ائر کموڈور ریٹائرڈ جیسے قلیدی عہدوں سے تعلق رکھنے والے جنہوں نے قادیانیت پر تھوکتے ہوئے اسلام کی آغوش کو پسند کیا اُن کے حالات و واقعات اُنہیں کی زبانی جن عظیم شہ سرخیوں سے بیان کیے ہیں وہ معزز و محترم محمد متین خالد کا ہی حصہ ہے۔

''قادیانیت سے اسلام تک'' قادیانیت پر عظیم ''حقائق نامہ'' اور عظیم شاہکار ہے یہ عظیم محققانہ کتاب متین خالد کی بے پناہ تحقیق و جستجو، عمیق مطالعہ، انتہائی غور وفکر، شبانہ روز محنت خداداد صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

کتاب میں جو بیان کیا وہ تو اپنی مثال آپ تھا ہی لیکن قسم بخدا انتساب کے بعد بطور تقریظ جناب حافظ شفیق الرحمن (کالم نگار روزنامہ دن لاہور)، پروفیسر محمد ظفر عادل (گورنمنٹ کالج باغبانپورہ لاہور) مسکین فیض

الرحمن (مرکزی امیر تحریک منہاج القرآن) اور مولانا اللہ وسایا (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) کی تحریروں نے کتاب کو اوج ثریا تک پہنچا دیا ہے۔کاش کوئی اُن ادبی تحریروں کو پڑھے کہ پڑھنے کی چیز ہے۔

''قادیانیت سے اسلام تک'' زندہ باد، اور محمد متین خالد پائندہ باد۔

ناشر: علم و عرفان پبلشرز لاہور

کامیاب مناظرہ

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	256 (اُردو)
سن تصنیف	:	2010ء/ 1431ھ

یہ کتاب اُس مناظرے کی مکمل روئیداد ہے جو متین خالد صاحب کا شاہد بشیر قادیانی سے 2 جون 2009ء کو مرکز سراجیہ لاہور میں ہوا۔

محمد متین خالد صاحب لکھتے ہیں: ''6 گھنٹے کی طویل اعصاب شکن اور جانگسل مناظرے کے دو ماہ بعد اللہ رب العزت نے انہیں ایمان کی عظیم دولت سے نواز دیا اور وہ (شاہد بشیر قادیانی) قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام کی آغوش میں آ گئے'' کامیاب مناظرہ'' اسی مناظرے کی ایمان پرور رُوداد ہے''۔

''کامیاب مناظرہ'' عجیب و غریب سوالات و جوابات اور انکشافات پر مبنی ہے محمد متین خالد صاحب نے قادیانیوں کی تمام باطل تاویلات اور شکوک وشبہات کو حرف غلط کی طرح مٹا دیا ہے۔

ختم نبوت وردمرزائیت پر کام کرنے والے شخص کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے تا کہ قادیانیوں سے بات چیت کرنے کا ڈھنگ آ سکے۔

نہایت علمی اور مناظرانہ کتاب ہے پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

ناشر: علم و عرفان پبلشرز لاہور

فتنہ قادیانیت کے خلاف عدالتی فیصلے

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	536 (اُردو)
سن تصنیف	:	2010ء/1431ھ

کتاب کے مندرجات نام سے واضح ہیں بحرحال قارئین کے فائدے اور دلچسپی کے لیے مزید برآں کتاب کی افادیت کے پیش نظر جن کورٹز نے جن تاریخوں میں قادیانیت پر کیل ٹھونکے ان کو ترتیب سے درج کرتا ہوں ملاحظہ ہو:

لاہور ہائی کورٹ 1981ء، لاہور ہائی کورٹ 1982ء، وفاقی شرعی عدالت 1984ء کوئٹہ ہائی کورٹ 1987ء، سپریم کورٹ شریعت اپیل بینچ 1988ء، لاہور ہائی کورٹ 1991ء، وفاقی شرعی عدالت 1992ء، لاہور ہائی کورٹ 1992ء سپریم کورٹ 1993ء، لاہور ہائی کورٹ 1994ء اور سپریم کورٹ 1999ء۔

جو صاحب قانون کی نظر میں قادیانیت کا مطالعہ کرنا چاہتا ہے اُس کے لیے یہ کتاب انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔

چوہدری محمد ارشاد ایڈووکیٹ ہائی کورٹ کتاب کے بارے رقم طراز ہیں:

”جناب متین خالد مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے پارلیمنٹ اور اعلیٰ عدالتوں میں قادیانیت کے خلاف ہونے والے تاریخی فیصلوں کو مبسوط انداز میں ایک جگہ اکٹھا کر دیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے خشک اور بوریت پر مبنی نہیں بلکہ اس قدر مدلل دلچسپ، معلوماتی اور پُراثر ہیں کہ انہیں مکمل پڑھے بغیر نہیں رہا جاتا آزمائش شرط ہے۔

یہ کتاب وکلاء، علماء اور تحفظ ختم نبوت کے کارکنان کے لیے اہم تحفہ ہے۔ کتاب اپنی اہمیت، افادیت اور جامعیت میں اپنی مثال نہیں رکھتی۔

ناشر: علم و عرفان پبلشرز لاہور

تحفظ ختم نبوت اہمیت وفضیلت

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	672(اُردو)
سن تصنیف	:	2007ء/1428ھ

کتاب کے شروع میں قرآن وسنت کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت کو بیان کرنے کے بعد چند مدعیان نبوت کے مختصر حالات بیان کیے گئے ہیں پھر ''مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت اور ہرزہ سرائیاں'' کے زیر عنوان مرزا کی بے باکیاں بیان کی گئی ہیں پھر جماعت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے وہ واقعات جو محبت ووفا کی لازوال داستانیں ہیں اُن کو بڑے احسن پیرائے میں قلمبند کیا گیا ہے۔ بعدازاں ''تحفظ ختم نبوت کے ایمان افروز اور تاریخی حقائق واقعات'' کے تحت مختلف مسالک کے اکابرین کی تحفظ ختم نبوت وردّ قادیانیت پر جدوجہد کو مفصل بیان کیا گیا ہے۔

''صحابہ کرام اور اکابرین کی غیرتِ رسول'' جیسی عظیم سرخی باندھ کر صحابہ کرام کے اس سلسلہ میں چمکتے دھمکتے واقعات سے کتاب کو چار چاند لگا دیے ہیں۔

صفحہ 390 سے 419 تک غازی علم الدین شہید سے لے کر غازی ملک ممتاز حسین قادری تک غازیان امت کے احوال شروع کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل الفاظ اختصار کے ساتھ ذوق ایمان کے لیے نقل کیے دیتا ہوں۔

''ناموس رسالت کے محافظ وقت پر حکمران تھے، دلیری اُن کے قدم چومتی رہی، دنیا حیران ہوئی کہ ان سے پہلے جان لینے اور جان دینے کا عمل اتنا معمولی کب تھا۔ قصر تاریخ کے کھنڈرات کو شاتمیت کے بھوتوں کا مدفن بنا کر خوشی سے دار پر جھول جانے والے انسانیت کا ناز ہیں، ملت کا سرمایہ ہیں۔ اللہ کے محبوب ہیں۔ ان کے ذکر میں جھک جانے والے سر کہیں نہیں جھکتے''۔

اس کے بعد نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کے چند واقعات کو بیان کیا گیا ہے اور آخر میں ''فتنۂ

قادیانیت مارِ آستین'' اور ''تمہیں محمد کا عشق اب بھی پکارتا ہے'' کے جلی عنوانات سے حضور ﷺ سے غلامی کے دعوے داروں کے ضمیروں کو خوب خوب جھنجھوڑتے ہوئے تحفظ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر کام کے لیے تیار کیا ہے۔

کتاب بالعموم سب کے لیے بالخصوص عوام الناس کے لیے انتہائی قابل مطالعہ ہے۔ اس لیے کہ بڑے سلیس انداز میں کتاب کو مرتب کیا گیا ہے تاکہ عام قاری بھی تحفظ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت کو جان کر اس سلسلہ میں کام کرنے کے اہل ہو سکے۔

ناشر: علم وعرفان پبلشرز لاہور

غدارِ پاکستان

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	308 (اُردو)
سن تصنیف	:	1998ء/1419ھ

محمد متین خالد کی یہ تالیف ڈاکٹر عبدالسلام (نوبل انعام یافتہ) کی اسلام، عالم اسلام اور پاکستان پر مبنی ایک غیر معمولی دستاویز ہے۔ کتاب درحقیقت ان تمام مضامین کا مجموعہ ہے جو اکثر و بیشتر مختلف رسائل و جرائد میں شائع ہوتے رہے۔ ان مضامین میں ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کا اصل چہرہ دکھانے کی سعی کی گئی ہے اور ایسے بہت سے پہلو بے نقاب کیے ہیں جو ابھی تک تاریکی میں چھپے ہوئے تھے۔

''غدارِ پاکستان'' ان تمام سائنس دانوں اور جدید دانشوروں کے لیے اور بالخصوص لبرل طبقہ کے لیے چراغِ راہ کی حیثیت رکھتی ہے جو قادیانیوں کی معصومیت ان کی سائنسی اور علمی صلاحیتوں پر بے جا اور جذباتی ایمان رکھتے ہیں۔ قوم تک اس فریضہ کو پہنچانے میں محمد متین خالد سرخرو ہو گئے ہیں۔ باقی آپ مطالعہ فرمائیں اور اپنی رائے قائم کریں۔

قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم

مصنف	:	محمد متین خالد، محمد نوید شاہین
صفحات	:	541 (اُردو)
سن تصنیف	:	2001ء/1422ھ

اس کتاب میں پہلے تو ان گستاخیوں کو نقل کیا گیا ہے جو مرزا قادیانی کی کتابوں میں اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام، اہل بیت عظام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، اکابرین امت کے بارے میں پائی جاتی ہیں۔

بعدازاں ''قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم''، قتل، تشدد، توڑ پھوڑ، فائرنگ، دھمکیاں، غنڈہ گردیاں، فرقہ وارانہ فسادات کی سازشیں، دہشت گردی، تخریب کاری، ملک دشمنی، غداری، ملک کے خلاف سازشیں، ارتدادی قادیانی تبلیغ، صدارتی آرڈیننس کی خلاف ورزی اور قانون شکنی، خدمتِ خلق کے نام پر قادیانیت کی تبلیغ، ناجائز اسلحہ، توہین رسالت، توہین قرآن، فراڈ، دھوکہ، فحاشی، بدکاری، شراب، سمگلنگ اور ہیروئن فروشی، انتقامی کارروائیاں، سنگین جرائم، خلاف اسلام اشتعال انگیز تحریروں پر قادیانی اخبارات ورسائل کی ضبطگی، قادیانی دہشت گرد اور ان کی اڈے، کلیدی عہدوں پر براجمان قادیانی، کشمیر قادیانی سازش، قادیانیت کے ناپاک سیاسی منصوبے، فسادات ذمہ دار کون، انسانوں کی سمگلنگ کا قادیانی دھندا، عجمی اسرائیل، تقسیم کشمیر کا قادیانی پن'' جیسے دہلا دینے والے مضامین کو مرتب کر کے۔

''محبت سب سے، نفرت کسی سے نہیں'' کے دعوے کو بے نقاب کرنے کا حق ادا کر دیا۔

قادیانیت ہماری نظر میں

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	748 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

کتاب کی پیشانی پر مندرجہ ذیل عبارت بطور تعارف موجود ہے۔

''صد سالہ فتنۂ قادیانیت کے بارے میں مشاہیر ملت، علماء کرام، مشائخ عظام، قائدین قوم، ارباب اقتدار، پارلیمنٹیرین حضرات، جسٹس صاحبان، شعرائے کرام، معروف سیاستدانوں، نامور صحافیوں، قابل قدر دانشوروں، مزدور رہنماؤں، مشہور ادیبوں، قائدین طلباء، معتبر وکلاء، نمائندہ غیر مسلم شخصیات، سابق قادیانیوں اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے سرکردہ افراد کے فکر انگیز مبنی برحقائق، ایمان افروز اور ولولہ انگیز مشاہدات و تاثرات اور حیرت انگیز و ہوش رُبا انکشافات پر مبنی مستند تاریخی و تحقیقی دستاویز جو پوری ملت اسلامیہ کی آواز ہے''۔

احمدی دوستو! تمہیں اسلام بلاتا ہے

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	452 (اُردو)
سن تصنیف	:	

مرزا قادیانی کے دعویٰ اور اعمال اوران کے جانشینوں کے قول وفعل کے تضادات، مرزا قادیانی کا اپنی تحریروں سے انحراف اور تناقض وغیرہ کو دلائل سے پیش کیا ہے۔ ایک نئی جہت اور بڑے احسن قرینے سے قادیانیوں کو مخاطب کیا ہے۔ کتاب دعوتی انداز اور درد وسوز سے مالا مال ہے۔

قادیانی حضرات محض پروپیگنڈے اور محض مخالفت کی بجائے اصلاحی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے مطالعہ کریں اور اس لٹریچر کا اپنے جماعتی لٹریچر سے موازنہ کریں تو یقیناً اصلاح پائیں گے۔

کتاب کے صفحہ 125 تک جو حوالہ جات نقل کیے گئے ہیں صفحہ 125 کے بعد اُن حوالہ جات کے اصل عکسی ثبوت لف کیے گئے ہیں تاکہ شکوک وشبہات کی گنجائش باقی نہ رہے۔ قادیانی اور لاہوری دونوں گروہوں کو امت کی طرف سے دعوت الی الاسلام پیش کی گئی ہے۔

محمد متین خالد خود لکھتے ہیں:

''یہ ایک تحریکی اور دعوتی کتاب ہے جس نے پڑھے لکھے احمدی نوجوانوں میں اپنے مذہب کے خلاف بغاوت پیدا کر دی ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے وہ اپنے گھر والوں اور مربی حضرات سے متنازعہ تحریروں پر خوب بحث کر رہے ہیں جس کا خاطر خواہ جواب نہ پا کر عقل سلیم کے حامل نوجوان واپس اسلام کی آغوش میں آ رہے ہیں''۔

ناشر: علم وعرفان پبلی شرز لاہور

قادیانیوں کو لاجواب کیجیے

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	656 (اُردو)
سن تصنیف	:	2018ء/1439ھ

’’دل کی بات‘‘ کے عنوان سے محمد متین خالد لکھتے ہیں:

’’فیس بک (face book) انٹرنیٹ پر سوشل میڈیا کی سب سے بڑی ویب سائٹ ہے جہاں بلا مبالغہ لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں لوگ اس سے وابستہ ہیں جو روزانہ ایک دوسرے سے مختلف موضوعات کی معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں اس سائٹ پر ہر قوم اور مذہب کے لوگ موجود ہیں جو سیاسی، معاشرتی، معاشی اور حالاتِ حاضرہ پر مبنی معلومات کے تبادلہ کے ساتھ ساتھ اپنے مذہب کا دفاع اور دوسروں کو اپنے مذہب کی تبلیغ بھی کرتے ہیں۔ یہاں جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی کے پیروکار بھی ہیں جو سادہ لوح مسلمانوں کو اسلام کے نام پر اپنے جھوٹے مذہب کی تبلیغ و تشہیر کرتے ہیں جس سے بسا اوقات کئی مسلمان اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اس کے بعد سد باب کے لیے مسلمان نوجوان کی متعدد ٹیمیں ہمہ وقت فیس بک پر موجود رہتی ہیں جو قادیانیوں کے پھیلائے ہوئے زہریلے پروپیگنڈے، شکوک وشبہات اور تاویلات کا نہایت علمی اور مسکت جواب دیتی ہیں جس سے قادیانی بہت زیادہ زچ اور لاجواب ہو جاتے ہیں‘‘۔

اس تحریر کے بعد متین خالد اُن مجاہدین وداعیان ختم نبوت کے عظیم ناموں کا ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

’’یہ سب احباب پوری ملتِ اسلامیہ کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں جو مسلمانوں کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں۔

قادیانیوں کے جواب میں ان مجاہدین ختم نبوت کی لگائی گئی پوسٹیں بے حد علمی، معلومات، جامع اور دلچسپ ہوتی ہیں۔ میں نے کئی سالوں کی جانگسل محنت اور کوشش سے بے شمار تحریروں میں سے (جن میں احقر کی پوسٹیں بھی شامل ہیں) چند سو کا انتخاب کیا ہے تا کہ جو لوگ فیس بک استعمال نہیں کرتے وہ بھی اس

سے مستفید ہوسکیں۔مسلمانوں کے ساتھ ساتھ قادیانی بھی ان اہم تحریروں سے استفادہ کر سکتے ہیں‘‘۔

ختم نبوت وردقادیانیت پر بہت بڑے ذخیرہ کوجمع کر دیا ہے۔قادیانیت کواس کتاب میں بہت چیلنجز ہیں جن کا جواب قادیانی امت کے پاس نہ ہے۔سبحان اللہ!

ناشر:علم وعرفان پبلشرز لاہور

قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکہ

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	720 (اُردو)
سن تصنیف	:	2015ء/1436ھ

کتاب میں قادیانیوں کے اسلام کے بارے پھیلائے ہوئے شبہات کا مفصل ومدلل جواب ہے۔

متین خالد لکھتے ہیں:

’’یہ تالیف گزشتہ چھبیس سالوں میں قادیانیوں سے ہونے والے مناظروں اورمباحثوں سے حاصل ہونے والے مشاہدات وتجربات کا نچوڑ ہے۔یہی وجہ ہے کہ یہ مجموعہ اوراق قادیانی کتب کے حوالوں سے موثق ہے۔قادیانیوں کوایک دم لاجواب کر دینے والے دلائل کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے عمداًایسا جداگانہ اسلوب اختیار کیا ہے کہ ایک بار پڑھنے کے بعد کوئی اس نسخے کے مندرجات کوبھول نہیں پائے گا۔اس میں بیان کردہ حقائق اور چونکا دینے والے واقعات کوقاری کسی طورنظرانداز نہیں کر پائے گا۔‘‘

کتاب کی مفصل فہرست دی گئی ہے جس سے کتاب کے مندرجات کوملاحظہ کر کے کتاب کی اہمیت خوب واضح ہوجاتی ہے۔

برطانوی سامراج کا خودکاشتہ پودہ

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	648(اُردو)
سن اشاعت	:	2013ء/1434ھ

تعارف کتاب میں محمد متین خالد بقلم خود رقم طراز ہیں:

’’یہ کتاب اپنے اندر قادیانی مذہب کے بانی آنجہانی مرزا قادیانی، اس کے بیٹوں، اُس کے نام نہاد خلیفوں اور دیگر اہم قادیانیوں کی انگریز کی حمایت، جہاد کی ممانعت، اور دل آزار کفریہ عبارتوں کی عکسی نقول لیے ہوئے ہے۔ قادیانی جرائم کے ہر ثبوت اتنے واضح ہیں کہ دنیا کی کسی بھی عدالت میں ان عکسی دستاویزات کی صداقت کو چیلنج کرنا کسی بھی قادیانی کے لیے ممکن نہیں ہے۔

میں اس کتاب میں درج تمام حوالوں اور عکسی نقول کی مصدقہ ہونے کی ذمہ داری قبول کرتا ہوں اور قادیانی جماعت کے موجودہ سربراہ سمیت دنیا کے تمام قادیانیوں (بشمول لاہوری گروپ اور دوسرے 10 قادیانی فرقوں) کو چیلنج کرتا ہوں۔ اگر اس کتاب میں موجود کوئی بھی عکس غیر حقیقی ہو یا میری طرف سے کسی بھی نوع کی ترمیم ہوئی ہو، کسی قسم کا اضافہ کیا گیا ہو یا ایک بھی خانہ ساز حوالہ پایا جائے تو میں اُس کے لیے ہر قسم کی سزا پانے کو تیار ہوں۔ بصورت دیگر انھیں ضد اور ہٹ دھرمی چھوڑ کر آخرت کی فکر کرتے ہوئے اسلام کی آغوش میں آجانا چاہیے۔

ہے کسی قادیانی میں اخلاقی جرأت جو میرے اس چیلنج کو قبول کرے؟

علامہ اقبال اور فتنہ قادیانیت

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	711 (اُردو)
سن تصنیف	:	2005ء/1426ھ

اس کتاب میں علامہ محمد اقبال کے تصور نبوت و رسالت پر مختلف حضرات کے لکھے ہوئے عمدہ مقالات کو یکجا کیا جن سے اقبال کا مؤقف سمجھنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ ردِ قادیانیت کے حوالے سے اقبال کی نگارشات اور خدمات کو مربوط گلدستے کی شکل میں یکجا کیا گیا ہے۔

قادیانی انتہائی مکروفریب سے کام لیتے ہوئے علامہ اقبال کی نجی زندگی اور شخصیت کی کردار کشی کے لیے خانہ ساز روایتیں گھڑتے رہے اور ان روایتوں کو عام کرنے کے لیے وہ عبدالمجید سالک اور م۔ش ایسے ادیبوں اور دانشوروں کی خدمات اعلیٰ ترین اعزازیوں کے عوض ہائر کرتے رہے۔

''علامہ اقبال اور فتنۂ قادیانیت'' اقبال کی بے داغ شخصیت پر قادیانیوں کی طرف سے کیے گئے بے جا اعتراضات اور رکیک حملوں کا دندان شکن جواب ہے گویا ایک عظیم کاوش ہے۔

قادیانی راسپوٹینوں کے عبرتناک انجام

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	341 (اُردو)
سن تصنیف	:	2006ء/1427ھ

زیرنظر کتاب میں موصوف نے مرزا غلام احمد قادیانی سے لے کر عبدالمجید خالد بٹ تک قادیانی راسپوٹینوں کے عبرتناک انجام نقل کیے ہیں۔ ندیم رضا (میگزین انچارج روزنامہ اوصاف) لکھتے ہیں:

''متین خالد صاحب نے زیرنظر تصنیف میں ایک بار پھر قادیانیت کو گریبان سے پکڑ کر بیچ چوراہے میں لاکر دلائل کے وہ تھپڑ مارے ہیں کہ مرزا قادیانی کی قبر میں پڑی عذاب جھیلتی بوسیدہ ہڈیاں بھی تھرا اُٹھی ہیں۔''

مصنف نے مضبوط حوالہ جات قادیانیوں کی اپنی تاریخ اور کتب سے پیش کیے ہیں جن کا کوئی جواب مرزائیوں کے پاس نہ ہے۔ قادیانیوں کو چاہیے کہ اس کتاب کا مطالعہ کر کے توبہ کریں اور دین اسلام کی طرف رجوع کریں اور حضور ﷺ کے دامن رحمت سے وابستہ ہو جائیں۔

کتاب کے بیک ٹائٹل پر مصنف نے خود کتاب کا تعارف اور اپنی جدوجہد کا ذکر کیا ہے جو دیکھا جا سکتا ہے۔

پاکستان کے خلاف قادیانی سازشیں

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

مواد نام سے واضح ہے۔ بالخصوص باؤنڈری کمیشن میں قادیانیوں کا موقف، شہید ملت لیاقت علی خاں کے قتل کا راز، مشرقی پاکستان کی علیحدگی اور اسرائیل میں قادیانی ان عنوانات کو اجمالاً پیش کیا ہے۔

مرزا قادیانی کے سفید جھوٹ

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

پہلے مرزا قادیانی کی وہ عبارات ہیں جن میں اُس نے جھوٹ بولنے والے کو مرتد، کنجر، ولدالزنا اور پتہ نہیں کیا کیا کہا ہے بعدازاں اُس کے اپنے سفید بے شمار جھوٹوں کو نقل کر کے مرزا کو ننگا کر دیا ہے۔

اتحاد بین المسلمین وقت کی اہم ترین ضرورت

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	16(اُردو)
سن تصنیف	:	....

سوز وگداز میں ڈوبی ہوئی فکر انگیز تحریر ہے جس میں تحاریک ختم نبوت 1953ء، 1974ء کے اکابرین کے مختلف عہدوں کا ذکر کر کے بتایا گیا ہے ان تحاریک میں تمام مسالک کے اکابرین متحد تھے تبھی کامیابی مقدر بنی۔ یہی وقت کی اہم ضرورت ہے۔

سید مہر علی گولڑوی اور فتنۂ قادیانیت

مصنف	:	محمد متین خالد
صفحات	:	8(اُردو)
سن تصنیف	:	....

چند اُن چیلنجز کا ذکر ہے جو مرزا قادیانی نے کیے اور پیر آف گولڑہ نے قبول کیے لیکن مرزا آپ کے سامنے آنے کی جرأت نہ کر سکا۔ یہی تحریر عاجز راقم نے اپنی کتاب ''تاجدار گولڑہ اور جہاد ختم نبوت'' میں بھی شائع کرنے کی سعادت حاصل کی۔

قادیانی عقائد

مصنف : محمد متین خالد

صفحات : 32 (اُردو)

سن تصنیف : ....

اللہ تعالیٰ، حضرت محمد الرسول اللہ، انبیاء کرام، حضرت عیسیٰ، صحابہ واہل بیت، قرآن وسنت، حرمین شریفین، اولیاء عظام کے بارے مرزا قادیانی کی بکواسات کو عوام الناس کے فائدے کے لیے اکٹھا کیا ہے۔ اور آخر میں بتایا ہے کہ قادیانی مسلمانوں سے کس درجہ نفرت رکھتے ہیں۔

تمام عبارات کے ''روحانی خزائن'' کے جدید ایڈیشن سے مستند حوالہ جات ہیں جن کو دنیا کا کوئی قادیانی یا قادیانی نواز جھٹلا نہیں سکتا۔

قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتیں کیا کہتی ہیں؟

مصنف : محمد متین خالد

صفحات : 16 (اُردو)

سن تصنیف :

ایسے تاریخ ساز اور یادگار فیصلے جنہوں نے فتنۂ قادیانیت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی ہے۔ انتہائی اجمال کے ساتھ بیان کیا ہے۔ خصوصاً امتناع قادیانیت آرڈیننس 1984ء کا ذکر ہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی تصویر کا دوسرا رُخ

مصنف : محمد متین خالد

صفحات : 16 (اُردو)

سن تصنیف : ....

اس کتابچہ میں ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کی اسلام و پاکستان دشمنی کو طشت از بام کیا ہے۔ جس پر مستند حوالہ جات ہیں۔ انکار کی گنجائش نشتہ۔

قادیانیت انگریز کا خودکاشتہ پودا

مصنف : محمد متین خالد

صفحات : 16 (اُردو)

سن تصنیف : ....

نام سے نفس مضمون واضح ہے۔

یہ ہے قادیانی اخلاق

مصنف : محمد متین خالد

صفحات : 16 (اُردو)

سن تصنیف : ....

Love you All, Hated for None

''محبت سب کے لیے، نفرت کسی سے نہیں'' کے نعرے کی اصل حقیقت۔

قادیانیوں کے اخلاق کا جنازہ اُنھیں کی کتب کے حوالوں سے نکالا ہے۔ قادیانی نوازوں کے لیے مشعل راہ ہے۔

نوٹ: محمد متین خالد کی زیادہ کتب علم و عرفان پبلشرز لاہور نے شائع کی ہیں۔

قادیانیت کے بُطلان کا انکشاف

مصنف : محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

صفحات : 800 (اُردو)

سن تصنیف : 2014ء/1435ھ

مؤلف نے کتاب ھذا میں مرزا قادیانی کی شان باری تعالیٰ میں گستاخیاں، انبیاء کی توہین، شان مصطفی میں توہین آمیز عبارات، صحابہ و اہل بیت اور اولیاء کاملین کی شانوں میں جو بکواسات کی ہیں اُن کو قادیانیت کی اصل کتابوں سے طشت از بام کیا ہے۔ اور مرزا قادیانی کی مکروہ سیرت کے مختلف پہلوؤں کو عیاں کیا ہے۔

مؤلف نے محنت سے کام کیا ہے اللہ قادیانیوں کو قادیانیت کا اصلی چہرہ دیکھ کر ہدایت عطا فرمائے۔

والضحیٰ پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوئی۔

تحقیق مسئلہ ختم نبوت

مصنف	:	حافظ محمد نواز بشیر جلالی
صفحات	:	48 (اُردو)
سن اشاعت	:	....

ابتداء میں عہد اوّل چند مدعیان نبوت، عہد ثانی میں چند کا ذکر اور بعد میں عہد ثالث کے عنوان سے:

- مرزا قادیانی کا مختصر تعارف
- گستاخانہ عبارات
- ختم نبوت قرآن وحدیث سے

اور

- مرزا، مرزائی اور مرزائیت مسلم مشاہیر کی نظر میں

کے مضامین پر بات کی ہے۔

عام فہم رسالہ ہے۔ عوام الناس کے لیے بہت مفید ہے۔

اویسی بک سٹال گوجرانوالہ نے شائع کیا ہے۔

برصغیر کا مسیلمہ کذاب

مصنف	:	حافظ محمد نواز بشیر جلالی
صفحات	:	96 (اُردو)
سن تصنیف	:	2014ء/1435ھ

شروع میں قرآن وسنت سے ختم نبوت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پھر مرزا قادیانی کے دعاوی کو ''مرزا قادیانی کے چند فراڈ'' عنوان دے کر پندرہ فراڈ نقل کیے گئے ہیں۔ ویسے تو وہ تھا ہی فراڈ یا حضور نبی مکرم ﷺ کے فرمان میں 'دَجَّالٌ، کَذَّابٌ' کے الفاظ یہی تو بتا رہے ہیں کہ اس کی ہر بات میں فراڈ، دھوکہ ہوگا۔

بعدازاں گستاخیاں، الہامات اور امت مسلمہ سے لاتعلقی کے اقوال جو مرزا نے اپنی امت کو دیے نقل کیے ہیں۔

ناشر: جلالیہ پبلی کیشنز لاہور۔

اربعین ختم نبوت

مصنف	:	حافظ محمد نواز بشیر جلالی
صفحات	:	64 (اُردو)
سن تصنیف	:	2014ء/1435ھ

اس رسالہ میں کتب صحاحِ ستہ ودیگر کتب احادیث سے چالیس احادیث ترجمہ کے ساتھ دی گئی ہیں۔

جلالیہ پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور سے شائع کردہ ہے۔

تحقیق مسئلہ ختم نبوت

مصنف	:	حافظ مفتی محمد نواز بشیر جلالی
صفحات	:	416 (اُردو)
سن تصنیف	:	2018ء/1439ھ

پانچ تقریظات کے بعد ''مصنف کی مختصر سوانح حیات اور خدمات دینیہ پر ایک نظر'' ہے ''حرفِ آغاز'' میں انتہائی دانشمندی سے 8 صفحات میں ''لعین قادیانی کی زندگی پر ایک نظر'' اور اکابرین اہل سنت بالخصوص

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

- پیر سید جلال الدین شاہ رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الحدیث علامہ حافظ خادم حسین رضوی مدظلہ

اور

- سید نوید الحسن شاہ مشہدی مدظلہ

کی خدمات پر ہلکی سی جھلک پیش کی ہے۔ کتاب دس (10) ابواب پر مشتمل ہے:

باب اوّل: مسئلہ ختم نبوت قرآن مجید کی روشنی میں۔

باب دوم: مسئلہ ختم نبوت احادیث نبویہ کی روشنی میں (40 احادیث)

باب سوم: آقا کریم کے خاتم النبیین ہونے پر صحابہ کا اجماع

باب چہارم: تحریکِ ختم نبوت 1953ء کی روئیداد

باب پنجم: جھوٹے مدعیان نبوت

باب ششم: مرزا قادیانی کا مختصر تعارف، ردمرزائیت میں علماء و مشائخ اہل سنت کا کردار

باب ہفتم: موجودہ دور کے منکرین ختم نبوت کا اجمالی تعارف

باب ہشتم: مرزا قادیانی اپنے اقوال کے آئینہ میں (توہینات)

باب نہم: کیا نبی ایسے ہوتے ہیں؟ (شخصیت و کردار مرزا)

باب دہم: قادیانیوں کے صحیح العقیدہ مسلمانوں کے بارے میں نظریات وعقائد

آخر کتاب ''ختم نبوت'' کے عنوان سے رئیس التحریر علامہ محمد ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ کا چشم کشا مضمون شامل کتاب ہے۔

اپنے موضوع پر زبردست، حوالہ جات کی پختگی، مرزائیت کے لیے سوہان روح۔ سبحان اللہ!

خطیب ختم نبوت علامہ جلالی مدظلہ العالی نے دوران طالبِ علمی 48 صفحات پر رسالہ اسی نام سے ترتیب دیا تھا۔ (جس کا تعارف ہو چکا ہے)

حالات کے پیش نظر مزید کام کیا ترمیم واضافہ کے ساتھ کام 416 صفحات تک پھیل گیا۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ناشر: جلالیہ پبلی کیشنز پاکستان

ردِقادیانیت اور سنی صحافت (جلد اوّل تا سوم)

جلد اوّل

مصنف	:	محمد ثاقب رضا قادری
صفحات	:	736 (اُردو)
سن تصنیف	:	2014ء/1435ھ

یہ کتاب اپنے موضوع، نوعیت کے اعتبار سے حد درجہ منفرد اور فتنۂ مرزائیت کے صحافتی محاسبہ کی اوّلین کوشش ہے۔ ثاقب رضا قادری نے کتاب کو منظر عام پر لاکر قادیانیت کے صحافتی محاسبہ کا ایک نیا موضوع قارئین کے سامنے رکھا ہے جس کی طرف پہلے توجہ نہیں کی جاسکی اور کی گئی ہے تو شاید منظر عام پر نہیں آئی جس طرح وہ خود فرماتے ہیں:

''قادیانیت کے صحافی محاسبہ کے حوالہ سے ہماری نظر میں آج تک کام نہیں ہوا۔ اللہ عزوجل کے فضل اور توفیق سے راقم کو یہ سعادت ملی کہ فتنۂ قادیانیت کی سرکوبی و بیخ کنی میں پیش پیش رہ کر اوّلین دستے کا کردار ادا کرنے والے اخبار و رسائل و سُنّی ایڈیٹران و قلم کاران کے تعارف و کردار سے احباب اہل سنت کو متعارف کراؤں''۔

تحقیق کے علاقہ سے تعلق رکھنے والا شخص خوب جانتا ہے کہ یہ کام جان جوکھوں میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ ثاقب رضا قادری نے خود ''ابتدائیہ'' میں اشارتاً اس کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے تاریخ کے گم شدہ قیمتی اوراق کھنگال کر ایسی تحریروں کو اکٹھا کر دیا ہے جنہوں نے خود ثاقب صاحب کو زندہ کر دیا ہے۔ مؤلف کتاب نے یہ کام کر کے سچ پوچھیے تو حیرت زدہ کر دیا ہے اور اپنے محقق اور کہنہ مشق ہونے کا لوہا منوالیا۔

احقر محمد ثاقب رضا قادری کو اس عظیم کام پر سلام عقیدت پیش کرتا ہے یقینا ایک تاریخی کارنامہ ہے جو آپ نے سر کیا ہے۔

محمد ثاقب رضا قادری......زندہ باد!

کتاب کی جلد اوّل ہفت روزہ ''سراج الاخبار'' جہلم (1917ء، 1885ء) کی فائلز میں فتنۂ قادیانیت کے صحافتی محاسبہ پر مشتمل ہے۔ کتاب کی ترتیب مؤلف خود تحریر فرماتے ہیں جو من وعن نقل کی جاتی ہے۔

آغاز کتاب میں بطور مقدمہ مالک ''سراج الاخبار'' مولانا فقیر محمد جہلمی اور ایڈیٹر سراج الاخبار مولانا کرم الدین دبیر کے سوانحی حالات وتصانیف و دینی خدمات کا تعارف پیش کیا گیا ہے نیز ملکی صحافت میں ''سراج الاخبار'' کے کردار کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

کتاب کو دو ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

- پہلے باب میں ''سراج الاخبار'' میں شائع ہونے والی رپورٹس اور مضامین وغیرہ کو تاریخی اعتبار سے بالترتیب نقل کیا گیا ہے جب کہ **دوسرا باب** ''سراج الاخبار'' کے خصوصی ضمیمہ جات پر مشتمل ہے۔
- آیات قرآنیہ پر اعراب لگائے گئے ہیں اور حوالہ بھی نقل کر دیا گیا ہے۔
- احادیث وتفسیر و دیگر عربی عبارات کی تصحیح کے دوران جہاں کہیں عبارت مخدوش معلوم ہوئی۔ محولہ کتب سے رجوع کر کے عبارات کی تکمیل وتصحیح کی کوشش کی گئی ہے۔
- کتابوں میں جہاں کہیں حاشیہ کی ضرورت محسوس ہوئی تو [......] بریکٹس کا استعمال کرتے ہوئے نمبر لگا کر بالترتیب حواشی تحریر کیے گئے ہیں۔ البتہ جو حواشی مقالہ نگار، نامہ نگار یا مدیران اخبار نے لگائے تھے اُن کو متعلقہ مقام پر بھی نقل کیا گیا ہے۔
- متعدد مرتبہ پروف ریڈنگ سے حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ کوئی لفظی غلطی باقی نہ رہے۔
- کتاب کے آخر میں محققین حضرات کے لیے قدیم علامات ریاضی کے مفاہیم پر مشتمل ایک رسالہ ''مفید نامہ'' کا عکس دیا گیا ہے۔ سراج الاخبار میں جہاں کہیں علامات ریاضی درج تھیں۔ ان کی اسی رسالہ کی مدد سے تبدیل کر کے لکھ دیا ہے۔

کتاب کی صفحہ بہ صفحہ مکمل فہرست شروع میں موجود ہے جس سے قاری کو مزید سہولت دے دی گئی ہے۔

شائع کردہ: مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور۔

جلد دوم

مصنف : محمد ثاقب رضا قادری

صفحات : 492 (اُردو)

سن تصنیف : 2015ء/1436ھ

مصنف لکھتے ہیں:

’’پیشِ نظر جلد ہفت روزہ اخبار اہل فقہ (امرتسر) کے تقریباً سات سال (1906ء۔1913ء) کے ریکارڈ سے ماخوذ ہے۔ یہ اخبار اِس لحاظ سے نہایت اہم ہے کہ جلد اوّل کی ترتیب کے وقت ’’سراج الاخبار‘‘ کے ان سالوں کا ریکارڈ ہمیں نہ مل سکا تھا یوں اخبار ’’اہل فقہ‘‘ کے مذکورہ ریکارڈ سے یہ کمی پوری ہوگئی۔

ردقادیانیت پر گو بہت کچھ لکھا گیا اور لکھا جاتا رہے گا لیکن ’’سنی صحافت‘‘ کے آئینہ سے قادیانیوں کی روزمرہ کارروائیوں کا جائزہ لینا اب آسان ہوجائے گا۔ اس جلد کے مطالعہ سے مرزا قادیانی کے تعاقب میں علمائے اہل سنت کی شبانہ روز کاوشوں سے آگہی نصیب ہوگی۔ نیز کئی ایک گمنام حق مجاہدین تحریک ختم نبوت کے کارناموں تک رسائی بھی ممکن ہوجائے گی۔

کتابوں کی ترتیب میں درج ذیل اُمور کا خیال رکھا گیا ہے۔

اخبار ’’اہل فقہ‘‘ (امرتسر) کے سات سالہ ریکارڈ سے مطلوبہ مضامین کی تلاش کے لیے مکمل ریکارڈ کی متعدد مرتبہ جانچ پڑتال کی گئی ہے۔

مقدمہ کتاب میں اخبار ’’اہل فقہ‘‘ (امرتسر) اور اس کے ایڈیٹر مولانا غلام احمد اخگر کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

تمام مقالات، رپورٹس اور خبروں کو بالترتیب تاریخ وار بعینہ نقل کیا گیا ہے۔‘‘

اس کے بعد وہی خصوصیات ہیں جو جلد اوّل میں درج کردی گئی ہیں۔

اکبر بک سیلز سے شائع شدہ ہے۔

جلد سوم

مصنف	:	محمد ثاقب رضا قادری
صفحات	:	303 (اُردو)
سن تصنیف	:	2017ء/1438ھ

مؤلف بطور تعارف رقمطراز ہیں:

''جلد سوم معروف صحافی، مؤرخ، متعدد کتب کے مصنف، روزنامہ زمیندار، احسان، شہباز، مغربی پاکستان، نوائے پاکستان کی مدیر، تحریک پاکستان اور تحریک ختم نبوت 1953ء کے ممتاز کارکن، جمعیت علماء پاکستان کے قانونی مشیر اور مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے وکیل جناب مرتضیٰ احمد میکش کے مقالات پر مشتمل ہے۔ جو 1936ء تا 1954ء مختلف اخبارات و رسائل میں بطور اداریہ/ مقالہ وغیرہ متعدد اقساط میں شائع ہوتے رہے۔ جناب میکش نے اپنی زندگی میں ہی ان مقالات کو کتابچہ کی صورت میں شائع کروا دیا تھا۔ بعد ازاں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت ملتان نے ان مقالات کو ''احتسابِ قادیانیت'' کی جلد 28 میں شامل کر کے مئی 2009ء میں شائع کیا۔ اسی سال کراچی کے ادارہ تحفظ عقائد اسلامیہ نے اپنی کتابی سلسلہ ''عقیدہ ختم النبوۃ'' کی جلد ہشتم میں ان مقالات کو شائع کیا۔ جناب میکش کے یہ مقالات چونکہ ہمارے موضوع ''سنی صحافت'' کے دائرہ کار میں آتے ہیں اس لیے ہم نے ان کو ایک الگ جلد میں مرتب کرنے کا فیصلہ کیا تا کہ ان مقالات کا تعارف ایک نئی جہت سے سامنے آئے''۔

شروع میں مرتضیٰ احمد خاں میکش کے حالاتِ زندگی ہیں۔ اور جناب میکش کا ایک نایاب مضمون جو ''احتسابِ قادیانیت'' اور ''عقیدہ ختم النبوۃ'' میں شائع نہیں ہوسکا عنوان ہے ''مفتی مصر کے خلاف ہرزہ سرائی کی مہم۔ اخبار Dawn کراچی کی فتنہ انگریزی'' کتاب کی مفصل فہرست موجود ہے۔

اکبر بک سیلز سے شائع شدہ ہے۔

تحریکِ ختم نبوت اور نوائے وقت

مصنف : محمد ثاقب رضا قادری

صفحات : 928 (اُردو)

سن تصنیف : 2017ء/1438ھ

کتاب جلد، ٹائٹل، ورق اور بائنڈنگ میں بے مثال ہے۔ فہرست سن عیسوی کی ترتیب سے مفصل درج کی گئی ہے جس کو پڑھ کر پوری کتاب کے افادات قاری کے سامنے آ جاتے ہیں۔ تین ابواب میں کتاب کے مندرجات کو تقسیم کیا گیا ہے۔ تفصیلی فہرست طوالت سے جان بچاتے ہوئے درج نہیں کر رہا طالب جستجو اصل کتاب کی طرف رجوع کرے البتہ اجمالی فہرست پیش خدمت ہے۔

باب اوّل: پاکستان میں تحفظ ختم نبوت کی تحریکات پر ایک نظر

باب دوم: پاکستان میں تحفظ ختم نبوت کے لیے قانون سازی

باب سوم: عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں روزنامہ نوائے وقت کا کردار

اس بات کو درج ذیل حصص میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1- واقعات، اخبارات (تحریک ختم نبوت 1953ء/1974ء

2- تحقیقات (جسٹس صمدانی ٹربیونل کی کارروائی)

3- اداریے/شذرات

4- مذاکرے

5- مقالات (منتخب)

6- مراسلات

7- قطعات/منظومات

8- اشتہارات

9- خصوصی اشاعتیں (اشاریہ)

کتاب اپنے اندر اپنے موضوع سے متعلق عظیم ذخیرہ لیے ہوئے ہے۔ بڑے بڑے عجائبات پڑھنے کو ملتے ہیں۔ نہایت محنت، عرق ریزی اور دیدہ ریزی سے تحریکِ ختم نبوت کے سلسلہ میں نوائے وقت کی خدمات کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ نوائے وقت کی ستر پچھتر سال پرانی فائلوں کے جواہر پارے بڑی جانکاہی سے یکجا کر دیے گئے ہیں۔

اکابرین اہل سنت کی مذہبی و صحافتی خدمات کھل کر سامنے آ گئیں ہیں۔

شائع کردہ: دار النعمان پبلی کیشنز لاہور۔

تحریک ختم نبوت 1974ء

مصنف : محمد ثاقب رضا قادری
صفحات : 352 (اُردو)
تصنیف : 2017ء/1438ھ

پیشِ نظر کتاب میں تحریکِ ختم نبوت 1974ء کے متعلق
روزنامہ جنگ (کراچی)
روزنامہ مشرق (کراچی)
روزنامہ افروز (ملتان)
روزنامہ حریت (کراچی)
روزنامہ مساوات (لاہور)
روزنامہ نوائے وقت (لاہور)
ڈیلی پاکستان ٹائمز (انگلش)
ڈیلی ڈان (انگلش)
ہفت روزہ لیل و نہار (لاہور)
ہفت روزہ الفتح (کراچی)
اور ہفت روزہ نصرت (کراچی)

کے کل نوے (90) اداریے/ شذرات شامل ہیں۔ جب کہ ضمیمہ میں صدر جنرل ضیاء الحق کا جاری کردہ ''امتناع قادیانیت آرڈی نینس 1984ء'' کے متعلق اخبارات کے سات اداریے بھی شامل ہیں۔
نیز قادیانی مسئلہ کے بارے ہی تین متفرق اداریے الگ ضمیمہ کے طور پر شامل کیے گئے ہیں۔ یوں کل تعداد ایک سو (100) تک پہنچ جاتی ہے۔ نیز کتاب کے آخر میں سات ستمبر کو ہونے والی قومی اسمبلی اور سینٹ

کی مکمل کارروائی کی رُوئیداد اور اسپیکر قومی اسمبلی صاحب زادہ فاروق علی خاں کا انٹرویو بھی شامل کیا گیا ہے۔

کتاب کی مفصل فہرست ہے کتاب انتہائی خوبصورت شائع کی گئی ہے۔ اللہ کریم ثاقب رضا قادری صاحب کے علم و عمل میں مزید برکات دے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔

دار النعمان پبلی کیشنز سے شائع شدہ ہے۔

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال اور فہم عقیدہ ختم نبوت

مصنف	:	صادق علی زاہد
صفحات	:	48 (اُردو)
سن تصنیف	:	2015ء/1436ھ

یہ رسالہ مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی دیوبندی کے مضموان کا جواب ہے جو انہوں نے ''مدارس دینیہ کی اہمیت اور اتحاد دامت کانفرنس'' کے عنوان سے ماہنامہ ''مِلیّہ'' فیصل آباد میں شائع کیا جس میں لدھیانوی صاحب نے علامہ محمد اقبال جیسے عاشق رسول کو ''مرزائی قادیانی'' یا ''قادیانی نواز'' ثابت کر کے اُن کی شان کو گھٹانا چاہا۔ سید شبیر حسین شاہ زاہد رقمطراز ہیں:

''ہمارے علمی دوست اور ننکانہ صاحب کے علمبردار اقبال و ماہر عقیدہ ختم نبوت وردّ قادیانیت جناب صادق علی زاہد نے اس تحریر کا علمی تحقیقی اور حوالہ جاتی محاکمہ کیا۔ اسے ملک کے رسائل و جرائد میں خصوصی پذیرائی ملی۔ مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کا قلم صادق علی زاہد کی جوابی طعن شکن تحریر کو گرجتا چمکتا دیکھ کر بے دم ہو گیا گویا کہ

وہ آئے بزم میں اتنا تو مِیر نے دیکھا
پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی

والا حال ہو گیا اور صادق علی زاہد کا مقالہ خصوصی ہے کہ میدان قلم و قرطاس اور منہاج مطالعہ و تحقیق پر رواں مسلسل دعوت مبارزت دے رہا ہے''۔

صادق علی زاہد کا یہ رسالہ علمی و تحقیقی اور منطقی استدلال سے بھرپور قلمی شاہکار ہے۔ پڑھیے کہ پڑھنے کی چیز ہے۔ ختم نبوت ریسرچ سنٹر ننکانہ صاحب (جس کے بانی و سرپرست خود صادق علی زاہد ہیں) سے شائع کردہ ہے۔ سید شبیر حسین شاہ زاہد کا تبصرہ بنام ''تفہیم اقبال، عقیدۂ ختم نبوت کی روشنی میں'' پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

انوارِ ختم نبوت

مصنف	:	ابوذوہیب محمد ظفر علی سیالوی
صفحات	:	254 (اُردو)
سن تصنیف	:	2015ء/1436ھ

کتاب کی پیشانی پر بطور تعارف لکھا ہے:

''مسئلہ ختم نبوت، حیات مسیح علیہ السلام، تحریکِ ختم نبوت اور علمائے اہلسنت اور رد قادیانیت پر علماء اہل سنت اور مختلف سنی اہل قلم کے تحقیقی مضامین و مقالات کا حسین گلدستہ''۔

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد منیب الرحمن، محقق عصر مفتی محمد خان قادری، علامہ ارشد القادری، مفتی محمد اشرف القادری نیک آبادی و دیگر شخصیات کے اسی موضوع پر مختلف نوعیت کے مقالات کا مجموعہ ہے۔ آخر میں فقیہ اعظم مولانا محمد نور اللہ نعیمی بصیر پوری اور خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی رحمہم اللہ کی تحفظ ختم نبوت پر خدمات شامل کی گئی ہیں۔

کتاب کی جلد دیدہ زیب ہے سیالوی صاحب کی بہت اچھی کاوش ہے۔ احقر کافی دیر سے فقیہ اعظم کی تحفظ ختم نبوت پر خدمات کے حوالہ سے کچھ پڑھنا چاہتا تھا جو طلب ''انوارِ ختم نبوت'' سے بر آئی۔

اکبر بک سیلز لاہور سے خوبصورت اشاعت ہے۔

خطباتِ ختمِ نبوت

مصنف	:	ابو وہیب محمد ظفر علی سیالوی
صفحات	:	235 (اُردو)
سن تصنیف	:	2017ء/1438ھ

عقیدۂ ختم نبوت کی افادیت، اہمیت، ضرورت اور تحریک ختم نبوت کے حوالے سے علمائے اہل سنت کے علمی و تحقیقی خطباتِ ختم نبوت کی فہرست انتہائی اختصار سے بالترتیب پیش خدمت ہے۔

- ختم نبوت پر تاریخی فیصلہ دورِ صحابہ اور موجودہ حکمران (الشاہ احمد نورانی صدیقی)
- عقیدہ ختم نبوت (الشاہ احمد نورانی صدیقی)
- تحریک ختم نبوت 1953ء کے مطالبات (علامہ ابوالحسنات قادری)
- شہداء ختم نبوت 1953ء کے مطالبات (مولانا عبدالستار خاں نیازی)
- اثر ابن عباس (علامہ محمد اشرف سیالوی)
- اسلام اور قادیانیت (مفتی محمد اشرف القادری)
- ختم نبوت (علامہ غلام رسول سعیدی)
- ختم نبوت پر تاریخی تقریر (علامہ الٰہی بخش ضیائی)
- خاتم النبیین (مفتی محمد امین نقشبندی)
- ختم نبوت کی دندان شکن پندرہ دلیلیں (مولانا محمد اسلم رضوی)
- مسیح ابن مریم اور دجال قادیان میں فرق (مولانا محمد اسلم رضوی)
- تحریک تحفظ ختم نبوت 1953ء اور شاہ احمد نورانی (ابوحنظلہ احمد قادری)
- تحریک تحفظ ختم نبوت 1974ء دلچسپ داستان امام نورانی کی زبانی (ملک محبوب الرسول قادری)
- قادیانیوں کے بارے میں سپریم کورٹ آف پاکستان کا تاریخ ساز فیصلہ (طاہر لاہوری)
- مرزائی سے مکالمہ (علامہ نصر اللہ مدنی آسوی)

❁ مولانا غلام محمد گھوٹوی اور ردقادیانیت (صادق علی زاہد)

اور

❁ عقیدہ ختم نبوت اور ردقادیانیت (سعید محمد عامر آسوی حسینی نقشبندی)

احقر کی خواہش تھی کہ اس طرح کا کام ہونا چاہیے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی، قابل صد تحسین کام ہے اس طرح عوام کو عقیدہ ختم نبوت سے آگاہی ہوتی ہے اور ساتھ ہی اپنے اسلاف کی خدمات پر بھی۔

اکبر بک سیلز سے عمدہ اشاعت ہوئی ہے۔

قادیانیت سوز

مصنف : ابوالمقتدی محمد بدیع الزماں بھٹی ایڈووکیٹ

صفحات : 64 (اُردو)

سن تصنیف : 2004ء/1425ھ

زیر نظر کتاب میں ختم نبوت قرآن کی روشنی میں، خاتم النبیین احادیث کی روشنی میں، مرزا قادیانی کا تعارف، کردار، جھوٹی پیشین گوئیاں، الہامات مرزا، مرزا قادیانی کو کس نے اور کیسے نبی بنایا، مرزا قادیانی کی گستاخیاں، عبرتناک انجام اور غیرت مسلمہ سے چند سوال جیسے جلی عنوانات سے مزین کیا گیا ہے۔

آخر میں محمد طاہر عبدالرزاق کا رسالہ ''قادیانی نواز...... اسلام کا موزی دشمن'' شامل اشاعت ہے۔

بدیع الزماں بھٹی ایڈووکیٹ جیسے اپنی خطابت میں اپنے موضوع پر سپیشلسٹ ہیں ایسے ایسے انکشافات دوران گفتگو فرماتے ہیں کہ قادیانیت کی چیخیں نکل جاتی ہیں اور سامعین پر اکثر رقت طاری ہو جاتی ہے ایسے ہی انہوں نے اپنے مخصوص انداز تحریر میں مختصر مگر جامع کتاب ترتیب دے کر قادیانیت کو بیچ چوراہے کے اُلٹا کر کے رکھ دیا ہے۔

احقر پر انتہائی شفقت فرماتے ہیں اللہ ہمارے وکیل ختم نبوت کی وکالت کو اور عروج عطا فرمائے۔

شعور تحفظ ختم نبوت

مصنف	:	ابوالمقتدی محمد بدیع الزمان بھٹی ایڈووکیٹ
صفحات	:	128(اُردو)
سن تصنیف	:	2011ء/1432ھ

حسن ترتیب میں عنوانات درج ذیل ہیں:

تحفظ ختم نبوت کی فضیلت واہمیت

- مسلمانوں کے بارے مرزائیوں کا عقیدہ
- مرزائیوں سے بائیکاٹ کی شرعی حیثیت اور مرزا کی گستاخیاں
- مرزا قادیانی کے متضاد مؤقف
- جھوٹی پیش گوئیاں
- حیات ونزول عیسیٰ پر مرزا کا متضاد مؤقف
- مرزا قادیانی کا کردار
- قادیانیت آئین اور قانون کی نظر میں

آخر میں اپنے تجربات کے پیش نظر نہایت علمی وفکری طرز پر ''منکر ختم نبوت سے مباحثہ کے رہنما اُصول'' بتلائے ہیں اور ساتھ ہی انتہائی اختصار کے ساتھ چند مناظرے بھی دیے ہیں جن سے دو چار منٹ میں مرزائیت بوکھلا کر فارغ۔

2018ء کی چوتھی سالانہ ختم نبوت کانفرنس (شکر گڑھ) جو عاجز اور مفتی غلام مرتضیٰ ساقی ودیگر تھیوں کی کاوش سے انتہائی تزک واحتشام سے منعقد ہوتی ہے اس میں بھٹی صاحب نے اس اپنی عظیم وش کو مہمانان گرامی میں تقسیم کیا۔ طباعت سوئم 2018ء ہے۔

ادارہ تعلیمات ختم نبوت پاکستان (مرکز) مڑھ بلوچاں سے اشاعت خوبصورت ہے۔ الحمدللہ!

تاریخی ایام

مصنف	:	ابوالمقتدی محمد بدیع الزماں بھٹی ایڈووکیٹ
صفحات	:	24(اُردو)
سن تصنیف	:	2016ء/1437ھ

بھٹی صاحب قادیانیت پر خوب مطالعہ رکھتے ہیں اور اپنے ولولہ انگیز خطاب سے بھی قادیانیت کی دھجیاں اُکھیڑ کر رکھ دیتے ہیں۔ پورے پاکستان میں اس وقت تحفظ ختم نبوت پر خطابت کے حوالہ سے اُن کا طوطی بول رہا ہے۔ جس طرح اُن کا خطاب قادیانیت پر علمی ہوتا ہے اسی طرح انہوں نے 1883ء سے لے کر 2015ء تک اکابرین اہل سنت کے فاتحانہ اور یادگار چیدہ چیدہ واقعات کو اپنے اس مختصر کتابچہ میں سمو کر رکھ دیا ہے۔ گویا سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہے۔

ان کا اکثر لٹریچر ورلڈ ختم نبوت یوتھ فورس کے شعبہ نشر و اشاعت سے شائع ہوا ہے۔

مرزا قادیانی کیا تھا

مصنف	:	ابوالمقتدی محمد بدیع الزماں بھٹی ایڈووکیٹ
صفحات	:	8(اُردو)
سن تصنیف	:	....

مرزا قادیانی کے مختلف دعاویٰ و اقوال کو بیان کر کے مرزائیت کو جھنجھوڑا ہے۔

ورلڈ ختم نبوت یوتھ فورس سے شائع کردہ ہے۔

مسلمانوں کے بارے میں مرزائیوں کا عقیدہ

مصنف	:	ابوالمقتدی محمد بدیع الزماں بھٹی ایڈووکیٹ
صفحات	:	8(اُردو)
سن تصنیف	:	....

8 صفحاتی کتابچہ میں جو بیان ہے نفس عنوان سے واضح ہے۔

فتنۂ قادیانیت کے بارے میں نامور شخصیات کے تاثرات

مصنف	:	ابوالمقتدی محمد بدیع الزمان بھٹی ایڈووکیٹ
صفحات	:	16(اُردو)
سن تصنیف	:	....

کام نام سے واضح ہے مختلف دانشوروں، کالم نگاروں، اور اکابرین کے مختصر تاثرات جمع کیے گئے ہیں۔

اہل چکوال اور مرزائیت

مصنف : عابد حسین شاہ پیرزادہ

صفحات : 96 (اُردو)

سن تصنیف : 2016ء/ 1437ھ

1985ء میں ضلع چکوال تشکیل پایا جو چکوال، تلہ گنگ، چوآ سیدن شاہ اور کلر کہار تحصیلوں پر محیط ہے۔ قادیان سے جغرافیائی قربت اور ایک ہی زبان نیز دیگر عوامل کے باعث ضلع چکوال کی حدود میں مرزائی فکر مدعی کی زندگی میں ہی پہنچ گئی چنانچہ مرزا کی صحبت و بیعت اختیار کرنے والوں میں تقریباً 20 افراد کا تعلق آج کے ضلع چکوال سے تھا۔ لہٰذا اس خط پر مرزا کے افکار و دعاوی کا ردو تعاقب بھی اس کی زندگی میں ہی بھرپور طریقے سے سامنے آیا۔ اس فریضہ میں حصہ لینے والے مقامی علماء میں مولانا محمد حسن فیضی، مولانا محمد کرم الدین دبیر، مولانا قاضی غلام محمد، مولانا احمد الدین پادشاہی، مولانا احمد الدین سکنہ جواہر، مون سید لعل شاہ دوالمیالوی کے نام نمایاں ہیں۔

پیرزادہ صاحب نے اس کتاب میں ان بزرگان اور ان کے علاوہ جو شخصیات بھی ضلع چکوال سے پیدائشی تعلق رکھتی تھیں یا ہجرت کر کے ضلع چکوال کو اپنا مسکن بنایا تمام کی تحفظ ختم نبوت پر خدمات کا ذکر انتہائی احسن اور باحوالہ کیا ہے۔

زبردست تاریخی دستاویز ہے ضلع چکوال کی تاریخ کو جس انداز سے انہوں نے سمویا ہے اُس کی داد دیے بغیر نہیں رہا جاتا۔

168 ''حوالہ جات وحواشی'' اور 80 کے قریب ''کتابیات'' کا آخر میں ذکر کر کے جن میں مختلف رسائل وجرائد، کتب شامل ہیں۔ قاری، پیرزادہ صاحب کے مطالعہ وتحقیق سے عش عش کر اُٹھتا ہے۔

اکابرین کی خدمات پر اہل سنت واہل چکوال کے لیے بالخصوص بہت بڑا علمی وتاریخی تحفہ ہے۔

مسلم کتابوی لاہور سے شائع شدہ ہے۔

قہریز داں دھماکہ قادیان

مصنف	:	صاحبزادہ محمد حنیف رضا نقشبندی
صفحات	:	222 (اُردو)
سن تصنیف	:	2018ء/1439ھ

فہرست میں اٹھارہ (18) ابواب قائم کر کے ختم نبوت کی اہمیت، اجماع صحابہ، مرزا قادیانی کے جھوٹ وکفریات، تاریخی پس منظر، ظہورِ مہدی، آئین پاکستان ایسے عنوانات سے قادیانیت کے تار پور بکھیرے ہیں:

باب نمبر 12: میں اعلیٰ حضرت گولڑوی اور امام الشاہ احمد نورانی کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے

باب نمبر 13: میں پاکستان کی خارجہ پالیسی اور تحریک تحفظ ختم نبوت پاکستان و آزاد کشمیر پر بحث کی ہے

باب 14: میں ختم نبوت پر چالیس (40) احادیث کا انتخاب کیا گیا

باب سترہ (17): میں ''سوالاً جواباً گفتگو'' سے کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ کیا ہے

باب نمبر اٹھارہ (18): میں ''مسلمانو جاگو'' سے اہل اسلام کے ضمیر پر دستک دے کر کتاب کا خوبصورت اختتام ہے۔

"The Rubuttal to the Qadiyani" کے عنوان سے 22 صفحات انگلش کے کتاب میں شامل کر کے انگلش کا ذوق رکھنے والوں کے لیے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اور قادیانیت کی حقیقت کو بیان کیا ہے۔

کتاب کا مطالعہ یقینا قاری کے لیے مفید اور عقیدے کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ اسلوب تحریر آسان اور عام فہم ہے۔

ناشر: مدرسہ نورِ عالم جامعہ الحکیم، بریڈفورڈ (برطانیہ)۔

عقیدہ ختم نبوت

مصنف	:	مفتی عبدالمجید خاں سعیدی رضوی
صفحات	:	72 (اُردو)
سن تصنیف	:	2017/1438ھ

مؤلف رسالہ نے پہلے لفظ ''خاتم'' کے حوالہ سے مرزائیوں کے مغالطات کا رد اور بعد از اں باون (52) دلائل قرآن وسنت اور حالاتِ مرزا سے لاکر انتہائی اختصار مگر جارحانہ انداز میں قادیانیت کو بچھاڑا ہے۔ علمی و تحقیقی بحثوں کو چھیڑا گیا ہے اور مسلک دیو بند کے مولانا نانوتوی کی طرف بھی اپنی قلم کا دھارا موڑا ہے۔

اس رسالہ کو جمعیت اشاعت اہل سنت پاکستان کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

مصنف : فیض ملت الحاج مفتی محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 35 (اُردو)

سن تصنیف : ....

شیخ الحدیث والتفسیر مولانا ابوصالح محمد فیض احمد اویسی 1932ء کو حامد آباد ضلع رحیم یار خان میں پیدا ہوئے۔ دورۂ حدیث کی تکمیل محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد قادری رضوی سے کی۔ 1952ء میں تعلیم مکمل کر کے اپنے آبائی گاؤں حامد آباد واپس آ کر جامعہ اویسیہ منبع الفیوض قائم کیا۔ پندرہ سال بعد آپ بہاولپور تشریف لے آئے اور دارالعلوم اویسیہ رضویہ کے نام سے ادارہ قائم کیا۔

علامہ اویسی صاحب نے حضرت الحاج خواجہ محمد الدین اویسی کے دستِ حق پرست پر بیعت کی سلسلہ قادریہ برکاتیہ میں مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خاں نوری سے اجازت وخلافت بھی حاصل کی۔ الشاہ امام احمد نورانی کی قیادت میں جمعیت علماء پاکستان سے منسلک رہے۔ اس مختصر سے تعارف میں آپ کی شخصیت کا مکمل تعارف ناگزیر ہے۔ آپ کی کل تصانیف کی فہرست بنام ''علم کے موتی'' کے مطابق تین ہزار سے زائد ہے۔ (اب پانچ ہزار سے زیادہ ہیں)۔

اس رسالہ میں عقیدۂ ختم نبوت کا معنی ومفہوم، ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں، اجماع امت اور منکرین ختم نبوت کسی رواداری کے مستحق نہیں، کے عنوانات سے اس عقیدہ کو واضح کیا گیا ہے۔

جھوٹے نبی

مصنف : ابوصالح مولانا فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 100(اُردو)
سن تصنیف : ....

اِس رسالہ میں آپ نے تقریباً پندرہ جھوٹے مدعیان نبوت کے مختصر حالات قلمبند کیے ہیں۔ طلیحہ اسدی سے لے کر مرزا غلام احمد قادیانی تک۔ مرزا کا تعارف پر تقریباً پندرہ صفحات ہیں۔ مرزائیوں کے پہلے خلیفہ حکیم نورالدین، مرزا ناصر احمد اور مرزا طاہر احمد کا بھی مختصر تعارف ذکر کیا ہے۔ آخر میں غلام احمد پرویز کی پرویزیت (منکرین حدیث) کو خوب آڑے ہاتھوں لیا ہے۔

اسلام اور حضرت عیسیٰ

مصنف : ابوصالح مولانا فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 16(اُردو)
سن تصنیف : ....

اس کتابچہ میں حیات ونزول عیسیٰ علیہ السلام قرآن وحدیث کی روشنی میں، اکابرین امت کی نظر میں بیان کیا گیا ہے اور آخر میں قادیانیوں کو چیلنج کر کے رسالہ کا اختتام کیا ہے۔

حضرت امام مہدی کے حالات

مصنف : ابو صالح مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 40 (اُردو)
سن تصنیف : ....

حضرت امام مہدی کے حالات زندگی، تردید مذہب شیعہ، امام مہدی اور مرزا قادیانی کا تقابلی جائزہ اور خلافت امام مہدی کی برکات۔ بیان کر کے عقیدہ اہل سنت کو واضح انداز میں بیان کرتے ہوئے شیعہ کا رد بھی کیا گیا ہے۔

آئینہ مرزا نما

مصنف : ابوصالح مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

علامہ فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ بقلم خود اس کتاب کے شروع میں رقم طراز ہیں:

''مرزا غلام احمد قادیانی باتفاق علمائے دین ومشائخ اسلام کافر ومرتد ہے اور خارج از اسلام ہے اس کے ساتھ جو بھی اس کے جھوٹے دعویٰ نبوت و دیگر دعویٰ باطلہ کو حق اور سچ سمجھتا ہے وہ بھی کافر، مرتد خارج از اسلام ہے مجدد دین وملت شیخ الاسلام والمسلمین امام احمد رضا خاں محدث بریلوی قدس سرہ نے اپنی تصنیف ''حسام الحرمین شریف'' و دیگر تصانیف مبارکہ اس کے کفر وارتداد پر براہین قاطعہ و دلائل ساطعہ قائم فرما کر علمائے ملت ومشائخ اسلام کی تصدیقات وتقاریز ثبت فرمائی ہیں۔فقیر ان کے فیض سے یہ رسالہ ''آئینہ مرزا نما'' مرزا قادیانی کی کفریہ عبارات کا مجموعہ پیش کر رہا ہوں''۔

نیز اس رسالہ میں قادیانی کی کفریہ عبارات اللہ تعالیٰ، نبی کریم و دیگر انبیاء کرام، حضرت عیسیٰ ابن مریم، صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، قرآن وحدیث، حرمین طیبین، اولیائے کرام وعلمائے عظام سے متعلق ترتیب وار درج کی ہیں تاکہ قارئین کرام آستین کے سانپ قادیانیوں کے گرو انگریزی نبی مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریات سے آگاہ ہوں۔اپنے ایمان کا تحفظ کر سکیں۔

آخر کتاب قادیانی عبادت گاہ کی ایک تصویر شامل اشاعت ہے جس پر قادیانی کلمہ تحریر ہے جس میں محمد رسول اللہ کی جگہ ''احمد'' لکھا ہوا ہے۔

اللہ کریم عزوجل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دامن اقدس سے وابستہ رکھے۔آمین۔ [1]

---

[1] مقالات ورسائل ختم نبوت، ص:18

اَلْقَوْلُ فِی الْفَصِیْحِ فِیْ قَبْرِ الْمَسِیْحِ

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اس کتاب کے پیش لفظ میں حضور فیض ملت تحریر فرماتے ہیں:

''آج کل ذریت مرزا (یعنی مرزائی، قادیانی، احمدی) کا زور بڑھتا جا رہا ہے اور عوام کے سامنے اپنی تحقیق کی ڈینگیں مارتے پھرتے ہیں کہ مسیح ابن مریم جب فوت ہو گئے تو پھر ان کے لیے واپس تشریف لانے کا کیا معنی۔ جب کہ ان کی قبر کشمیر (سری نگر) میں موجود ہے مجھے ان کے اس دھوکے سے تعجب ہوا کہ یا اللہ عزوجل جہالت کا بیڑا غرق کیوں نہیں ہو جاتا جب کہ سورج کی روشنی سے بھی واضح امر ہے کہ حضرت عیسیٰ نہ فوت ہوئے نہ ہی اُن کی قبر کا سوال پیدا ہوتا ہے لیکن باطل پرستی کے سامنے اگر حق بایں معنی خاموش ہو جائے تو باطل سر اُٹھاتا ہوا غریب عوام کو کھا جاتا ہے۔

فقیر خادم اسلام نے قلم کے زور سے یہ مختصر رسالہ پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اہل حق کے لیے تقویت اور اہل باطل کو حق قبول کرنے کی توفیق بخشے اور میرے لیے باعث نجات بنائے۔''

مرزا قادیانی کے عقائد و اخلاق

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

نام کتاب سے ہی موضوع واضح ہے خود مصنف حضرت فیض ملت لکھتے ہیں:

''جس قادیانی کے لیے نبوت کی کوشش کی جا رہی ہے اس کے اخلاق وعقائد کیسے تھے اس سے منصف مزاج خود سمجھ لے کہ جس شخص کے اخلاق وعقائد اتنے گھٹیا ہوں وہ کس منہ سے اپنے آپ کو مثل عیسیٰ یا نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔''

قارئین! بندہ ناچیز کے سامنے اِس وقت کتاب ''مقالات ورسائل ختم نبوت'' ہے جو کتب خانہ امام احمد رضا سے شائع شدہ ہے۔ سن اشاعت درج نہیں ہے اس کتاب کی ابتداء میں ''حضور مفسر اعظم پاکستان اور تحفظ ختم نبوت'' کے جلی عنوان سے محمد احمد حسن قادری کا 2007ء میں لکھا ہوا مقالہ شائع کیا گیا ہے۔ جس میں انہوں نے فیض ملت کی وہ کتب ورسائل جو تحفظ ختم نبوت ورد قادیانیت پر ہیں اُن کی فہرست دی ہے۔ فہرست کے بعد محمد احمد حسن قادری رقم طراز ہیں:

''درج بالا فہرست میں درج کتب مجاہدین ختم نبوت کے لیے ایک عظیم ذخیرہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے۔ درج بالا کتب، رسائل کی تعداد پینتالیس 45 ہے جن میں سے صرف چند رسائل وکتب مطبوعہ ہیں۔ مطبوعہ کتب میں سے تین کتب راقم کے پاس ہیں ان تین کتب کا مختصر تعارف ذیل کی سطور میں تحریر کر رہا ہوں (ان میں کتب کا تعارف گذشتہ اوراق میں ہو چکا وہی تعارف جو محمد احمد احسن قادری صاحب نے فرمایا ہے)''۔

عرض خدمت

عرض خدمت ہے کہ تین کتب یہ اور چار وہ رسائل جو ''مقالات و رسائل ختم نبوت'' میں موجود ہیں جن کا تعارف آپ پڑھ چکے یہ کل سات رسائل ہوئے جو منظر عام پر ہیں اگر اُس کے علاوہ ہو تو ناچیز کے علم میں نہیں لیکن یہ بات طے شدہ ہے کہ زیادہ رسائل غیر مطبوعہ ہیں اب بندہ ناچیز ترتیب سے نمبر وار اُن کتب و رسائل کے نام رکھے گا۔ اگر تو کتب و رسائل تک رسائی ہو گئی تو تفصیلی تعارف عرض کروں گا اگر رسائی نہ ہو سکی تو نام پر ہی اکتفا کیا جائے گا تا کہ ریکارڈ میں آ جائے ملاحظہ فرمائیے۔

اَلْقَوْلُ الْجَلِیُ فِیْ اِلٰی کَعْبَۃِ تَذْھَبُ اِلٰی زِیَارَۃِ الْوَلِیُ

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : ....
سن تصنیف : ....

امام مہدی

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : ....
سن تصنیف : ....

اَلْاَمْرُ النَّجِیْعُ فِیْ حَیَاۃِ الْمَسِیْح

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : ....
سن تصنیف : ....

انگریز کا پٹھو (قادیانی)

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اَیْنَ النِّسْیَان فِی النَّبِیِ آخِرُ الزَّمَانُ

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اویسی نوٹ بک

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اسلام کی فتح عرف مناظر مسلمان اور مرزائی بے ایمان

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اِبۡطَالُ الۡبَاطِلِ الۡکَلَامُ الۡجَاھِلِ لَاحَاصِلُ

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

پنجابی دجال

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

تقابل مذاہب وادیان

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

حملہ قادیانی بر امام شعرانی

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

خدا کی خدائی محمد مصطفیٰ کی مصطفائی

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

خود مدعی۔خود منکر (تاحیانی)

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

خلافت خاتم الانبیاء

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

دشمن احمد پہ شدت کیجیے

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

دجّال کا جال

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

رِیَاضُ الْجِنَانْ فِیْ حِیَاةِ النَّبِیِّ آخِرُ الزَّمَانْ

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

رَدّ بد مذاہب

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

ردّ مرزائیت

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اَلسَّیْفُ الْمَسْلُوْل عَلٰی شَاتَمِ الرَّسُوْل

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

شیدائے ناموس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

عقائد نامہ

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

فیصلہ حق و باطل رَدّ مرزائیت

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

فرقے ہی فرقے

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

قادیانی انگریزی پودا

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

قادیانی کی کہانی اس کی اپنی زبانی

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

قہرِ سُبحانی بر دجّال قادیانی

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

گستاخِ رسول کا انجام بد

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

گستاخ واجب القتل

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

گستاخ رسول کا قتل

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

مرزائیت کی شرارت

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹے دعوے

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

اَلْمَهْدِیْ وَالْمَسِیْح

مصنف	:	مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

عُلَمَائے اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ کا جواب

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

خواجہ غلام فرید چاچڑانی، مرزا غلام احمد قادیانی

مصنف : مولانا محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ....

سن تصنیف : ....

ختم نبوت زندہ باد

مصنف	:	علامہ غلام مصطفی مجددی ایم۔اے
صفحات	:	224(اُردو)
سن تصنیف	:	2002ء/1423ھ

مصنف کتب کثیرہ علامہ غلام مصطفی مجددی 1970ء کو تحصیل شکر گڑھ کے گاؤں جموال میں پیدا ہوئے۔ 1985ء میں گورنمنٹ مسلم ماڈل ہائی سکول شکر گڑھ سے میٹرک اور 1992 میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے اسلامیات کی ڈگری حاصل کی۔ دینی تعلیم میں آپ کے اساتذہ میں نائب محدث اعظم پاکستان مولانا ابو محمد محمد عبدالرشید قادری رضوی اور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی کے نام نمایاں ہیں۔

''ختم نبوت زندہ باد'' آپ کی گرانقدر علمی اور دقیع کتاب ہے۔ کتاب کے ابواب کی عنوان بندی بڑے ادبی انداز میں کی گئی ہے۔ صادق علی زاہد نے اس کا تعارف مفصل درج فرمایا ہے انہی کی محنت کو آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

باب اوّل: کا نام آپ نے رب کبریا کے فیصلے رکھا ہے۔ اس باب میں اللہ رب العزت کی طرف سے نازل شدہ آسمانی کتب وصحائف مثلاً قرآن ذی شان، انجیل، تورات، زبور وغیرہ کے حوالے سے ثابت کیا ہے اور حضور ﷺ اللہ کے بھیجے ہوئے آخری نبی ہیں اور آپ کے بعد کسی طور پر کوئی نبی یا رسول آنے کا کوئی امکان باقی نہیں۔

باب دوم: میں آپ نے انبیاء کے فیصلے کے عنوان سے حضرت آدم سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک آنے والے چیدہ چیدہ انبیاء کرام کے اقوال کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت پر دلائل باندھے ہیں۔

باب سوم: کا نام محمد مصطفی کے فیصلے رکھ کر صحیح احادیثِ نبوی سے عقیدہ ختم نبوت ثابت کر کے اس باب کی ثقاہت دو چند کر دی ہے۔

باب چہارم: میں اصحابِ باصفا کے فیصلے کے عنوان سے صحابہ اکرام و تابعین عظام کے شیریں اقوال سے ختم نبوت کو ثابت کیا ہے۔

باب پنجم: میں حضرات شعراء کے فیصلے کے عنوان سے قدیم عربی و فارسی شعراء کے کلام سے ختم نبوت پر دلالت کرتے ہوئے اشعار سے کتاب کو مزین بنایا گیا ہے۔

باب ششم: میں اقوال اہل وفا کے زیر عنوان بزرگانِ امت و اولیائے عظام کے ختم نبوت پر دلالت کرتے ہوئے اقوال جمع کیے گئے ہیں۔

باب ہفتم: میں ختم نبوت پر واضح اور ٹھوس دلائل مہیا کرنے والی حکایات اکٹھی کی گئی ہیں۔

باب ہشتم: دلائل ختم نبوت سے مزین گرانقدر علمی باب ہے۔

باب نہم: حقوق ختم نبوت سے متعلق ہے۔ اس باب میں اہل اسلام پر ختم نبوت کے حقوق پر بحث کی گئی ہے۔ دلائل و براہین سے ثابت کیا گیا ہے کہ ختم نبوت پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے۔ ختم نبوت کی حفاظت کس طرح جان ایمان ہے۔ اجرائے نبوت کا اقرار کرنے سے ہم کن کن قباحتوں کا شکار ہو سکتے ہیں ان سب سوالوں کا مفصل جواب اس باب میں موجود ہے۔

باب دہم: اور آخری باب یہودیت اور مرزائیت کے بارے میں ہے جس میں آپ نے قرآن و سنت اور آثارِ صحابہ و حالات واقعات سے ثابت کر دیا ہے کہ قادیانیت اور یہودیت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے اور قادیانی و یہودی ایک ہی ٹوکری کے چٹے بٹے ہیں۔ یہود جتنے زیادہ اسلام کے لیے خطرناک ہیں قادیانی اس سے بھی زیادہ زہرناک ہیں۔

العرض نایاب موتیوں کی انمول مالا کا نام ''ختم نبوت زندہ باد'' ہے۔ جو علامہ غلام مصطفی مجددی صاحب کی اپنے موضوع پر گرفت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ [1]

آپ انتہائی اخلاص و محبت کے ساتھ دن رات بے لوث محبت و عشق رسول کے فیضان و پیغام کو عام کرنے میں معروف عمل ہیں۔ پاکستان کے علمی حلقوں کے علاوہ عوام الناس میں بھی آپ بطور خطیب کے زبردست کردار ادا کر رہے ہیں۔ ناچیز راقم کا آپ سے بھائیوں والا تعلق ہے۔ بہت چھوٹا ہونے کے باوجود انتہائی شفقت و محبت اور عزت سے پیش آتے ہیں۔ فقیر اپنے علمی کام میں مشاورتی رہنمائی میں آپ کو سرفہرست رکھتا ہے۔ آپ ہمیشہ اپنے بڑے ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے ہر لمحہ میری علمی و عملی رہنمائی فرماتے ہیں۔ ابھی دو سال پہلے آپ نے ماہنامہ ''پیغام نور'' بھی شروع کیا جو احسن طریقے سے چل رہا ہے۔ آپ یہ سارا کام اپنے قائم کردہ ''ادارہ تعلیمات مجددیہ'' کے تحت کر رہے ہیں۔ اللہ اس ادارے کو تا قیامت جاری و ساری رکھے۔

ناشر: قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

---

[1] صادق علی زاہد، تذکرہ مجاہدین ختم نبوت، ص: 267

تاجدارِ ختم نبوت

مصنف	:	مولانا مفتی غلام جیلانی مجددی سیفی
صفحات	:	320 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

آغاز کتاب میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ اور پھر ابوسعید مفتی محمد امین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد) کا تقریباً 35 صفحات پر پھیلا ہوا فتویٰ شامل اشاعت ہے۔

بعد ازاں آیات و احادیث ختم نبوت، حیات عیسیٰ، تعارف امام مہدی، جانثاران مصطفی کے واقعات، جہاد کا ثبوت، روئیداد مناظرہ پیر مہر علی شاہ اور مرزا قادیانی اور کمالات مصطفی جیسے موضوعات نے کتاب کو زینت بخشی ہوئی ہے۔ اپنے موضوع پر انمول اور مفید کتاب ہے

لائبریری خاتم النبیین والمرسلین بیگم کوٹ لاہور نے شائع کی۔

خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءَ وَالْمُرْسَلِیْنِ

مصنف	:	علامہ حافظ محمد مدنی چشتی اشرفی
صفحات	:	16
سن تصنیف	:	....

لفظ ''خاتم'' کی لغوی تحقیق، چند احادیث اور چند گستاخانہ عبارات درج ہیں۔

ضرب خاتم

مصنف	:	پیر سائیں علامہ غلام رسول قاسمی
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	2006ء/1426ھ

ختم نبوت پر قرآنی آیات، ختم نبوت پر احادیث، حیاتِ مسیح علیہ السلام، ردعیسائیت اور حیات مسیح، ظہور مہدی رسالہ کے عنوانات ہیں۔ پیر سائیں نے حسب روایت جامع انداز میں ان سب پر مختصر وضاحت پیش کی ہے۔

رحمۃ اللعالمین پبلی کیشنز سرگودھا نے ضربِ خاتم شائع کیا۔

حضرت کی معروف کتاب ''ضابطۂ حیات'' کے صفحہ نمبر 274 سے لے کر 295 تک بھی ختم نبوت وردّ قادیانیت کی بحث ہے۔

برق مہریہ

مصنف	:	مرزافہیم اختر نورانی
صفحات	:	58(اُردو)
سن تصنیف	:	....

’’برقِ مہریہ‘‘ کی لوح پر درج ذیل عبارت مرقوم ہے۔

’’مورخہ 27اگست 1900ءکولاہور میں مرشد المسلمین جگر گوشہ رحمت اللعالمین سیدنا پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی اور قادیانی کذاب مرزا غلام احمد کے درمیان مناظرہ کی روئیداد ہے۔‘‘

الفہیم پبلی کیشنز اچھرہ لاہور سے شائع شدہ ہے۔

اَلْجَوَابُ الصَّحِیْح فِیْ حَیَاۃِ الْمَسِیْحِ

مصنف : پیر سائیں علامہ غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

صفحات : 18 (اُردو)

سن تصنیف : ....

پیر سائیں نے اس مختصر رسالہ میں حیات ونزول عیسیٰ علیہ السلام پر سات (7) سوال قائم فرما کر ان کے مدلّلانہ جوابات انتہائی سہل انداز میں مرحمت فرمائے ہیں۔

رحمت اللعالمین پبلی کیشنز کالونی سرگودھا نے اس رسالہ کو شائع کیا ہے۔

اَلْاِنْتِهَاءُ فِیْ اِثْبَاتِ کَوْنِ نَبِیِّنَا آخِرِ الْاَنْبِیَاءِ

مصنف : پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

صفحات : 216 (اُردو)

سن تصنیف : ....

مکمل کتاب کا تعارف فہرست میں اجمالاً بلکہ تفصیلاً مؤلف نے خود پیش کر دیا ہے ترتیب سے ملاحظہ ہو۔

پہلا باب: ختم نبوت:

ختم نبوت پر قرآنی آیات، ختم نبوت پر متواتر احادیث، ختم نبوت کا اعلان کتب سابقہ میں، ختم نبوت کا انکار شان رسالت کا انکار ہے، ختم نبوت پر تمام صحابہ کا اجماع، صحابہ کے بعد پوری امت کا اجماع، بائبل میں گواہی، ختم نبوت پر عقلی دلائل، ختم نبوت کا ثبوت مرزا کے اپنے بیانات سے، قادیانی سوالوں کے جوابات، ختم نبوت کے خلاف مرزا کی عجیب سازش۔

دوسرا باب: حیاتِ مسیح:

حیاتِ مسیح پر قرآنی آیات، حیات مسیح پر متواتر احادیث، دجال کے بارے احادیث، حیات مسیح پر احادیث میں استعمال ہونے والے مختلف الفاظ، حیات مسیح پر اجماع، مرزا قادیانی کا اعتراف، مرزا کے نزدیک سیدنا موسیٰ علیہ السلام آسمان پر جسم سمیت زندہ ہیں، حضرت مسیح کے حلیہ کی بحث۔ اصل اور نقل میں فرق واضح ہے، قادیانی سوالوں کے جوابات، مرزا کا خیانت بھرا استدلال، نزول مسیح کی حکمت۔

تیسرا باب: ظہور امام مہدی:

ظہور مہدی پر احادیث، کیا مرزا قادیانی ہی مسیح اور مہدی ہے، قادیانی سوالوں کے جوابات۔

چوتھا باب: مرزا قادیانی کی سیرت و کردار:

مرزا کے مختلف دعوے، مرزا کے الہامات، مرزا کی گالیاں، مرزا کی تضاد بیانیاں، من گھڑت آیات و احادیث، انبیاء کی توہین، قرآن شریف کی بے ادبی، انگریز کی چاپلوسی اور جہاد کا انکار۔

پانچواں باب: قادیانیت کی اصلاح کے لیے چند اُصولی باتیں:

ضبط الکلام فی ردالغلام، قادیانیت کا تاریخی پس منظر، قادیانیوں کی بنیادی اور اُصولی ٹھوکریں۔

چھٹا باب: دینی غیرت کے تقاضے:

قادیانی کیوں کافر ہیں، قادیانیت کے خلاف اہل اسلام کی خدمات، مرزا قادیانی مت بنو اور اہل اسلام سے التماس۔

اہم دستاویز ہے۔ کتاب کا ہر باب قادیانیت کے خاتمہ کے لیے قدرت کا تیر ہے۔ ختم نبوت پر کام کرنے والوں کے لیے مشعل راہ ہے۔

ناشر: مکتبہ رحمۃ للعلمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

محاسبۂ قادیانیت

مصنف : پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

صفحات : 32 (اُردو)

سن تصنیف : ....

اس کتاب میں مرزا قادیانی کی خرافات، تضاد بیانیاں اور کفریات، ختم نبوت، حیات مسیح، ظہور مہدی، جہاد اور مجاہدین ختم نبوت کے کارناموں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

رحمۃ العلمین پبلی کیشنز سرگودھا سے شائع شدہ ہے۔

عیسیٰ ابن مریم کی حیات اور قرآنی شکنجہ جات

مصنف : قاری محمد اعوان نقشبندی

صفحات : 72 (اُردو)

سن تصنیف : ....

رفع و نزول عیسیٰ علیہ السلام پر بحث ہے اور قرآنی 11 آیات کے دلائل واضح اور 11 شکنجوں سے مرزا قادیانی کی مسیحیت کو جکڑا ہے۔

قاری صاحب نے اپنے معاونین کی بدولت خود رسالہ شائع کیا ہے۔

قادیانی کذاب

مصنف : علامہ مفتی رفاقت حسین بریلوی مفتی اعظم کانپور،
مرتبہ : سردار محمد خان لغاری
صفحات : 96 (اُردو)
سن تصنیف : ....

کتاب پر کوئی عنوان، سرخی یا فہرست نہیں ہے البتہ مرزا قادیانی کے عقائد وخیالات، استدلالات و توہمات اور پیشگوئیوں کا خوب رد کیا گیا ہے۔ بہت تردیدی وتنقیدی کتاب ہے۔ قادیانیت کو خوب ناکوں چنے چبوائے گئے ہیں۔ مرزائیت کی جان نکال دی گئی ہے۔

کتاب پر ''تحریکِ تحفظ ختم نبوت پاکستان'' مدنیہ مسجد راوی روڈ لاہور بطور ناشر موجود ہے۔

قادیانیوں کو دعوتِ اسلام

مصنف : شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 32 (اُردو)
سن تصنیف : ....

اس مختصر رسالہ میں حقیقت نبوت، ظلی و بروزی نبوت، ختم نبوت، مرزا قادیانی کی نبوت اور مرزا قادیانی کی پیشینگوئیاں عنوانات پر مختصر مگر جامع انداز میں وضاحت کی گئی ہے۔ عام فہم اور سلیس اندازِ بیاں ہے۔ آخر میں انتہائی دردمندانہ اور محبت کے اسلوب میں قادیانیوں کو دعوتِ فکر پیش کی گئی ہے۔

شوشل ویلفیئر فیڈریشن میاں میر لاہور نے دعوت کو شائع کیا۔

مرزا قادیانی اور اُس کی اصل حقیقت

مصنف : فقیر اعجاز احمد قادری
صفحات : 8 (اُردو)
سن تصنیف : ....

آٹھ صفحاتی رسالہ میں مرزا قادیانی کے مختلف دعاوی اور مرزائیوں کی اسلام و پاکستان دشمنی کو عیاں کیا گیا ہے۔
نوریہ رضویہ پبلی کیشنز سے اشاعت ہے۔

مسئلہ ختم نبوت

مصنف : مولانا محمد احمد فریدی
صفحات : 8 (اُردو)
سن تصنیف : ....

عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت اور مرزا کی گستاخیاں نقل کی ہیں۔ تحریکِ فدایان ختم نبوت پاکستان کا شائع کردہ ہے۔ جس کا مرکزی دفتر جامعہ اکبریہ فیض العلوم اکبر آباد کوٹلی میانی تحصیل مرید کے ضلع شیخوپورہ ہے۔

مشاہدات قادیان

مصنف	:	مولانا عنایت اللہ چشتی
صفحات	:	323(اُردو)
سن تصنیف	:	....

''مشاہدات قادیان'' کے مین ٹائٹل پر بطور تعارف مندرجہ ذیل تحریر نمایاں ہے۔

''مسیلمۃ الکذاب مرزا غلام قادیانی'' کے ''ادعاء نبوۃ کاذبہ'' کے سوچے سمجھے اور بنے بنائے یہودی وعیسائی منصوبہ اور مرحلہ وار شیطانی ارتقاء کے اصل بنیادی محرکات و اسباب و پس منظر، ملک وملت پر اُس کے مہلک اثرات اور تباہ کن نتائج کا ''انتہائی عمیق و مبنی بر حقائق جائزہ'' اور ''سراپا عدل و دیانت تجزیہ''۔

خَاتَمُ النَّبِیّٖن

مصنف	:	امام الدین واعظ پنجابی
صفحات	:	40(پنجابی)
سن تصنیف	:	....

مرزا قادیانی کے ان تمام بنیادی عقائد کی جو اسلام کے خلاف تھے منظوم پنجابی زبان میں تردید کی گئی۔

---

(1) اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص:77

شرم وحیاء کا جنازہ

مصنف	:	قاری محمد ریاض احمد فاروقی
صفحات	:	16(اُردو)
سن تصنیف	:	....

قادیانیت کی کتب کے جدید ایڈیشن کے حوالہ جات سے واقعہ ہی مرزا قادیانی کی شرم وحیاء کا جنازہ نکال دیا گیا ہے۔

عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

مصنف	:	محمد دانش احمد اختر القادری
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	2008ء/1429ھ

عقیدہ ختم نبوت کے بارے احادیث مبارکہ، اکابرین دیوبند و اہل حدیث سے متعلقہ ایسے مکروہ حوالہ جات ہیں اسی موضوع پر کہ انسان ورطۂ حیرت میں کھو جاتا ہے۔

مصنف رقمطراز ہیں:

''ہمارا اصل موضوع دورِ حاضر کے کھلے منکرین ختم نبوت مرزا قادیانی اور اُس کے پیروکار ہیں۔ ضمناً اُن پردہ نشینوں کا بھی تذکرہ آئے گا جنہوں نے اس آشیانے کے لیے شاخ نازک فراہم کی۔''

ناشر: جمعیت رضائے مصطفی کراچی۔

نجد سے قادیان براستہ دیو بند

مصنف : مولانا محمد ضیاء اللہ قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 200 (اُردو)
سن تصنیف :

فاضل مؤلف رقمطراز ہیں:

''اس موضوع پر قلم اُٹھانے کو دل تو نہ چاہتا تھا مگر چند سالوں سے دیوبندی اور غیر مقلدین حضرات نے بیرونی ممالک کی مالی امداد کے بَل بوتے پر اہل سنت و جماعت کے خلاف تقریری اور تحریری ہر دو محاذ پر طوفان بدتمیزی برپا کر رکھا ہے۔ ملک عزیز پاکستان کی فضا مکدر کر رکھی ہے اپنے نجدی آقاؤں سے مال بٹورنے کی خاطر نجدی ایجنٹوں نے اہل سنت و جماعت کو مرزائیوں کا کاربن پیپر اور چولی دامن کا ساتھ قرار دے کر مسلمانوں کے دلوں کو مجروح کیا۔ لہٰذا مجبوراً یہ قدم اُٹھایا کہ تاریخی اور تحقیقی دستاویزات کی روشنی میں یہ سارا کچا چٹھا عوام کی عدالت میں پیش کر دیا ہے تاکہ عوام خود فیصلہ کرے کہ مرزائی ساز اور مرزائی نواز کون ہیں؟

زیر نظر کتاب میں ان حضرات کی عبارات مع اصل فوٹو درج کر دی ہیں تاکہ مسلمان ان لوگوں سے بھی باخبر رہیں اور ان کے نظریات سے آگاہ ہو کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے انگریزی سازش کو ناکام بنا دیں اور اپنے دلوں کو حب رسول اور عشق مصطفی سے سرشار رکھتے ہوئے صحیح العقیدہ رہ کر زندگی گزاریں۔

زیر نظر کتاب میں حوالہ جات بڑی احتیاط سے درج کیے ہیں۔ بعض حوالہ جات کی اصل فوٹو بھی دے دی ہے۔ تاہم اگر کسی حوالہ کی ضرورت محسوس ہو تو بذریعہ ڈاک فوٹوسٹیٹ طلب کی جا سکتی ہے۔''

اس تحقیقی دستاویز کو قادری کتب خانہ تحصیل بازار سیالکوٹ نے شائع کیا ہے۔

عقیدہ ختم نبوت اور ردّ فتنہ قادیانیت......سوالاً، جواباً

مصنف	:	صادق علی زاہد
صفحات	:	308(اُردو)
سن تصنیف	:	1996ء/1436ھ

سوال و جواب پر مشتمل ضخیم کتاب میں عقیدہ ختم نبوت وردقادیانیت کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے البتہ چیدہ چیدہ موضوعات اپنے قارئین کی نظر کرتا ہوں۔

- آیاتِ قرآنی
- احادیث نبوی اوراقوال صحابہ مبنی پر عقیدہ ختم نبوت
- تحفظ ناموسِ رسالت، قادیانیت اور مرزا قادیانی کا پس منظر اور ابتدائی حالات
- کفریہ عقائد
- ہفوات، پیش گوئیاں
- مناظرے مباحثے اور مباہلے
- قادیانیت کے خلاف قلمی وعدالتی جہاد
- تحریکِ ختم نبوت 1953ء و 1974ء
- غازیان وشہیدان ختم نبوت
- جھوٹے مدعیان نبوت
- مہدی اور مسیح
- قادیانیوں کے عبرتناک انجام اور قادیانیت کے بارے آراء وتبصرے

ختم نبوت وردقادیانیت پر سینکڑوں کتب کا نچوڑ یہ کتاب ہے جو صادق علی زاہد کے خلوص وایثار اور محنت شاقہ وجگر کاوی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔اس طرز پر اکثر کتب میں حوالہ جات کا خیال نہیں کیا جاتا مگر اس کتاب میں تقریباً ہر جواب کا اصل حوالہ مکمل ذمہ داری سے دیا گیا ہے۔

''کتابیات''میں 90 کتب کی فہرست ہے جس میں 73 کتب اہل اسلام کی اور 16 قادیانی کتب ہیں۔

مونال پبلی کیشنز راولپنڈی نے دوسری اشاعت کی ہے۔

علماءِ حق اور ردِّ فتنۂ مرزائیت

مصنف	:	صادق علی زاہد
صفحات	:	382 (اُردو)
سن تصنیف	:	2001ء/1421ھ

آغاز میں ''ردّ قادیانیت کے سلسلہ میں مجاہدین اہل سنت کی خدمات کا اجمالی تعارف'' کے تحت 81 کتب کے نام مع مصنفین دیے گئے ہیں۔

بعدازاں امام احمد رضا خان حنفی قادری سے لے کر سید شبیر حسین شاہ زاہد تک 140 اکابر مشائخ و علماء کے مختصر حالاتِ زندگی اور علمائے حق کی مساعی جمیلہ بسلسلہ ختم نبوت و ردقادیانیت کو شرح و بسط سے بیان کیا ہے تفصیل کے لیے اصل کتاب کی فہرست ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

جس مجاہد کا اس میدان سے تعلق ہے وہ سمجھتا ہے کہ ایسا کام کرنا جان جوکھوں میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ صادق علی زاہد لکھتے ہیں مجھے اس جلد کی تیاری میں اندرون پنجاب 10,000 کلومیٹر کم وبیش سفر کرنا پڑا۔

مجاہدِ ملت مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ کی تقریظ سعید نے کتاب کو چار چاند لگائے ہوئے ہیں۔ سید شبیر حسین شاہ (پتوکی) نے فرمایا: یہ کتاب قادیانیوں کے خلاف اہل سنت کی نورانی تاریخ کا انمول ہیرا ہے آیئے مل کر نعرہ لگائیں:

ختم نبوت زندہ باد..................صادق علی زاہد پائندہ باد۔

بلاشک و شبہ صادق علی زاہد نے ایک لشکر اور جماعت کا کام تنہا کیا ہے بندۂ ناچیز کے مطالعہ میں اپنے موضوع پر اس قدر علمی و تحقیقی اور دقیق کتاب نہیں گزری۔

گنبد خضریٰ پبلی کیشنز لاہور کو اشاعت کی سعادت ملی۔

تذکرہ مجاہدین ختم نبوت

مصنف	:	صادق علی زاہد
صفحات	:	334 (اُردو)
سن تصنیف	:	2009ء/1430ھ

مؤلف لکھتے ہیں: زیر نظر کتاب ''تذکرہ مجاہدین ختم نبوت'' مارچ 2001ء میں منظر عام پر آنے والی راقم الحروف کی چار سو صفحاتی کتاب ''علماء حق اور ردّ فتنہ مرزائیت'' کا جاری سلسلہ ہے جس میں ایسے خوش بخت افراد کا ذکر خیر پیش کیا گیا ہے جو اپنی زندگیاں تحفظ ختم نبوت کے لیے وقف کر کے تا ابد امر ہو چکے ہیں۔

صادق علی زاہد نے اس کتاب میں پہلے کی طرح 60 مجاہدین کا تذکرہ کیا ہے مکمل فہرست کتاب میں ملاحظہ ہو بخوف طوالت چھوڑ رہا ہوں۔

صادق علی زاہد نے ان دو حصوں کو ترتیب دے کر ایک بھاری امانت آنے والی ملت اسلامیہ تک پہنچا دی ہے۔ نسل نو کو اپنے اکابرین کی خدمات جلیلہ سے روشناس و متعارف کروایا ہے جو ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ کتاب ''علماء حق اور ردفتنہ مرزائیت'' اور ''تذکرہ مجاہدین ختم نبوت'' مشاہیر اہل سنت کے سیر وسوانح اور جہاد ختم نبوت پر مشتمل اچھوتی اور تاریخی دستاویز ہے جو راہروان شوق کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں قدرت نے یہ سعادت صادق علی زاہد کے مقدر کی تھی سو انہوں نے کامیابی پائی۔

ناچیز اپنی کوتاہ علمی و عملی کا مکمل اعتراف کرتے ہوئے صادق علی زاہد کو سلام عقیدت پیش کرنا خوش بختی تصور کرتا ہے۔ اللہ اُن سے یہ کام لیتا رہے اور اہل اسلام فیض یاب ہوتے رہیں۔

مکتبہ جمال کرم لاہور سے شائع شدہ ہے۔

مرزا قادیانی کا طبی محاسبہ

مصنف	:	صادق علی زاہد
صفحات	:	144(اُردو)
سن تصنیف	:	2014ء/1435ھ

اس کتاب کے تین اہم اور اچھوتے عنوان ہیں:

1- بیماریاں اور مرزا قادیانی۔ 2- بیماریوں اور انسانی اعمال کا تعلق۔

3- مرزا قادیانی کو لاحق بیماریاں۔

پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد ''دیباچہ'' میں کتاب کا تعارف درج الفاظ میں کرواتے ہیں۔

اس کتاب میں صادق علی زاہد نے بڑی کدوکاش کے بعد:

الف: 269 مرزائی بیماریوں کی تفصیل پیش کی ہے۔

ب: متعدد بیماریوں کے اثرات میں حکماء کی کتابوں کے حوالوں سے مرزا قادیانی (مریض امراض ہائے خبیثہ) کو پاگل ثابت کیا ہے۔

ج: خود مرزا کے بیانات سے بیماریوں کو مرزا کے گناہوں کی پاداش اور اللہ کا عذاب قرار دیا ہے۔

د: مکمل حوالہ جات فراہم کیے ہیں۔

ہ: مرزا قادیانی کی بیماریوں کے حوالہ جات سے کہے گئے اشعار سے اپنی عبارتوں کو سجایا گیا ہے۔

ز: بیماریوں کے ذکر و محاکمہ کے ساتھ مرزا قادیانی کی جسمانی حالت کے بارے آراء و تبصرے تاثرات نقل کیے ہیں۔

علامہ منشاء تابش قصوری نے لکھا: ''صادق نے کاذب کی خوب مرمت کی ہے''۔

بڑی عرق ریزی سے قادیانی کتب سے ایک نئے انداز میں قادیانیت کا استیصال کیا ہے۔ حروف تہجی کے اعتبار سے مرزا کی بیماریاں ذکر کی ہیں۔ مرزا قادیانی کی مکروہ زندگی کے کئی بھیانک وسیاہ گوشے منظر عام پر آ گئے۔ اویسی بک سٹال لاہور سے شائع شدہ ہے۔

دلائل ختم نبوت مع رَدّ قادیانیت

مصنف	:	مفسر قرآن علامہ قاری محمد طیب نقشبندی
صفحات	:	380 (اُردو)
سن تصنیف	:	2013ء/1434ھ

فاضل مصنف نے اپنی جامع کتاب میں درج ذیل ابواب اور فصول قائم کی ہیں:

باب اوّل: اس باب میں پانچ فصول ہیں جن کے تحت ختم نبوت کو قرآن وسنت، اقوال صحابہ، اجماع امت اور دلائل قطعیہ وعقلیہ کی روشنی میں بیان کیا ہے۔

دوسرا باب: انکارِ ختم نبوت پر قادیانیوں کے دلائل کا رد۔ یہ باب قرآن وحدیث کے وہ دلائل جو مرزائی تحریفات کر کے توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں اُن کے دندانِ شکن جوابات پر مشتمل ہے۔

تیسرا باب: رد مرزائیت پر چند بیش قیمت مضامین۔ مذکورہ باب میں حیاتِ مسیح پر چند مرزائی اعتراضات کے جوابات، گستاخانہ عبارات، پیش گوئیاں، اور مرزا کے تضادات ہیں۔

کتاب بلاشبہ قرآن وسنت کے دلائل سے بھرپور، قادیانی اعتراضات کے مسکت جوابات، حیات مسیح پر قادیانی سوالات کے جوابات پر مشتمل دلائل کا بیش بہا خزانہ ہے۔ عصر حاضر میں ختم نبوت رد قادیانیت بالخصوص قادیانی شکوک کے جوابات پر اہل سنت کی جانب سے گرانقدر اضافہ ہے۔ کمال محنت سے کتاب کو مدون کیا گیا ہے۔ پڑھیے کہ پڑھنے کی چیز ہے۔

مکتبہ برھان القرآن داتا دربار مارکیٹ نے کتاب کو شائع کیا ہے۔

فتنۂ قادیانیت

مصنف	:	مفتی محمد جلال الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	160 (اُردو)
سن تصنیف	:	2013ء/1434ھ

1989ء عید الاضحیٰ کے دن چک سکندر نمبر 30 کھاریاں کے نہتے مسلمانوں پر مرزائیوں نے فائرنگ کی اور مسلمانوں کے مکانوں کو آگ لگا دی اس ہنگامہ میں نوجوان احمد خان شہید ہو گئے۔ چہلم پر "عظمت تاجدار ختم نبوت کانفرنس" منعقد کی گئی جس میں طے پایا گیا کہ قادیانی دھرم کی حقیقت سمجھانے کے لیے 11 ستمبر 1989ء سے مرکزی عید گاہ کھاریاں میں نماز مغرب کے بعد 12 روزہ تربیتی کورس کا اجراء کیا جائے اس کتاب میں قبلہ مفتی صاحب کے درج ذیل چند مقالہ جات اسی کورس کی یادگار ہیں۔

(1) ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں۔ (2) مرزا کے چند کفریات۔

(3) تحریک تحفظ ختم نبوت 1953ء اور اس کے بعد (4) تحریک تحفظ ختم نبوت 1974ء

(5) کافر مسجد کا متولی نہیں بن سکتا (آیاتِ مبارکہ، احادیث طیبہ، اکابر امت کے مستند حوالہ جات سے واضح فرمایا ہے کہ مسلمانوں پر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ کفار و مرتدین کے ناپاک وجود سے مسجد کو پاک کرا دیں۔ نیز مسجد کی تعمیر اور اس کی آبادکاری کے جملہ اُمور کا حق صرف اہل اسلام کو ہے۔ کوئی کافر مسجد کا منتظم اور متولی نہیں بن سکتا)۔

(6) ظہور امام مہدی (اس مقالہ میں حضرت محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے وہ چند نوٹس تھے جو آپ نے رد مرزائیت کے لیے اپنی یادداشتوں میں تحریر فرمائے تھے۔ مفتی صاحب نے اُنہیں ترتیب دے کر ترجمہ و تخریج کے ساتھ مدون فرما دیا۔ سبحان اللہ!

جامعہ اسلامیہ کھاریاں کی جانب سے کتاب شائع کی گئی ہے۔

اسلام اور قادیانیت

مصنف	:	محمد شباب القادری
صفحات	:	200 (اُردو)
سن تصنیف	:	2003ء/1424ھ

مؤلف کتاب نے ابتداء میں ''خاتم'' کی شرح دین وملت کے قاتل اور پھر مقام مصطفی ﷺ پر زبردست طریقے سے بحث کی ہے اس کے بعد ''تحریک قادیانیت کا تنقیدی جائزہ'' کے تحت قادیانیت کا اصل چہرہ دکھایا ہے۔ بعدازاں مرزائیوں کی ''نبوت محمدی کے خلاف بغاوت'' کو کھل کر بیان کیا ہے۔

''منکرین ختم نبوت اور علمائے امت کا کردار'' سرخی باندھ کر امام احمد رضا بریلوی، علامہ اقبال، الشاہ امام احمد نورانی اور مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی کی خدمات کو اُجاگر کیا ہے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ، حضور نبی رحمت ﷺ، انبیاء کرام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم، قرآن و سنت، حرمین شریفین، اولیاء عظام اور مسلمانوں کے بارے توہین آمیز گستاخانہ عبارات جدید حوالہ جات سے نقل کی گئی ہیں۔

مسجد نبوی شریف سے کتاب لکھنے کا آغاز کیا۔ بڑی محنت اور عمدہ طریقے سے شباب القادری نے اپنے موضوع ''اسلام اور قادیانیت'' کو کھل کر قوم کے سامنے پیش کیا ہے۔

مشتاق بک کارنر لاہور نے کتاب کو شائع کیا ہے۔

خَاتَمُ النَّبِیّٖن

مصنف	:	ڈاکٹر لیاقت علی خاں نیازی
صفحات	:	222 (اُردو)
سن تصنیف	:	2005ء/1426ھ

فاضل مؤلف نے کتاب کو 14 ابواب میں تقسیم کیا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:

(1) خاتم النبیین کے لغوی معنی
(2) رسالت کی اہمیت
(3) عقیدہ ختم نبوت احادیث مبارکہ کی روشنی میں
(4) عقیدہ ختم نبوت کے بارے صحابہ کا اجماع
(5) ختم نبوت کے بارے میں امت کے علمائے کرام کا اجماع
(6) عقیدہ ختم نبوت مفسرین کرام کی نظر میں
(7) مسیح موعود کا تصور (احادیث کی روشنی میں)
(8) جعلی اور جھوٹے نبی تاریخ کے آئینے میں (مسیلمہ کذاب سے دجال قادیانی تک)
(9) قادیانیت چودھویں صدی کا سب سے بدتر فتنہ
(10) سپریم کورٹ آف پاکستان کا تاریخ ساز فیصلہ
(11) قادیانیوں کے خلاف قومی اسمبلی میں قرارداد
(12) عقیدہ ختم نبوت: تہذیبی اثرات
(13) اسلام اور احمدیت
(14) قادیانیت: ملکی وغیر ملکی عدالتوں، مختلف اداروں اور مسلم اکابرین کی نظر میں

ڈاکٹر صاحب کی یہ تالیف ردقادیانیت پر انتہائی اہمیت کی حامل ہے مختصر مگر جامع انداز میں مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے ٹھوس دلائل اور مثبت طرزِ نگارش نے کتاب کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔

احقر کی بارہا ملاقات ڈاکٹر صاحب سے ہوئی ختم نبوت کے کام کو انتہائی ذمہ داری اور ذوق سے کرتے نظر آتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ادھیڑ عمر میں اُن کا جذبہ صادق دیکھ کر ہم جیسے نکموں کو بھی کام کرنے کا جذبہ نصیب ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ کتاب لکھ کر مجاہدین ختم نبوت میں جلی حروف سے اپنا نام لکھوالیا ہے۔ زبردست کاوش ہے۔

سنگ میل پبلی کیشنز لاہور سے کتاب شائع ہوئی ہے۔

شہر ارتداد میں

مصنف	:	ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	

یہ کتابچہ اُس مباحثہ کی کتابی شکل ہے جو وکیل ختم نبوت ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی اور قادیانی مربی مبشر احمد کاہلوں کے درمیان 11 فروری 2015ء کو چناب نگر ناصر کھرل قادیانی کے ڈیرے پر ہوا۔ آخر میں تین ججوں عرفان محمود برق، قاری ریاض احمد فاروقی اور محمد بدیع الزماں بھٹی ایڈووکیٹ نے بغیر طرفداری کے گفتگو کو ملاحظہ کر کے فیصلہ ڈاکٹر صاحب کے حق میں دیا ہے۔

تہہ در تہہ اندھیرے

مصنف	:	ڈاکٹر لیاقت علی خاں نیازی
صفحات	:	96 (اُردو)
سن تصنیف	:	2014ء/1435ھ

کتاب کے صفحہ 52 تک تحفظ ختم نبوت اور چند ایمان افروز واقعات، مرزا کے حالاتِ زندگی، کفریہ عقائد، دعوؤں کی تفصیل ہے۔ صفحہ 53 سے 80 تک مرزا قادیانی کی تحریروں کی اصل عکسی دستاویز شائع کی ہیں اور آخر میں مجاہدِ ختم نبوت عزیزم عرفان محمود برق کے حالاتِ زندگی اور چند قادیانیوں کی عبرتناک موت کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔

تذکرہ مجاہدین ختم نبوت

مصنف	:	ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	

مختلف مسالک کے اکابرین کے چیدہ چند واقعات درج کیے گئے ہیں

مرزا قادیانی کا کردار قرآن وسنت کے کٹہرے میں

مصنف	:	علامہ محمد دین سیالوی
صفحات	:	184 (اُردو)
سن تصنیف	:	2014ء/1435ھ

محمد متین خالد کتاب کا تعارف درج ذیل الفاظ میں کرواتے ہیں۔

''زیر نظر کتاب حضرت مولانا محمد دین سیالوی صاحب کی نئی تصنیف ہے۔جس میں انہوں نے جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی کے کردار، اُس کے جھوٹ، تضاد بیانیوں اور پیش گوئیوں کو نہایت علمی رنگ میں بے نقاب کیا ہے۔ بات کرنے اور سمجھانے کا انداز قابل ستائش ہے۔ ہر حوالہ اپنے اندر علمی دلچسپی اور مناظرانہ کشش کا سامان لیے ہوئے ہے جس سے اس کتاب کی افادیت میں بیش بہا اضافہ ہوا ہے۔ جب کہ موضوع کی انفرادیت نے اسے دیگر کتب پر زبردست فوقیت عطا کر دی ہے۔''

ابواب وفصول قائم کیے بغیر مکمل عنوانات فہرست میں تفصیل سے دیے گئے ہیں۔

صفحہ نمبر 13 پر ''آؤ ہمارے ساتھ چلو'' کے جلی عنوان سے اپنا پیغام یوں ارسال کرتے ہیں۔

آپ دنیا کے کسی بھی کونے میں رہتے ہیں ختم نبوت کے اس کارواں کا حصہ بن سکتے ہیں۔

کارواں کا نام ''گلوبل ختم نبوت موومنٹ''۔

ہمارا ''فیس بک پیج'' ہے www.facebook.com/786Tv اسے لائک کریں آپ کو ہر روز ختم نبوت کا پیغام پہنچے گا۔ ''ختم نبوت ٹی وی'' دیکھنے کے لیے Login کریں۔ www.786tv.org جہاں آپ چوبیس گھنٹے ختم نبوت پر پروگرام سن سکتے ہیں۔ ہمارا youtube چینل ہے۔ 786tv اسے بھی subscribe کریں۔ فری لٹریچر اور دیگر معلومات کے لیے اس نمبر پر فون کریں 004-7830361772 کتاب دیدہ زیب جلد اور عمدہ ترین ورق سے گلوبل ختم نبوت موومنٹ نے شائع کی ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کا شرمناک کردار

مصنف : علامہ محمد دین سیالوی

صفحات : 18 (اُردو)

سن تصنیف :

مرزا کے شرمناک کردار، خرافات، گندے اعمال کا مختصر مجموعہ ہے تا کہ عام قاری پڑھ کر قادیانیت کا نتیجہ اَخذ کر سکے۔

گلوبل ختم نبوت موومنٹ نے اس رسالہ کو سلسلہ اشاعت نمبر 4 میں شائع کیا ہے۔

مرزا قادیانی کی اہل بیت رسول کی شان میں گستاخیاں

مصنف : علامہ محمد دین سیالوی

صفحات : 12 (اُردو)

سن تصنیف :

عنوان سے مقصود واضح ہے۔ گلوبل ختم نبوت موومنٹ نے شائع کیا ہے۔

قادیانیت اور اس کی حقیقت

مصنف	:	سید افتخار الحسن کاظمی ایڈووکیٹ
صفحات	:	112 (اُردو)
سن تصنیف	:	2011ء/1432ھ

کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

حصہ اوّل: ''قادیانیت اور اُس کی حقیقت'' سے متعلق ہے جس میں تاریخی پس منظر، کفریات اور قادیانی فرقوں کا ذکر ہے۔

حصہ دوم: ''قادیانیت اور ردقادیانیت'' جس میں رفع ونزول عیسیٰ علیہ السلام وظہور امام مہدی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

حصہ سوم: آئین پاکستان، پاکستانی قانون میں قادیانیوں کی سزائیں، انجمن طلباء اسلام کا کردار، سید مہر علی شاہ گولڑوی اور امام الشاہ احمد نورانی صدیقی کی خدمات عالیہ کو بیان کیا گیا ہے۔

انتہائی عام فہم اور سادہ زبان میں بات پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مرزائیت کی تاریخ، حالات و واقعات کا گویا احاطہ کیا ہے۔

ہمارے دوست، بزرگ، مصنف کتب کثیرہ علامہ غلام مصطفی مجددی نوری (شکر گڑھ) کی تقریظ سعید ہے۔

شعبہ نشر واشاعت تحریکِ تحفظ اسلام کی جانب سے شائع شدہ ہے۔

گستاخِ رسول کی سزا

مصنف	:	صاحبزادہ افتخار الحسن زیدی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	288 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

کتاب میں چند مقالات وخطبات ختم نبوت سے متعلق ہیں جو درج ذیل ہیں:

- جہاد ختم نبوت
- کاروانِ ختم نبوت
- ختم نبوت مجلس کا عالمی روپ
- انگریزی نبی کی گستاخیاں
- ختم نبوت اور میرا جنون

مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد سے اشاعت ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے کارنامے

مصنف	:	نور محمد قریشی ایڈووکیٹ رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	224 (اُردو)
سن تصنیف	:	2001ء/1422ھ

کتاب کے مندرجات حسبِ ذیل ہیں:

مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ، صلیب پرست انگریزوں کی حکومت کے لیے جاسوسی، اصل کارنامہ، ہندو مذہب سے پیوندکاری، تحریف میں کمال، قرآن کریم میں تحریف، احادیث سے حسن سلوک، مجدد الف ثانی کی تحریر میں تحریف، اپنے ہی کلام میں تحریف، قادیان کو اُجاڑنا، قتل کی ترغیب، کافر سازی، بلندی پستی کا اجماع، مال بٹورنا اور طریق حصول نبوت کی دریافت۔

کتاب وکیل صاحب کے دینی و علمی ذوق کی شاہکار ہے۔

ڈاکٹر سیر محمد زمان چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل ''حرف تقدیم'' میں لکھتے ہیں کتاب کا انداز پردۂ سیمیں پر یکے بعد دیگرے نمودار ہونے والے ان مناظر کا ہے جن میں باعتبار تسلسل ایک منظر کا دوسرے منظر سے براہِ راست کوئی ربط نہیں ہوتا ہر منظر ایک مرکزی کردار یا ایک مرکزی خیال پر مرتکز ہوتا ہے۔

ندیم یونس پرنٹرز سے شائع شدہ ہے۔

معارف ختم نبوت و ناموس رسالت

مصنف	:	علامہ شہباز حسین چشتی
صفحات	:	176 (اُردو)
سن تصنیف	:	2017ء/1438ھ

عام فہم اور سلیس انداز میں بات پہنچانے کی کاوش میں کتاب کو سوالاً جواباً تحریر کیا گیا ہے۔ مؤلف لکھتے ہیں: اس کتاب کو بندۂ ناچیز نے بارہ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔

پہلا باب: عقیدہ توحید کا تعارف ہے

دوسرا باب: قرآن کریم کا تعارف ہے۔

تیسرا باب: مقام نبوت کا بیان ہے۔

چوتھا باب: سیرت رسول عربی کا بیان ہے۔

پانچواں باب: مقام آل رسول کا بیان ہے۔

چھٹا باب: عظمت اصحاب رسول کا بیان ہے۔

ساتواں باب: عقیدہ ختم نبوت کا تعارف اور دلائل وغیرہ ہیں۔

آٹھواں باب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تعارف ہے۔

نواں باب: سیدنا امام مہدی علیہ السلام کا مختصر تعارف ہے۔

دسواں باب: مرزائیت کا تعارف ہے۔

گیارہواں باب: مجاہدین ختم نبوت کا مختصر تعارف ہے۔

اور بارہواں باب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی کے رد مرزائیت پر علمی و تحقیقی فتاویٰ ہیں۔

کتاب فوائد کثیرہ پر مبنی دستاویز ہے۔ اللہ کریم شہباز کی پرواز میں مزید بلندی عطا کرے۔

برق کمیونی کیشن اُردو بازار لاہور سے شائع شدہ ہے۔

عقیدہ ختم نبوت (قرآن، حدیث اور اجماع امت کی روشنی میں)

مصنف : ڈاکٹر خادم حسین خورشید الازہری

صفحات : 128 (اُردو)

سن تصنیف : 2014ء/1435ھ

کتاب کے مندرجات نام سے واضح ہیں:

عقیدہ ختم نبوت کے زیرعنوان مرزا قادیانی کی دعاوی مرحلہ وار بیان کیے گئے ہیں۔ بعدازاں مرزا کی توہین آمیز عبارات نقل کی گئی ہیں۔

''عقیدہ ختم نبوت قرآن مجید کی روشنی میں'' کے عنوان کے تحت 21 نصوص قطعیہ سے اس عقیدہ عظیمہ کو آشکار کیا ہے۔

''عقیدہ ختم نبوت احادیث کی روشنی میں'' بیس احادیث طیبہ ترجمہ کے ساتھ شامل ہیں۔ آخری عنوان ''عقیدہ ختم نبوت اجماعت امت کی روشنی میں''۔ سراج الامۃ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 150ھ) سے لے کر حضرت علامہ عبدالرحمن الجزیری اور علامہ قاضی شوکانی المتوفی (1254ھ) تک ترتیب سے انتہائی عمدہ اور تحقیقی اعتبار سے اجل ائمہ، علماء اور صوفیاء کا اس موضوع پر نقطۂ نظر پیش کیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی خطابت کا اس وقت پورے پاکستان میں طوطی بول رہا ہے۔ وہ سکہ بند خطیب اور مقبول عام مبلغ ہیں جس طرح اُن کا خطاب تحقیقی وفکری ہوتا ہے ایسے ہی ان کی یہ کتاب بھی قادیانیت اور ختم نبوت پر اُن کا تحقیقی کارنامہ ہے۔ خطابت کی شب وروز مسلسل مصروفیت کے باوجود اُن اس کاوش پر جتنی بھی مبارکباد دی جائے کم ہے۔

ادارہ وحدت اسلامیہ (جس کے چیئرمین ڈاکٹر صاحب خود ہیں) نے اشاعت کی ہے۔

جھوٹے نبیوں کا انجام

مصنف	:	سید ارتضیٰ علی کرمانی
صفحات	:	454 (اُردو)
سن تصنیف	:	2004ء/1425ھ

مؤلف نے اس کتاب میں طلیحہ اسدی سے لے کر مرزا غلام احمد قادیانی اور یوسف کذاب تک 20 جھوٹے مدعیان نبوت کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ بہت محنت اور جذبے سے کتاب تیار کی گئی ہے۔ اپنے موضوع پر زبردست کتاب ہے۔ ابوالقاسم رفیق دلاوی کی کتاب ’’ائمہ تلبیس‘‘ اور ’’جھوٹے مدعیان نبوت‘‘ کے بعد انتہائی اہمیت کی حامل کتاب ہے۔

علم و عرفان پبلیشرز سے شائع ہوئی ہے۔

مرزائی کافر کیوں؟

مصنف	:	سید ارتضیٰ علی کرمانی
صفحات	:	288 (اُردو)
سن تصنیف	:	

بعثت نبوی، عقیدہ ختم نبوت اہمیت وفضیلت، مرزا کی ابتدائی زندگی، ابتدائی عقائد، الہامات، پیش گوئیاں، قادیانیت کے پس پردہ کارفرما قوتیں، قادیانی اور لاہوری پارٹی، مرزا کے دعویٰ، قبلہ عالم سید مہر علی شاہ گولڑوی کو تمام فرقوں کا اپنا قائد منتخب کرنا اور مرزائیت کو غیر مسلم قرار دینے کا پہلا عدالتی فیصلہ جیسے عنوانات زیر بحث ہیں۔

شاہ صاحب نے انتہائی عرق ریزی سے مستند حوالہ جات کے ساتھ کتاب کو مرتب کیا ہے۔ وہ لوگ جو قادیانیوں کے اخلاق سے متاثر ہوکر مرزائیت نوازی پر اُتر آتے ہیں اُن کے لیے بالخصوص یہ کتاب مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

شہرسدوم

مصنف	:	شفیق مرزا
صفحات	:	176(اُردو)
سن تصنیف	:	....

اس کتاب میں مؤلف نے قادیانی خاندان کے ایسے ایسے انکشافات ومشاہدات اورآپ بیتیوں کو سینئر قادیانیوں کے حوالوں سے درج کیا ہے کہ انسان ان کی بدکرداری پر حیران رہ جاتا ہے۔ شفیق مرزا چونکہ پہلے قادیانی تھے ’’گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے‘‘ قادیانیت کوننگا کر کے رکھ دیا ہے۔

کتاب کو بہت پذیرائی ملی۔متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔اندرون وبیرونِ ملک خوب پڑھی گئی۔

مرکز تحقیق کردار مرزائیت کراچی نے شائع کی۔

ردّ قادیانیت کورس

مصنف	:	مفتی راشد محمود رضوی
صفحات	:	135 (اُردو)
سن تصنیف	:	2013ء/1434ھ

مؤلف ''ابتدائیہ'' میں رقمطراز ہیں:

پیش نظر کتاب پانچ روزہ ردّ قادیانیت کورس کے مواد کی کتابی صورت ہے جو 2012ء میں محافظان ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد کنز الایمان میں ہوا تھا۔بعض دوستوں نے مشورہ دیا کہ اس مواد کو کتابی شکل میں شائع کیا جائے تا کہ عام مسلمین کا فائدہ ہو۔لہٰذا پانچ روزہ ردقادیانیت کورس کے اسباق کو کچھ ترامیم واضافے کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے۔''

اس کتاب میں مندرجہ ذیل عنوانات پر گفتگو کی گئی ہے:

1- عقیدہ ختم نبوت کتاب وسنت اور اجماع کی روشنی میں۔
2- مرزائیوں کے اجرائے نبوت پر قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ سے استدلالات کے جوابات۔
3- مرزا قادیانی کے جھوٹ۔
4- مرزا کی جھوٹی پیشین گوئیاں۔
5- مرزا کے کفریات۔
6- مسئلہ حیات مسیح۔
7- مرزا قادیانی کے لیے دعویٰ نبوت کی راہ ہموار کرنے والے کون لوگ تھے۔
8- مرزائیوں کے بارے شرعی احکامات

محافظان ختم نبوت پاکستان کی جانب سے اشاعت ہے۔

ختم نبوت

مصنف	:	ڈاکٹر سید مطلوب حسین ترمذی
صفحات	:	96 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

کتاب کی ضخامت اگرچہ کم ہے لیکن اس کا معیار بہت بلند ہے۔ ختم نبوت پر حضرت مصنف نے بڑی جامعیت کے ساتھ کھل کر لکھا ہے اور دلنشین انداز میں ایسے دلائل عقلی پیش کیے ہیں کہ ان کو تسلیم کرنا ہی پڑتا ہے۔

''ختم نبوت'' پر ایسے ٹھوس دلائل اب سے پہلے بھی پیش کیے جا چکے ہیں اور قادیانیت کی دسیسہ کاریوں نے جن حقائق پر دبیز پردے ڈال رکھے تھے اُن کو چاک کیا جا چکا ہے لیکن یہ فتنہ نہایت خاموشی سے اب بھی برسر عمل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ختم نبوت کے دلائل کو دلنشین انداز میں حقائق پر مبنی استدلال کے ساتھ زیادہ سے زیادہ پیش کیا جا سکے۔

کتاب میں ضرورت ختم نبوت اور اس کی اہمیت اور بلوغ انسانیت کی تکمیل و اکمال کے حوالے سے ضرورت ختم نبوت پر ماہرانہ تدلیل و استدلال کیا ہے جو انہیں کا حصہ ہے۔

قادیانیت اسلام کے لیے سنگین خطرہ

مصنف	:	ڈاکٹر پروفیسر محمود غازی
صفحات	:	24 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

رسالہ میں ڈاکٹر صاحب نے مرزا قادیانی کی شخصیت، دعاویٰ، عقائد، سامراجیوں کے ساتھ وفاداری، پاکستان کے اندر قادیانی ریاست کے لیے منصوبہ بندی اور قادیانیت کے خلاف ردّعمل پر اختصار سے روشنی ڈالی ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے رسالہ شائع کیا۔

عقیدہ ختم نبوت اور اعلیٰ حضرت امیر ملت

مصنف :

صفحات : 52 (اُردو)

سن تصنیف : 2014ء/1435ھ

- امیر ملت اور تحریکِ ختم نبوت (صادق علی زاہد)
- عقیدہ ختم نبوت پر ایمان ہی اسلام کا بنیادی تقاضا ہے (پیر سید منور حسین جماعتی)
- امیر ملت اور تحریکِ ختم نبوت (سید مزمل حسین جماعتی)
- عالمی تاجدار ختم نبوت کانفرنس برمنگھم (پروفیسر صاحبزادہ سید احمد حسین ترمذی)
- اور تحفظ ختم نبوت میں مشائخ وعلماء کا کردار (سید منور حسین جماعتی) مضامین شامل ہیں

قبلہ امیر ملت کی خدمات ختم نبوت ورد قادیانیت پر مختصر جامع وبلیغ مواد ہے انتہائی امپورٹڈ کاغذ میں رسالہ ''انجمن خدام الصوفیہ وامیر ملت ٹرسٹ پاکستان برطانیہ'' نے شائع کیا ہے۔

انجمن کا سلسلہ اشاعت نمبر 20 ہے۔

مرزا قادیانی کی بیان کردہ ضعیف احادیث (جلداوّل)

مصنف	:	مبشر شاہ
صفحات	:	80 (اُردو)
سن تصنیف	:	2016ء/1437ھ

مؤلف اپنی کتاب کا خود تعارف کرواتے ہیں:

’’حدیث کی اہمیت اور واضعین احادیث کے بارے جاننے کے بعد اب ہم آپ کو واضعین حدیث کے سرتاج جناب مرزا قادیانی کی حدیث بیانی پر کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہمارے قارئین کو علم ہو سکے کہ ہم جس موضوع پر لکھنے جا رہے ہیں وہ موضوع کتنی اہمیت کا حامل ہے۔

مرزا نے اپنی زندگی میں نوے کے قریب کتب تحریر کی ہیں۔ موصوف کا دعویٰ نبوت ہے لیکن جب ہم تحریرات مرزا پر غور کرتے ہیں تو جا بجا مغلظات، اغلاط الاملاء، کذبات، دشنام طرازی بکھرے نظر آتے ہیں چونکہ ہمارا موضوع مرزا قادیانی کی موضوع اور ضعیف احادیث کا بیان کرنا ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ مرزا قادیانی نے اپنی جمیع تحریرات میں جتنی بھی احادیث نبویہ کو جمع کیا ہے سوائے چند احادیث کے یا تو وہ ضعیف ہیں یا موضوع اور من گھڑت ہیں۔

اس رسالہ میں ہم روحانی خزائن کی ابتدائی تین جلدوں کا جائزہ پیش کر رہے ہیں اور ان تین جلدوں میں جتنی بھی احادیث شامل کی گئی ہیں ان کی تحقیقات پیش کی گئی ہیں۔

جلد نمبر 1 میں کل پانچ احادیث کو شامل کیا گیا ہے۔

جلد نمبر 2 میں کوئی بھی حدیث نہیں ہے۔

جبکہ جلد نمبر 3 میں تقریباً 65 کے قریب احادیث کو شامل کیا گیا ہے۔

ان تمام بیان کردہ احادیث میں کچھ ایسی احادیث ہیں جو من گھڑت ہیں جس کو اصطلاح محدثین میں موضوع کہا جاتا ہے، یا پھر ضعیف احادیث ہیں یا کمزور احادیث کو اپنے دعویٰ جات میں پیش کیا گیا

ہے۔ چند احادیث صحیح ہیں اور یہ وہ والی احادیث ہیں جن کا مرزا کے دعویٰ جات سے تعلق نہیں ہے۔

ہم بڑے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے اپنے دعویٰ میں جو احادیث پیش کی ہیں یا تو وہ موضوع ہیں یا پھر ضعیف ہیں یا پھر وہ حدیث صحیح تو ہے مگر اس میں تحریف معنوی سے کام لیا گیا ہے اور اس کے عربی متن کا من گھڑت ترجمہ وتشریح کر کے واقعہ کو غلط رنگ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

سید مبشر شاہ صاحب نے جدید موضوع پر تحقیق کی ہے کم از کم بندہ ناچیز کے مطالعہ سے ایسا زبردست موضوع پہلے نہیں گزرا۔ جس طرح شوشل میڈیا پر شاہ صاحب قادیانیت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہیں یقین کیجیے اس کتاب میں بھی مرزا قادیانی کی حدیث بیانی کا ایسا بھانڈا پھوڑا ہے کہ مرزا کے تحریفی کارنامے طشت از بام کر دیے ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت و ردقادیانیت کے مجاہدین کے پاس کتاب ضرور ہونی چاہیے اللہ کرے تسلسل سے کام ہوتا رہے تو ردقادیانیت کے باب میں بہت بڑا اضافہ ہوگا۔

کنزالایمان ریسرچ انسٹیٹیوٹ گوجرانوالہ سے اشاعت ہوئی۔

عقیدہ ختم نبوت

مصنف	:	مفتی عبدالحلیم نقشبندی
صفحات	:	208 (اُردو)
سن تصنیف	:	....

زیرنظر کتاب میں:

- ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں
- حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام
- مرزا کے عقائد وخیالات
- مرزا قادیانی کے متعلق اکابرین اہل سنت کا موقف
- مرزا قادیانی کے قرآنی الفاظ میں تحریفات گستاخیاں
- پیش گوئیاں
- الہامات

جیسے موضوع پر لکھنے کا حق ادا کردیا ہے۔

کتاب کے صفحہ نمبر 123 سے 204 تک ''ضمیمہ اہل چکوال اور مرزائیت'' (عابد حسین شاہ پیرزادہ) شامل اشاعت ہے جس کا تعارف مکمل تفصیل سے الگ کروایا جاچکا ہے۔

کتاب علمی وتحقیقی اسلوب میں تحریر کی گئی ہے مگر مفتی صاحب نے اسلوب عام فہم رکھا تاکہ عام قارئین بھی استفادہ کرسکیں۔ جدید حوالہ جات سے مزین ہے۔

تحریک فروغ اسلام چکوال نے شائع کرنے کی سعادت لی۔

فتنۂ قادیانیت کی حقیقت

مصنف : پروفیسر محمد حسین آسی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : 8 (اُردو)
سن تصنیف :

حضور مفکر اسلام قبلہ آسی رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے فتنۂ قادیانیت کی حقیقت کو خوب آشکار کیا ہے۔ آخر میں ''میرزائے قادیان'' کے عنوان سے قبلہ کا کلام ہے جس کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

دشمنوں کے در پر سرخم میرزائے قادیان
وقت کا شیطان اعظم میرزائے قادیان
واقعی دجال ہے کذاب ہے شیطان ہے
منکر سرکار خاتم میرزائے قادیان
سفر عقبیٰ پر چلا بیت الخلاء کی راہ سے
دیکھ لے تا چشم عالم میرزائے قادیان
تیرے ذکر بد سے ہے آسی دل و جان سے نفور
آہ اے بے دین اقحم میرزائے قادیان

قبلہ آسی رحمۃ اللہ علیہ نے ختم نبوت وردّ قادیانیت پر بہت کام کیا۔ اس جہان فانی سے کوچ کرنے سے چند دن قبل سید صابر حسین شاہ بخاری (ضلع اٹک) کو مجلہ ''الحقیقہ'' کا ختم نبوت نمبر تیار کرنے کو کہا جو الحمد للہ پورے تزک واحتشام سے 2012ء میں 974 صفحات پر شائع ہوا۔

رسالہ شیران اسلام پاکستان کی جانب سے شائع شدہ ہے۔

فتنۂ قادیانیت اور ہماری ذمہ داری

مصنف	:	ابوحمزہ لاہوری
ترتیب	:	محمد عمر حیات
صفحات	:	72 (اُردو)
سن تصنیف	:	2009ء/1420ھ

رسالہ میں مرزا کی گستاخیاں، مجرم اسلام، آستین کے سانپ، قادیانی اور دوسرے کافروں میں فرق، قادیانی خود کو مسلمان کیوں کہتے ہیں، قادیانی نواز اسلام کا موزی دشمن، قفس قادیان سے آقا کے قدموں تک (عرفان محمود برق کا قبولیت اسلام کا واقعہ) اور مجاہدین ختم نبوت کے ایمان افروز واقعات شامل اشاعت ہیں۔

ناشر: آستانہ عالیہ فریدیہ چشتیہ نظامیہ کاشانہ فرید 93 جعفر ٹاؤن کچی کوٹھی سٹاپ رائے ونڈ روڈ لاہور۔

قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں

مصنف	:	عرفان محمود برق
صفحات	:	376(اُردو)
سن تصنیف	:	2004ء/1425ھ

عرفان محمود برق قادیانیت پر بھرپور مطالعہ رکھتے ہیں جب خطاب فرماتے ہیں تو قادیانیت کے بخیے اُدھیڑ کر رکھ دیتے ہیں۔ میدانِ مناظرہ میں یا دورانِ خطاب جب مرزا قادیانی کی اپنی کتب سے مرزائیت کا چہرہ ان کے سامنے پیش کرتے ہیں تو عجیب منظر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے اس اندازِ گفتگو کی بدولت اب تک تقریباً 300افراد آپ کے ہاتھوں پر اسلام قبول کر چکے ہیں جن میں 50افراد نے اپنے خاندان سمیت اسلام قبول کیا۔

راقم پر تقصیر کا برق صاحب سے بھائیوں والا تعلق ہے۔ بہت محبت فرماتے ہیں ہمارے مجلہ ''المنتہیٰ'' میں بڑی محبت سے اپنا مضمون لکھتے ہیں اللہ کریم ان کے ہاتھ سے مزید اسلام کی خدمت لے۔

''قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں'' اتنی مقبول عام ہوئی کہ اب تک الحمدللہ 29ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں لیکن کتاب کی افادیت ابھی اپنی جگہ باقی ہے۔ آغاز میں مقتدر اکابرین کی تحریروں نے چار چاند لگائے ہوئے ہیں۔ ''کچھ اپنی زبان سے'' کے عنوان سے ''میرا قبولِ اسلام'' پر برق صاحب کا اپنا مضمون ہے جو بطور خاص پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

حصہ اوّل: چہرہ مرزا ماہرین چہرہ شناسی کی لیبارٹری میں۔

حصہ دوم: گناہ، بیماری اور مرزا قادیانی (قرآن وسائنس کے حوالہ سے ایک تجزیہ)

حصہ سوم: مرزا قادیانی سنت نبوی اور جدید سائنس کی مخالفت

حصہ چہارم: قادیانی نظریات اسلام اور سائنس کی ضد ہیں

حصہ پنجم: جدید قادیانیت پر اسلام اور سائنس کی زد میں، مساجد مسلم ادارۂ صحت اور مرزائی عبارت

گاہیں کینسر گاہیں (اسلام اور جدید سائنس کی روشنی میں)

جیسے انتہائی اچھوتے عنوانات و مشمولات پر کتاب کو ترتیب دیا گیا ہے۔ایسے موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے کہ قاری حیران رہ جاتا ہے اور قادیانیت کا مکروہ چہرہ کھل کر سامنے آ جاتا ہے۔

پڑھیے کہ پڑھنے کی چیز ہے۔

قادیانی قلعہ میں دراڑیں

مصنف : عرفان محمود برق

صفحات : 16 (اُردو)

سن تصنیف :

اس مختصر رسالہ میں اُن لوگوں کے واقعات ہیں جو مرزا قادیانی کذاب پر کروڑوں لعنتیں بھیج کر اسلام کے دامن رحمت سے وابستہ ہو گئے۔

قادیانیوں کی کفریہ سرگرمیوں پر ایک نظر

مصنف : عرفان محمود برق

صفحات : 16 (اُردو)

سن تصنیف :

کتابچہ میں مرزائیوں کی چند تنظیمات کا تعارف ہے کہ وہ کس قدر منظم طریقے سے مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالتے ہیں۔

قادیانیوں اور قادیانی نوازوں کے عبرتناک انجام

مصنف : عرفان محمود برق

صفحات : 32 (اُردو)

سن تصنیف :

نفس مضمون عنوان سے واضح ہے عرفان محمود برق نے اپنے اعزاء واقرباء کے ایسے دل دہلا دینے والے واقعات نقل کیے ہیں کہ الامان والحفیظ۔ عوام الناس کے لیے انتہائی مفید ہے۔ اللہ اپنے محبوب ختمی مرتبت ﷺ کے طفیل ہمارا خاتمہ بالایمان فرمائے۔

عقیدۂ ختم نبوت

مصنف : سید ریاض حسین شاہ

صفحات : 16 (اُردو)

سن تصنیف :

عقیدہ ختم نبوت کو قرآنی آیات اور ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے فلسفہ ختم نبوت کے پیرائے میں ادیبانہ اسلوب تحریر میں واضح کیا گیا ہے۔ ادارہ تعلیماتِ اسلامیہ سے اشاعت ہے۔

تحفظ عقیدہ ختم نبوت کورس

مصنف	:	سعید محمد عامر آسوی حسینی نقشبندی
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	2017ء/1438ھ

زیر نظر کتابچہ کا انداز تحریر سوالاً جواباً ہے۔ 100 سوالات و جوابات کو انتہائی تحقیق سے اپنے موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیے ہوئے قلمبند کیا گیا ہے۔

شیرانِ اسلام پاکستان کی جانب سے اشاعت ہے۔

فتنۂ قادیانیت کو پہچانیں

مصنف	:	الحاج قاری محمد اصغر نورانی
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	

مرزا قادیانی کی گستاخانہ عبارات باحوالہ جمع کی گئی ہیں۔ ایسے رسائل عوام الناس کے لیے بہت مفید ہیں۔

تحریک دعوت حق پاکستان سے شائع شدہ ہے۔

ختم نبوت کورس (حصہ اوّل)

مصنف : ابو مطاہر محمد سرفراز قادری
صفحات : 48 (اردو)
سن تصنیف :

عقیدہ ختم نبوت سے آگاہی، مجاہدین ختم نبوت کے درخشندہ واقعات اور علمائے اہل سنت کے کردار کو اختصار کے ساتھ کئی پہلوؤں پر قلم اُٹھانے کی سعی کی گئی ہے۔ مؤلف جذبہ سے معمور ہیں اللہ اُن کے ارادوں کو قبولیت عطا فرمائے۔

مرکز قادریہ فاؤنڈیشن کی جانب سے رسالہ کی اشاعت ہوئی۔

قرآنی زیور مع فریب مرزائیت

مصنف : ڈاکٹر پیر عمران صابر صابری کلسوی
صفحات : 176 (اُردو)
سن تصنیف : 2015ء/1435ھ

اس کتاب کے صفحہ 132 سے 156 تک ''حق و باطل: یعنی حضرت پیر مہر علی شاہ و مرزا غلام احمد قادیانی'' کے عنوان سے مفصل بحث کی گئی ہے۔

اکبر بک سیلرز لاہور سے اشاعت کی ہے۔

مجاہد ختم نبوت: غازی ختم نبوت (مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ)

مصنف : محمد صادق قصوری

صفحات : 272 (اُردو)

سن تصنیف : 2008ء/1427ھ

اس کتاب میں مجاہدِ ملت کے بیانات، انٹرویو، ملاقاتی مکالمات اور آپ کی شخصیت سے متعلق مختلف سکالرز کے مقالات ہیں۔

پروفیسر محمد الیاس اعظمی رقم طراز ہیں:

"1953ء کی تحریکِ ختم نبوت، اس کا سیاسی و مذہبی پس منظر، نتائج اور بالخصوص فاتح تختہ دار، مردِ مجاہد، مردِ حق، مردِ غازی علامہ عبدالستار خاں نیازی کی سرفروشانہ اور مجاہدانہ کردار میں زیرِ نظر علمی شہ پارہ کا مرکزی موضوع ہے۔ یہ ایک مستقل یا مسلسل تحریر نہیں بلکہ خود حضرت مجاہد ملت مولانا نیازی کی گرانقدر تحریروں کے علاوہ مختلف اصحاب علم وفکر اور صاحبان قلم وقرطاس کی طرف سے قبلہ نیازی صاحب کی خدمات کو پیش کیا گیا خراج تحسین اور نذرانۂ عقیدت ہے جن کو سلسلہ نیازیات کی خوبصورت مالا میں پرونے کا شرف مؤرخ اہل سنت اور مجاہد ملت کے فدائی اور واحد خلیفہ میاں محمد صادق قصوری نے حاصل کیا۔"

تھا جس نے کیا ناطقہ بند مرزائیت کا
ستار نیازی ہے وہ تو خان ہمارا
پھانسی کے بھی پھندے کو لیا چوم تھا جس نے
بے شک تھا وہ عبقری انسان ہمارا

حضرت قصوری نے اس گلدستۂ محبت کے ذریعے جہاں نیاز مندان مجاہد ملت کے لیے مشام جاں کو معطر کرنے کا سامان فراہم کیا ہے وہاں اپنا ایک تاریخی فرض بھی پورا کیا ہے۔ یقیناً یہ گرانقدر علمی مضامین کا مجموعہ اپنے اندر تاریخی معلومات کا ایک وسیع ذخیرہ رکھتا ہے۔

32 صفحات پر ''مقدمہ'' تحریر کر کے پروفیسر محمد الیاس اعظمی نے قادیانیت کے دام فریب کو تار تار کرنے کے ساتھ کتاب کی افادیت کو بہت بڑھا دیا ہے۔

مجاہدِ ملت فاؤنڈیشن پاکستان (برج کلاں ضلع قصور) کی جانب سے اس عظیم ذخیرہ علمی کی اشاعت ہے۔

اسلام اور پاکستان کے خلاف ایک گھناؤنی سازش قادیانی فتنہ

مصنف	:	محمد امان سیالوی
صفحات	:	192 (اُردو)
سن تصنیف	:	2011ء/1432ھ

رد قادیانیت پر بالعموم مختلف مضامین ہیں اور بالخصوص مولانا قاسم نانوتوی کی کتاب ''تحذیر الناس'' کا خوب رد کیا گیا ہے جو کتب ''تحذیر الناس'' کے جواب میں منظر شہود پر آئیں ان کی بمع مصنفین فہرست دی گئی ہے اور ثابت کیا گیا ہے کہ اہل حدیث و دیوبندی حضرات مرزائی نواز ہیں اور ایک ہی سکے کے دو رُخ ہیں۔

بزم رضویہ 14/37 داتا نگر بادامی باغ لاہور سے شائع شدہ ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کا تاریخی فیصلہ

مصنف : جسٹس میاں نذیر اختر

صفحات : 32 (اُردو)

سن تصنیف : 1992ء/1413ھ

ضلع شیخوپورہ، ننکانہ صاحب کے ناصر احمد قادیانی اور دیگر نے شادی کارڈ شائع کیا جس میں اصطلاحات (اسلامی شعائر) استعمال کیں جن سے معلوم ہوتا تھا کہ شادی کارڈ کسی مسلمان کا ہے غیر مسلم کا نہیں۔ مثلاً نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم، بسم اللہ الرحمن الرحیم، السلام علیکم! ان شاء اللہ، نکاح مسنونہ وغیرہ۔ اس پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ کے ذمہ داران نے اُن کے خلاف مقدمہ درج کروا دیا ملزمان کی گرفتاری ہوئی چلتے چلتے کیس کی سماعت لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس عزت مآب میاں نذیر اختر صاحب کی عدالت میں شروع ہوئی۔

پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے جناب نذیر احمد غازی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب اور مدعی کی طرف سے رشید مرتضیٰ قریشی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ پیش ہوئے۔

جسٹس میاں نذیر اختر نے فریقین کے دلائل ومباحث سنے اور فیصلہ صادر فرمایا۔ فیصلے کا ایک ایک لفظ تمام مسلمانوں کو تحفظ ناموس رسالت، تحفظ اہل بیت اور تحفظ شعائر اسلامی کے بارے لمحہ فکریہ فراہم کرتا ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اس عظیم غیرت مندانہ فیصلہ کو کتابچہ کی شکل دی۔

قادیانی فتنہ کے خلاف اہل سنت کی نورانی تاریخ کی چند جھلکیاں

مصنف	:	مرزا فہیم اختر نورانی
صفحات	:	8(اُردو)
سن تصنیف	:	

اس آٹھ صفحاتی پمفلٹ میں چند اکابرین کی قلمی خدمات کا تذکرہ ہے اور اخیر میں قائد اہلسنت امام الشاہ احمد نورانی کا بھی اختصار سے ذکر ہے۔

علامہ محمد اقبال اور مرزا غلام احمد قادیانی

مصنف	:	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
صفحات	:	16(اُردو)
سن تصنیف	:	2000ء/1421ھ

نفس مسئلہ عنوان سے واضح ہے۔انتہائی تحقیقی مقالہ ہے۔مقالہ سے روزِ روشن کی طرح واضح ہوجاتا ہے کہ اقبال عقیدہ ختم نبوت پر بڑی سختی سے قائم تھے اور اس عقیدے کے منکر کو دائرہ اسلام سے خارج، باغی اور غدار تصور فرماتے تھے۔

ادارۂ مظہر اسلام، لاہور سے شائع شدہ ہے۔

قادیانیوں کا مسلمانوں سے کیا تعلق ہے؟

مصنف	:	مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی
صفحات	:	96 (اُردو)
سن تصنیف	:	2007ء/1428ھ

- عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت
- لفظ ''خاتم'' پر بحث اور من گھڑت دلائل کاذبہ کے جوابات
- انگریز کی سازش، جھوٹے مدعیان نبوت کا اجمالی ذکر
- علمائے اہل سنت کی مساعی جلیلہ
- عالم اسلام میں جماعت قادیانی کی آئینی حیثیت

جنگ آزادی میں مرزا کے خاندان کا کردار اور مسلمانوں سے قادیانیوں کا امتیازی سلوک جیسے عنوانات زیر بحث لائے گئے ہیں۔ مولانا قاسم نانوتوی کی کتاب ''تحذیر الناس'' کی بھی خوب خبر لی گئی ہے۔

جمعیت اشاعت اہل سنت پاکستان نور مسجد کاغذی بازار کراچی سے اشاعت ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت اور قادیانیت

مصنف	:	مولانا فروغ احمد اعظمی مصباحی
صفحات	:	108 (اُردو)
سن تصنیف	:	2004ء/1425ھ

فہرست میں ابواب بندی درج ذیل حسن ترتیب سے مرتب کی گئی ہے۔

پہلا باب: قادیانیت، تعارف، محاسبہ، رَدّ

اس میں عقیدہ ختم نبوت کو قرآن وسنت واجماع کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ جھوٹے مدعیان نبوت کا اجمالا ذکر ہے بعدازاں مرزا قادیانی کے دعویٰ، کفریات اور قادیانیت کا پس منظر بیان کیا گیا ہے۔

دوسرا باب: تحریک تحفظ ختم نبوت کا تاریخی جائزہ......عہد بہ عہد۔

اس باب کو چار ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا دور: 1890ء (انکارِ حضرت عیسیٰ) سے 1947ء تقسیم ہند تک۔

دوسرا دور: 1947ء (قیامِ پاکستان) سے 1953ء میں مارشل لاء کے تشدد تک۔

تیسرا دور: 1953ء میں حکومت کے تشدد کے بعد 1974ء (غیر مسلم قرار دیے جانے تک)۔

چوتھا دور: 1974ء میں قادیانیت کے پاکستان بدر ہوکر یورپ میں پناہ لینے سے لے کر تا حال۔

بڑی محنت شاقہ سے مقالہ ترتیب دیا گیا ہے اور ہر موضوع پر سیر حاصل مواد موجود ہے۔

حُرمتِ خَتمُ الرُّسُلُ

مصنف	:	ڈاکٹر سید افتخار الحسن
صفحات	:	120 (اُردو)
سن تصنیف	:	2015ء/1436ھ

عقیدہ ختم نبوت کو آیات قرآنی سے بیان کیا گیا ہے۔ پھر عقیدہ ختم نبوت اور گستاخان رسول کے بارے میں احکامات میں قرآنی آیات سے کچھ واقعات نقل کیے گئے ہیں۔ بعدازاں چند مدعیان نبوت کا اجمالاً ذکر کر کے ''ہندوستان کی سرزمین پر عاشقان رسول'' کے زیر عنوان غازی علم الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ سے لے کر غازی عامر چیمہ شہید رحمۃ اللہ علیہ تک غازیان ملتِ اسلامیہ کا اجمالاً خاکہ پیش کیا ہے۔

شعبہ نشر و اشاعت دعوت فکر و عمل کی جانب سے کتاب کی اشاعت ہوئی۔

اربعین ختم نبوت

مصنف	:	ڈاکٹر سید محمد سلطان شاہ
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	2017ء/1438ھ

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت ''کہ جس شخص نے میری امت کو ایسی چالیس احادیث پہنچائیں جس سے اللہ عزوجل نے اُن کو نفع دیا اُس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ'' کے مطابق ختم نبوت پر معتبر کتب احادیث سے چالیس احادیث ترجمہ کے ساتھ ہیں۔

کنزالایمان سوسائٹی لاہور چھاؤنی نے اشاعت کی ہے۔

مرزائیت

مصنف : علامہ سید محمود احمد رضوی

صفحات : 12 (اُردو)

سن تصنیف : 1987ء/1418ھ

مرزا غلام احمد قادیانی کی گستاخانہ عبارات، قادیانیوں کا مسلمانوں سے جدا مذہب اور سلطنت برطانیہ کا خود کاشتہ پودا پر مکمل مرزائی کتب واخبارات کے مستند حوالہ جات دیے گئے ہیں۔

عوام الناس کے لیے انتہائی مفید ہے۔

بارہ صفحاتی کتابچہ کو ملت شوشل ویلفیئر فیڈریشن ملت پارک میاں میر کالونی لاہور سے اشاعت ہوئی۔

عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت

مصنف : پیر سید نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : 22 (اُردو)

سن تصنیف : 2012ء/1433ھ

یہ ایک ایمان افروز تحقیقی مقالہ ہے جس میں قرآن وحدیث سے واضح دلائل پیش کیے گئے ہیں اور بعد ازاں ''مسئلہ ختم نبوت پر تجزیاتی مطالعہ'' کے زیر عنوان اعلیٰ حضرت گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند دلائل کی تشریح وتوضیح اور مطلب عام فہم انداز میں سمجھایا گیا ہے۔

مہریہ نصیریہ پبلیشرز گولڑہ شریف سے اشاعت ہوئی۔

فاتح مرزائیت (امام الشاہ احمد نورانی)

مصنف	:	محمد سلیم مست قادری
صفحات	:	18 (اُردو)
سن تصنیف	:	1991ء/1412ھ

مسئلہ ختم نبوت کو واضح کرنے کے ساتھ قائد اہل سنت امام نورانی کی تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد کمال بصیرت اور غیر معمولی قائدانہ صلاحیتوں کو متعارف کروایا گیا ہے۔

مرکزی مجلس کنز الایمان رجسٹرڈ و علیمیہ لائبریری نورانی منزل فضل چوک سمن آباد فیصل آباد نے اس کتابچہ کو شائع کیا ہے۔

مقیاس النبوت (3 جلدیں)

مصنف	:	ابوعبدالوہاب مولانا محمد عمر اچھروی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	1400 (اُردو)
سن تصنیف	:	

مناظر اعظم مولانا محمد اچھروی شیرو کاہنہ نزد قصور 1902ء میں پیدا ہوئے۔ مولانا غلام محی الدین قصوری کے خاندان سے آپ کا تعلق تھا۔ امام احمد رضا خاں بریلوی کے شاگرد مولانا محمد حسین کے ہاں کچھ عرصہ زیر تعلیم رہے۔ مدرسہ رحمانیہ دہلی میں درس حدیث کی تحصیل لی اور سند مولوی عبداللہ روپڑی اہل حدیث سے حاصل کی۔ تمام زندگی مسلک احناف کی بھرپور حمایت کی۔ 1933ء میں اچھرہ لاہور میں رہائش اختیار کرلی۔ آپ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ حق پرست پر بیعت تھے اور ان سے بے حد عقیدت رکھتے تھے۔ 21 دسمبر 1971ء کو آپ دارِ جاودانی کی طرف تشریف لے گئے۔ اچھرہ لاہور میں مدفون ہیں۔

''مقیاس النبوۃ'' آپ کی شہرہ آفاق کتاب ہے اور اپنے موضوع پر کافی وافی ہے۔ مفتی مسعود علی قادری فرماتے ہیں اس موضوع پر اتنی مفصل کتاب میری نظر سے نہیں گزری جس کے پاس یہ کتاب ہو اُسے قادیانیت کے خلاف کوئی دوسری کتاب خریدنے کی زحمت گوارا نہ کرنا پڑے گی۔

مولانا اللہ وسایا (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت) ''مقیاس النبوۃ'' کے تعارف میں رقمطراز ہیں:

''اس کتاب میں سوال و جواب کے طرز پر مرزائیوں کے سینکڑوں سوالات کے جوابات کافی وشافی دندان شکن دیے گئے ہیں۔ ختم نبوت، حیات مسیح علیہ السلام اور کذب مرزا تینوں موضوعات پر ایک کامیاب کوشش ہے اس عنوان پر مناظرہ کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ہر مناظر کے لیے فائدہ کا باعث ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے''۔

آپ کی اس جامع کتاب کی تین جلدیں ہیں:

جلد اوّل:

مِقْیَاسُ النُّبُوّۃ فِیْ حَقِیْقَتِ مَنْ عَادَ اِلٰی غَیْرِ الْاَبُوَّۃ 424 صفحات پر ہے اس جلد میں حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام پر نقلی و عقلی دلائل کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ مرزائیوں کی طرف سے حیات و وفات عیسیٰ، صعود و نزول عیسیٰ پر اُٹھائے جانے والے جملہ اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے گویا مسئلہ حیات عیسیٰ پر سچ پوچھیے تو انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔

جلد دوم:

مِقْیَاسُ النُّبوَّۃ فِی اَثْبَاتِ اِنْقِطَاعِ النُّبُوَّۃ 280 صفحات پر مشتمل ہے۔ مناظرانہ انداز میں سوال و جواب کی طرز پر اثبات ختم نبوت پر قرآن وسنت، اقوال صحابہ وائمہ سے دلائل کے انبار لگا دیے ہیں۔ ''مرزائی'' سوال کرتا ہے اور ''محمد عمر'' جواب دیتے ہیں۔ جگہ جگہ قادیانیوں کو انعام لینے کا عندیہ دیا گیا ہے۔ اگر وہ ''محمد عمر'' کی بات کو غلط ثابت کر دیں۔

جلد سوم:

مِقْیَاسُ النُّبوّۃ فِی رَدّ مَدَارِ النُّبوۃ 685 صفحات پر مشتمل ہے۔

اس جلد میں مرزا قادیانی کے کردار کی جھلک اس کی اپنی تحریروں کی روشنی میں رکھ کر اعلیٰ درجے کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے۔

مفتی عبدالقیوم خاں ہزاروی ''فتاویٰ منہاج القرآن'' میں ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ مولانا محمد عمر اچھروی کی ''مقیاس النبوۃ'' کا مطالعہ کرو ختم نبوت و ردقادیانیت پر کوئی اور کتاب لینے کی حاجت نہیں رہے گی''۔

قارئین! کتاب کیا ہے علم و حکمت کا ذخیرہ ہے کتب تفاسیر و احادیث، کتب ہائے لغت، اقوال صحابہ و ائمہ کے ان گنت حوالوں سے مرزائیوں کی ''پاکٹ بک'' کے سوالات کے جوابات دے کر قادیانیوں کا ناطقہ بند کر دیا ہے کتاب کا مطالعہ کر کے مولانا کے مطالعہ پر بندہ حیران رہ جاتا ہے۔ اور عالم مستی میں پکار اُٹھتا ہے۔

بے باک مردِ حق تھا مجاہد دلیر تھا   وہ شرقپور کے شیر محمد کا شیر تھا

تین جلدوں کی مفصل فہرست نے کتاب کی افادیت واہمیت کو اور واضح کیا ہوا ہے۔

ناشر: المقیاس پبلیشرز دربار مارکیٹ لاہور

تجلیات سیرت النبی ﷺ

مصنف	:	پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد
صفحات	:	592 (اُردو)
سن تصنیف	:	2002ء/1423ھ

اس کتاب کے صفحہ نمبر 187 سے 263 تک قبلہ شاہ کے دو مقالے شامل ہیں جن کا موضوع ''عقیدہ ختم نبوت'' اور ''ختم نبوت رحمت ہے'' ہے۔ دونوں موضوعات پر شاہ صاحب نے محققانہ انداز میں سیر حاصل تحریر رقم فرمائی ہے۔ پڑھ کر شاہ صاحب کی علمی گرفت اور مطالعہ کا اندازہ لگانا مشکل نہیں رہتا۔

ناشر: مقصود پبلی کیشنز لاہور۔

ختم نبوت کوئز

مصنف	:	علامہ ذوالفقار مصطفی ھاشمی
صفحات	:	48 (اُردو)
سن تصنیف	:	2013ء/1434ھ

ختم نبوت قرآن وسنت کی روشنی میں، مسئلہ حیات عیسیٰ علیہ السلام و امام مہدی، اکابرین اہل سنت کی خدمات اور شخصیت مرزا قادیانی سے متعلق بحث ہے۔ یاد رہے کہ رسالہ کا طرز سوالاً جواباً ہے۔ عوام الناس کے لیے انتہائی موزوں ہے۔

المشکوٰۃ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جامع مسجد رحمانیہ قادریہ 3-B11 ٹاؤن شپ سے اشاعت ہے۔

عقیدہ ختم نبوت اور فرنگی نبی

مصنف	:	محمد اویس علی حفیظی
صفحات	:	32 (اُردو)
سن تصنیف	:	2012ء/1433ھ

ختم نبوت قرآن کی روشنی میں، احادیث کی روشنی میں، علمائے امت کی نظر میں اور مرزا قادیانی کا مختصر تعارف رسالہ کے عنوانات ہیں۔

''پیش لفظ'' میں دُکھتی رگ کو چھیڑتے ہوئے اویس علی حفیظی لکھتے ہیں:

''لہٰذا ضرورت ہے ختم نبوت کے حوالہ سے لٹریچر عام کیا جائے خطباء کو بجائے قصے کہانیاں اور جھوٹی روایات لوگوں کو سنانے کے اصل حقائق سے بحث کرنی چاہیے تاکہ قبر اور قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کو منہ دکھانے کے قابل ہوسکیں۔''

ناشر: ادارہ نصیر المصنفین لاہور پاکستان۔

تحفظ ختم نبوت میں علمائے اہل سنت کا کردار

مصنف	:	ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
صفحات	:	48 (اُردو)
سن تصنیف	:	

یہ رسالہ دراصل ڈاکٹر صاحب کے ایک خطاب کی کتابی صورت ہے جو انھوں نے اپنے ادارہ صراطِ مستقیم پاکستان کے زیر اہتمام پندرھویں سالانہ فہم دین کورس میں کیا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا حنفی قادری رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کردہ کتب کا مختصر تعارف، سید پیر مہر علی شاہ، مولانا عبدالستار خاں نیازی اور الشاہ امام احمد نورانی رحمہم اللہ تعالیٰ کی خدمات جلیلہ کا ذکر انتہائی اختصار کے ساتھ ہے۔

صراطِ مستقیم پبلی کیشنز لاہور سے شائع شدہ ہے۔

اربعین ختم نبوت

مصنف	:	صاحبزادہ مفتی محمد محب اللہ نوری
صفحات	:	48 (اُردو)
سن تصنیف	:	2011ء/1432ھ

موضوع تو نام سے بھی واضح ہے۔ چالیس احادیث طیبہ کو انتہائی احسن اسلوب میں مرتب کیا ہے۔ حسب روایت صاحبزادہ صاحب نے بڑی خوبصورتی سے ہر حدیث مبارکہ کو نیا عنوان دے کر آخر میں 58 کتب کے محققانہ طرز پر ''حوالہ جات'' دیے ہیں۔

انتہائی عام فہم اسلوب بیان ہے۔ عاجز کے پاس اشاعت دوم اکتوبر 2017ء کا نسخہ ہے جو عمدہ ٹائٹل اور خوبصورت ورق پر مشتمل ہے۔ اصل میں تو یہ وہ مقالہ ہے جو صاحبزادہ صاحب نے جماعت اہل سنت پنجاب کے زیر اہتمام 9 اکتوبر 2011ء کو ہونے والی ختم نبوت کانفرنس میں پڑھا۔

بیک ٹائٹل پر اُن کی لکھی ہوئی نعت جس کا عنوان ہے ''عقیدہ اس لیے رکھتے ہیں ہم ختم نبوت کا'' تین اشعار ذوق کے لیے حاضر ہیں۔

خدا کے فضل سے سایہ ملا آقا کی رحمت کا
غریبوں، بے کسوں کو ہے سہارا اُن کی رأفت کا
حضور آئے تو سارے انبیاء کے بعد، پر پھر بھی
ملا منصب انھیں سب کی قیادت کا، امامت کا
ہو ظاہر سب پہ مفہوم اَنَا الحَاشِرْ، اَنَا الْعَاقِبْ
عقیدہ اس لیے رکھتے ہیں ہم ختم نبوت کا

فقیہ اعظم پبلی کیشنز سے اشاعت ہے۔

ختم نبوت

مصنف	:	سید شاہ تراب الحق قادری جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	248 (اُردو)
سن تصنیف	:	2015ء/1436ھ

کتاب کو دس ابواب میں بند کیا ہے۔

1- **قرآن کریم اور ختم نبوت:** 25 آیات بینات کی مختصر تشریح و توضیح سے ختم نبوت کو ثابت کر کے بعنوان ''ختم نبوت اور ائمہ لغت'' سے لفظ ''خاتم'' پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

2- **احادیث ختم نبوت:** صحاح ستہ و دیگر کتب احادیث سے 30 احادیث مبارکہ اعراب و ترجمہ اور مختصر توضیح سے بمع حوالہ نقل کی ہیں۔

3- **ختم نبوت اور اہل کتاب:** سابقہ انبیاء کرام اور الہامی کتب سے حضور ﷺ کی ختم نبوت پر گواہی۔

4- **ختم نبوت کے عقلی دلائل۔**

5- **قادیانی فتنہ کا پس منظر۔**

6- **مرزا کے دعویٰ نبوت کا سفر۔**

7- **حیات مسیح بن مریم۔**

8- **قادیانی فتنہ اور علماء حق۔**

9- **یہود و نصاریٰ کی سازشیں۔**

10- **ختم نبوت اور تحذیر الناس**

آخر الذکر دو ابواب میں مسلک دیو بند و اہل حدیث کے کچھ خفیہ رازوں سے پردہ اُٹھایا ہے جن کا جواب اُن کے ذمہ ہے۔

''پیش نظر کتاب ''ختم نبوت'' موضوع مذکورہ بالا پر انتہائی دقیع و جامع اور معلومات ثمینہ کا بہترین خزانہ ہے۔'' (تقریظ جلیل، جامع المعقول والمنقول حافظ عبد الستار سعیدی)

12 صفحات پر رئیس التحریر علامہ ارشد القادری کی ''تقدیم'' ہے جس میں تحذیر الناس و دیگر کتب سے ایسے حوالہ جات ہیں کہ خدا پناہ۔

عبدالمصطفیٰ قادری رقم طراز ہیں:

''زیر نظر کتاب پیر طریقت مفکر اسلام علامہ سید شاہ تراب الحق قادری کی ختم نبوت سے متعلق یادداشتوں اور ''تقاریر کا مجموعہ ہے۔''

اسلوب تحریر آسان اور سادہ ہے بڑی محنت سے مسودہ کو حوالہ جات و اعراب بر عربی عبارت سے مزین کیا ہے۔ اکابرین اہل سنت کی خدمات کو خوب اُجاگر کیا ہے۔ علماء و عوام الناس کے لیے یکساں فائدہ مند ہے۔

افکار اسلام (اسلام آباد۔ کراچی) سے اشاعت ہے۔

اولیاءِ ربانی اور فتنۂ قادیانی

مصنف	:	سید صابر حسین شاہ بخاری
صفحات	:	88 (اُردو)
سن تصنیف	:	2018ء/1439ھ

عزیزم مصنف ''تقدیم'' میں تعارف مندرجہ ذیل سطور میں خود کرواتے ہیں:

''پیش نظر مقالے میں برصغیر کے سلاسل ہائے طریقت کے مشاہیر اولیائے کرام کی ان کرامات و واقعات کو احاطۂ تحریر میں لایا گیا ہے جن کی روحانی توجہات سے ''فتنۂ قادیانی'' عبرت ناک شکست سے دوچار ہوا اور لاکھوں مسلمانوں کا ایمان محفوظ ہوا۔ نماز میں ہر مسلمان اللہ تعالیٰ سے انعام یافتہ لوگوں کی راہ پر چلنے کی دعا کرتا ہے۔ بس انعام یافتہ لوگوں کی راہ چلتے رہو اسی میں کامیابی ہے اسی میں کامرانی ہے۔ یہی فتح کی نشانی ہے، ورنہ ہر سمت ہی پریشانی ہے اور پشیمانی ہے یہ مقالہ اگرچہ ماہنامہ ''الحقیقیہ'' کے تحفظ ختم نبوت نمبر کے لیے قلم بند ہوا تھا لیکن اس کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر جامعہ محمدیہ غوثیہ فیض القرآن کامرہ کینٹ کی بزم رضا کو بھی الگ کتابی صورت میں شائع کرنے کی اجازت ہے۔''

اِسی اسلوب پر احقر کی کتاب ''پیشگوئیاں'' ہے جو 208 صفحات پر مشتمل ہے شاہ صاحب کے اسی مقالہ میں عاجز کو اپنے موضوع پر کافی جدید مواد ملا جو آئندہ ایڈیشن ''پیشگوئیاں'' میں شامل ہوگا۔

ان شاءاللہ!

ناشر: بزم رضا، جامعہ محمدیہ غوثیہ فیض القرآن کامرہ کینٹ اٹک۔

پیغمبر آخرالزماں کی نگاہ میں فتنۂ قادیان

مصنف : سید صابر حسین شاہ بخاری

صفحات : 24 (اُردو)

سن تصنیف : 2018ء/ 1439ھ

اس رسالہ مبارکہ میں چند واقعات ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ دنیا کے کسی خطہ پر جب بھی کوئی فتنہ نمودار ہوا آپ ﷺ نے دستگیری فرمائی اور بروقت راہ نمائی فرمائی اسی طرح فتنۂ قادیانیت سے متعلق فتنہ کی اصلیت واضح کرنے کے لیے اکابر پر بے پناہ نوازشات ہوئیں جن کا مختصر ذکر اس رسالہ میں ہے۔

''بزم رضا'' جامعہ محمدیہ غوثیہ فیض القرآن کامرہ کینٹ ضلع اٹک سے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے صدسالہ عرس مبارک پر خصوصی اشاعت ہے۔

ختم نبوت کورس

مصنف	:	آصف شہزاد جماعتی
صفحات	:	192 (اُردو)
سن تصنیف	:	2018ء/1439ھ

''وجہ تالیف'' میں ایک دل شگاف واقعہ مؤلف نے تحریر کیا ہے ناچیز چاہے گا آپ بھی پڑھیں بعدازاں تعارف عرض کرتا ہوں۔

دارالعلوم نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد میں اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا شعبہ تحفیظ القرآن کا ایک طالب علم میرے پاس آ کر کہنے لگا کہ مسجد کے دروازے پر ایک نوجوان کھڑا ہے اور ختم نبوت کے حوالے سے کتاب پوچھتا ہے۔ میں نے اس طالب علم سے کہا کہ اس نوجوان کو میرے پاس بلا کے لاؤ تاکہ اس سے پوچھیں کہ کون سی کتاب اس کو مطلوب ہے۔

تھوڑی دیر کے بعد میرے کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک بیس سال کے لگ بھگ نوجوان میرے کمرے میں داخل ہوا میں نے اُسے اپنے پاس بٹھا کر پوچھا کہ آپ کو ختم نبوت کے حوالے سے کون سی کتاب درکار ہے؟ وہ کہنے لگا مولانا صاحب کوئی بھی کتاب ہو جس میں تحریر ہو کہ مسلمان عورت کا مرزائی مرد سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ میں نے اُسے بتایا کہ وہ تو غیر مسلم ہیں ان کے ساتھ نکاح ہوتا ہی نہیں۔ مسلمان عورت کا صرف مسلمان مرد سے نکاح ہو سکتا ہے۔

اس قدر گفتگو کے دوران اس نوجوان کے رخسار اس کی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں سے تر ہو گئے۔ وہ لاکھ کوشش کے باوجود اپنے آنسو ضبط نہ کر سکا۔ اس نے بتایا کہ میں انتہائی غریب ریڑھی لگانے والا آدمی ہوں۔ میرے گھر نوجوان میری بہن تھی ہم سب گھر والوں کو اس کی شادی کی فکر دامن گیر ہوئی۔ آخر کار ہمیں ایک لڑکے کا رشتہ مل گیا اور آج سے کوئی سات ماہ پہلے ہنسی خوشی میری بہن کی شادی ہو گئی مگر اب جا کر معلوم ہوا کہ وہ لڑکا اور اس کا سارا خاندان قادیانی ہے وہ نعوذ باللہ کبھی قرآن جلاتے ہیں کبھی نبی

پاک ﷺ کو گالیاں دیتے ہیں۔ میری بہن کو مرزا غلام احمد کا کلمہ پڑھنے پر مجبور کرتے ہیں یہ داستان غم سناتے وہ سسکیاں لے کر رونے لگا کہ مولانا ہم برباد ہو گئے۔ میری بہن چھ مہینے سے حاملہ ہے۔ میری بہن کی عزت تو دن دیہاڑے لٹ گئی۔ وہ جہنمی ہو گئی اس کی نسل بھی دوزخ کے شعلوں سے جلے گی۔ اب ہم کیا کریں؟ سات ماہ میری بہن سے زنا ہوتا رہا اور ہم نے اپنے ہاتھوں سے کروایا اس معصوم کا تو کوئی قصور نہیں تھا اب طلاق کیسے لیں؟ اب طلاق میں تو کوئی مسلمان شادی کے لیے تیار نہیں ہوگا۔ خاندان میں ہماری تو ناک کٹ گئی۔

میں نے اس نوجوان کو تسلی دی اس کو اِس پریشانی سے نکلنے کا حل بتایا۔ اپنے ایک دوست وکیل سے اس کا رابطہ کروایا۔ اس کی داستان نے میرے دل پہ گہرے اثرات مرتب کیے۔ میں نے اِسی رات تہیہ کر لیا کہ ایسی سادہ اور آسان کتاب مرتب کی جائے جس کے ذریعے پیارے نبی جناب محمد مصطفی ﷺ کی بھولی بھالی امت عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے آگاہی حاصل کر سکے اور اُن کے ایمان کا بچاؤ ممکن ہو۔

نام چونکہ ''ختم نبوت کورس'' ہے تو مؤلف نے 16 لیکچروں میں کتاب کو مرتب کیا ہے۔

لیکچر نمبر1: خاتم النبیین کا مفہوم

لیکچر نمبر2: دینِ محمد آخری دین

لیکچر نمبر3: ذکر مصطفی کی رفعت اور شان خاتمیت

لیکچر نمبر4: انقطاع وحی اور ختم نبوت

لیکچر نمبر5: حضور کی رسالت عامہ سے ختم نبوت پر استدلال

لیکچر نمبر6: لفظ من قبلك سے ختم نبوت محمدی پر استدلال

لیکچر نمبر7: حضور ﷺ ہی کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے کا حکم

اسی طرز پر 16 لیکچروں میں ایک آیہ مبارکہ اور ایک حدیث طیبہ کے بعد مرزا قادیانی کے کردار، متضادات اور توہینات کا بیان ہے ہر لیکچر کے اختتام پر بطور مشق 5-6 سوالات دیے ہیں جو قاری کی دلچسپی کا باعث ہیں۔

نبیرۂ امیر ملت پیر سید عابد حسین شاہ جماعتی مدظلہ کے تعاون سے کتاب کی اشاعت ہوئی۔ اللہ کریم بطفیل محبوب کریم ﷺ آصف شہزاد جماعتی کی اس کاوش کو قبولیت سے سرفراز کرے۔

ناشر: مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد۔

امیر کاذباں مرزائے قادیان

مصنف	:	علامہ سجاد علی فیضی
صفحات	:	358 (اُردو)
سن تصنیف	:	2016ء/1437ھ

گیارہ (11) ابواب کی ترتیب عنوانات حسب ذیل ہیں:

باب نمبر1: جھوٹ کی قباحت و مذہب قرآن مجید سے

باب نمبر2: جھوٹ کی قباحت و مذہب احادیث مبارکہ سے

باب نمبر3: جھوٹ کی ممکنہ پندرہ اقسام

باب نمبر4: جھوٹ کی قباحت و مذمت ائمہ دین کے اقوال سے

باب نمبر5: جھوٹ کی قباحت و مذہب مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال سے

باب نمبر6: انتہائے کذب بیانی اور ر مرزائے قادیانی

باب نمبر7: مرزا غلام احمد قادیانی کی تضاد بیانیاں

باب نمبر8: مرزا قادیانی کی جھوٹی پیشگوئیاں

باب نمبر9: جھوٹ کی ممکنہ پندرہ (15) اقسام اور مرزے غلام احمد قادیانی کا ارتکاب

باب نمبر10: مرزا غلام احمد قادیانی کی حیثیت قرآن، حدیث، ائمہ دین اور اس کی اپنی نظر میں

باب نمبر11: مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹے دعوائے نبوت و رسالت کا رد بلیغ

’’مطالعۂ کتاب سے کوئی شک باقی نہیں رہتا کہ مرزا قادیانی حرف کذب ہی نہیں بلکہ کذابوں کا بھی امیر ہے بلکہ اسے منبع کذب اور مصدر کذب کہنا چاہیے‘‘۔ (تقریظ: علامہ غلام مصطفی نوری)

’’حقیقت بین نگاہوں سے مخفی نہ رہے گا کہ یہ کتاب نہ صرف بحر ذخار بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مجمع البحار بھی ہے جس کا مطالعہ کتب متداولہ کی ورق گردانی سے بے نیاز کر دے گا۔ کتاب ھذا عوام، خواص،

مبلغین، سامعین سب کے لیے گراں قدر، عظیم اور مفید سرمایہ ہے (تقریظ: جانشین شہید ختم نبوت پیر سید محمد واجد گیلانی مدظلہ)

تمام مضامین نہایت ہی قابل قدر و قابل رشک اور مستند حوالہ جات سے مزین ہیں۔ گراں قدر علمی تحفہ ہے رد قادیانیت لٹریچر میں اچھوتا اضافہ ہے۔ اللہ فاضل مصنف کو اور برکات دے۔

ناشر: مکتبہ شہید ختم نبوت جامعہ اکبریہ فیض العلوم اکبر آباد کوٹلی میانی شریف (گوجرانوالہ)

رَدّ مرزا قادیانی

مصنف	:	خواجہ محمد ابراھیم مجددی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	....
سن تصنیف	:	....

آپ کا تعلق موضع سیتھل ضلع گجرات سے تھا اور آپ کو خواجہ غلام نبی لِلّٰہ شریف ضلع جہلم سے اجازت و خلافت تھی۔ آپ نے قادیانیت کے رد میں ایک کتاب ''ردمرزا قادیانی'' لکھی تھی مگر افسوس وہ زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر منصۂ شہود پر جلوہ افروز نہ ہو سکی۔ [1]

---

[1] محمد نواز بشیر جلالی، مفتی، تحقیق مسئلہ ختم نبوت، ص 251

پیش گوئیاں

مصنف	:	خواجہ غلام دستگیر فاروقی
صفحات	:	208 (اُردو)
سن تصنیف	:	2017ء/1438ھ

کتاب کو چار ابواب میں سمویا گیا ہے۔

باب نمبر1: قرآن حکیم کی پیشگوئیاں۔

باب نمبر2: میں تین فصول ہیں:

(1) حضور خاتم النبیین کی چند پیشگوئیاں۔

(2) نبی رحمت ﷺ کی جھوٹے مدعیان نبوت کے بارے میں پیش گوئیاں۔

(3) تاجدار ختم نبوت کی خاص مرزا قادیانی کے متعلق پیش گوئیاں۔

باب نمبر3: اہل اللہ کا نورِ فراست اور مرزا قادیانی۔

اس باب میں اکابرین علماء ومشائخ وصوفیاء کی عظیم پیش گوئیاں ہیں جوانہوں نے مرزا قادیانی کے پُرزے پَر کھولنے سے بہت پہلے اور بعد میں کیں۔

باب نمبر4: مرزا قادیانی کی پیشگوئیاں۔

اس باب میں مرزا قادیانی کی جھوٹی پیشگوئیوں کا تفصیلاً جائزہ ہے۔

اس طرح فتنۂ قادیانیت کے متعلق اکابر صوفیاء وعلماء کے حقیقت پر مبنی مکاشفات اور پیشگوئیوں پر مکمل دستاویز ہے۔ الحمدللہ! احقر کی ہلکی سی کاوش ہے۔

اپنے موضوع پر منفرد کتاب ہے۔ پہلا ایڈیشن مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور سے اگست 2017ء میں شائع ہوا جبکہ دوسرا ایڈیشن ہمارے مخدوم ومحترم رحمت اللہ ملک رحمۃ اللہ علیہ (صدر انجمن تہذیب الاسلام لاہور) کی کاوش سے الحقائق فاؤنڈیشن سے فروری 2018ء میں شائع ہوا۔

اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ حمدا کثیرا

آئینہ قادیانیت

مصنف	:	خواجہ غلام دستگیر فاروقی
صفحات	:	64 (اُردو)
سن تصنیف	:	2016ء/1437ھ

قادیانیوں کی توہین آمیز عبارات پر مشتمل مستند باحوالہ زخیم دستاویز ہے جس کا ہر حوالہ مرزائیوں اور مرزائی نوازوں کو پیغام فکر دے رہا ہے۔

''بزمِ رحمت'' (دارالعلوم جامعہ رحمت قائداعظم ٹاؤن) صادق چوک ٹاؤن شپ لاہور کی طرف سے شائع ہوئی۔

تاجدار گولڑہ اور جہاد ختم نبوت

مصنف	:	خواجہ غلام دستگیر فاروقی
صفحات	:	88(اُردو)
سن تصنیف	:	2018ء/1439ھ

وجہ تالیف:

ڈاکٹر بہاؤالدین (اہل حدیث عالم) نے اسلامیات میں پی۔ایچ۔ڈی درج ذیل عنوان پر کی۔

"The development of Military Intelligence in the career of the Profhet at Madina.

''مدینہ میں رسول اکرم ﷺ کی پیشہ وارانہ زندگی میں فوجی جاسوسی کا ارتقاء۔''

ڈاکٹر سلیمان (اطہر اصل) نام نے خبث باطن، بددیانتی، ملک وملت سے غداری اور رحمتِ عالم ﷺ کے خلاف ہرزہ سرائی کے ریکارڈ توڑنے میں یہودیوں اور عیسائی مستشرقین کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔

مقالہ مکمل ہوا تو ڈاکٹر سلیمان اطہر پر توہین رسالت کیس دائر ہوا جس کے نتیجہ میں وہ باہر چلا گیا اور اپنا نام بدل کر ڈاکٹر بہاؤالدین رکھ لیا۔

''تحریک ختم نبوت'' کے نام سے 60 کے قریب جلدیں مرتب کیں۔شنید ہے کہ انڈیا میں شائع ہو چکی ہیں پاکستان میں ابھی 36 کے قریب شائع ہوئی ہیں۔ بڑے شوق سے حاصل کیں کہ تحفظ ختم نبوت پر کام ہوا ہے مگر پہلی دو تین جلدیں پڑھ کر انتہائی افسوس ہوا کہ ختم نبوت ورد قادیانیت پر مسلمہ شخصیت سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ پر بے جا تنقید اور بغض کا کھل کر مظاہرہ کیا ہے۔ بہت تکلیف ہوئی تو فیصلہ کیا کہ جو لکھ سکتا ہوں لکھوں۔ یہ ہے وجہِ تالیف ''تاجدارِ گولڑہ اور جہاد ختم نبوت'' کی۔

اس کتاب میں احقر العباد فاروقی نے ڈاکٹر بہاؤالدین کی اُن مکروہ عبارات (جو تاجدار گولڑہ سے

متعلق ہیں) اور اقتباسات کا مرحلہ وار جائزہ پیش کیا ہے۔

اعلیٰ حضرت گولڑوی کی خدمات ختم نبوت و ردِ قادیانیت کو مزید اُجاگر کرنے کے لیے علامہ عبدالحکیم شرف قادری کی تحریر ''پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی اور معرکۂ قادیانیت'' علامہ محمد صدیق ہزاروی کا رسالہ ''حضرت پیر مہر علی شاہ اور ردِ قادیانیت'' اور محمد متین خالد کا رسالہ ''حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی اور فتنۂ قادیانیت'' بھی شاملِ اشاعت کیا گیا۔

خوبصورت جلد اور عمدہ ورق میں اس کو نعیمیہ بک سٹال اُردو بازار لاہور نے شائع کیا۔

سوزِ دل

مصنف	:	خواجہ غلام دستگیر فاروقی
صفحات	:	16 (اُردو)
سن تصنیف	:	2016ء/1437ھ

تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی ایک فکر انگیز تحریر ہے جس کا عمیق مطالعہ قارئین کے ایمانی جذبوں کو نئی جِلا بخشتا ہے۔

رسائل وجرائد

(خصوصی نمبرز)

مجلہ شمس الاسلام (قادیان نمبر)

نام ایڈیٹر	:	حضرت مولانا ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	56 (اُردو)
سن اشاعت	:	1933ء/1452ھ

رسالہ کے عنوانات ومضامین ترتیب وار پیش خدمت ہیں:

(1) اسلام اور مرزائیت کا تضاد
(2) مرزائیت میں یہودیت ونصرانیت
(3) ایک انوکھا رحمت اللعالمین
(4) عریانی حقائق
(5) کفریات مرزا۔
(6) مراق مرزا
(7) پاپائے قادیان کی جسارت

صفحہ نمبر 56 کے بعد مولانا حافظ محمد شفیع صاحب سنکھتروی کا رسالہ ''ہدایات القرآن در جواب حقائق قرآن'' ہے جو ایک عیسائی کے جواب میں لکھا گیا۔ اس طرح ٹوٹل 80 صفحات ہیں۔ آخر میں ''ماہواری رسالہ شمس الاسلام کے خریدار بنو'' کی سرخی کے تحت مندرجہ ذیل تحریر جو 1933ء کی ہے صدی گزرنے کو ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ تحریر آج کی ہے۔

''اس رسالہ کے ذریعے کفر لرزہ براندام ہے۔ الحاد دہریت کے قلعہ کی دیواریں اس کی گولہ باری سے منہدم ہوچکی ہیں مگر آہ! اہل سنت نے آج تک اپنے خادمان ملت کی حوصلہ افزائی نہیں کی۔ مالی حالت اور رسالہ کی موجودہ اشاعت حد درجہ افسوس ناک ہے۔ ہر پڑھے لکھے حنفی بھائی کا فرض ہے کہ اس رسالہ کا خود بھی خریدار بنے اور دوسروں کو بھی بنائے''۔ ناظم مجلس مرکزیہ حزب الانصار بھیرہ پنجاب۔

صفحہ نمبر 1 پر بھی مالی معاونت وعدم توجہگی کا رونا رویا گیا ہے۔ اللہ کریم اہل سنت کو ان کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق دے۔

ہفت روزہ رضوان لاہور

نام ایڈیٹر	:	سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	64 (اُردو)
سن اشاعت	:	1952ء

ٹائٹل پیج پہ درج ذیل مطالبات پیش کیے گئے ہیں۔

1- قرارداد مقاصد کو عملی جامہ پہنایا جائے اور پاکستان کا آئین کتاب وسنت کے مطابق بہت جلد مرتب کیا جائے۔

2- مرزائی مرتد ہیں اس لیے ان پر مرتدوں کے احکام نافذ کیے جائیں

3- ظفر اللہ وزیر خارجہ کو فوراً برطرف کیا جائے

فہرست میں سے چیدہ مضامین عرضِ خدمت ہیں:

(1) ختم نبوت از قرآن وحدیث

(2) اجرائے نبوت پر ''الفضل'' کے دلائل اوران کے جوابات

(3) مرزا کی نبوت اور صوفیائے کرام

(4) عجائبات مرزا

اور

(5) مسئلہ ختم نبوت کی نزاکت۔

قادیانی خرافات وہذیانات اور وساوس کے مدلل جوابات ہیں اشاعت بھی انتہائی عمدہ ہے۔

ماہنامہ ترجمان اہل سنت کراچی

مصنف	:	مولانا جمیل احمد نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	116 (اُردو)
سن تصنیف	:	1972ء/1391ھ

- انتہائی علمی وادبی خاکہ بطور فہرست دیا گیا ہے۔ ہر موضوع پر الگ عنوان بندی ہے جیسے:
- نوامیس وحی کے زیر عنوان ختم نبوت از قرآن
- دین ودانش کے زیر عنوان ختم نبوت احادیث کی روشنی میں
- حیات مسیح اور مسئلہ ختم نبوت کی نزاکت واہمیت
- اقبال کے زیر عنوان مرزا غلام احمد اقبال کی نظر میں

تلخیص کتب میں خاتم النبیین کے معنی اسی طرح ''انٹرویو، تاثرات، انکشافات، کتابوں پر تبصرہ، شعروسخن، طنزومزاح، پیغام، تعارف اور متفرق'' عنوانات ہیں۔

اکابرین کی تحریریں شامل اشاعت ہیں اور مولانا الشاہ احمد نورانی، سید خلیل احمد قادری، مولانا عبدالستار خاں نیازی، مولانا حامد علی خاں، میاں جمیل احمد شرقپوری اور حاجی محمد حنیف طیب کے انٹرویوز تاریخی حیثیت رکھتے ہیں۔

اکابرین کے ان انٹرویوز میں بڑے بڑے عجائبات وانکشافات ہیں دوبارہ شائع ہونے چاہئیں۔ بہت بڑی خدمت ہے۔

ماہنامہ ضیائے حرم لاہور (تحریک ختم نبوت نمبر)

ایڈیٹر	:	جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
صفحات	:	160 (اُردو)
سن اشاعت	:	1974ء/1393ھ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ نے اداریہ ''سر دلبراں'' میں عقیدہ ختم نبوت پر قرآن وسنت اور عقلی و نقلی دلائل سے تفصیلاً روشنی ڈالی ہے۔ اندازِ بیاں انتہائی شائستہ مدبرانہ اور ادیبانہ ہے۔

''ضیائے حرم'' کا یہ نمبر چونکہ تاریخی حیثیت رکھتا ہے اس لیے چاہوں گا کہ اس کے مکمل مضامین قارئین کو عرض کر دوں ترتیب سے ملاحظہ فرمائیں جن کی تعداد انیس (19) ہے۔

- فتنہ انکارِ ختم نبوت (پیر محمد کرم شاہ الازہری)
- مولانا الشاہ احمد نورانی انٹرویو (ابوزاہد نظامی)
- قومی اسمبلی میں قادیانیت پر آخری ضرب (شاہ فرید الحق قادری)
- عہد صدیقی میں مسیلمہ کذاب کا استیصال (خواجہ عابد نظامی)
- ردمرزائیت میں صوفیائے کرام کا حصہ (محمد صادق قصوری)
- حضرت خواجہ غلام فرید اور مرزائیت (قاضی محمد غوث منظور)
- سید مہر علی شاہ گولڑوی اور معرکہ قادیانیت (علامہ عبدالحکیم شرف قادری)
- تحریک ختم نبوت اور پیران تونسہ شریف (غلام محمد نظامی)
- مشائخ کانفرنس راولپنڈی رپورٹ (ابوزاہد نظامی)
- ردمرزائیت میں علمائے اہل سنت کا حصہ (محمد منشاء تابش قصوری)
- تحریک ردمرزائیت کے تین مجاہد (محمد منشاء تابش قصوری)
- ردمرزائیت میں نواب الدین ستکوھی کی خدمات (مظہر الدین)
- تحریک ختم نبوت کی کہانی میری زبانی (عبدالستار خاں نیازی)

- ❁ قادیانیت علماء از ہر کی نظر میں (محمود احمد غازی)
- ❁ ختم نبوت اور علامہ اقبال (خواجہ عابد نظامی)
- ❁ تحریک ختم نبوت اور مولانا ظفر علی خاں (خالد بزمی)
- ❁ تحریکِ ختم نبوت میں جمعیت علماء پاکستان کا کردار (محمد صادق قصوری)
- ❁ تحریک ختم نبوت میں ''الفتح'' کا حصہ (حافظ احمد بخش)
- ❁ قادیانیت کو دعوت اسلام (مولانا غلام رسول سعیدی)

آپ نے دیکھا جید علماء و محققین کے مضامین عمدہ اور اچھوتے موضوعات پر تفصیلاً شائع کیے گئے ہیں گویا کہ ''ضیائے حرم'' کا یہ نمبر ایک مکمل دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ عرصہ سے اس کے ریفرنسز پڑھ رہے تھے بہت اشتیاق تھا کہ زیارت ہو جائے۔ علامہ صادق علی زاہد کے قائم کردہ ختم نبوت ریسرچ سنٹر (ننکانہ صاحب) سے یہ شرف حاصل ہوا۔ قارئین تک اس کا مختصر تعارف پہنچانے میں انتہائی مسرت محسوس کر رہا ہوں۔

قومی ڈائجسٹ (قادیانیت نمبر)

ایڈیٹر	:	مجیب الرحمن شامی
صفحات	:	300 (اُردو)
سن اشاعت	:	1978ء/1397ھ

جناب مجیب الرحمن شامی ہمارے ملک عزیز کے نامور کہنہ مشق صحافی ہیں جنہیں قدرت نے قلم کا دھنی بنا دیا ہے۔ 26 اپریل 1984ء کو صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا جس پر ملک میں ایک بار پھر مرزائیت کا موضوع بڑی شدومد سے زیر بحث آیا۔ جناب شامی صاحب نے اپنے ماہنامہ جریدہ ''قومی ڈائجسٹ'' کی ایک اشاعت قادیانیت کے لیے خاص کردی۔

❁ مرزا قادیانی کا بچپن ❁ جوانی دیوانی

❁ بڑھاپا سیاپا

کا عنوان قائم کر کے 82 ذیلی عنوانات پر پروفیسر محمد الیاس برنی کا مرتب شدہ مواد شائع کیا ہے:

❁ زمین کی حسرت ❁ زر کی محبت

❁ زن کی قیامت

کے عنوان قائم کر کے 63 ذیلی عوانات پر مواد جمع کیا ہے جو 33 صفحات پر مشتمل ہے۔

''تعلقات'' کے عنوان کے تحت:

❁ محبتیں ❁ نفرتیں ❁ منتیں

❁ خوشامدیں ❁ دھمکیاں ❁ پیشین گوئیاں

کے عنوانات سے اٹھارہ (18) صفحات کی بحث کی ہے۔

''سیاست'' کے عنوان کے تحت:

❁ انگریز سے وفاداری ❁ ملت سے غداری مسلمانوں سے بیزاری

کے عنوانات پر باون (52) صفحات کی بحث ہے۔

''کفریات مرزا'' کا عنوان قائم کر کے 87 ذیلی عنوانات کے تحت مرزائیت کی کتب کے حوالہ جات ایسی خوبصورتی سے 24 صفحات پر جمع کر دیے ہیں جس سے مرزائیت کے صحیح خدوخال آشکار ہو گئے ہیں۔

''ناپاک جسارت'' کے عنوان سے تحریف معنوی ولفظی پر متعدد مضامین شامل کر دیے ہیں۔

آخری ستر 70 صفحات مرزائیت کی سیاسی اپج کو سمجھانے کے لیے وقف کر دیے گئے ہیں۔ [1]

ناچیز کے سامنے 2010ء کا لائبریری ایڈیشن جس میں **''ناپاک جسارت''** کے عنوان کے بعد دو عنوان **''حقیقت اور ختم نبوت''** بھی ہیں۔

شامی صاحب **''گزارش''** کے عنوان سے بطور مقدمہ وتعارف رقم طراز ہیں:

''قادیانیت'' کے بارے میں **''قومی ڈائجسٹ''** کے خاص شمارے کو اس قدر پسند کیا گیا کہ جس کی کوئی مثال کم از کم اس جریدے کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ شمارہ شائع ہوتے ہی مبارک باد کے ڈھیر لگ گئے کئی ایڈیشن شائع ہوئے اور ہاتھوں ہاتھ نکل گئے۔ بہت سے حضرات نے اعتراف کیا کہ انہیں پہلی بار قادیانیت کے حقیقی چہرے کو دیکھنے کا موقع ملا ہے اس تفصیل کے ساتھ یہ اُن کے سامنے اس سے پہلے بے نقاب نہیں ہوا تھا۔

''قادیانیت نمبر'' کی اشاعت کے کچھ ہی عرصہ بعد مجھے فریضہ حج ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اور درِ رسول ﷺ پر حاضری کا شرف بھی۔ یہ پروگرام یوں آناً فاناً بنا اور چند روز میں سارے مرحلے طے کر کے اس طرح بیت اللہ میں جا سجدہ ریز ہوئے کہ غور کریں تو آج بھی حیرت ہوتی ہے۔ کئی دوستوں نے بار بار کہا کہ یہ سب اس شمارے کی بدولت ہے عاجزانہ کاوش اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول اکرم ﷺ کے حضور مقبول ہوئی۔

قبلہ شامی صاحب نے جو عنوانات اور سرخیاں باندھی ہیں تحریک ختم نبوت کے باب میں کمال کر دیا ہے۔ شامی صاحب......زندہ باد۔

قومی پبلیشرز 50 لوئر مال لاہور سے شائع شدہ ہے۔

---

[1] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص:163

ماہنامہ کنز الایمان لاہور (ختم نبوت نمبر)

ایڈیٹر	:	محمد نعیم طاہر رضوی
صفحات	:	112 (اُردو)
سن اشاعت	:	ستمبر 1997ء/1416

اداریہ میں ''مسئلہ ختم نبوت اور علمائے اہل سنت'' کا عنوان ہے جس میں اکابرین کی خدمات ختم نبوت و ردّ قادیانیت پر خوبصورت تبصرہ ہے۔ بعد ازاں جو مضامین شامل اشاعت ہیں حسبِ ذیل ہیں:

مسئلہ ختم نبوت کی نزاکت	:	مولانا ابوداؤد محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ (گوجرانوالہ)
ختم المرسلین	:	مولانا عبدالعزیز (لاہور)
ختم نبوت اور امام احمد رضا	:	مفتی محمد خان قادری (لاہور)
پیر محمد کرم شاہ بھیروی کی صلح کلیت کا انجام	:	سید بادشاہ تبسم بخاری (اٹک)

آغاز میں صفحہ 17 تک مختلف اشتہارات دیے گئے ہیں۔ اچھی کاوش ہے۔

ماہنامہ کنزالایمان لاہور (ختم نبوت نمبر)

ایڈیٹر	:	محمد نعیم طاہر رضوی
صفحات	:	880 (اُردو)
سن اشاعت	:	دسمبر 2009ء/1430ھ

- عقیدہ ختم نبوت
- ردّ قادیانیت
- ردّ مرزائیت میں صوفیائے کرام وعلماء اہل سنت کا حصہ
- غداران اسلام وپاکستان
- تحاریک ختم نبوت کی داستان
- قادیانیت کے خلاف عدالتی فیصلے، ظہور مہدی
- حیات عیسیٰ علیہ السلام

جیسے دیگر موضوعات پر 104 مضامین عظیم اکابر علماء و محققین اور دانشوران امت کے قلم سے تحریر کردہ اپنے اس نمبر میں پیش کیے ہیں۔

''نمبر'' مدیر اعلیٰ محمد نعیم طاہر رضوی کی مسلسل جدوجہد ومحنت کا نتیجہ ہے اور مکمل دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ بھرپور اور ثقہ معلومات کا مجموعہ ہے بڑی عرق ریزی سے کام کیا ہے۔ اہل سنت کی جانب سے بہت بڑی کاوش ہے۔

آغاز میں فہرست دی گئی جس سے پتہ چلتا ہے کہ ماہنامہ ''کنزالایمان'' کے مختلف موضوعات وشخصیات پر نومبر 1994ء سے جولائی 2001ء تک 14 خصوصی شمارے شائع ہو چکے ہیں۔

ایڈریس: کنزالایمان دہلی روڈ صدر بازار لاہور کینٹ۔

سہ ماہی انوار رضا (جوہر آباد) ختم نبوت نمبر

ایڈیٹر	:	ملک محبوب الرسول قادری
صفحات	:	569 (اُردو)
سن اشاعت	:	2008ء/1429ھ

569 صفحات کے زخیم نمبر کے مکمل عنوانات بخوف طوالت، قارئین کے سامنے نہیں رکھے جا سکتے البتہ چیدہ چیدہ عنوانات ملاحظہ کریں جس سے علم ہو جائے گا کہ نمبر کس درجہ تحقیقی و فکری ہے۔

عقیدہ ختم نبوت اور تحریک 1974ء : ملک محبوب الرسول قادری

اس میں محبوب الرسول قادری صاحب نے ختم نبوت پر قرآنی آیات، 40 احادیث اور ختم نبوت پر عقلی دلائل، شبہات کے جوابات اور اکابرین اہل سنت بالخصوص الشاہ امام احمد نورانی کی خدمات ان موضوعات پر بڑی موثرانہ تحریر پیش کی ہے۔

- سوشل بائیکاٹ کی شرعی حیثیت : مفتی محمد امین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آبادی)
- ختم نبوت کے پروانوں کی روح پرور باتیں : ڈاکٹر خالد سعید شیخ (برطانیہ)
- تحریک ختم نبوت کا ایک قلمی مجاہد پروفیسر محمد الیاس برنی : سید صابر حسین شاہ اٹک

اور اکابرین سے لیے گئے انٹرویوز شامل اشاعت ہے۔

''ختم نبوت'' کے عنوان سے 60 صفحات پر خطیب مشرق علامہ مشتاق احمد نظامی (انڈیا) کا وقیع و دقیق مقالہ ہے شیخ القرآن مولانا عبدالغفور ہزاروی، امام احمد رضا قادری و دیگر شخصیات کی خدمات ختم نبوت پر بھی ''نمبر'' مفصل روشنی ڈالتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے موضوع پر مؤثر مواد ہے جسے بڑی بصیرت سے سمو دیا گیا ہے۔

قاری محمد زوار بہادر لکھتے ہیں:

''انوارِ رضا'' کے ''ختم نبوت نمبر'' کی خبر پوری قوم کے لیے حبس اور گھٹن کے ماحول میں بادِ بہاری ہے اور ٹھنڈی ہوا کا جھونکا ہے یہ ایسی رحمت کی باران ثابت ہونے والا کام ہے جس کے اثرات پورے معاشرے پر مرتب ہوں گے''۔

انٹرنیشنل غوثیہ فورم انوارِ رضا لائبریری بلاک نمبر 4 جوہر آباد ضلع خوشاب بطور ایڈریس مرقوم ہے۔

ماہنامہ اَلُحَقِیُقہ (تحفظ ختم نبوت نمبر) جلد نمبر 1

ایڈیٹر	:	سید صابر حسین شاہ بخاری
صفحات	:	974
سن اشاعت	:	2012ء/1433ھ

مؤلف (سید صابر حسین شاہ بخاری) نے علمی و تحقیقی انداز میں ابواب بندی کر کے اس ضخیم و مبسوط ''نمبر'' کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ صفحہ نمبر 37 پر مؤلف خود ان ابواب کا مفصل تعارف پیش کرتے ہیں جو بتصرف قارئین کی خدمت میں حاضر ہے۔

پہلا باب: قرآنیات واحادیث

یہ پہلی جلد کا طویل ترین اور نہایت اہم باب ہے۔ یہ اپنے دامن میں 25 مضامین و مقالات سمیٹے ہوئے ہے۔ اس میں لکھنے والے مشہور ومعروف قلم کار ہیں۔ قرآن واحادیث، آثار صحابہ اور تابعین کے ارشادات کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت کا محققانہ جائزہ لیا گیا ہے۔ اس باب کا ہر مقالہ ومضمون نہایت اہم اور نمایاں ہے بلکہ یوں کہیے کہ ان تمام ارباب علم ودانش کے مقالات کا حاصل باب ہے۔

دوسرا باب: اثر ابن عباس اور تحذیر الناس

دوسرا باب نہایت اہم ہے اس میں اثر ابن عباس اور تحذیر الناس کا محققانہ اور محدثانہ جائزہ لیا گیا ہے یہ علم وادب کے دس (10) ستاروں کی روشنی سے مزین ہے:

- علامہ بدر الدین احمد قادری
- مفتی محمد شریف الحق امجدی
- علامہ سید محمد مدنی اشرفی
- علامہ محمد عبد الحکیم اختر شاہ جہان پوری
- علامہ قاضی عبد الرزاق بھتر الوی
- پیر حافظ سلمان محمود دریاوی

- علامہ ثناء اللہ طیبی

نے اپنے اپنے مقالات ومضامین میں عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے ''تحذیر الناس'' کا عالمانہ انداز میں ناقدانہ جائزہ اور اسے عقیدہ ختم نبوت کے منافی قرار دیا۔

علامہ غلام نصیر الدین سیالوی نے اثر ابن عباس پر محققانہ نظر ڈالی اور علامہ منظر الاسلام الازہری نے اسے محدثانہ تناظر میں دیکھا۔ یہ دونوں مقالات بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ سید بادشاہ تبسم بخاری نے ''تحذیر الناس'' کا تاریخی پس منظر پیش کیا جو نہایت دلچسپ اور معلوم افزا ہے۔

تیسرا باب: فتنۂ قادیانیت

اس میں فتنۂ قادیانیت کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

اس باب میں چودہ مقالات ہیں لکھنے والوں میں نامور علماء کرام اور مشہور ادباء شامل ہیں۔ اس باب میں مرزا قادیانی کے حالات، خیالات اور الہامات کی خوب خبر لی گئی ہے۔ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مختصر مگر جامع مضمون میں مرزا کی زندگی کے ایک ورق کی بازیافت پیش کی ہے۔

- حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی
- پیر محمد افضل قادری
- محمد افضل باجوہ قادری

اور

- محمد احمد ترازی

نے تحقیق کے آئینے میں مرزا کی اصلیت اور حقیقت کو طشت از بام کیا ہے۔

باقی مقالہ نگاران کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

- علامہ مفتی جمیل احمد نعیمی
- علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی
- محمد احمد حسن قادری
- عرفان محمود برق
- مختار جاوید منہاس
- راجا رشید محمود
- مولانا محمد شہزاد

اور

- حافظ غلام یاسین رضوی

چوتھا باب: حیات حضرت عیسیٰ اور شبہات مرزا

اس میں صرف چار مقالات ہیں لکھنے والوں میں:

- مولانا غلام علی اوکاڑوی
- علامہ محمد شفیع اوکاڑوی
- مولانا محمد اسلم رضوی

اور

- نوشاد عالم چشتی ہیں۔

اس باب میں دلائل و براہین کی روشنی میں حضرت سیدنا عیسیٰ کی حیات ثابت کی گئی ہے اور مرزائیوں کے دعوے کی دھجیاں اُڑا دی گئی ہیں۔

پانچواں باب: رضویات

اس باب کی زینت 9 مقالات ہیں۔ سب سے پہلے تبرکات کے طور پر مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خاں بریلوی کا رسالہ ''تصحیح یقین بر ختم نبیین'' شامل ہے۔ پھر مولانا عبدالسلام رضوی نے حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا خاں بریلوی کے رسالہ ''الصارم الربانی علی اسراف القادیانی'' پر بصیرت افروزہ تبصرہ فرمایا ہے۔

- مفتی محمد خان قادری
- محمد احمد حسن قادری
- حافظ محمد مسعود رضوی
- غلام مصطفی قادری

نے اپنے اپنے مقالات میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی کی گراں قدر خدمات کو اپنے اپنے انداز میں سراہا ہے۔

حیدرآباد سے اہل حدیث مکتبہ فکر کا شائع ہونے والے رسالہ ماہنامہ ''دعوت اہل حدیث'' کے ایک مضمون نگار قاری ذکاء اللہ کی اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کے بارے کی گئی ہرزہ سرائی کو علامہ غلام رسول قاسمی زیر بحث لائے ہیں۔ غلام مصطفی رضوی نے ''گلستان نوری'' میں اور ابوالبلال محمد سیف علی سیالوی نے ''گلستان رضا'' میں عقیدہ ختم نبوت سے متعلقہ پھول چنے ہیں اور انھیں اپنے اپنے انداز میں گلدستوں کی صورت میں پیش کیا ہے۔

ماہنامہ اَلحَقِیقہ تحفظ ختم نبوت نمبر (جلد دوم)

ایڈیٹر	:	سید صابر حسین شاہ بخاری
صفحات	:	1040 (اُردو)
سن تصنیف	:	2019ء/1440ھ

''الحقیقہ'' کے تحفظ ختم نبوت جلد دوم کا تفصیلی تعارف قبلہ شاہ صاحب کے قلم سے ملاحظہ فرمائیں:

پہلا باب: مہریات

فاتح قادیان سلطان العلماء قبلہ عالم پیر سید مہر علی شاہ گیلانی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ (م 1356ھ/1937ء) ایک شخصیت نہیں بلکہ ایک تحریک، ایک تنظیم کے طور پر عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے سامنے آئے ہیں۔ آپ کو یہ ذمہ داری بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تفویض فرمائی گئی تھی جس کو آپ نے احسن انداز میں نبھایا۔ اس باب میں نہ صرف آپ بلکہ آپ کے خانوادہ کی خدمات کو بھی سامنے لایا گیا ہے۔ چھ مقالات قبلہ عالم حضرت اعلیٰ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے لیے مختص ہیں۔ مقالہ نگاروں میں علامہ محمد صدیق ہزاروی، پیر سید معین الحق گیلانی، پروفیسر محمد طارق قمر، مولانا سید عزیز الرحمن شاہ گردیزی، پروفیسر سید اسرار بخاری، فاروق درویش شامل ہیں۔ قبلۂ عالم کے جانشین پیر سید غلام محی الدین گیلانی المعروف قبلہ بابو جی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ (م 1394ھ/1974ء) کے حوالے سے ایک مقالہ شامل ہے جس میں آپ کی خدمات کو بھی احاطہ تحریر میں لانے کی سعی کی گئی ہے۔ یہ مقالہ لکھنے کی سعادت راقم کے حصے میں آئی۔ قبلہ ٔ عالم کے پڑپوتے پیر سید غلام نصیر الدین نصیر گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ (م 1430ھ/2009ء) کا اپنا ایک مقالہ ''عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت'' بھی شامل ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے سلسلے میں اس خانوادہ کے بارے میں برملا یہ بات کہی جاسکتی ہے۔ ؎

این خانہ تمام آفتاب است

دوسرا باب: اقبالیات

شاعر مشرق ترجمان حقیقت، حکیم الامت ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ (م 1360ھ/1938ء) بیسویں صدی میں

ایک شہرہ آفاق شاعرعظیم مفکر، بلند پایہ فلسفی اور مصورِ پاکستان کے طور پر سامنے آئے۔ ان تمام اوصاف کے باوجود آپ کو ایک ''عاشق رسول ﷺ'' کی حیثیت سے شہرت عام حاصل ہوئی۔ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنۂ قادیانیت کی تردید میں آپ بھی میدان عمل میں نمایاں رہے۔ آپ نے اپنے کلام، خطبات، مقالات اور مکتوبات میں جس انداز میں قادیانیت کی سرکوبی فرمائی اس کی مثال ملنا محال ہے۔ آپ نے برملا فرمایا کہ ''قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں'' نیز فرمایا کہ ''قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے''۔

اس باب میں چھ مقالات ''اقبالیات'' کے لیے مختص ہیں۔ آپ کے ایک انگریزی مضمون ''اسلام اور قادیانیت'' کا ترجمہ شامل ہے، لطیف احمد شیروانی اور محمد روز خان کے قلم سے رواں دواں ترجمہ کیا گیا ہے۔

دیگر پانچ مقالات میں فکر اقبال اور کلام اقبال کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت، فہم عقیدہ ختم نبوت، مفہوم اثر ابن عباس اور قادیانیت کی تردید احسن انداز میں کی گئی ہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں قادیانی اور قادیانی نوازوں کی پھیلائی گئی غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کیا گیا ہے۔ اقبالی مقالہ نگاروں میں حافظ پیر بخش چشتی تونسوی، پروفیسر محمد الیاس اعظمی، ڈاکٹر ظفر اقبال نوری، پروفیسر محمد یوسف صابر اور صادق علی زاہد شامل ہیں۔

تیسرا باب: نیازیات

مجاہد ملت جبل استقامت علامہ محمد عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ (م 1422ھ/2001ء) تحریک ختم نبوت کی ایک قدآور شخصیت ہیں۔ آپ کو تحریک کی کامیابی کی خوشخبری بارگاہِ رسالت مآب ﷺ سے ملی تھی۔ اِسی لیے آپ پوری تحریک میں اپنے پورے قد سے کھڑے رہے۔ آپ کو سزائے موت سنائی گئی لیکن آپ کے پائے استقامت میں ذرا بھر لغزش نہ آئی اور یوں آپ تختۂ دار کے غازی ثابت ہوئے۔ یہ باب آپ کے نام کیا گیا ہے، اس میں تحریک ختم نبوت کے دوران آپ کی حسین یادوں کو سامنے لایا گیا ہے، اگرچہ اس باب میں ہمیں کوئی زیادہ مقالات تو نہ مل سکے لیکن یہ مختصر مگر جامع ہیں۔

10 مارچ 1957ء کو بیرون دہلی دروازہ لاہور میں ایک شاندار اور تاریخی ''شہدائے ختم نبوت کانفرنس'' منعقد ہوئی جس سے آپ نے نہایت ولولہ انگیز اور فکر انگیز خطبہ ارشاد فرمایا۔ اسے اس باب کی زینت بنایا گیا ہے۔ خطبہ پڑھیے تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ آپ مجاہد ملت رحمۃ اللہ علیہ کو براہِ راست سماعت فرما رہے ہیں وہی گھن گرج سنائی دے رہی ہے۔

دوسرا مقالہ آپ کے اکلوتے خلیفہ مصنف ومحقق جناب محمد صادق قصوری کے اثر خامہ کا نتیجہ ہے، فاضل مقالہ نگار نے محققانہ اور مؤرخانہ انداز میں قلم اُٹھایا اور تحریک ختم نبوت میں مجاہد ملت جبل استقامت علامہ محمد عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ کی کاوشوں کو سامنے لایا۔

چوتھا باب: نورانیات

خلیفہ اوّل حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے ناموس رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں آواز اُٹھائی اور منکرین ختم نبوت کے سرغنہ مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد کا علم بلند فرمایا۔ آپ کی اولاد امجاد نے بھی ہر دور میں اس علم کو بلند کیے رکھا۔ برصغیر میں مسیلمۂ پنجاب کے خلاف صدیقی خانوادے ہمیشہ نمایاں رہے۔ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کی تردید میں مبلغ اسلام علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ (م1373ھ/1954ء) کی اولاد امجاد بالخصوص حق وصداقت کی نشانی علامہ حافظ شاہ احمد نورانی صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ (م1424ھ/2003ء) کی خدمات اظہر من الشّمس ہیں۔

اس باب میں آٹھ مقالات کا انتخاب عمل میں لایا گیا ہے، پہلا مقالہ مبلغ اسلام علامہ شاہ محمد عبدالعلیم صدیقی میرٹھی (م1373ھ/1954ء) کے حوالے سے ہے۔ اس میں آپ کی ان خدمات کو احاطہ تحریر میں لایا گیا ہے جن کا تعلق ختم نبوت کے تحفظ اور فتنۂ قادیانیت کی تردید سے ہے۔ یہ مقالہ لکھنے کی سعادت راقم کے حصے میں آئی۔ الحمدللہ!

دیگر سات مقالات قائد ملت اسلامیہ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ (م1424ھ/2003ء) کے حوالے سے شامل اشاعت ہیں۔ تحریک ختم نبوت 1953ء اور 1974ء میں آپ کے لازوال کردار، عوامی رابطہ مہم اور قرارداد 1974ء کے احوال کو ان مقالات میں نمایاں طور پر سامنے لایا گیا ہے۔ مقالہ نگاروں میں صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، خالد محمود قادری، محمد احمد ترازی، حافظ محمد مسعود احمد رضوی، محمد انس رضا، صادق علی زاہد شامل ہیں۔

پانچواں باب: سنی صحافت

اس باب میں 9 مقالات ترتیب دیے گئے ہیں، ذرائع ابلاغ میں ''صحافت'' کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ قادیانیت کی تردید میں سنی صحافت کا کردار ہمیشہ روشن رہا ہے۔

محمد ثاقب رضا قادری نے راقم کی تحریک پر ردّ قادیانیت میں سنی صحافت کے کردار پر کام شروع کیا۔ ماشاء اللہ تحقیق و تدقیق کے میدان میں وہ آگے بڑھتے ہی جا رہے ہیں اور نئی نئی فتوحات حاصل کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے اب تک ان کی تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ اس نمبر کے اس باب کے لیے بھی آپ نے بھرپور تعاون فرمایا۔ اس میں آپ کے چار مقالات شامل ہیں جو کہ بعنوان (ردقادیانیت میں اوّلیں رسالہ ''قہر الدیان علی مرتد بقادیان'' بریلی شریف، ہفتہ روزہ اخبار ''اہل فقہ'' امرتسر، ہفت روزہ اخبار ''الفقیہ'' امرتسر اور اخبار ''پیسہ'' لاہور کی ان صحافتی خدمات کا جائزہ لیا ہے جن کا تعلق ختم نبوت کے تحفظ اور ردقادیانیت سے ہے۔

حضرت شہاب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے 14 نومبر 1974ء کو ہفت روزہ ''الہام'' بہاولپور کا ایک شاندار نمبر شائع کیا

تو مجاہد ملت علامہ عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک پیغام بھی اس میں شائع ہوا، اس پیغام کی اہمیت کے پیش نظر اسے بھی اس باب کی زینت بنایا گیا ہے۔

اگست 1937ء میں روزنامہ ''زمیندار'' لاہور کا قادیان نمبر شائع ہوا اس میں قادیانیت کے ردّ میں مختلف تحریریں شائع ہوئیں۔ ان میں مولانا محمد بخش مسلم بی اے اور سلطان الواعظین ابوالنور محمد بشیر کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہما کی تحریریں خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ راقم کی تحریک پر علامہ محمد عالم مختار حق رحمۃ اللہ علیہ نے اس نمبر کا جائزہ لیا جو اس باب کی زینت ہے۔ صادق علی زاہد نے ہفت روزہ رضوان لاہور کے ختم نبوت نمبر اور ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ کے قادیان نمبر کا جائزہ لیا ہے۔ محمد احمد حسن قادری نے اپنی لائبریری میں موجود ان سنی رسائل کا مختصر تعارف پیش کیا ہے جنہوں نے ختم نبوت اور ردقادیانیت میں خصوصی اشاعتیں کی ہیں۔

چھٹا باب: تحریکات و شخصیات

یہ ایک حقیقت ہے کہ برصغیر کی سرزمین جہاں مختلف فتنوں کی آماجگاہ بنی وہاں ان فتنوں کی سرکوبی کے لیے بھی اس سرزمین سے اللہ تعالیٰ نے صلحائے امت کا انتخاب عمل میں لایا۔ مختلف تحریکیں چلیں، شدھی تحریک، تحریک ناموس رسالت، تحریک تحفظ ختم نبوت، تحریک ختم نبوت 1953ء، 1974ء وغیرہ میں علمائے کرام، مشائخ عظام اور اولیائے امت نے آگے بڑھ کر قیادت فرمائی۔ مرزا اور اس کی ذریت کے سامنے کوہ استقامت بن کر کھڑے ہوئے۔ تحریک دعوت و عزیمت کی ان شخصیات کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ یہ باب ان منتخب شخصیات کے لیے وقف ہے۔ اس جلد کا یہ طویل ترین باب ہے اس میں 43 مقالات ہیں۔

اولیائے ربانی، مجاہد افریقہ پیر سید عبداللہ شاہ غزنوی، علامہ پیر سید محبوب شاہ کاظمی، مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی، دیوان سید آل رسول علی خاں اجمیری اور حضرت طارق سلطان پوری رحمۃ اللہ علیہم کی خدمات کا احاطہ اس فقیر کے حصے میں آیا۔ خواجہ محمد ضیاء الدین سیالوی، خواجہ غلام مرتضیٰ بیر بلوی، صوفی نواب الدین ستکوہی رمداسی، قاضی فضل احمد لدھیانوی، علامہ محمد عالم آسی امرتسری، امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری، مولانا عنایت اللہ چشتی، پروفیسر محمد الیاس برنی، محدث اعظم علامہ سردار احمد، شیخ القرآن علامہ عبدالغفور ہزاروی، صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ، فقیہہ اعظم علامہ ابوالخیر محمد نوراللہ نعیمی، مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش، الحاج پیر نظیر احمد موہڑوی، غزالئ زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی، علامہ پیر سید محمد اجمل شاہ گیلانی، مولانا عبدالحامد بدایونی، نباض قوم علامہ ابوداؤد محمد صادق، پیر سائیں محمد اسلم اویسی، علامہ پیر سید امیر شاہ گیلانی، جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری، علامہ میاں عبدالحق غورغشتوی، علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین، اور پیر محمد امین الحسنات شاہ مدظلہ تحریک تحفظ ختم نبوت کے روشن ستارے ہیں۔ ان سب کی خدمات کو احاطۂ تحریر میں لایا گیا ہے۔ مقالہ نگاروں میں قاضی

مظہر الدین چشتی صابری، صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری، پروفیسر محمد نصر اللہ معینی، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف ہزاروی، حافظ محمد عطاء الرحمن قادری، علامہ محمد نوید اقبال مجددی، ڈاکٹر محمد صالح طاہر، ابوالبلال محمد سیف علی سیالوی، خلیل احمد رانا، میاں ضمیر احمد آسی، محمد صادق قصوری، صوفی محمد رشید، صادق علی زاہد، ظہور الدین خان امرتسری، صاحبزادہ حافظ احمد بخش، حافظ محمد مسعود رضوی، سید منور علی شاہ بخاری، سردار محمد اکرم بُٹر اور محمد اکرم ساجد کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی نے اولیائے امت کی بصیرت میں قادیانیت کا بھیانک چہرہ دکھایا، شرف ملت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری نے ختم نبوت کے پاسبان میں، پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی اور غلام مصطفیٰ قادری نے اپنے اپنے مقالات میں نامور سنی علماء و مشائخ کے کردار پر روشنی ڈالی ہے۔

صاحبزادہ پیر محمد بدر الدجی فاروقی چوراہی مشائخ چورہ شریف کے کردار کو سامنے لائے ہیں۔ سید زاہد حسین نعیمی نے کشمیر میں سنی علمائے کرام کے کردار پر قلم اُٹھایا ہے۔ حسن نواز شاہ نے تحصیل گوجر خان میں اور پیرزادہ عابد حسین شاہ نے چکوال میں مرزائیت کے پس منظر سے پردہ اُٹھایا ہے اور اس کے تدارک میں اکابرین اہل سنت کی کاوشوں سے آگاہ فرمایا ہے۔ صادق علی زاہد نے شہید ختم نبوت محمد مالک شہید رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کی تفصیل پیش کی ہے۔ محمد احمد ترازی نے محمد متین خالد کو ان کی کاوشوں پر خراج تحسین پیش فرمایا ہے۔ اس جلد کا یہ ایک اہم باب ہے جس میں ختم نبوت کے حوالے سے تحریکات و شخصیات کے کئی اوراق گم گشتہ پہلی دفعہ سامنے لائے گئے ہیں۔

ساتواں باب: تصنیفات

یہ باب چھ مقالات پر مشتمل ہے اس میں قلمی محاذ پر اہل سنت کی ان خدمات کی ایک جھلک دکھائی گئی ہے جو ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کی تردید میں سرانجام دی گئی ہیں۔ صادق علی زاہد نے رد قادیانیت میں اہل سنت کے عظیم قلمی جہاد کی سرگزشت سنائی ہے۔

محمد ثاقب رضا قادری نے مجاہد ختم نبوت علامہ غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ (1315ھ/ 1879ء) کی تصنیفی خدمات کی تفصیل دی ہے۔

محمد احمد حسن قادری نے فیض ملت علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ (م 1431ھ/ 2010ء) کی ان تصنیفات کی ایک فہرست دی ہے جو تحفظ ختم نبوت سے متعلق ہیں۔

محمد توفیق جونا گڑھی نے مولانا احمد خان میکش رحمۃ اللہ علیہ (م 1379ھ/ 1959ء) کے مقالے ''پاکستان میں مرزائیت کا مستقبل'' کا جائزہ پیش کیا ہے اور مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ (م 1432ھ/ 2005ء) کی مرتبہ ''عقیدہ

ختم نبوۃ'' کا ایک شماریاتی جائزہ پیش کیا ہے۔ اس کی اب تک پندرہ جلدیں شائع ہو چکی ہیں، کافی سست روی سے کام چل رہا ہے کاش اس میں تیزی آتی اور ختم نبوت کے حوالے سے اہل سنت کا عظیم قلمی جہاد ایک طریقہ سلیقہ سے سامنے آتا لیکن ابھی تک ایسا نہ ہو سکا جس کا قلق ہے۔

مفتی محمد امین قادری رحمۃ اللہ علیہ کا وہ سارا کام خدا جانے کہاں گیا جو اُنھوں نے دور دراز کا سفر کر کے یکجا کیا تھا۔ اب تک جو کام سامنے آیا ہے اس میں توفیق جونا گڑھی اور دیگر احباب کی کاوشیں بھی شامل ہیں۔

شمس آباد ضلع اٹک کے علمائے کرام علامہ قاضی غلام گیلانی (م1348ھ/ 1930ء) اور ان کے بھائی علامہ قاضی غلام ربانی (م1365ھ/ 1946ء) رحمۃ اللہ علیہم کی مرزائیت کے ردّ میں لکھی گئی کتب اور ان کے حالات راقم نے فراہم کیے تھے لیکن مرتبین نے کہیں بھی اس کا اشارہ تک نہ کیا، اسی طرح مفتی غلام مرتضیٰ میانوی رحمۃ اللہ علیہ کا قلمی رسالہ ''ختم نبوت'' کی عکسی نقل بھی احقر نے فراہم کی تھی جو مجھے علامہ محمد منشاء تابش قصوری نے عنایت فرمائی تھی اس کا حوالہ بھی ندارد۔

راقم نے اس باب میں عابد حسین شاہ پیرزادہ کے ایک غیر مطبوعہ معرکۃ الآراء ''عربی زبان میں ردّ قادیانیت'' ایک تاریخی جائزہ کے عنوانات کی فہرست بھی دے دی ہے تا کہ محققین کی توجہ اس جانب بھی رہے۔''

تحریک تحفظ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی میں علمی و تحقیقی دنیا میں ایک بہت بڑا اضافہ ہے۔ سید صابر حسین شاہ بخاری نے اس نمبر کے ذریعے مرزائیت اور مرزائیت نوازی کا جال تار تار کر کے رکھ دیا ہے۔ شاہ صاحب کے ذمہ حضور مفکر اسلام پروفیسر محمد حسین آسی نے جو کام لگایا تھا اس کو کرنے کا حق ادا کر دیا۔

''الحقیقہ'' کے اس خوبصورت، عمدہ ورق، دیدہ زیب پرنٹنگ اور مضبوط جلد ''نمبر'' کے شائع کرنے پر ناچیز صاحبزادہ محمد عطاء الحق آسوی اور ان کے جملہ معاونین کو سلام عقیدت پیش کرتا ہے۔

احقر کے لیے زیادہ خوشی اور مسرت کا باعث اس لیے بھی ہے کہ میرے شہر سے یہ عظیم کام ہوا اور دوسرا یہ کہ میرے والد گرامی متوکل علی اللہ قبلہ حافظ محمد قاسم علی ساقی کا حضور مفکر اسلام سے بہت محبت والا تعلق ہے۔

ادارہ ''الحقیقہ'' ... زندہ باد

سید صابر حسین شاہ بخاری ... زندہ باد

ماہنامہ جمال کرم لاہور

ایڈیٹر	:	ایم احسان الحق صدیقی
صفحات	:	200 (اُردو)
سن اشاعت	:	2013ء/1434ھ

فہرست میں عنوان بندی درج ذیل ہے۔

1- فکرونظر

- عقیدہ ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں
- فتنہ مرزائیت اور پاکستان
- ملت اسلامیہ اور عقیدہ ختم نبوت

یہ تینوں مضامین حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کے قلم سے تحریر کردہ ہیں۔

2- عمل وکردار

- حضرت غازی اسلام پیر محمد شاہ اور تحریک ختم نبوت
- غلام مصطفی القادری
- حضرت ضیاء الامت

3- جانشین ضیاء الامت

اس باب میں پروفیسر محمد احمد بخش، افتخار الحسن میاں اور پروفیسر ڈاکٹر حبیب اللہ چشتی نے پیر محمد امین الحسنات شاہ کی ردّ قادیانیت اور تحفظ ختم نبوت کے حوالہ سے خدمات کو اُجاگر کیا ہے۔

ہفتہ وار (مجلہ) تنظیم اہل سنت (مرزا غلام احمد نمبر)

ایڈیٹر	:	سید نور الحسن شاہ بخاری
صفحات	:	178 (اُردو)
سن اشاعت	:	1949ء/1368ھ

سرمایہ اہل سنت سید نور الحسن شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ادارت میں ہفتہ وار ''تنظیم اہل سنت'' لاہور سے شائع ہوا کرتا تھا۔ 1368ء میں اس کا ''مرزا غلام احمد نمبر'' شائع کیا گیا جس میں ملک عزیز کے نامور اہل قلم نے حصہ لیا۔ قادیانیت کے متعلق محققانہ مضامین شائع ہوئے جس کا پورے ملک میں خیر مقدم کیا گیا۔ یہ نمبر قادیانیت کے کفر و الحاد کے خرمن پر حق وصداقت کی بجلیوں کا کام دے گیا۔

علامہ اقبال، مولانا ظفر علی خاں، شیخ فیض محمد سپیکر اسمبلی، مولانا سید محمود احمد غزنوی، جناب محمد اکبر خاں ڈسٹرکٹ جج بہاولپور، مولانا لعل حسین اختر، مولانا محمد اسماعیل گوجرانوالہ جیسے ماہرین ردِ قادیانیت کے اس نمبر میں مضامین شامل ہیں۔ [1]

[1] اللہ وسایا، مولانا، قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد کی سرگزشت، ص140

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (ختم نبوت نمبر)

ایڈیٹر : سردار محمد خان لعاری

صفحات : 240 (اُردو)

سن تصنیف : 2002ء/1423ھ

- مجلہ کے چیدہ چیدہ عنوانات حسب ذیل ہیں:
- عقیدہ ختم نبوت
- حیات مسیح ،ظہور امام مہدی
- قادیانیوں سے شوشل بائیکاٹ کی شرعی حیثیت
- مقدمہ بہاولپور میں علمائے اہل سنت کا کردار
- امام احمد رضا بریلوی اور فتنۂ قادیانیت
- سید مہر علی شاہ گولڑوی اور فتنہ قادیانیت
- ختم نبوت اور اہل وفا کے فیصلے
- ختم نبوت اور علمائے اہل سنت کی تصنیفی خدمات
- قائد اہل سنت علامہ الشاہ احمد نورانی کا انٹرویو
- تحریک تحفظ ختم نبوت میں قائد اہل سنت کا کردار
- تحریک ختم نبوت 1974ء میں جمعیت علماء پاکستان کا کردار
- مجرم اسلام، قادیانی مسئلہ
- قادیانیوں کو دعوت اسلام
- آستین کے سانپ اور غازی محمد مانک رحمۃ اللہ علیہ

مذکورہ عنوانات اہل سنت کے معروف قلم کاروں کے تحریر کردہ ہیں مرتبین میں صادق علی زاہد اور محمد افضل رشید نقشبندی کے نام ہیں۔

زبردست و دلنشین کاوش ہے۔

لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (تاریخ ساز مجاہدین ختم نبوت نمبر)

ایڈیٹر	:	سردار محمد خان لعاری
صفحات	:	296 (اُردو)
سن تصنیف	:	2003ء/1424ھ

''نمبر''، میں جن اکابرین اہل سنت کی خدمات عالیہ کو اُجاگر کیا ہے اُن کے اسماء گرامی ملاحظہ ہوں:

- خواجہ غلام دستگیر قصوری
- امام احمد رضا بریلوی
- سید مہر علی شاہ گولڑوی
- قاضی فضل احمد لدھیانوی
- مرتضیٰ احمد خان میکش
- علامہ محمد اقبال
- علامہ محمد عالم آسی امرتسری
- مولانا غلام محمد گھوٹوی
- شیخ القرآن ہزاروی
- امام احمد سعید کاظمی
- امام الشاہ احمد نورانی
- مولانا محمد شفیع اوکاڑوی
- مولانا عطاء محمد بندیالوی
- حضرت فقیہ اعظم مولانا نور اللہ نعیمی
- مفتی محمد حسین نعیمی
- سید محمد امین نقوی
- پیرزادہ اقبال احمد فاروقی
- صوفی محمد ایاز خاں

20 صفحات پر سنی علماء ومشائخ کی علمی وعملی کاوشیں ہیں اور عرفان محمود برق کا قبول اسلام خود ان کی زبانی۔

سید اجمل گیلانی رحمۃ اللہ علیہ، صلاح الدین سعیدی رحمۃ اللہ علیہ اور افضل رشید نقشبندی نے انتہائی محنت سے مرتب فرمایا ہے اس لیے کہ ایسی شخصیات کا ذکر بھی ہے جن کا عموماً کتب میں تذکرہ اس موضوع پر کم ملتا ہے۔

عظیم مجاہد ختم نبوت سید اجمل گیلانی اور صلاح الدین سعیدی ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ اللہ ان کی قبور کو نور سے بھر دے اور ہمیں تحفظ ختم نبوت کے لیے قبول فرمائے۔

دین فطرت (کتابی سلسلہ اشاعت نمبر 25)

نام مجلہ	:	دین فطرت
ایڈیٹر	:	صاحبزادہ سید ریاست علی
صفحات	:	32
سن اشاعت	:	

عقیدہ ختم نبوت اہمیت، مرزائیت علماء اہل سنت کی منظر میں، تحریک ختم نبوت کے جانباز، امام احمد رضا اور تحفظ ختم نبوت عنوانات شامل اشاعت ہیں۔

ناشران اے جی سمیری گروپ فیصل آباد، ادارہ حزب الاسلام نشاط آباد

ماہنامہ تائیدالاسلام

مصنف : پیر سید کرم حسین شاہ حنفی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
صفحات : ....
سن اشاعت : 1924ء/1343ھ

دوالمیال ضلع چکوال میں معروف قصبہ ہے کاظمی سادات کے گھرانہ میں فرد فرید مولانا سید لعل شاہ تھے۔ بھیرہ، پشاور، لاہور سے دینی تعلیم مکمل کی۔ چشتی سلسلے کے بزرگ خواجہ محمد مہروی سے خلافت حاصل کی۔ دوالمیال قادیانیوں کی زد میں تھا۔ آپ اُن کے خلاف تحریر و تقریر، منبر و محراب سے مقابلہ کے لیے کھڑے ہوئے۔

9 فروری 1907ء کو ایک مسجد کے سلسلہ میں قادیانیوں کے خلاف اسسٹنٹ کمشنر پنڈ دادن خان سے فیصلہ لیا۔ 16 مارچ 1924ء کو دوالمیال میں قاضی فضل احمد گورداس پوری اور آپ کا قادیانیوں سے مناظرہ ہوا۔ ماہنامہ ''تائیدالاسلام'' لاہور مئی 1924ء میں کارروائی شائع ہوئی۔

عبدالرحمن خادم معروف بدزبان قادیانی مناظر سے 1932ء میں بھی آپ کا مناظرہ ہوا۔ جس میں قادیانیوں کو ہزیمت اُٹھانی پڑی۔ [1]

[1] اللہ وسایا، مولانا، چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگا رنگ، ج:3، ص338

سہ ماہی پیغام نور (عقیدہ ختم نبوت نمبر)

ایڈیٹر	:	مولانا غلام دستگیری احمد مجددی
صفحات	:	200 (اُردو)
سن تصنیف	:	2019ء/1440ھ

مجلہ عرصہ 4 سال سے مصنف کتب کشیدہ خطیب اہل سنت علامہ غلام مصطفیٰ مجددی زیدہ مجدہ کی قیادت وسرپرستی میں شکرگڑھ سے نکل رہا ہے۔ مجددی صاحب ''اداریہ'' میں رقمطراز ہیں۔

''الحمدللہ جب 2015ء کی پہلی سہ ماہی میں ''مجلہ پیغام نور'' ادارہ تعلیمات مجددیہ شکرگڑھ (نارووال) کے زیراہتمام شروع کیا تو یہ ارادہ تھا کہ ''عقیدہ ختم نبوت نمبر'' خداداد صلاحیت کو سامنے رکھتے ہوئے پوری کوشش و کاوش کے ساتھ منظر عامہ پر لایا جائے گا یہ اللہ کا فضل اور حضور تاجدار ختم نبوت ﷺ کی نگاہ کرم ہے کہ میں اس ارادے کی تکمیل کا وقت بھی آ گیا اور پچیسویں سالانہ میلاد کانفرنس مورخہ 20 اپریل 2019ء (سلور جوبلی) کے حسین موقع پر اپنے قارئین کرام کی نذر کیا جارہا ہے۔''

عقیدہ ختم نبوت... حقیقت وحکمت

ختم نبوت کا معنی ومفہوم

اعلان ختم نبوت بزبان ختم نبوت

امام احمد رضا خاں اور ردّ قادیانیت

احادیث نبوت

منکرین ختم نبوت کا اجمالی جائزہ

قادیانیوں کے مشہور اعتراضات کے جوابات

عقیدہ ختم نبوت

اور

حضرت انبیاء کے فیصلے

تاجدار ختم نبوت کے انتظار کے واقعات

ختم نبوت کے عقلی دلائل

کلکی اوتار اور مرزا کے دعوے کا ردّ

تحفظ ختم نبوت فضیلت و اہمیت

ظہورِ ختم نبوت سے پہلے مختلف تہذیبوں کا مطالعہ

احقر راقم الحروف سے مجددی صاحب قبلہ کا تعلق برادرانہ و دوستانہ ہے۔ بہت محبت فرماتے ہیں اور سرپرستی بھی ''پیغام نور'' بڑی محبت اور تزک و احتشام سے نکالتے ہیں اور طرہ یہ کہ صاحبان ذوق اور عوام الناس کو مفت تقسیم کرتے ہیں۔

اللہ کریم ادارہ تعلیمات مجددیہ پاکستان کو مزید عروج عطا فرمائے اور مجددی صاحب کی سرپرستی میں یہ عظیم کام ہوتا رہے۔